اوم

وید کا پڑھنا پڑھانا اور سننا سنانا

سب آریوں کا پرم دھرم ہے

سوامی دیانند کے بھاشیہ کی

دھرم پال

مترجمہ

غازی محمود - دھرم پال - بی - اے

روز بازار سٹیم پریس امرتسر میں چھپوایا

بار دوم   ایک ہزار کاپی   قیمت فی جلد مجلد ۱۲

نوٹ

چونکہ کاغذ کی قیمت پہلے کی نسبت دوچند سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ اور اخراجات چھپوائی وغیرہ بھی بڑھ گئے ہیں۔ اِس لئے مجبوراً اِس کتاب کی قیمت میں پہلے سے اضافہ کرنا پڑا ہے +

ایڈیٹر

اوم

ویدکا پڑھنا پڑھانا اور سننا سنانا

سب آریوں کا پرم دھرم ہے

اصل الاصول کا جواب سوامی دیانند کے بھاشیہ کی بن پران [illegible]

یجُروید

دھرم پال

مترجمہ

دھرم پال ۔ بی ۔ اے

ایک ہزار کاپی

قیمت فی جلد ہیر

یجروید - ادھیائے - صفحہ - منتر

ادھیائے	صفحہ	تعداد منتر	ادھیائے	صفحہ	تعداد منتر
۱	۳	۳۱	۲۱	۲۹۵	۶۱
۲	۱۸	۲۴	۲۲	۳۱۱	۳۴
۳	۳۲	۶۳	۲۳	۳۱۹	۶۵
۴	۴۵	۳۷	۲۴	۳۳۰	۴۰
۵	۵۶	۴۳	۲۵	۳۳۸	۴۷
۶	۶۹	۳۷	۲۶	۳۴۶	۲۶
۷	۸۰	۴۸	۲۷	۳۵۰	۴۵
۸	۹۴	۶۳	۲۸	۳۵۷	۴۶
۹	۱۱۱	۴۰	۲۹	۳۶۷	۶۰
۱۰	۱۲۳	۳۴	۳۰	۳۷۹	۲۲
۱۱	۱۳۳	۸۳	۳۱	۳۸۵	۲۲
۱۲	۱۵۰	۱۱۷	۳۲	۳۸۹	۱۶
۱۳	۱۷۱	۵۸	۳۳	۳۹۲	۹۷
۱۴	۱۸۵	۳۱	۳۴	۴۰۷	۴۸
۱۵	۱۹۶	۶۵	۳۵	۴۱۶	۲۲
۱۶	۲۱۱	۶۶	۳۶	۴۱۹	۲۴
۱۷	۲۲۵	۹۹	۳۷	۴۲۲	۲۱
۱۸	۲۴۴	۷۷	۳۸	۴۲۶	۲۸
۱۹	۲۶۲	۹۵	۳۹	۴۳۱	۱۳
۲۰	۲۸۰	۹۰	۴۰	۴۳۴	۱۷

یجُروید

کی

تفسیر مصنّفہ سوامی دیانند سرسوتی

کا

اُردو ترجمہ

پہلا ادھیائے

منتر۱۔ اے انسانو! پرماتما تمام کائنات کو پیدا کرنے والا۔ مکمل جلال والا۔ سب سکھوں کو دینے والا۔ اور تمام علوم کو ظاہر کرنے والا۔ وہی ہم سب کے پران۔ انت کرن اور اندریوں کو جن سے کہ دنیا میں مختلف قسم کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ نہایت ہی عمدہ طور پر بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔ وہ ہماری ان تمام اندریوں کو یگیہ جیسے مفید کام میں لگا ۔۔۔ ۔ ہے پرماتن!

آپ ہم کو مختلف قسم کے اناج - پانی - دھن - دولت اور نیک اوصاف کے دینے والے ہیں - ہم آپ سے اعلیٰ علم کی تحصیل کی خواہش کرتے ہیں - اور اپنے تمام کاموں میں ہم آپ سے سہایتا اور آپ کا سہارا چاہتے ہیں - اے انسانوں! تم بھی اسی طرح عروج و کمال کو حاصل کرو - اسی طرح ہمارا اقبال بھی روزافزوں ہو - اے کائنات کے مالک پرماتمن! ہم لوگوں کو اعلےٰ جاہ و جلال کی تحصیل کے لئے آپ بہت سی اولاد دیں - اور ہم میں بیماریاں اور تپ دق وغیرہ امراض کبھی نہ ہوں ہم کو جو جو گؤ وغیرہ پشو تحصیل ترقی کے لائق ہیں - جو کبھی مارے جانے کے لائق نہیں ہیں - جو اندریاں یا زمین وغیرہ ترجے ہیں - ہمیشہ عطا کیجئے - اے کائنات کے مالک آپ کے عنایت سے ہم لوگوں میں سے دُکھ دینے والے کوئی پاپی یا چور - ڈاکو پیدا نہ ہوں - ہے پرماتمن آپ سب کے بلئے مفید دھرم کی سیوا کرنے والے انسان کے گائے گھوڑے - ہاتھی - دھن - دولت اور عیال و اطفال کی سدا ہی رکھشا کیجئے - اِس سے اِن پدارتھوں کو چھیننے کی مذکورہ بالا کسی انسان میں طاقت نہ ہو - اِس قسم کے پرتھوی اور گؤ وغیرہ کی رکھشا کرنے والے سجن پُرش کے لئے مذکورہ بالا بہت سے مال و متاع ایک پائدار سُکھ کے دینے والے ہوں ۔

منتر ۲ - اے عالم انسان! تو اس یگیہ کو جو پاکیزہ کرنے کا باعث ہے - اور جو وگیان کے پرکاش کا باعث ہے - اور سورج کی کرنوں میں قائم ہونے والا ہے - جو ہوا کے ساتھ ساتھ دُور دور کے ممالک میں پھیلنے والا ہے - جو ہوا کو صاف کرنے والا ہے - جو سنسار کا دھارن کرنے والا ہے - اور جو تمام انسان کے سُکھ کا بڑھانے والا ہے - اے انسان! تو ایسے یگیہ کو مت چھوڑ - اور یگیہ کی حفاظت کرنے والا تیرا یجمان بھی اس کو نہ چھوڑے ۔

منتر ۳ - جو یگیہ سنسار کو بے شمار طریقوں سے دھارن کرنے والا اور پوتر کرنے والا ہے - جو یگیہ انیک پرکار کے برہمانڈ کو دھارن کرنے والا اور پاکیزگی کا سُکھ دینے والا ہے - اس یگیہ کو تو کل اور اگنی - پرتھوی وغیرہ تینتیس دیوتوں

کا اپدیش کرنے والا پرمیشور پوتر کرے۔ اے کائنات کے مالک! آپ ہم لوگوں سے سیوا کیا گیا جو یگیہ ہے۔ اس یگیہ سے ہم کو پاکیزگی کے لئے وید کے گیان اور نانا پرکار کی ودیاؤں کو دھارن کرنے والے وید سے اچھی طرح سے پوتر کیجئے۔ اے انسان! تو وید کی اعلےٰ وانیوں میں سے کس کس وانی کی تحصیل کی خواہش کرتا ہے +

منتر ۴۔ ہے سرو ویاپک ایشور! آپ جس وید وانی کا دھارن کرتے ہیں۔ جو مکمل عمر کی دینے والی ہے۔ جس سے تمام کرم کانڈ سِدھ ہوتے ہیں۔ اور جو سب جگت میں ودیا اور گن کے دھارن کرنے والی ہے (میں اسی کی تحصیل کی خواہش کرتا ہوں۔) اسی وید وانی کے ذریعے میں پرمیشور کے سیوا کرنے کے لائق یگیہ کو ودیا سے سدھ کئے گئے رَس یا آنند سے اپنے دل میں مضبوط کرتا ہوں۔ ہے پرماتمن! آپ مذکورہ بالا وگیان سمبندھی یگیہ کی سدا ہی رکھشا کیجئے +

منتر ۵۔ اے راست گفتاری وغیرہ اصولوں کے پالن کرنے والے اور ستیہ اپدیش کرنے والے پرمیشور! میں جھوٹ سے الگ۔ وید ودیا۔ پرتیکش وغیرہ پرمان۔ قانون قدرت۔ ودوانوں کی سنگت۔ اعلےٰ خیالات۔ اور روح کی پاکیزگی وغیرہ اعمال سے جو نرجھرم۔ سروہت۔ تتو۔ ارتھ۔ ات سدھانت کے پرکاش کرنے والوں سے سدھ ہوا ہو۔ اچھی طرح سے جانچا گیا ستیہ بولنا۔ ستیہ کرنا ہے۔ اس کا انوشٹھان یعنی باقاعدہ اختیار کرنے۔ جاننے اور اس کی تحصیل کے لئے خواہش کرتا ہوں۔ میرے ایسے سچے عہد کو آپ اچھی طرح سے پورا کیجئے جس سے کہ میں مذکورہ بالا سچے عہد کے پورا کرنے کی قدرت پا سکوں اور اسی سچے عہد کے پورا کرنے کا میں عہد کرونگا +

منتر ۶۔ کون تجھ کو اچھے اعمال کرنے کی آگیا دیتا ہے؟ اس کائنات کا خالق ہی تجھ کو علم وغیرہ اعلےٰ صفات کے پرکاش کرنے کے لئے عالم یا طالب علم بننے کی آگیا دیتا ہے وہ کس مطلب کے لئے تجھ کو ہدایت کرتا ہے؟ وہ مذکورہ بالا سچے عہد کے آچرن روپی یگیہ کے لئے دھرم کے لئے پرچار کرنے میں کوشش کرنے

کی آگیا دیتا ہے۔ وہی ایشور مذکورہ بالا نیک اعمال کے کرنے والوں کو اور کروانے والوں کو سُکھ کرتا ہے۔ وہی ایشور نیک اوصاف اور علوم سے متصف ہونے کے لئے علم پڑھنے پڑھانے والے آپ لوگوں کو اُپدیش کرتا ہے +

منتر ۷۔ مجھ کو چاہیئے۔ کہ کوشش کر کے بدکردار اور بداطوار انسان کی یقیناً بیخ کنی کروں۔ اور جو دان وغیرہ دھرم سے خالی ظالم۔ بدکردار دشمن ہیں اُن کی صریحاً بیخ کنی کروں۔ اور بدکردار۔ بداطوار۔ علم کے دشمن۔ خودغرض اور مکاری کے ذریعے تحصیل علم کرنے والے یا دان سے خالی بدکردار انسانوں کو ہمیشہ ہی دنڈ دوں۔ اِس طرح میں سکھ کے دینے والے اُتم سنتھان اور بے حد سکھ کو حاصل کروں +

منتر ۸۔ ہے پرماتمن! آپ سب عیوب کے ناش اور جگت کی رچھا کرنے والے ہیں۔ اِسی لئے ہم لوگ اپنی اعلےٰ عقل کے ذریعے آپ کی ہر روز اوپاسنا کرتے ہیں۔ آپ ودوانوں کو ودیا اور موکش کے سکھ میں کماحقہٗ پہنچانے والے اور اُن کو بالکل پوتر کرنے والے ہیں۔ آپ سب سنسار کو ودیا اور آنند سے بھرنے والے ہیں۔ آپ دھارک اور بھگت انسانوں کی پوجا کے لائق ہیں۔ عالموں کے نزدیک آپ ہی اوپاسنا کے لائق ہیں۔ جو انسان ہم دھرماتماؤں کو جو کہ سب کا بھلا چاہتے ہیں۔ دُکھ دیتا ہے۔ یا جس پاپی کو ہم لوگ دُکھ دیتے ہیں۔ آپ اُس دُشٹ۔ دسیو اور چور کو سبق دیجئے۔ اور جو سب سے دشمنی کرتا یا سب کو دُکھ دیتا ہے۔ اُس کو بھی آپ ہمیشہ تاڑنا کیجئے۔ صنعت و حرفت کے جاننے کی خواہش کرنے والے ہم لوگ اس مادی آگ کو جو سب پدارتھوں کو تحلیل کرنے والی اور تاریکی کا ناش کرنے والی ہے۔ اور جو مشین وغیرہ چلانے کی ترکیب سے سواریوں کے ذریعے عالموں کو سُکھ پہنچاتی اور پاک کرنے کا باعث ہے۔ اور جس کا استعمال کاریگر لوگ سُکھ کی تحصیل کے لئے کرتے ہیں۔ اور جس کی ودوان لوگ تعریف کرتے ہیں۔ اور اگر اس کا ٹھیک استعمال نہ کیا جاوے۔ تو وہ ہم لوگوں کو دُکھ پہنچاتی ہے۔ ایسی دُکھ دینے والی آگ کو ہم مشینوں اور سواریوں وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ اے بہادر و تم اُن دُشٹوں

کو جو ہمیں دُکھ دیتے ہیں۔ آتشین اسلحہ سے ہلاک کرو۔ اور چوروں وغیرہ کی بھی بیخ کنی کرو +

منتر ۹۔ اے یگیہ کے کرنے والو! تم پاک و صاف ہوم کے لائق جو پدارتھ ہیں۔ اُن کو بڑھاؤ۔ مگر کسی وقت بھی اُن کا تیاگ مت کرو۔ اور یہ تمہارا ایمان بھی اس یگیہ کے عمل کو نہ چھوڑے۔ اس پرکار تم لوگ ایک تو اوپر کو خوش ہونا۔ دوسرا نیچے کو۔ تیسرا جیسٹیا سے اپنے انگوں کو سکیڑنا۔ چوتھا اُن کا پھیلانا۔ پانچویں چلنا پھرنا وغیرہ۔ اِن پانچ قسم کی حرکات سے ہوم کے لائق جو اشیا ہوں۔ اُن کو آگ میں ہون کرو۔ وہ جو ہون کی ہوئی چیز ہے۔ اس کو سورج بدبو وغیرہ دوشوں کا ناش کرتا ہؤا ہوائی شُدھی اور سُکھ کی زیادتی کے لئے اوپر کو چڑھا دیتا ہے +

منتر ۱۰۔ میں سب کائنات کے پیدا کرنے والے۔ سب جاہ و جلال کے دینے والے اور کائنات کو ظہور میں لانے والے اور سب سُکھ دینے والے پرمیشور کے اُتپن کئے ہوئے اس سنسار میں سورج اور چاند کے بل اور تیج سے اور طاقت دینے والے پران کے گرہن اور تیاگ سے اگنی ودیا کے سدھ کرنے کے لئے وِدیا پڑھنے والے جس کرم کی سیوا کرتے ہیں۔ اسے گرہن کرتا ہوں۔ اسی طرح اگنی اور جل کی وِدیا کے ذریعے وِدوانوں نے جس کرم پھل کو چاہا ہے۔ اس کے پھل کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۱۱۔ میں جس یگیہ کو پرانیوں کے سُکھ اور افلاس وغیرہ دوشوں کے ناش کے لئے ویدواتی اور وگیان پرکاش کے گنوں میں سنتھاپن کرتا ہوں اور اس کو کبھی نہیں چھوڑتا ہوں۔ اے وِدوان لوگو! تم کو مناسب ہے کہ وسیع زمین میں اپنے گھروں کو بڑھاؤ۔ میں زمین کے بیچ میں جن گھروں میں پانی وغیرہ آرام کی چیزوں کو سب پرکار سے دیکھتا ہوں۔ اِس زمین میں بہت سی خالی جگہ دیکھ کر سُکھ سے رہائش کرنے کے لئے مناسب جگہ بنا کر رہتا ہوں۔ ہے جگدیشور! آپ ہمارے دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کی ہمیشہ حفاظت کیجئے +

منتر ۱۲۔ اے عالم انسانوں! جس طرح پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے ان سنسار میں نردوش اور پاک کرنے کا باعث سورج کی کرنیں ہیں۔ اسی طرح وہ یگیہ سمبندھی بران اور اپان کی گتی پدارتھوں کے بھی پوتر کرنے کا باعث ہوں۔ اور جیسے اس سورج کی کرنوں میں آگے سمندر اور خلا میں چلیں۔ پہلے زمین پر رہنے والی سوم اوشدھی کے استعمال کرنے اور اعلےٰ صفات سے متصف پانی صاف ہوں۔ ویسے پاکیزہ اشیاء کا ہوم آگ میں کرو۔ ویسے ہی میں بھی آج کے دن اس مذکورہ یگیہ سمبندھی عمل کو حاصل کر کے جو پہلا صاف من وغیرہ اندریوں اور سونا غیرہ دھن والا یگیہ کی باقاعدہ پالنا کرنے والا اور عالم اور اعلےٰ صفات کو حاصل کروانے یا ان کو حاصل کرنے والے اور یگیہ کی خواہش کرنے والا انسان ہے۔ اس کو پاک کرتا ہوں +

منتر ۱۳۔ یہ نظام شمسی بادل کے قتل کیلئے مذکورہ بالا پانیوں کو حاصل کرتا ہے جیسے پانی ہوا کو قبول کرتے ہیں۔ ویسے ہی اے انسانوں! ان پانی اور نباتات کے رسوں کو پاک کرنے کے لئے بادل کی تیز رفتار میں و نباتی اشیا کو سیراب کرنے والے پانیوں کو قبول کرو۔ اور جیسے وہ پانی پاک و صاف ہوتے ہیں۔ ویسے تم بھی پاک و صاف بنو۔ میں یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا سب کو پاک کرنے والے اچھالنے۔ نیچے پھینکنے۔ سمیٹنے۔ پھیلانے اور چلانے وغیرہ پانچ قسم کے افعال سے عالموں یا اعلےٰ صفات کی لطیف حرکات کے لیئے اور مادی آگ سے سکھ کے لئے اچھے افعال سے حاصل کئے جانے کے لائق اس یگیہ کو کرتا ہوں۔ آگ اور سوم سے بارش کی خاطر پرپتی دینے والا اور پرپتی سے استعمال کرنے کے لائق اس یگیہ کو گرہ زمہر میں پہنچاتا ہوں۔ اس طریقہ پر یگیہ سے پاک و صاف کئے گئے پانی اچھی طرح پاک و صاف ہوتے ہیں۔ اسی لئے یگیہ کی شدھی سے مذکورہ بالا پانیوں کی کثافت وغیرہ نقائص دور ہو کر ان پانیوں کی لطافت کو میں اچھی طرح پاک کرتا ہوں +

منتر ۱۴۔ اے انسانوں! تمہارا گھر سکھ دینے والا ہو۔ اس گھر سے دکھ دینے والے بداطوار پرانیوں کو الگ کرو اور دان وغیرہ دھرم سے خالی دشمن دور

ہوں۔ یہ گھر زمین کی کھال (بیرونی سطح) کے مطابق ہوں۔ علم کل پرماتما ہی سے اس گھر کو سب انسان جانیں اور حاصل کریں۔ اور نباتات کے باعث پیدا ہوتے اور ایک وسیع پیمانے پر خلا میں رہنے اور پانی کا گرہن کرنے والا جو بادل ہے۔ اس کو اور اس علم کو کائنات کا خالق اپنی کرپا سے۔ تمہارے لئے جتاوے۔ عالم لوگ بھی زمین کی کھال کی مانند اس گھر کی تعمیر کو جانیں +

منتر ۱۵۔ میں سب انسانوں کے ساتھ جس ہو یہ یعنی پدارتھ کے سونکار کے لئے بڑے بڑے پتھر اور لکڑی کے لئے کھمبے وغیرہ سامان ہیں عالموں اور نیک اوصاف کے لئے اس یگیہ کو اعلیٰ صفات کے اظہار اور عالم یا عمل یا مختلف قسم کے بھوگوں کی تحصیل کے لئے قبول کرتا ہوں۔ اے عالم انسانوں! تم بھی عالموں کے سکھ کے لئے اچھی طرح دکھ کو دور کرنے والے یگیہ میں ہوم کرنے لائق پدارتھ کو نہایت ہی اچھی طرح سے پاک و صاف کرو۔ جو انسان وید وغیرہ شاستروں کو شوق سے پڑھتے پڑھاتے ہیں ان کو ہی ہو یہ یعنی ہوم میں چڑھانے کے قابل پدارتھوں کا دھان کرنے والی جو کہ یگیہ کو چاروں طرف پھیلانے کے لئے وید کے پڑھنے سے برہمن۔ کھشتری ویش اور شودروں کی پاک تعلیم اور مشہور والی ہے۔ وہ ان کو ہی پراپت ہوتی ہے +

منتر ۱۶۔ چونکہ یہ یگیہ جس میں ہمہ صفت موصوف میٹھی والی ہوتی ہے۔ چور اور دشمنوں کا ہلاک کرنے والا ہے۔ اور اناج وغیرہ اشیا یا علم وغیرہ طاقت اور اعلےٰ سے اعلےٰ رس کو دیتا ہے۔ اسی لئے ہمیشہ ہی اس کا انوشٹھان کرنا چاہئے۔ اے عالم لوگو! تم مذکورہ بالا ہمہ صفت موصوف تین اقسام کے یگیہ کا انوشٹھان کرو۔ اور ہم لوگوں کو اس کے فوائد کا اُپدیش کرو۔ تاکہ ہم لوگ تمہارے ساتھ آکر اعلیٰ طریقہ سے غنیم کو شکست دیں۔ اور بھاری بھاری لڑائیوں میں بار بار سب طرح سے فتح حاصل کریں۔ کیونکہ آپ علم جنگ کے جاننے والے ہیں۔ اسی لئے سب انسان

آپ سے فن محاربہ اور علم اسلحہ کو اور بارش کے بڑھانے کے لئے نذکورہ بالا یگیہ کو سیکھیں۔ اس طرح جنگ کر کے سب انسانوں کو چاہئے کہ نیکوکاری وغیرہ اوصاف کو چھوڑنے والے بدکردار انسان یا پاکیزگی چھوڑنے والے اور دان وغیرہ دھرم سے خالی دشمنوں اور ڈاکوؤں کی جیسے بیخ کنی ہو سکے۔ ویسے ہی کوشش کرتے رہیں جیسے یہ ہوا روشنی جس کا ہاتھ ہے۔ ہمیشہ اپنے آنے جانے کے عمل سے یگیہ اور سنسار میں آگ اور سورج سے زیادہ لطیف ہوئے پدارتھوں کو گرہن کرتی ہے۔ یا جیسے سورج جس کا ہاتھ کرن ہے۔ وہ کرنوں کے ذریعہ بارش یا روشنی سے اعلےٰ صفات کے پیدا کرنے کا باعث۔ روشن سورج ان پدارتھوں کو الگ الگ یا پرمانو روپ کر دیتا ہے۔ ویسے ہی پرمیشور یا عالم لوگ سدا ہی اپنے اپدیش سے سب علوم و فنون کا پرکاش کریں۔ ویسے ہی ہم بھی تم کو اعلیٰ راحت کی تحصیل کے لئے قبول کرتے ہیں +

منتر ۱۷۔ اے پرماتما! آپ قطعی بے خوف ہیں۔ اس لئے پکے ہوئے پدارتھوں کو چھوڑ کر کچے پدارتھوں کو پکانے یا جلانے کے لئے اور دوزن یا سریشٹ گنوں سے ملاپ کرانے والی مادی آگ یا بجلی روپ آگ کو بسمھ کیجئے۔ اس پرکار ہم لوگوں کے بھلے یا اعلےٰ سے اعلےٰ سکھوں کے لئے شاستروں کی تعلیم دیکر دکھوں کو دور کیجئے۔ اور آنند کو پراپت کیجئے۔ اے نورکل پرماتما! آپ یکساں رہنے والا سکھ دینے والے ہیں اس سے وسیع زمین اور اس میں رہنے والے انسانوں کو اعلیٰ صفات سے ترقی دیجئے اے خالق جہان! چونکہ آپ نہایت ہی قابل تعریف ہیں۔ اس لئے میں بدکردار یا دشمنوں کی ہلاکت کے لئے برہمن کھشتری یا کل شخصوں کے سکھ یا دکھ کے دینے والے آپ کو اپنے دل میں قائم کرتا ہوں +

منتر ۱۸۔ اے پرمیشور! آپ سب کے دھارن کرنے والے ہیں۔ میری وید منتروں کے ذریعے کی ہوئی حمد و ثنا کو قبول کیجئے۔ اور میرے آتما میں [illegible] علم کو ترقی دیجئے۔ میں دشمنوں کی ہلاکت کے لئے اور سب انسانوں کے

سکھ کے لئے وید کی شاکھا اور شاکھا انتر ذریعہ تقسیم کرنے والے برہمن اور راجیہ
دھرم کے پرکاش کرنے والے کھشتریوں کے دھرم اور ادر دیشوی ظہور
پذیر جو سامان ہیں۔آپ جوان کو کل متنفسوں کے لئے الگ الگ پرکاش
کرنے والے ہیں۔ میں آپ کو اپنے دل کے بیچ میں قایم کرتا ہوں۔اے
سب کو دھارن کرنے والے پرمیشور۔آپ تمام گروں کو دھارن کرنے
والے ہیں۔آپ کرپا کرکے ہم لوگوں میں اعلیٰ سے اعلیٰ گیان کو بڑھائیں۔
اور میں دشمنوں کی ہلاکت کے لئے آپ کو مذکورہ بالا ودیا راجیہ یا باہم موافق
گیان یا راج وغیرہ دیوہاروں کو کماحقہٗ الگ الگ کرنے والے کو بار بار اپنے
دل میں قایم کرتا ہوں۔ میں آپ کو محیط کل جانکر سب اطراف سے سکھ کی تحصیل
کے لئے بار بار اپنے دل میں قایم کرتا ہوں۔اے انسانوں! تم لوگ مذکورہ
بالا ویوہاروں کو اچھی طرح جان کر عالم باعمل اور اعلےٰ علم والے انسانوں
کی تحریک سے کپالوں کو آگ پر دھرتے اور جن سے ودیا وغیرہ اوصاف
کی تحصیل ہوتی ہے۔ایسے پرانوں کے اثر سے تپو۔اور تپاؤ +

منتر ۱۹۔اے انسانوں! تم اس یگیہ کو جو سکھ کا دینے والا ہے۔اور غیر
فانی ہے۔جس سے دکھ اور بری عادتوں والے انسان ہلاکت کو پاتے ہیں
یا دان وغیرہ دھرم سے خالی انسان ہلاک ہوتے ہیں۔اور جو خلا اور زمین
کی فضا کی مانند ہے۔اسے جانو۔اور جس ودیا روپی مذکورہ بالا یگیہ سے بہت
علم والی۔سورج وغیرہ کروں کی روکنے والی یا بادل کی بیٹی یعنی زمین کے
موافق ویدبانی زمین کے جسم کے موافق وسعت کو حاصل کرتی ہے۔اسے
کماحقہٗ جانو۔اور جس ست سنگت روپی یگیہ سے اعلےٰ سے اعلےٰ برہم گیان
حاصل کرنے والی روشن عقل حاصل ہوتی ہے۔اُسے بھی جانو!

منتر ۲۰۔جو یگیہ سے پاک اعلیٰ اخلاق والا سکھ کا باعث امراض کا دور
کرنے والا اور چاول وغیرہ اناج یا پانی ہے۔وہ عالم یا روح یا اندریوں کو سیر
کرتا ہے۔اس لئے اے انسانوں! جس طرح میں اُسے اپنی زندگی کے
لئے یا اسے پھرتی۔بل اور طاقت کے لئے اور اسے سب اعلیٰ صفات سے متصف

اشتال کے لئے یا علم کے شعبوں کو پھیلانے کے لئے اور بہت عرصے تک اعلےٰ سے اعلےٰ سکھوں کے ساتھ عمر بھوگنے کے لئے دھارن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اسی مقصد کے لئے اس کو ہر روز دھارن کرو۔ سب کائنات کا پیدا کرنے والا۔ جاہ و جلال کا دینے والا اپنی سرو ویاپکتا یا او تم دیو تا رہے کلا رُوپ کے معنوی و صوری گیان کو اپنی خاص مہربانی سے گرہن کرنے والا پرماتما مُکتی دیتا جس کا دیوتا رہے۔ ایسے ایشور کو ہم سدا ہی حمد و ثنا سے گرہن کریں۔ اور جیسے پدارتھوں کا پرکاش کرنے والا سورج لوک لوکانتروں کی زمینوں میں روشنی دینے کے لئے اور تیز کرنوں سے پانی کو گرہن کرکے اناج وغیرہ پدارتھوں کو تقویت دیتا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی ایسے پدارتھوں کو درشٹی گوچرتا کے لئے قبول کرتے ہیں ✦

منتر ۲۱۔ اے انسانو! جیسے میں تمام جاہ و جلال کے دینے والے پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے پرتکش سنسار میں اور سورج لوک کی روشنی میں سورج اور زمین کے جلال کی مضبوطی سے طاقت دینے والی ہوا کو پران اور اپان سے مذکورہ بالا تین قسم کے یگیہ کا بوضاحت بیان کرتا ہوں۔ سو ویسے ہی تم بھی اس کو کماحقہ سدھ کرو۔ یا جیسے اس پیدا کی ہوئی کائنات میں اور سورج کے پرکاش میں جو وغیرہ اناجوں سے پانی اور نباتات آنند دینے والے رس سے یا اعلیٰ سے اعلیٰ نباتات سے اعلیٰ جل اور جیسے نہایت ہی میٹھا نباتات سے رس روپی جل یہ سب مل کر عمر کو بڑھاتے ہیں۔ ویسے ہم سب لوگوں کو بھی نباتات سے جل اور دوائی وغیرہ کے عمدہ ملاپ اور ترکیب سے ویدک یا صنعت و حرفت کی شاستر ریتی سے مرکب کرنا چاہیئے۔

منتر ۲۲۔ اے انسانو! جیسے میں تمام سکھ پیدا کرنے والی راجیہ لکشمی کے لئے اس یگیہ کو آگ کے بیچ میں پدارتھوں کو چھوڑ کر مرکب کرتا ہوں ویسے ہی تم لوگوں کو بھی آگ کے ملاپ سے سدھ کرنا چاہیئے۔ جو ہم لوگوں کا یہ سنسکار کیا ہوا ہویہ آگ کے بیچ میں چھوڑا جاتا ہے۔ وہ پھیلاو کو حاصل کرکے آگ اور سوم کے درمیان پہنچکر اناج وغیرہ پدارتھوں کو

پیدا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ اور جو مکمل عمر اور بہت سکھ کا دینے والا یگیہ ہے۔ اس کو جیسے میں مختلف طریقوں سے پھیلاتا ہوں۔ ویسے ہی اے انسانو! تم بھی اس کو پھیلاؤ۔ جیسے مادی آگ تمہارے یگیہ کا سوامی۔ تمہارے یگیہ کو چاروں طرف پھیلاتا ہے۔ اسی طرح عالم الغیب خالق کائنات مختلف طریقوں سے تمہارے سکھ کو بڑھاوے۔ اور تم کو کبھی ہلاک نہ کرے۔ بلکہ وہ پرمیشور تم کو زیادہ سے زیادہ سکھ میں بڑھاوے +

منتر ۲۳۔ اے عالم انسانو! تم شردھالو ہو کر یجمان کے یگیہ کے انوشٹھان سے خوف مت کرو اور اس سے ادھر ادھر مت بھٹکو۔ اس پر کار یگیہ کرتے ہوئے تم کو اعلٰے سے اعلٰے پیاری اور شردھا وان اولاد ملے۔ اور میں مادی آگ کو مذکورہ بالا صفات سے موصوف اور سچے سکھ کے لئے ہوا یا بارش کے پانی کی پاکیزگی اور آگ کے فعل اور ہویہ کے لئے قائم کرتا ہوں +

منتر ۲۴۔ میں عالم الغیب پرکاش کرنے والے سب آنند کے دینے والے پرمیشور کی پریرنا میں سورج۔ چاند اور خلا میں موجود ہوا کے بل اور تیج سے اور طاقت دینے والی ہوا کے جو گرہن اور رتیاگ کے باعث پران اور اپان ہیں ان سے دویا یا اعلٰے صفات کی تحصیل کے لئے یگیہ سے سکھ دینے والے فعل کو اچھی طرح قبول کرتا ہوں۔ اور میرا کیا ہوا جو یگیہ ہے۔ وہ سورج کا جس میں مختلف اقسام کے پدارتھوں کو پہچاننے کی طاقت ہے۔ مختلف قسم کا تیج حاصل کرنے والی کرنوں کا مجموعہ ہے اور جس سورج یا سیگھ منڈل کا باعث تیز تیج والی ہوا ہے۔ اس سے ہم کو مختلف اقسام کے سکھ حاصل کرنے اور دشمنوں کو ہلاک کرنا چاہئے +

منتر ۲۵۔ اے سورج وغیرہ کائنات کے پرکاش کرنے والے اور راج اور جاہ و جلال کے دینے والے پرمیشور! آپ کی کرپا سے میں عالموں کے یگیہ کرنے کی جگہ یہ جو زمین ہے۔ اس کو بڑھانے والے عمل کا ناش نہ کروں۔ اور مختلف سکھ دینے والی زمین میں جس یگیہ کا انوشٹھان کرتا ہوں۔ وہ جل برسانے والے بادل کو حاصل کرے۔ وہاں جا کر سورج کی کرنوں سے گویا

سے برسے۔ اور سورج کے پرکاش کو دے۔ اے بہادرو! تم اس زمین پر جو کوئی ادھر ما تما (ڈاکو ہم دھرماتما لوگوں سے جو سب کا اُپکار کرنے والے ہیں۔ کوئی مخالفت کرتا ہے۔ یا جس دشٹ سے ہم دھارمک لوگ مخالفت کرتے ہیں۔ تم اس بدکردار دشمن کو مختلف زنجیروں سے جکڑو۔ اور اس کو ان زنجیروں سے کبھی مت چھوڑو +

منتر ۲۶ ۔ ہے تمام آنندوں کے دینے والے جگدیشور! سب قنفسوں ہیں انتریامی اور سچائی کے پرکاش کرنے والے آپ کی کرپا سے ہم لوگ آپسیں یہ اُپدیش کریں۔ کہ جیسے یہ سب کا پرکاش کرنے والا سورج لوک اور زمین میں انیک بندھنوں کے ذریعے کرنوں سے زمین وغیرہ سب پدارتھوں کو باندھتا ہے۔ ویسے تم بھی دشٹوں کو باندھ کر اچھے اچھے گنوں کا پرکاش کرو۔ اور جیسے زمین پر اس سنگرام میں جس میں کہ عالم لوگ اچھے اچھے پدارتھ یا اعلیٰ سے اعلیٰ وِدوانوں کی سنگت کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس سنگرام میں دشمنوں کو مارتا ہوں۔ ویسے تم لوگ بھی مارو۔ یا جیسے میں اعلےٰ سے اعلےٰ صفات رکھنے والے سجنوں کے ست سنگ کو پراپت ہوتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اس کو پراپت ہو۔ جیسے میں پڑھنے پڑھانے کے ویوہار کو بتانے والی بادل کی گرج کے برابر وِدیا کی اچھے اچھے شبد روپی بوندوں سے برساتا ہوں۔ ویسے تم بھی برساؤ۔ جیسے میری وِدیا کی شوبھا سب کے سامنے ہے۔ ویسے تمہاری وِدیا بھی ممتاز ہو۔ جیسے میں اس شخص کو جو ہورکھ ہے۔ اور جو ہم وِدیا کے پرچار کرنے والے لوگوں سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جس علم کے دشمن کو ہم لوگ دُشٹ سمجھتے ہیں۔ اس علم کے دشمن کو ان سب پدارتھوں کے دھارن کرنے والی اور مختلف اقسام کے سُکھ دینے والی زمین میں بہت سے بندھنوں سے روز باندھتا ہوں۔ اس کو کبھی اس سے نہیں چھوڑتا۔ ویسے ہی اے بہادرو! تم بھی اس کو باندھو۔ کبھی اس کو اس زنجیر سے آزاد مت کرو۔ اور جو دُشٹ ہم لوگوں سے مخالفت کرتا ہے۔ یا جس دُشٹ سے ہم لوگ مخالفت کرتے ہیں۔ اس کو اس قید سے کوئی مت چھوڑے

اس پرکار سب لوگ اس کو تاڑنا کرتے ہیں۔ کہ اے دشٹ انسان! تو کبھی بھی ہدایت کی روشنی کو حاصل نہ کر سکے۔ تیرا آنند دینے والا علم کا رس تجھے کبھی آنند نہ دے۔ اے اعلیٰ انسانوں کے راستے کی خواہش کرنے والے انسانوں! جیسے میں عالموں کی تحصیل کے قابل سیدھے راستے کو حاصل کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اس صراط المستقیم کو حاصل کرو جیسے یہ سورج کی روشنی زمین کے مقام انترکش کو سیراب کرتی ہے۔ سو ویسے ہی ایشور یا عالم لوگ تمہاری آرزوؤں کو سیراب کریں۔ جیسے یہ دیو ہا۔ کا ہینو سورج لوگ اس بیج بونے کے قابل بہت سی پیداوار کرنے والی زمین میں مختلف بندھنوں کے باعث کرنوں میں کشش کے ساتھ زمین وغیرہ سب پدارتھوں کو باندھتا ہے ویسے تم بھی دشٹوں کو باندھو۔ جو انصاف کے مخالف ہم منصف مزاج لوگوں سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جن سے ہم لوگ دشمنی کرتے ہیں۔ اس دشمن کو مذکورہ بالا صفات سے متصف زمین میں مختلف بندھنوں سے باندھتا ہوں۔ اور جیسے میں اس کو اس بندھن سے باندھ کر کبھی نہیں چھوڑتا۔ ویسے ہی تم بھی باندھو۔ اور بندھن روپ ڈنڈ سدا دو۔ کبھی اس کو مت چھوڑو +

منتر ۲۷۔ جس یگیہ سے اعلےٰ اشیا کے ساتھ یہ زمین مزین ہوتی ہے۔ اور جس سے شکھ کارک گئ اور انسانوں کے ساتھ یہ منگل کے دینے والی ہوتی ہے جس سے اعلیٰ سے اعلیٰ سکھوں کے ساتھ یہ زمین سکھ اتپن کرنے والی ہوتی ہے۔ اور جس سے اعلےٰ سے اعلےٰ سکھ کرنے والے اور چلنے کے ساتھ یہ سکھ سے قیام کرنے کے قابل ہوتی ہے۔ اور جن اعلےٰ میٹھے رس والے پھلوں کے باعث یہ زمین قابل تعریف رس والی ہوتی ہے۔ اس یگیہ کو میں اس یگیہ ودیا کا جاننے والا اگنش کا شتری سے جو کہ چیت کو آنندت کرنے والی ہے۔ سب پرکار سے سیدھ کرتا ہوں۔ اور میں تری اشٹبھ چھند جو کہ نہایتہ آنند کا دینے والا ہے۔ اس سے اشیاء کے مجموعے کو سب طرح سے جمع کرتا ہوں۔ اور میں جگتی چھند سے جو کہ بہت ہی آنند کا پرکاش کرنے والا ہے۔ اس سے اس مادی اگنی کو اچھی طرح سے حاصل کرتا ہوں +

منتر ۲۸ - اے اعلیٰ صفات سے موصوف خالق کائنات آپ نے جس اناج وغیرہ اشیا سے اور متنفسوں کو روح دینے والے پدارتھ اور بہت سی مخلوقات سے معمور زمین کو اوپر اُٹھا کر چاند کے گرد کے نزدیک قائم کیا ہے۔ آپ کے اس احسان کی وجہ سے عقل سلیم والے عالم انسان اس زمین کو حاصل کر کے آپ کے مطابق چل کر سدا ہی یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں۔ جیسے راحت میں مگن ہو کر عاقل انسان جیوؤں کا پرورش کرنے والی اس زمین کے سہارے سے فوج اور اسلحہ سلسلہ وار بے کر جنگجو انسانوں کو اپنا رعب اور اپنی حشمت دکھاتے ہوئے دشمنوں کے اعضا کاٹنے والے میدان جنگ میں غنیم پر فتح پاکر راجیہ کو حاصل کرتے ہیں۔ یا جیسے مذکورہ بالا طریقہ سے عاقل انسان پہلے وقتوں میں فائز المرام ہو کر جن ترکیب سے اچھی طرح اشیاء کو حاصل کر کے ان کا جائز استعمال کرتے ہیں۔ ویسے ہی اے اعلیٰ جاہ و جلال کی خواہش کرنے والے انسان تو بھی اس کو حاصل کر کے ایشور کی پوجا اور اشیاء کو حاصل کرنے والی اعلیٰ سے اعلیٰ ترکیبوں کا استعمال کر۔ جس طرح بھی دشمنوں کو ہلاک کیا جا سکے۔ اسی قسم کے کاموں کو کر کے سدا ہی راحت سے زندگی بسر کر۔

منتر ۲۹ - میں اس میدان جنگ کو جو نہایت ہی وسیع اور دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔ جس میں اُلجھن ڈالنے والے متنفس اور سچائی کی مخالفت کرنے والے انسان اچھی طرح سزا کو پاتے ہیں۔ اور جس میں تعلیم کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے والے انسان زنجیروں سے جکڑے جا کر اچھی طرح ڈنڈ کو بھگتتے ہیں۔ یعنی ہنگامہ خیز میدان جنگ کو اناج وغیرہ اشیاء سے طاقتور کی گئی فوج کے ساتھ جنگ کے طریقوں سے اچھی طرح پاک کرتا ہوں۔ اور میں دشمنوں کو ہلاک کرنے والی عظیم الشان فوج کو جس کے ذریعے کہ دوسروں کو سُکھ ملتا دیکھ کر دُکھی ہونے والے انسانوں اور اسی قسم کے بدسگال دیگر انسانوں اور جوا کھیلنے اور غیر عورتوں کے ساتھ بدفعلی کرنے والے اور دوسروں کو سب طرح سے دُکھ دینے والے انسانوں کا اچھی طرح انسداد کیا جاتا ہے۔ میں ایسی طاقتور اور تیز رفتار فوج کو بہت سی ترکیبوں سے با رعب بنانے کے لئے اچھی طرح

اعلےٰ سے اعلےٰ تعلیمات سے مزین کرتا ہوں۔اور بڑی بڑی ترکیبوں سے حاصل ہونے کے قابل اور عیوب یا دشمنوں کو ہلاک کرنے والے یگیہ یا جنگ کو اناج وغیرہ اشیاء کے پرکاشت ہونے کے لئے پاکیزگی سے سدھ کرتا ہوں +

منتر ۳۰۔چونکہ یہ یگیہ انترکش میں پھیل کر رس وغیرہ اشیاء کو پاک کرنے کا موجب ہے۔اور یگیہ کے متعلق دیگر کاموں میں محیط ہے۔اور مادی آگ کی زبان (شعلہ) کی مانند ہے۔یا جس طرح یہ یگیہ اعلےٰ صفات۔جاہ و حشمت اعلےٰ مقام اور اعلیٰ پیدائش کے دینے کا موجب اور یجروید کے ایک ایک منتر کا مفہوم جتلانے کے لئے قابل تعریف ہے۔اس لئے میں اس یگیہ کو مکمل راحت کے ساتھ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔اور اس کو زمین وغیرہ اشیاء اور اعلےٰ صفات اور اعلےٰ مقامات اور یجروید کے ایک ایک منتر سے اس کو مفید اور نیک کاموں کی تکمیل کے لئے ضروری سمجھتا ہوں +

منتر ۳۱۔جو یگیہ نرمنتر اور پوتر پرکاش والے سورج کی کرنوں کے ساتھ مل کر سب پدارتھوں کو پوتر کرتا ہے۔اس یگیہ یا یگیہ کے کرنے والے کو میں بڑی پرسنتا سے پوتر کرتا ہوں۔اسی طرح پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں نرنتر شدھ کرنے والے جاہ و جلال کے دینے والے بہاری دولت اور انانج کے دینے والے جو گن ہیں۔ان کے ذریعے میں تم لوگوں کو دنیا کے ظاہری سامانوں کو یگیہ کر کے پاک کرتا ہوں۔اے یگیہ کو مفید بنانے والے پرماتما! آپ نور کل۔مقدس۔غیر فانی۔تمام اشیاء کا سہارا۔حمد و ثنا کے لائق۔عالموں کی محبت کے قابل۔کسی کے خوف میں نہ آنے والے۔عالموں سے پوجا کئے جانے کے لائق ہو۔میں آپ کی ہی پناہ لیتا ہوں +

دوسرا ادھیائے

منتر ۱- جس وجہ سے یگیہ ویدی کی بناوٹ سے کھدے ہوئے مقام میں قائم ہو کر مادی آگ سے علیحدہ علیحدہ یعنی لطیف ہو کر اور ہوا کے اوصاف سے کشش کو حاصل کرتا ہے۔ اس سے میں مادی آگ کے بیچ میں ہون کرنے کے لئے محبت کے ساتھ پاک کئے ہوئے اس یگیہ یعنی ہوم کے سامان کو گھی وغیرہ اشیاء سے سیراب کر کے پاک کرتا ہوں اور جس وجہ سے یہ ویدی خلا میں قائم ہوتی ہے۔ اس سے میں ہوم کئے ہوئے سامانوں کو خلا میں پہنچانے کے لئے محبت سے بنائی ہوئی اس ویدی کو اچھی طرح گھی وغیرہ اشیاء سے سیراب کرتا ہوں۔ اور جس وجہ سے یہ پانی خلا میں قائم ہو کر اشیاء کو پاک کرنے والا ہوتا ہے۔ اس سے اس کی پاکیزگی کے لئے جو کہ پاک کیا ہوا خوشبو وغیرہ اوصاف کو پیدا کرنے والا ہو رہا ہے۔ اس کو میں سُروا (چمچہ یا کڑچھی) وغیرہ سادھنوں سے آگ میں ڈالنے کے لئے پاک کرتا ہوں +

منتر ۲- جس وجہ سے یہ یگیہ زمین کی مختلف قسم کی نباتات وغیرہ اشیاء کو سیراب کرنے والا ہوتا ہے۔ اس سے میں اسکا انوشٹھان کرتا ہوں۔ اور اس یگیہ کی کامیابی کرنے والا چوٹی کی مانند جو اوکھل ہے۔ اس سے میں اس اناج کے چھلکے دُور کرنے والے پتھر اور اوکھل کو اشیاء سے ڈھانپتا ہوں اور ویدی جو کہ عالموں اور اعلیٰ صفات کے فائدہ کے لئے ہوتی ہے۔ اس لئے میں اس کو ایسی بناتا ہوں۔ کہ جس میں ہوم کئے ہوئے پدارتھ اچھی طرح قائم ہوں۔ اور جس سے کائنات کا مالک یعنی تمام لوک لوکانتروں کا پتی دنیوی اشیاء کا مالک پرمیشور خوش ہوتا ہے۔ اور مادی آگ سکھوں کے دینے والی ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مذکورہ بالا پرمیشور کی خوشی اور حکم کی تعمیل کے لئے

اس ویدی کو بہ صفت موصوف یعنی راست گفتاری یا اعلیٰ کلام سے مزین جو وید بانی ہے۔ اس کے منتروں کے ساتھ سوا ہا شبد کو مختلف طریقوں سے ادا کر کے جو یگیہ وغیرہ اعلےٰ کاموں کا ودھان کیا جاتا ہے۔ اس مطلب کے لئے میں ویدی کو بناتا ہوں +

منتر ۳۔ عالم لوگوں نے جس زمین یا کلام کے دھارن کرنے والے کائنات کو بسانے والے حمد و ثنا کے قابل۔ سورج روپ آگ کی تعریف کی ہے۔ جو کائنات کے اور خاص کر یگیہ کرنے والے عالم کے دُکھ دُور کرنے سے سُکھ کے لئے اس یگیہ کو دھارن کرتی ہے۔ اس سے عالم اس کو علم کی تحصیل کے لئے دھارن کرے۔ اور عالموں سے ہوا سورج کی طاقت اور بارش کے حاصل کروانے یا صنعت و حرفت کو دھارن کرنے والی یا جلانے اور پرکاش وغیرہ اوصاف سے متصف ہونے سے حمد و ثنا کے قابل۔ کھوجی ہوئی اور ظاہر کی ہوئی جو آگ ہے۔ وہ ہوا اور وہ آگ اچھی طرح صنعت و حرفت میں لگانے اور ان کے متعلق علم کی تحصیل اور سب متنفسوں کے سُکھ کے لئے ہوتی ہیں۔ اور جو برہمانڈ میں رہنے والے اور آنے جانے کے سوبھاؤ والے پران اور آپان وایو ہیں۔ وہ نشچل اپنی دھارن شکتی سے مذکورہ بالا ہوا اور آگ سے اَنترا بخات اَپرانت سمے میں کل کائنات اور سب نیچے مترہباؤ سے پیش آنے والے سجن پُرش کے سُکھ کے باعث مذکورہ بالا یگیہ کو سب پرکار سے دھارن کرتے ہیں۔ جو عالموں سے علم کی تحصیل کے لئے تعریف کئے جانے کے لائق اور سب صنعت و حرفت کے علوم کی تحصیل کو خیال کرنیوالی اور علم کی خواہش کرنیوالوں سے تعریف کو حاصل کئے ہوئے بجلی کی شکل میں جو آگ ہے۔ وہ بھی اس یگیہ کو سب طرح سے دھارن کرتی ہے +

منتر ۴۔ اے علم کل اور نور کل پرمیشور! ہم لوگ مترہباؤ کے رہنے میں سب کے لئے جڑے سے جڑے اپار سکھ کے بڑھانے اور بہت ہی اعلیٰ جلال والے اگنی ہوتر وغیرہ یگیوں کو جتلانے والے آپ کو اچھی طرح پرستش کریں۔ (دوسرے معنی) ہم لوگ اس اعلےٰ یگیہ میں جو بھی [illegible] سے

لائق نہیں ہے۔ اور جس میں اشیاء کی تحصیل کے لئے اگنی ہوتر وغیرہ کریائیں
سدھ ہوتی ہیں۔ سخت شعلہ زن اور بڑے بڑے کاموں کو سدھ کروانے اور
پدارتھوں میں اتوکرم سے درشٹی گوچر ہونے والی اس مادی آگ کو اچھی طرح
روشن کریں ✦

منتر ۵۔ جیسے کوئی انسان سُکھ کے لئے محنت سے حاصل کئے ہوئے
پدارتھوں کی حفاظت کر کے سکھ حاصل کرتا ہے۔ ویسے ہی یہ یگیہ بسنت
کے موسم کی مانند اچھی طرح ظہور پاتا ہے۔ اُس کو جاہ و جلال کا باعث سورج
سب اشیاء کو ظاہر کرنے کے لئے پہلے ہی سے ان کی حفاظت کرنے والا ہوتا
ہے۔ اور جو سورج کی طاقت اور جلال ہے۔ جن سے یہ یگیہ وسعت کو حاصل
کرتا ہے۔ جس سُکھ میں رکاوٹوں کے ناش کرنے اور اعلیٰ خلا روپی آسن میں
قائم ہونے والے یگیہ کو آگ وغیرہ آٹھ دسو یعنی آگ۔ زمین۔ ہوا۔ خلا۔ سورج
روشنی۔ چاند اور ستارے اور پران۔ اپان۔ ویان۔ اُدان۔ سمان۔ ناگ
کرما۔ کرکل۔ دیودت۔ دھننجے اور جیو آتما یہ رُدر بارہ۔ جیسے پراپت کرتے
ہیں ویسے ہی اعلیٰ سُکھ کے بڑھانے والے اور خلا میں قائم ہونے والے یگیہ کو
میں بھی سکھ کی تحصیل اور اعلےٰ صفات کو سدھ کرنے کے لئے اچھی طرح
ساگری سے آچھادت کر کے سدھ کرتا ہوں ✦

منتر ۶۔ جو آہوتی آگ میں ڈالنے کے لئے راحت کو پیدا کرنے والی گھی
سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ یگیہ میں ڈالی ہوئی سارگ ہن کی کریا ہے۔ وہ سکھوں
سے تر پت کرنے والا سندر سھتان کے ساتھ موجود ہو کر یہ جس میں ترپت کرنے
والے اعلیٰ سے اعلیٰ سکھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ ان کو سدھ کرتی ہے۔
جو پرسدھی کے نزدیک حاصل ہوئے پدارتھوں کو دھارن کرنے اور جل کو
پراپت کرانیوالی آیو بردھک کریا ہے۔ وہ اُس میں یکت کی ہوئی پرتھی سے لئے
مستقل سے پیدا وشدھی وغیرہ پدارتھوں کا مجموعہ جو کہ صحت کے ساتھ سُکھ دینے
والا اور دکھوں کا ناش کرنے والا ہے۔ اسکو اچھی پرکار پراپت کرتی ہے۔ اور جو مستقل
سُکھوں اور عمر کے بڑھانیوالی دوا ہوتی ہے۔ وہ اچھی پرکار اعلیٰ کاموں میں

لگائی ہوئی محبت پیدا کرنے والے استقلال سے اس آنند دینے والے جیون اور انشاء کو دیتی ہے۔ جس عمل کے کرنے سے خوشی کرنے والے دل سے راحت کے دینے والا علم اچھی طرح حاصل ہوتا ہے۔ وہ علم پر مبنی طریقہ سب کو سدھ کرنا چاہئے۔ اے محیط کل پرماتمن! پاکیزہ یگیہ میں جو جو بھی چیز مستقر ہو سکے اُن کی آپ ہمیشہ ہی حفاظت کریں۔ اور کرپا کر کے آپ یگیہ کی بھی حفاظت کریں۔ اور یگیہ کو پراپت کرنیوالے اور یگیہ کو پالن کرنے والے یجمان کی بھی رکھشا کریں۔ اور مجھ یگیہ کو پرکاشت کرنے والے کی بھی پالنا کیجئے +

منتر ۷۔ چونکہ یہ آگ اعلےٰ سے اعلےٰ اناج کو پراپت کروانے والی ہو کر سب پدارتھوں کو شدھ کرتی ہے۔ اس لئے میں اس تیز رفتار اور سب پدارتھوں کو خلا میں پہنچانے والی اور میدان جنگ میں فتح پانے والی مادی آگ کو اچھی طرح سدھ کرتا ہوں۔ یگیہ میں یُکت کئے ہوئے جس آگ سے سُکھ دینے والے مذکورہ بالا وسو وغیرہ سے سُکھ کے لئے نہایت ہی عمدہ میٹھا پانی اور پالنے کا باعث جو بسنت وغیرہ موسم ہیں۔ اور ان سے جو صحت بخش امرت آتمک اناج پیدا کئے جاتے ہیں۔ وہ بل اور پراکرم کے دینے والے اس یگیہ سے میرے لئے ہوں +

منتر ۸۔ میں اعلیٰ سُکھوں کی تحصیل کے لئے جو یقینی سُکھ دینے والے گھی وغیرہ اعلےٰ پدارتھ ہیں۔ ان کو پدارتھ پہنچانے والی آگ سے آج دھارن کروں۔ اور اس کی میں کبھی خلاف ورزی نہ کروں۔ اے کائنات کے خالق! میں آپ کے نعمتوں کے دینے والے سہارے کو حاصل کروں۔ یہ جو آگ کے ٹھیرنے کا یگیہ استھان ہے۔ اس کے بھی اعلےٰ پدارتھ دینے والے سہارے کو حاصل کر کے میں یگیہ کو سدھ کرتا ہوں۔ جو یگیہ آکاش اور آگ میں سب پرکار سے ٹھیرتا ہے۔ اس کو سورج اور ہوا دھارن کر کے بل اور طاقت دینے کا عمل کرتے ہیں +

منتر ۹۔ ہے پرمیشور! روشن سورج اور زمین جو یگیہ کی رکھشا کرتے ہیں آپ اُن کی رکھشا کریں۔ جیسے یہ مادی آگ یگیہ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ

تک لے جانے کے کرم کو پراپت ہو کر روشن سورج اور زمین کی رکھشا کرتی ہے ویسے ہی اسے لوزکل پرماتن! عالموں کے لئے اُن کی مرضی کے مطابق اچھے اچھے کاموں کے کرنے والے آپ ہم لوگوں کی حفاظت کیجئے۔ یگیہ کے لئے آگ میں چھوڑنے کے لائق جو گھی وغیرہ اچھے اچھے پدارتھ ہیں۔ اور اچھی طرح پاک وصاف کئے ہوئے ہوم کے قابل جو کستوری اور کیسر وغیرہ پدارتھ ہیں جیسے یہ اور روشن کروں میں روشن کرنوں کے ذریعہ اعلےٰ سے اعلےٰ من بھاؤتے کاموں میں کامیابی دینے والا سورج ہمارے عدل وانصاف پر مبنی زمینی راجیہ کی رکھشا کرنے والا ہوتا ہے۔ ویسے ہی آپ بھی اپنے اعلیٰ جاہ وجلال کے ذریعے ہماری رکھشا کیجئے ۔

منتر ۱۰۔ پرمیشور مجھ میں کھلے جاہ وجلال کی تحصیل کے نشان اور پرمیشور نے جو اپنے گیان سے دیکھا اور ظاہر کیا ہے۔ اور اُس نے سب سکھوں کو سدھ کرنے والے عالموں کو جو کچھ دیا ہے۔ جس کو وے عالم لوگ پر یتی پوروک استعمال کرتے ہیں ان چیزوں کو اور ان کے علاوہ علم۔ سونا اور چکرورتی راجیہ وغیرہ دھنوں کو ہمیشہ قائم کرے۔ اور اس کی عنایت سے اور ہماری کوشش سے جن میں کہ بہت سامال ومتاع۔ راجیہ وغیرہ پدارتھ موجود ہیں جن کی وجہ سے ہم کو مکمل جاہ جلال نصیب ہو۔ ویسا مال ومتاع ہم عالم دھرماتما لوگوں کو پراپت ہو۔ اور اسی طرح ہم پر اوپکار کرنے والے دھرماتماؤں کی خواہشیں پوری ہوں۔ اور اسی طرح ہماری انصاف پر مبنی خواہشوں کو لیکر جو حرکات ہیں۔ وہ بھی پوری ہوں۔ اسی طرح دھرم۔ ارتھ۔ کام اور موکش کی تحصیل کے لئے قابل تعظیم علم اور بہت سکھ دینے والی جو زمین ہے جسکو راجیہ وغیرہ کے سکھ کے لئے انسان حاصل کرتے ہیں۔ مجھے حاصل ہو سکھ کی خواہش کرنے والے مجھ کو اچھی پرکار اُپدیش کرتے ہیں۔ میری انوشٹھان کی ہوئی یہ مادی آگ کہ جسکو ایندھن وغیرہ سے روشن کیا جاتا ہے وہ قابل تعریف سکھوں کو دینے والی ہو کر ہمارے سکھوں کو ہمیں دلادے۔ کیونکہ ایسی ہی اچھی طرح سے ہوم کو پراپت ہو کر خواہش کئے گئے پدارتھوں کی

تحصیل ہوتی ہے۔ سب انسانوں کے کرنے کے لئے وید بانی اس کرم کی تعلیم دیتی ہے ۔

منتر ۱۱۔ جو پرکاش سے سب کا پالن کرنے والا پرارتھنا کیا ہوا ایشور ہے مجھ سکھ بھوگنے والے کو اچھی طرح قبول کرے۔ اسی پرکار جو پرکاشمان سب اعلیٰ کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا باعث سورج ہے۔ مجھ سے تمام کریاؤں میں یکت کیا ہوا ہو کر سب سُکھ بھوگنے والے مجھ کو علم کے لئے یکت کرتا ہے۔ جو آگ اچھی طرح سے بھوجن کئے ہوئے اناج کو پیٹ میں اناج کے کوٹھے میں جا کر ہضم کر دیتی ہے۔ اس سے میں خوشی دینے اور سب کے پیدا کرنے والے پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں موجود اور اس مذکورہ بالا بھوگ کو پران اور اپان کی کشش اور دھارنا شکتی سے اور قوت دینے کی وجہ سمان وایو کی صفائی اور جسم کے عضو عضو میں پہنچانے کے گن سے اچھی پرکار قبول کرتا ہوں۔ قبول کر کے روشن آگ کے بیچ میں پکا کر اس بھوجن کرنے کے قابل اناج کو اپنے منہ سے بھوجن کرتا ہوں ۔

منتر ۱۲۔ اے پاکیزہ سکھوں اور اعلیٰ صفات کے دینے اور سب جاہ و جلال کا اظہار کرنے والے خالق کائنات ودیا اور ودوان آپ کے ظاہر کئے گئے اس مذکورہ بالا یگیہ کو اچھی طرح سے کرتے ہیں۔ جس سے بڑوں میں بڑی جو وید بانی ہے۔ اس کے پالن کرنے والے۔ چاروں ویدوں کے پڑھنے سے برھا کی پدوی کو پراپت ہوئے ودوان کے لئے سُکھ اور سرشیٹ ادھیکار پراپت ہوتے ہیں۔ اس یگیہ سمبندھی دھرم سے یگیہ کو کرنے اور سب متنفسوں کو سکھ دینے والے عالم! اس ودیا اور دھرم کے پرکاش سے میری بھی رکھشا کیجئے ۔

منتر ۱۳۔ اپنے زور سے سب جگہ جانے والا۔ وچار کرنے والا گیان کا سادھن میرا من۔ یگیہ کی سامگری کا سیون کرے۔ بڑے بڑے جو پرکرتی اور آکاش وغیرہ پدارتھ ہیں۔ ان کا جو پتی یا پالن کرنے والا ایشور ہے۔ وہ اس ظاہر اور پوشیدہ یعنی چھپنے جانے کے لائق سکھوں کے بھوگ روپی یگیہ کو وسعت دے۔ اور اس کو جو چھوڑنے کے لائق نہیں ہے۔ جو ہمارے انوشٹھان کرنے کے لائق وگیان

کی تحصیل کا یگیہ ہے۔اسکو اچھی طرح دھارن کرا دے۔ اے عالم انسانو! تم اس پالن کرنے کے لائق دو یگیوں کا دھارن اور وستار کر کے اس دنیا و اپنے من میں راحت کو حاصل کرو۔ ہے پرماتن! آپ پرکرتی وغیرہ کے پالن کرنے والے ہیں۔ آپ اس سنسار یا عالموں کے دل میں کرپا کر کے اس یگیہ یا وید کی ودیا کو قایم کیجئے ۔

منتر ۱۴۔ ہے پرماتن! آپ کی جو وید ودیا اچھی طرح اشیاء کے اوصاف کا پرکاش کرنے والی ہے۔ اس کے ذریعے ہم لوگوں سے کی ہوئی حمد و ثنا کو قبول کر کے ہمارے گیان میں ہمیشہ ہی ایزادی کیجئے۔ اور اس وید ودیا سے ہم لوگوں کی سدا زیادتی کیجئے۔ اسی طرح ہے پرماتن! آپ کے گنوں کو جاننے والے ہم لوگوں سے بھی پرکاشت ہو کر آپ ہمارے آستادوں میں زیادتی کو پراپت ہوجئے اور ہم کو بھی بڑھائیے۔ اے نور کل پرماتن! آپ علم کل ہونے کی وجہ سے سب کو جاننے والے اور سب کو جیتنے والے ہیں۔ اسی طرح ہم لوگ بھی جو آپ جیسے علم کل اور سب کو جیتنے والے کی حمد و ثنا میں زیادتی کرتے ہیں۔ آپ ہم کو بھی سب کی تندی پر فتح پانے۔ اور سب کے من کے ویوہاروں کو جاننے والے کیجئے۔ جس قدر ہم آپ کی زیادہ سے زیادہ حمد و ثنا کریں۔ اسی قدر آپ ہم کو بھی اعلےٰ سے اعلیٰ صفات اور اعلیٰ سے اعلیٰ سکھوں سے محظوظ کیجئے۔ ہم آپ کے سہارے کو حاصل کر کے آپ کی ہدایت کے مطابق چل کر اچھی طرح پاکیزگی کو حاصل کرتے ہیں ۔

منتر ۱۵۔ میں مادی آگ اور چندر لوک کے دکھوں کو برداشت کرنے کے قابل دشمنوں کو اچھی طرح فتح کروں۔ میدان جنگ سے پیدا ہونے والی فتح کو حاصل کرنے والا بن کر میں اپنے آپ کو اچھی طرح عمدہ دلائل سے مزین کر دوں۔ ودیا سے اچھی طرح کامل ہو کر مذکورہ بالا جو آگ اور چندر لوک ہیں۔ اور وہ جو کہ ظلم کرنے والا بدکردار انسان ہم منصف مزاج لوگوں سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جس ظلم کرنے والے سے انصاف کرنے والے ہم لوگ دشمنی کرتے ہیں۔ ہم اس دشمن کو دور کرتے ہیں۔ اور میں بھی اس بدکردار دشمن کو اسلحہ

سے مسلح فوج کی مدد سے جنگ میں شکست دیتا ہوں۔ میں ہوا اور بجلی کی شکل میں آگ کی ودیا سے اچھی طرح مزین ہو سکوں۔ اور میں گیان کی مدد سے جاہ و جلال کی تحصیل کے لئے ہوا اور بجلی کی ودیا کے جاننے والا ہو کر اپنے آپ کو ہمیشہ اچھی طرح دلائل سے مزین کر کے سکھ کو حاصل کر سکوں۔ اور مجھ سے اچھی طرح سدھ کئے ہوئے ہوا اور آگ ہیں۔ وہ مورکھ انسان جو ہم عالم لوگوں سے نفرت سے پیش آتا ہے۔ اور جس مورکھ سے ہم عالم لوگ نفرت کرتے ہیں۔ ہم اس دشمنی کرنے والے مورکھ کو دُور کرتے ہیں۔ اور میں اس کو علم کے پرکاش سے اچھی طرح تعلیم دیکر پاک کرتا ہوں +

منتر ۶ | ہم لوگ آگ وغیرہ آٹھ وسوؤں سے اور مذکورہ بالا گیا۔ وہ رُدر رو آتے اور بارہ مہینوں سے مذکورہ بالا کرم کانڈ کے مجموعہ یگیہ کو جانیں۔ اس یگیہ کے پرکاش سے اس سورج کی روشنی اور زمین اور سان سے جو صنعت و حرفت پیدا ہو سکے۔ ان کو سدھ کرنے والے ہوں۔ سب جیووں کے باہر کے پران اور جیووں کے جسم میں رہنے والا جو اُدان وایو ہے۔ وہ شدہ جل کی بارش سے جو سنسار سورج کے پرکاش اور زمین میں قائم ہے۔ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ جیسے جانور اپنے اپنے گھونسلوں کو بناتے اور اُن کو پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے ہی اُن چھندوں سے پُوجا کرنے والے ہم لوگ اس یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں اور جو یگیہ میں ہون کی ہوئی آہوتی خلا میں قائم اور پھیلنے والی ہو کر ہواؤں کے ساتھ مل کر سورج کی روشنی کو حاصل کرتی ہے۔ وہ وہاں سے ہم لوگوں کے لئے اچھی طرح مینہ برساتی ہے۔ اور اس مینہ کا پانی ناڑی اور ندیوں کو ملتا ہے۔ جس طرح یہ آگ آنکھوں کی حفاظت کرنے والی ہے۔ اسی طرح وہ یگیہ ہمارے اندر اور باہر کے وگیان کی رکھشا کرتا ہے +

منتر ۷ | ۔ اے محیط کل پرماتما! آپ ہمہ صفت موصوف عالموں کی حمد و ثنا سے اچھی طرح اپنے اوصاف ذکر اذکار کو پراپت ہوتے ہوئے ان اوصاف کے مطابق محبت سے سیوا کرنے کے لائق پرمجھوتی کو ہمیشہ ہی دھارن کرتے ہیں۔ میں آپ کی اس پرمجھوتی کو اپنے ہردے میں دھارن کرتا ہوں۔ میں

کبھی آپ کی ہدایت کے خلاف نہ چلوں۔ اے نور کل خالق کائنات! آپ کی مخلوقات میں میں نے جو محبت کے بڑھانے اور جسم کی رکھشا کرنے والا اناج پایا ہے۔ میں اس اناج کا بھی کبھی بُرا استعمال نہ کروں ✦

منتر ۱۸۔ اے بڑھتی کو حاصل کرنے والے۔ اعلےٰ انصاف۔ علم کی مانند آسن میں قائم ہونے والے سب طرح سے دھارن کرنے کے لائق عقل کے مطابق ان پرتیکش چار ویدوں کی وانی کا اوپدیش کرنے والے عالمو! تم اپنے گیان سے گھی وغیرہ اشیاء کے ہوم میں چھوڑنے والے ہو۔ اور اچھے اچھے بچنوں سے پراپت ہونے اور سُکھ بڑھانے والی کریاؤں کو کر کے پرتیکش گیان اور کرم کانڈ میں آنندت ہو۔ اور دوسروں کو بھی آنندت کرو۔ اس پرکار گیان میں بڑھتے ہوئے اعلیٰ کاموں کو کرتے ہوئے تم اعلےٰ سے اعلےٰ پدارتھوں کو دھارن کرو اور دوسروں کو بھی دھارن کرواؤ۔ اور ان کی مدد سے مذکورہ بالا گیان اور کرم کانڈ سے سدا ہی پھلو پھولو ✦

منتر ۱۹۔ جو آگ اور ہوا یگیہ کے بڑے حصے کو حاصل کروانے والے اور سُکھ کے دینے والے ہیں۔ اور جو جل کو پراپت کروانے والی کریاؤں کو کروانے والے ہیں۔ اور سب جگت کو پالنے والے ہیں۔ وے مجھے اچھی طرح اعلےٰ سے اعلیٰ کاموں میں مشغول کریں اور مجھے یگیہ کرنے والوں کے سکھ میں قائم کریں جیسے جگدیشور کی نمرتا پورک اوپاسنا تجھے نیکی کی نزدیکی دیتی ہے۔ ویسے ہی یہ میرے لئے بھی قائم ہوں۔ جیسے میں یگیہ کا انوشٹھان کر کے سکھ میں قائم ہوتا ہوں۔ ویسے ہی تم بھی اس میں قائم ہوؤ ✦

منتر ۲۰۔ اے نرنگھن عمر دینے والے جگدیشور! آپ تمام سنسار میں محیط یگیہ کی دشمنوں سے رکھشا کیجئے۔ مجھے سخت دُکھ سے بچائیے۔ اور مجھے بھاری بھاری بندھنوں سے الگ رکھئے۔ مجھے دُشٹ بھوجن کرنے کی مصیبت سے بچائیں اور ہمارے لئے زہر وغیرہ سے خالی اناج وغیرہ اشیاء پیدا کیجئے۔ ہم لوگوں کو سکھ سے سنمتا کو دینے والے دیدوکت واکیوں سے سدھ ہونے والے گھر میں قائم کیجئے۔ جس سے ہم لوگ راست گفتاری وغیرہ اعلےٰ کاموں

کی تعلیم دینے والی پدارتھوں کو پرکاشت کرنے میں اعلیٰ گیان سے لبریز وید وانی کے لئے دھنیہ واد دیں۔ اور جن پرتھوی وغیرہ پدارتھوں میں ہم پرورش کرتے ہیں۔ آپ جو اُن کے پتی یعنی پالن کرنے والے ہیں۔ ہم آپ تو کل کا شکریہ ادا کریں +

منتر ۲۱۔ اے اعلیٰ صفات کے دینے والے جگدیشور! آپ تمام کائنات کے جاننے والے ہیں۔ جس وگیان یا وید سے عالم لوگ پدارتھوں کو جاننے والے ہوتے ہیں۔ اس وگیان کے پرکاش سے آپ میرے لئے جو کہ خاص طور پر وگیان کی خواہش کر رہا ہے۔ وگیان دینے والے ہو جیئے۔ اے حمد و ثنا کے جاننے والے عالمو! جس وید سے انسان تمام علوم کو جانتے ہیں۔ اس سے تم لوگ خاص گیان کو پراپت ہو کر قابل تعریف وید کو حاصل کرو۔ اے وگیان کے پالنا کرنے والے سب جگت کے پرکاش کرنے والے پرمیشور آپ پرتکش انوشٹھان کرنے کے لائق کرم کانڈ سے سدھ ہونے والے یگیہ روپی سنسار کو کریا کے مطابق ہوا کے بیچ قائم کیجئے +

منتر ۲۲۔ اے انسانو! جب تم ہون کرنے کے لائق چیزوں کو ہوم کرنے کے لائق گھی وغیرہ خوشبودار پدارتھ سے ملا کر ہون کرو گے۔ تب وہ بار بار ہنوں اگ وغیرہ آٹھ تو اس کے ستھانوں اور پرجا کے جنوں کے ساتھ مل کر اچھی پرکار سکھ کو پرکاش کریگا۔ سورج لوک یگیہ میں چھوڑے ہوئے اعلیٰ کریا سے خوشبو وغیرہ پدارتھوں کو خلا میں پہنچاتا ہے۔ اور وہ اپنی کرنوں سے اس کو اچھی طرح ملا کر اس پانی کو جو خلا میں ہے۔ اکٹھا کر کے پرگٹ کرتا یا برساتا ہے +

منتر ۲۳۔ کون سکھ کا چاہنے والا یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا انسان اس یگیہ کو ترک کرتا ہے۔ کوئی نہیں۔ اور جو اس یگیہ کو چھوڑتا ہے۔ اسکو یگیہ کا پالن کرنے والا ایشور چھوڑ دیتا ہے۔ جو یگیہ کا کرنیوالا انسان اشیاء کے مجموعہ کو یگیہ میں چھوڑتا ہے۔ اس کو کس مطلب کے لئے آگ میں چھوڑتا ہے۔ اس لئے کہ اس سے سب کو سکھ پراپت ہو۔ اور طاقت وغیرہ اوصاف

کے لئے اشیاء کے مجموعہ کو یگیہ میں چھوڑتا ہے۔ جو پدارتھ سب کے اپکار کے لئے یگیہ میں نہیں ڈالا جاتا وہ راکھشوں کا حصہ ہوتا ہے

منتر ۲۴ ۔ ہم لوگ پرشارتھی ہو کر اس وید کو جو سب پدارتھوں کو پرکاشت کرتا ہے۔ اور اس گیان کو جو سب پدارتھوں کو جتاتا ہے۔ اور اس آنند کرن کو جس سے سب پدارتھ جانے جاتے ہیں۔ اور جس سے سب چھوٹے بڑے سکھ پراپت ہوتے ہیں۔ ایسے اجسام کے ساتھ ہم اعلےٰ علم اور چکرورتی راجیہ وغیرہ دھنوں کو حاصل کریں۔ اچھی پرکار سکھ دینے اور دکھوں کو دور کرنے والا اور پرلے کے سمے سب پدارتھوں کو حالت لطیف میں لیجانے والا۔ ایشور کرپا کر کے ہمارے لئے مذکورہ بالا علم وغیرہ اشیاء کا اچھی طرح ودھان کرے اور ہمارے اجسام کے لئے جس قسم کے ویوہاروں کی سدھی کی ضرورت ہے اسے وہ اچھی طرح سدھ کرے ۔

منتر ۲۵۔ سب لوگوں کو سکھ دینے والا چھند سے انوشٹھان کیا ہوا۔ خلا میں ٹھیرنے والا۔ اشیاء میں موجود۔ ہمارا یہ یگیہ سورج کی روشنی میں جاتا ہے۔ پھر وہاں سے ٹکڑے ٹکڑے یا پرماتوں ہو کر سب جگت کو ترپت کرتا ہے جو دشمن ہم یگیہ کرنے والوں سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جس دشمن سے ہم یگیہ کرنے والے دشمنی کرتے ہیں۔ ہم اس کو اس یگیہ سے دور کرتے ہیں۔ ہم لوگوں نے جو یہ یگیہ تین پرکار کے سکھ دینے والے اور آزادی دینے والے چھند سے اچھی طرح آگ میں ملایا ہے وہ آکاش میں پہنچتا ہے پھر اس انتر کش میں الگ ہو کر ہوا اور پانی کو پاک وصاف کر کے سب جگت کو سکھ پہنچاتا ہے۔ جو سکھ دینے والا پرانی سب کا اپکار کرنے والے ہم لوگوں کو سکھ دیتا ہے۔ یا سب کا بھلا چاہنے والے ہم لوگ جس بدکردار کو دکھ دیتے ہیں۔ ہم اس کو اس یگیہ سے دور کرتے ہیں۔ جو یگیہ ہم لوگوں سے سنسار کی حفاظت کے لئے یا زمین پر مختلف قسم کے سکھوں کو حاصل کرنے کے لئے چاروں طرف پھیلایا جاتا ہے۔ وہ اس زمین سے اونچا ہو کر خلا میں جا کر زمین کے پدارتھوں کی طاقت کا موجب ہوتا ہے۔ جو شخص ہمارے راجیہ کا دشمن یا جو

ہم منصف انسانوں سے دشمنی کرتا ہے۔ یا جس دشمن سے ہم عادل لوگ دشمنی کرتے ہیں۔ ہم اس کو مذکورہ بالا یگیہ سے سدا ہی دور رکھتے ہیں۔ ہم لوگ یگیہ سے شدھ کیا ہوا جو کھانے کے لائق اناج ہے۔ اس سے سُکھ روپی سورگ کو حاصل کرتے ہیں۔ ہم اس بدیہی جاہ و حشمت کے لئے علم اور دھرم کی روشنی کو حاصل کریں +

منتر ۲۶۔ اے خالق کائنات! آپ سب تعریف کے قابل۔ نورِ کل اور قائم بالذات ہیں۔ آپ علم کے دینے والے ہیں۔ آپ مجھے بھی علم اور ہدایت دیجئے آپ سکل برہمانڈ کے آتما ہیں۔ سجن پرش آپ میں زندگی پاتے ہیں میں آپ کے اعلےٰ اُپدیش کو قبول کرتا ہوں +

منتر ۲۷۔ اے گھر کے پالن کرنے والے نورِ کل پرمیشور! آپ اس برہمانڈ روپی تو اس استھان یا گھر کو اچھی طرح سے پالن کرنے والے ہیں۔ آپ کی طرح میں بھی اپنے گھر کا اچھی طرح سے پرورش کرنے والا ہوں۔ اے نورِ کل پرماتما! میں جو ایک پرستار بھگتی انسان ہوں۔ آپ میری حمد و ثنا کو قبول کرتے ہوئے میرے گھر کی پرورش کرنے والے ہو جئے۔ اسی طرح ہم جو استری پرش گھر کے مالک ہیں۔ اور ہمارے ملاپ سے گھر کے جو کام اچھی پرکار سدھ ہوتے ہیں ان کو ہم سستی اور کاہلی چھوڑ کر سدھ کریں۔ اس طرح موجودہ زندگی کو آپ میں گزارتے ہوئے سو برس سے زیادہ دیر تک زندہ رہیں +

منتر ۲۸۔ اے عمل مجسم اور اپنے مقررہ قوانین کو پورا کرنے والے نورِ کل پرمیشور! آپ نے جو اپنی اپار کرپا سے راستی کے اوصاف سے متصف اپنے پرسدھ نیموں سے میرے لئے ستیہ برت کو بھلی پرکار سدھ کیا ہے۔ میں اپنے اس آچرن کرنے کے لائق ستیہ نیم کو جس پرکار ... کرنے کی شکتی رکھتا ہوں اسی طرح اس کا آچرن اچھی طرح کر سکوں۔ ایسی شکتی مجھ کو دیجئے۔ میں جس قسم کا کرم کرتا ہوں۔ اس کا ویسا ہی پھل بھوگتا ہوں +

منتر ۲۹۔ انسانوں کو چاہئے۔ کہ عالموں کو فائدہ پہنچانے والے افعال کے ذریعہ اور سب پدارتھوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے والی مادی آگ

گرہن کرکے سُکھ کے لیئے وید بانی سے جس میں نباتات وغیرہ موسم پالن کے باعث ہونے سے پنر سنکیت ہوتے ہیں۔ اور جس سے جاہ جلال کو حاصل کیا جاتا ہے۔ اس سوم لتا کو لیکر اپنے پدارتھوں کو دھارن کرنے والے دھرم سے یُکت دھان کرکے جو اس پرتھوی میں گھومنے والے اوروں کو دُکھ دینے والے خود غرض لوگ یا بدخصلت مورکھ ہیں۔ انکی بیج کنی کردیں +

منتر ۳۰۔ جو بدخصلت انسان گیان کے مطابق اپنے دل میں سوچے ہوئے خیالات کو دوسرے کے سامنے چھپا کر دوسرے خیالات کو ظاہر کرنے والے اور دھرم کو ڈھانپنے والے ہیں۔ اور جو زمین میں جہاں تہاں گھومتے ہیں۔ یا جو سنسار سے اُلٹے چل کر اپنے ہی سُکھ کے لیئے سدا کاروبار کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ اور جو اپنے بُرے سوبھاؤ کو پُورن کرنے والے ہیں۔ جو ظلم سے دوسروں کے مال و متاع کو دھارن کرتے ہیں۔ ایسے بدکرداروں کو تو کل خالقِ کائنات دونوں جہانوں سے دُور کرے +

منتر ۳۱۔ اے اعلےٰ علم اور اعلیٰ تعلیمات اور ودیا دان سے پالن کرنے والے عالم انسانو! ہمارے قابلِ تعظیم کاروبار اور مقام میں محافظ اشیاء کے حصے کو اچھی طرح سے جیسا کہ آنند دینے والے بیل اپنی گھاس کو چرتے ہیں۔ ویسے ہی آپ بھی پاؤ۔ اور آنند اُٹھاؤ۔ اور آپ جس طرح ہم لوگوں کے پیچھا ہو کیہ اپنی اپنی عقل کے مطابق گن وبھاگ کو پراپت ہوں ویسے ہی ودیا اور دھرم کی شکچھا کرنے والے ہوکر سب کو آنند دو +

منتر ۳۲۔ اے علم کی راحت کے دینے والے عالم لوگو! علم کی راحت کی تحصیل کے لئے تمہیں ہمارا نمسکار رہے۔ اے دُکھ کا ناش کرنے والے اور حفاظت کرنے والے عالمو! دُکھ اور دشمنوں کو دُور کرنے کے لئے تمہیں ہمارا نمسکار رہے۔ اے دھرم کے مطابق روٹی کے حاصل کرنے کا علم سکھانے والے عالمو! جس روٹی سے ہمارے پران قایم رہتے ہیں۔ اس روٹی کے لئے تمہیں ہمارا نمسکار رہو۔ اے ودیا اور اناج وغیرہ بھوگوں کی تعلیم دینے والے عالمو! اناج۔ زمین۔ راجیہ۔ اور انصاف کے پرکاش کے لئے تم کو ہمارا نمسکار رہو۔ اے باپ اور آپت کمال

کے دور کرنیوالے وِدوانو! دکھ کے بناش کرنے والے دکھوں کے مجموعہ کے دُور کرنے کے لئے تم کو ہمارا غصے کا ترک کرنا معلوم ہو۔ اے نیکوکاروں کے پالن کرنیوالے وِدوانو! بدکاری کرنیوالے بدکاروں میں گروہ کرنے کے لئے تم کو ہمارا ستکار معلوم ہو۔ اے گیانی وِدوانو! تم کو ودیا کے لئے ہماری وگیان حاصل کرنے کی خواہش معلوم ہو۔ اے محبت کے ساتھ حفاظت کرنے والے عالمو! تمہارے ستکار کے پاتر ہونے کے لئے ہمارا ستکار کرنا تم کو معلوم ہو۔ آپ لوگ روز ہمارے گھروں میں تشریف لائیں۔ اور رہیں۔ اے ودیا دینے والے وِدوانو! تم ہمیشہ ہمیں تعلیم و تربیت دیتے رہو۔ اے ماتا۔ پتا وغیرہ عالم انسانو! تمہارے لئے ہمارے پاس جس قدر دینے کے لائق چیزیں موجود ہیں۔ وہ ہم ہمیشہ ہی دیتے رہیں۔ اے سیوا کے لائق پترو! ہمارے دئے ہوئے کپڑوں وغیرہ کو قبول کیجئے۔

منتر ۳۳۔ اے ودیاوان سے رکھشا کرنے والے وِدوان پِتروا جیسے یہ برہمچاری اس سنسار یا ہمارے خاندان میں اپنے جسم اور آتما کے بل کو حاصل کر کے عالم اور پرشارتھی انسان بنے۔ ویسے ہی آپ اس پھولوں کی مالا گلے میں ڈالے ہوئے برہمچاری کو ودیادان کے لئے گربھ کی مانند اچھی پرکار سے قبول کیجئے۔

منتر ۳۴۔ اے بچو! تم میرے مذکورہ بالا اوصاف سے متصف پتروں کو مختلف قسم کے اعلیٰ اعلیٰ رس۔ سکھ دینے والے میٹھے پانی۔ سب امراض کو دور کرنے والی اوشدھی اور مٹھائیاں۔ دودھ اور گھی اور اچھی طرح سے پکائی ہوئی روٹی اور رس بھرے میٹھے پھلوں کو دیکر تربیت کرو۔ اس طرح تم اُن کی سیوا کر کے علم کو حاصل کرو۔ اور دوسروں کی چیزوں کا تیاگ کر کے اپنی چیزوں کا استعمال کرنے والے بنو۔

تیسرا ادھیائے

منتر ۱۔ اے عالم انسانوں! جن ایندھنوں سے اچھی طرح روشنی ہو سکتی ہے۔ تم ان لکڑی گھی وغیرہ سے مادی آگ کو روشن کرو۔ جیسے [illegible] کی [illegible] آگ کا سیون کرو۔ اور اس آگ میں خوشبو۔ کستوری۔ کیسر وغیرہ اور میٹھا گڑ۔ شکر وغیرہ طاقت دینے والا گھی دودھ وغیرہ۔ بیماری کو دور کرنے والی سوم لتا یا گلوچی وغیرہ اودشدھی ان چار قسم کی چیزوں سے اچھی طرح ہون کرو +

منتر ۲۔ اے انسانوں! تم اچھی طرح روشن شدہ۔ پاک کی ہوئی بیماریوں کو دور کرنے والی۔ سب اشیاء میں موجود۔ رنگ۔ سوزش۔ چمک منتشر کرنے والی اوصاف والی آگ میں سب بیماریوں کو دور کرنے والے اعلےٰ اوصاف والے گھی۔ میٹھا وغیرہ اشیاء کو اچھی طرح گراؤ +

منتر ۳۔ ہم لوگ اس آگ کو جو اشیاء کو حاصل کروانی یا اشیائے کے منتشر کرنے میں بہت طاقتور ہے۔ اور بڑی تیج والی ہے۔ روشن ہے۔ لکڑی اور گھی وغیرہ سے بڑھاتے ہیں +

منتر ۴۔ اے انسانوں! جو آگ حاصل کرنے کے لائق میری لکڑی وغیرہ اشیاء کو کھاتی ہے۔ جیسے اس آگ کو گھی وغیرہ اشیاء حاصل ہوں ویسے ہی تم اچھی قسم کی گھی وغیرہ چیزوں سے ملی ہوئی لکڑی وغیرہ کی آہوتی جمع کرو +

منتر ۵۔ ہمیں کھانے کے لائق اناج کے لئے جاہ و جلال سے خلا میں سورج کی مانند موجود۔ اچھے اچھے اوصاف سے موصوف۔ وسیع زمین کے موافق ظاہر اور باطن یعنی آکاش میں رہنے والی جہاں عالم لوگ یگیہ کرتے ہیں زمین کی پیٹھ پر۔ زمین۔ خلا۔ سورج لوک میں رہنے اور جو وغیرہ اناجوں کو کھانے

والی آگ کو قائم کرتا ہوں +

منتر ۶۔ یہ نظر آنے والی گول زمین پالن کرنے والے سورج کے آگے آگے اپنے جنم دینے والے پانیوں کے ساتھ اچھی طرح سے چلتی ہوئی خلا میں چاروں طرف گھومتی ہے +

منتر ۷۔ جو آگ یا پرکاش روپی بجلی اس برہمانڈ یا جسم میں اوپر چڑھنے والے وایو سے نیچے جانے والے وایو کو پیدا کرتی ہوئی برہمانڈ یا جسم کے بیچ میں چلتی ہے وہ اپنے گنوں سے بڑی آگ سورج لوک کو پیدا کرتی ہے +

منتر ۸۔ جو آگ روشنی وغیرہ اوصاف سے روز زمین وغیرہ تیس مقاموں کو روشن کرتی ہے۔ عالموں کو چاہئے۔ کہ وہ اس چلنے چلانے والی روشن آگ کے لئے اچھی طرح کلام کو دھارن کریں +

منتر ۹۔ پرمیشور راست گوئی کی تعلیم دینے والی کلام کو گیان کے پرکاش سے ترگت کرکے سب انسانوں کے لئے ودیا کو دیتا ہے۔ اسی طرح وہ مادی آگ کو صنعت و حرفت کی سدھی کے لئے پرکاشت کرتا ہے۔ تمام کائنات کی روح پرماتما سب کی روحوں میں پرکاش یا گیان یا ودیاؤں کا یہ اپدیش کرتا ہے۔ کہ انسان جیسا جانتا ہو۔ ویسا ہی بولے۔ جیسے اپنے پرکاش سے پریرنا کے باعث سورج لوک مادی اشیا کو پرکاشت کرتا ہے۔ ویسے ہی سب ودیاؤں کا پرکاش کرنے والا پرمیشور انسانوں کے لئے سب ودیاؤں کی تحصیل کے لئے ویدوں کو پرگٹ کرتا ہے۔ بجلی روپ سے برہمانڈ یا جسم میں رہنے والی آگ علم اور رہائش کا باعث ہے۔ سب ودیاؤں کا پرکاش کرنے والا خالق کائنات سب انسانوں کے لئے وید بانی سے تمام ودیاؤں کا پرکاش اور بجلی۔ سورج آگ وغیرہ ناموں سے مشہور تیج کا پرکاش کرتا ہے۔ پران وایو تمام ودیاؤں کے پرکاش کرنے والے گیان کو بڑھاتا ہے۔ اور تو کل پرماتما اچھی طرح ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو اپنے پیدا کئے ہوئے پدارتھوں میں اپنی شکتی سے چاروں طرف پھیلاتا ہے۔ وہی پرماتما سب انسانوں کی پوجا کے لائق اور وہی مادی آگ کاریہ سدھی کا سادھن ہے +

منتر ۱۰۔ مادی آگ سب جگت کو گیان دینے والے اور سب جگت کو پیدا کرنے والے ایشور کے پیدا کئے ہوئے جگت کے ساتھ یکساں موجود رہتی ہوئی عمل کرتی ہے۔ بہت بجلی سے یکت اندھیری رات کے ساتھ کلام کو سیون کرتی ہوئی سب اشیاء میں موجود رہتی ہے۔ اسی طرح سورج لوک بھی سب کو پرکاش کرنے والے اور سب کے انتریامی پرمیشور کے آیتن یا دھارن کئے ہوئے جگت کے ساتھ یکساں موجود رہتا ہوا اپنا مقررہ کام کرتا ہے۔ پرکاش سے یکت سورج دن کے پرکاش کا باعث صبح کے وقت آگ میں ہوم کی ہوئی آہوتیوں کو سیون کرتا ہوا ویاپت ہو کر ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو دور دور تک پہنچاتا ہے +

منتر ۱۱۔ ہم لوگ کرم کانڈ روپی یگیہ کو اچھی طرح جانتے ہوئے اس پرمیشور کے لئے جو ہم سے دور اور نزدیک سب کچھ سننے والا۔ جاننے والا ہے۔ گیان کو پراپت کروانے والے منتروں کو روزانہ اداکریں +

منتر ۱۲۔ یہ آگ سب اشیاء سے بڑی اور سب روشن اشیاء سے اعلےٰ ہے وہ روشنی سے خالی زمین کے پالن کا باعث ہے۔ وہ پانیوں کی طاقت کو پیدا کرتی ہے +

منتر ۱۳۔ میں سکھ دینے والی ہوا اور آگ دونوں کو اوصاف جاننے کے لئے گرہن کرتا ہوں۔ میں اعلیٰ سکھ کے دینے والے راجیہ وغیرہ دھنوں کے بھوگ کے ساتھ آنند کے لئے اِن دونوں کو گرہن کرتا ہوں۔ سب سے خواہش کئے گئے نہایت ہی اعلیٰ چکرورتی راجیہ وغیرہ دھن اور اعلیٰ اناج کا اچھی طرح بھوگ کرنے کے لئے ان دونوں کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۱۴۔ اے کائنات کے خالق آپ کی کائنات میں جو ہر موسم میں حاصل کرنے کے لائق آگ ہے۔ جو کہ ہوا سے شعلہ زن ہو کر سب پرکار کا پرکاش دیتی ہے۔ جو سورج وغیرہ کی شکل میں روشن کرنوں کی ترقی کو سب طرف سے بڑھاتی ہے۔ اور جو ہمارے راجیہ وغیرہ دھن کو بڑھاتی ہے۔ اس آگ کو جانتے ہوئے آپ ہمارے سب بھوگوں کے راجیہ وغیرہ سے سدھ ہوئے دھن کو زیادہ کیجئے +

منتر ۱۵- علم پڑھا کر عالم بنا دینے والے اور یگیہ ودیا کے جاننے والے عالم لوگ
اس دنیا میں اچھی طرح سے سیون کرنے یا اوپاسنا کے لائق اگنی ہوتر سے لے کر
اشومیدھ یگیہ تک اور شلپ ودیا مے یگیہ میں پرجا کے متعلق ودیا بہت سوبھاؤ
والے یا آشچرج گن والے جس ایشور یا آگ کو خاص طور پر پرکاشت کرتے ہیں
وہی ایشور یا آگ یگیہ کریا کے دھارن کرنے والے عالم لوگوں کی تلاش کے
لائق۔ یگیہ کریا کا مول سادھن۔ یگیہ کا گرہن کرنے والا۔ اوپاسنا اور شلپ ودیا کا
باعث ہے۔ وہ اس کو اس سنسار میں دھارن کرتے ہیں +

منتر ۱۶- تمام علوم میں ماہر عالم لوگ اس مادی آگ کو بے شمار کاموں کو چلانے
یا کاریہ سدھیوں میں لگاتے ہیں۔ یہ آگ پراچین اناادی سوروپ اور سدا
سے موجود ہے۔ عالم لوگ کارن روپی آگ کو جان کر شدھ کاموں کے سدھ
کرنے والے پانی سے اچھی طرح سنسار کو بھرتے ہیں +

منتر ۱۷- اے کائنات کے خالق! آپ سب مورتی مان پدارتھوں کی رکھشا
کرنے والے ہو۔ آپ میرے جسم کی رکھشا کیجئے۔ ہے پرمیشور آپ سب کو
عمر دینے والے ہیں۔ مجھے بھی پورن ودیا دیجئے۔ اے نور کل برہماتن! آپ سب
انسانوں کو گیان دینے والے ہیں مجھے بھی پورن ودیا دیجئے۔ ہے پرمیشور!
میرے جسم میں بدھی۔ بل یا بہادری وغیرہ اوصاف میں سے جو جو کم ہے۔ آپ اسکو
پایۂ تکمیل تک پہنچائیں +

منتر ۱۸- ہے آشچرج روپ دھن والے پرمیشور! ہم لوگ بکاری۔ ایذا رسانی
وغیرہ عیوب سے برا ہو کر۔ پوری عمر کو پانے والے۔ سہن سوبھاؤ والے۔ قابل
عزت بن کر دشمنوں کو ناش کرنے والے۔ عمر کو پورا کرنے والے۔ برداشت کرنے
والے ہو کر آپ کا اُپدیش سنتے ہوئے اور اُپدیش کرتے ہوئے سو برس تک یا
سو سے زیادہ برسوں تک اچھی پرکار جاہ و جلال سے زندگی بسر کریں میں
بھی آپ کی کرپا سے سب دکھوں سے پار ہو کر سکھ کو حاصل کروں +

منتر ۱۹- ہے جگدیشور! آپ سب کے انترگت ہو۔ وید منتروں کے دیکھنے
والے ودوانوں کی حمد و ثنا کو آنند سے ماننے والے ودیا دینے اور پرکاش کرنے

ہو۔ اعلیٰ استھان اور اعلےٰ جیون۔ سنتان اور راجیہ اور اعلیٰ دھنوں کے بھوگ اور بشتی دینے والے ہو۔ میں بھی سب سکھوں کو حاصل کر سکوں +

منتر ۲۰۔ جو طاقت ور درخت یا اوشدھی وغیرہ پدارتھ ہیں۔ اُن کے پرکاش سے میں ویریہ کو طاقت دینے والے اناجوں کو گرہن کروں۔ جو بڑے بڑے ہوا۔ آگ یا ودیا وغیرہ پدارتھ ہیں۔ اِن کا میں بڑی بڑی کریاؤں کے سدھ کرنے والے کاموں میں استعمال کروں۔ جو جل۔ دودھ۔ گھی۔ میٹھا۔ پھل وغیرہ رسیلے پدارتھ ہیں۔ ان سے میں پراکرم یکت رس کا بھوگ کروں۔ اور جو انیک دیگر صفات والے پدارتھ ہیں۔ ان چکرورتی راجیہ اور دھن وغیرہ پدارتھوں کا میں اچھی طرح بھوگ کروں +

منتر ۲۱۔ اے انسانو! جو ودیا۔ دھن۔ اندریاں۔ پشو اور پرتھوی کے راجیہ وغیرہ سے یکت اعلےٰ نیتی ہے۔ وے اس جنم ستھان۔ اندریوں اور پشو وغیرہ کے رہنے کے ستھان سنسار میں اپنے اپنے رچے ہوئے گھروں میں آنند کریں۔ ایسی خواہش کرتے ہوئے تم لوگ ان ہی میں مصروف رہو۔ یعنی کبھی بھی ان سے دور مت ہوؤ +

منتر ۲۲۔ اناج کھلانے ہوئے ہم لوگ اپنی عقل اور کرم سے بجلی روپ اگنی کو جو سب پدارتھوں کے ساتھ شروع ہی سے بڑے زور سے موجود ہے۔ اور جو اندریوں اور پشوؤں کو پالن کرنے والے جیو کے ساتھ موجود ہے مجھ میں داخل ہوتی ہے۔ رات کے وقت اپنے تیج سے دور کرنیوالی اس بجلی روپی آگ کو گیان کے پرکاش ہونے کے لئے روز اپنے نزدیک حاصل کرتے ہیں +

منتر ۲۳۔ اناج کو ستکار پورک دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ بدھی اور کرم سے اگنی ہوتر سے لے کر اشومیدھ یگیہ تک ملندری۔ پرتھوی وغیرہ کی رکھشا کرنے پرکاش مان انادی۔ ستیہ سوروپ کارن کے وہار کو کرنے اور اپنے موکش روپ ستھان میں ترقی کو حاصل کرنے کے لئے پرماتما کو نیتہ پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۲۴۔ اے خالق کائنات! جیسے باپ اپنے بیٹے کو اچھی تعلیم دیتا ہے ویسے ہی آپ ہم کو اعلےٰ گیان کے دینے والے ہیں۔ آپ ہم کو ہمیشہ ہی

سکھ دیجئے +

منتر ۲۵- اے نورکل پرماتن! آپ سب کو سُننے کے لئے کان دینے ہیں آپ سب پرانیوں میں بستے ہیں- آپ وگیان سروپ ہیں- آپ سرود یاپک ہیں- آپ ہم کو زندگی دینے اور ہمارے انترایامی ہیں- آپ ہمارے محافظ ہیں- آپ منگل سروپ ہیں- آپ اعلےٰ صفات سے متصف- آپ ہم لوگوں کو روشنی دیجئے- اور ہمیں ودیا اور چکرورتی راجیہ عطا کیجئے +

منتر ۲۶- ہے اننت شدھ سوروپ! نورکل- اور آنند کے دینے والے جگدیشور! ہم لوگ اپنے متروں کے سکھ کے لئے آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں آپ ہم کو اعلےٰ علم کے دینے والے ہیں- آپ ہماری سُننے کے لائق حمد وثنا کو سنئے- اور ہم کو سب قسم کے پاپوں سے دور رکھئے +

منتر ۲۷- ہے پرمیشور! آپ کی کرپا سے مجھے یہ زمین راج کے لئے ضرور ہی حاصل ہو- اور میں سب سکھوں کو دینے والی راج نیتی کو حاصل کروں- اس طرح زمین اور راج نیتی کے ذریعے مجھے اچھے اچھے پدارتھ نصیب ہوں- اور وہ پدارتھ میرے پاس مستقر رہیں +

منتر ۲۸- ہے سناتن وید کے پالن کرنے والے جگدیشور! میں سب علوم کے جاننے والے عالم کے فرزند کی مانند بنوں- آپ مجھے تحصیل علم میں اعلےٰ نیتی- تمام علوم سے ماہر اس ودیا کا جاننے والا کیجئے +

منتر ۲۹- پرماتما وید وشاستر کا پالن کرنے والا- ودیا آدی اننت دھن دینے والا- جہالت وغیرہ روگوں کو دور کرنے والا- سب چیزوں کو کماحقہٗ جاننے والا- جسم اور آتما کے بل کو بڑھانے والا- اور اچھے کاموں کی ہدایت کرنے والا ہے وہ پرماتما ہمیں اعلےٰ صفات اور نیک اعمال کی توفیق دے +

منتر ۳۰- ہے پرماتمن! آپ کی کرپا سے ہماری ودیا کبھی نشٹ نہ ہو- جو دان وغیرہ دھرم کے کاموں کو نہیں کرتے- اور دوسروں کے دھن کو چھین لیتے ہیں- کرپا کیجئے- کہ ایسے دشٹ آدمی ہمیں کوئی گزند نہ پہنچا سکیں +

منتر ۳۱- ہے جگدیشور! آپ کی کرپا سے ہمارے باہر اور اندر آنے جانے

والے جو پران ہے۔ یا جو اپنی کشش سے زمین وغیرہ کو دھارن کرنے والا سورج ہے اور جل ہے۔ ان تینوں کے پرکاش سے ہم لوگ سخت دکھ سے حاصل ہونیوالی ویدودیا کی سداہی رکھشا کریں +

منتر ۳۲- میں اس پرماتمان اور ان دھارک انسانوں کی سہائتا کو حاصل کر سکوں- کہ جن کی کرپا سے ایشور بھگتوں کے گھر اور راستے۔ چور- ڈاکوؤں- وغیرہ سے محفوظ رہتے ہیں- اور جن کے مقابلے میں پاپی آدمی کبھی نہیں ٹھہر سکتے +

منتر ۳۳- باہر اور اندر رہنے والے پران- سورج لوک- ہوا اور پانی وغیرہ اشیاء غیر فانی اور کارن روپ شکتی کے پُتر ہیں- ان سے ہی انسان اپنی زندگی میں مرتے دم تک ہمیشہ ہی تیج اور پرکاش کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۳۴- اے سُکھ دینے والے پرماتمن! آپ سُکھوں کی بارش کرنیوالے علم کا دان دینے والے ہیں سب کرم پھل کے دینے والے جگدیشور- یدی آپ ودیا وغیرہ دان دینے والے منش کے لئے اپنے ایشوریہ گیان کا شیگھر ہی پرکاش نہ کرتے- تو ودیا وغیرہ کا دان کرنے والا انسان بھی شیگھر ہی اس گیان کو حاصل نہ کر سکتا +

منتر ۳۵- ہم لوگ تمام کائنات کے خالق پرماتما کا دھیان کریں- جو کہ پرم پوتر- پاپ کو جڑ سے اکھاڑنے والا ہے- پرجلال ہے- سروانتریامی ہے سب سکھوں کا دینے والا ہے- وہی اپنی اپار کرپا سے ہم لوگوں کی بدھی کو نیک اعمال اعلےٰ صفات اور عمدہ اخلاق کی تحصیل کی توفیق دے +

منتر ۳۶- اے کائنات کے خالق آپ جس گیان کے ذریعہ ودیا وغیرہ کا دان دینے والے عالم لوگوں کی سب طرف سے رکھشا کرتے ہیں- اور آپ کا جو گیان کبھی ناش نہیں ہوتا- آپ کا ایسا گیان ہم لوگوں کو جو آپ کی آگیا کو پالن کرتے ہیں- بھلی پرکار پراپت ہو +

منتر ۳۷- ہے پرمیشور آپ نیتی انوسار چلنے والے انسانوں پر کرپا کرتے ہیں- آپ میری اولاد وغیرہ کی حفاظت کیجئے- میرے پشوؤں کی حفاظت

کیجئے۔ اے منزہ من الخطا پرمیشور! آپ میرے اناج کی رکھشا کیجئے۔ اے پرستش کے لائق پرمیشور! آپ کی عنایت سے ہیں پرانوں کو جو کہ نہائت ہی پیار کی چیز ہے۔ اور اُدان کو جو کہ طاقت دینے والا ہے۔ اور ویان کو جو کہ سب خواہشوں کو چلانے والا ہے۔ اچھی طرح حاصل کر سکوں۔ میرے استری پُتر۔ وِدّیا۔ دھرم۔ مِتر۔ نوکر چاکر۔ پشو وغیرہ میرے انوکول ہوں۔ اور ہیں دھرم انوسار چلنے والی پرجا کے ساتھ دشمنوں کو ناش کرنے والی بہادری دھیرج اور وِدّیا کے علاوہ اعلےٰ سے اعلےٰ بہادروں کو حاصل کروں۔ اور طاقت دینے والے اعلیٰ علم سے کئے گئے کاروبار کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طاقت کو حاصل کر سکوں +

منتر ۳۸۔ اے پرکاش سوروپ نورکل خالق کائنات! آپ ہی ہماری اُپاسنا کے ہوگئے ہیں۔ آپ ہمیں چاروں طرف سے جاہ و حشمت اور طاقت و ثروت سے مالا مال کرتے ہو۔ آپ پرتھوی وغیرہ تمام کرن اور تمام اعلےٰ سکھوں کے جاننے والے ہیں۔ ہم آپ کو حاصل کریں +

منتر ۳۹ ۔ ہے گھروں کے پالن کرنے والے نورکل پرمیشور! جس طرح یہ گھروں کی پالنا کرنے کا موجب آگ گھر کے پالن کرنے والوں کے ساتھ موجود اور گھر والوں کے لئے سب پرکار کا دھن پراپت کروانے والی ہے۔ اسی پرکار آپ بھی ہم کو سکھ اور شانتی دینے والا دھن طاقت اور پراکرم اچھی طرح دیجئے +

منتر ۴۰۔ اے سب کاموں کو مستعدی اور ہوشیاری سے کرنے والے اور اعلےٰ سے اعلےٰ پدارتھوں کو حاصل کرنے والے عالم شخص! آپ ہمارے لئے اس مادی آگ یا بجلی کی طاقتوں کی جو کہ سب سکھوں سال متاع۔ اور طاقت کو بڑھانے والی ہے۔ مکمل تشریح کیجئے۔ تاکہ ہم اعلیٰ سے اعلیٰ گیان اور دھن اور اعلیٰ سے اعلیٰ جسم اور آتما کی شکتیوں کو حاصل کر سکیں +

منتر ۴۱۔ ہے ہم جو برہمچریہ آشرم سے سب ودیاؤں کو گرہن کئے ہوئے گرہ آشرمی اور بہادری اور شجاعت کو دھارن کئے گرہست آشرم میں پرویش کرنے کی خواہش کرنے والے انسانو! تم گرہست آشرم کے انوشٹھان سے

ست ڈرو اور ست کا بنو۔ ہم پہلے سے گرہست آشرم میں پرویش کئے ہوئے تم گرہست میں پرویش کرنے والوں سے روز ملتے جلتے رہینگے۔ ہے ودوانوں! میں بھی تم لوگوں میں قائم ہو کر اس پرکار گرہست آشرم میں پرویش کرکے اعلیٰ گیان اعلیٰ عقل۔ اشتاہ۔ وگیان۔ اور انیک قسم کی طاقتوں کو دھارن کرتا ہوا نہائت ہی عمدہ سکھ کو حاصل کروں +

منتر ۴۲۔ جن گھروں میں زیادہ پریتی ہے۔ ہم اینتقی لوگ بھی اُن گھروں میں نواس کرکے جہاں جاتے ہیں۔ ان کا ذکر خیر کرتے اور سدا اُن کی تعریف کرتے ہیں۔ اس لئے جو پریتی رکھنے والے گرہستی لوگ ہیں۔ وہ ہم دھارمک اینتقی لوگوں کو اچھی طرح جانیں +

منتر ۴۳۔ اس گرہست آشرم میں پرویش کرکے میں بھی تم لوگوں کے سکھ کی خاطر ہمارے اپنے گھروں میں جو پناہ گزیں دودھ دینے والے۔ گائے بھیڑ بکری وغیرہ پشو ہیں۔ اور بَل دھارن کرنیوالے اناج وغیرہ پدارتھوں کے کھتے ہیں۔ ان سب چیزوں کو اچھی طرح حاصل کرکے ان سب کی حفاظت کرتا ہوا سب سکھوں کے سادھنوں اور رکلیان کو حاصل کروں +

منتر ۴۴۔ ہم لوگ جہالت وغیرہ کے دُکھ سے بچکر ایک دوسرے سے برابر پریتی کرتے ہوئے اپنے اپنے عیوب یا دشمنوں کو دُور کرتے ہوئے پکے ہوئے پدارتھوں کے بھوجن کے لئے اینتقی اور یگیہ کرنیوالے ودوان لوگوں کو ہمیشہ ہی عزت کے ساتھ اپنے گھر میں مدعو کرتے رہیں +

منتر ۴۵۔ انوشٹھان کرنے والے ہم لوگوں سے گرہستیوں سے آباد گاؤں اور ودوان پرشوں سے جو جنگل اور ودوانوں سے مزین سبھا اور لوگوں سے سیون کی ہوئی اندریوں میں قائم ہو کر جو جو پاپ یا ادھرم ہوا ہوگا۔ ہم اسکو دُور کرتے رہیں۔ اور ان اعلیٰ مقاموں میں سننے والی کے ذریعے جو کچھ پُنیہ اور دھرم آچرن کرنیکے قابل ہے۔ اس اس کو ہم سدا ہی کرتے رہیں +

منتر ۴۶۔ ہے شور بیرا آپ اس لوک میں میدان جنگ میں عالموں کے ساتھ مل کر ہم لوگوں کی اچھی طرح رکھشا کیجئے۔ اور قتل مت کیجئے۔ اے شزور

بہادر جیسے آپ کی بڑی وید پرمان یکت وانی وپلیا وغیرہ اتم گنوں کے سینچنے اور اعلےٰ اعلےٰ ہو یعنی ہر ایک موسم کے مطابق یگیہ کرنے والے وِدوان کے گنوں کا پرکاش کرتی ہے۔ یا جیسے وِدوان لوگ ہم سے آپ کے گنوں کا ورنن کرکے آنندت ہوتے ہیں۔ ویسے ہی یگیہ کرنے والا یجمان آپ کی آگیا سے جو وغیرہ اعلےٰ اعلےٰ اناجوں کو آگ میں ہوم کرکے ان پدارتھوں کے ذریعہ سب کو سُکھ دینے کا موجب ہوتا ہے +

منتر ۴۷۔ جو لوگ راست گفتاری کی تعلیم دینے والی اور منگل کاری ویدوانی کی آگیا انوسار آپس میں مل کر محبت سے کام کرتے ہیں۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوا کرتے ہیں۔ ورایسے ہی اعلےٰ کاموں کو کر کے عالم لوگ اعلیٰ سے اعلیٰ سکھوں کی دینے والی اوصاف کے ذریعہ ایک کمل راحت کے دینے والے گرہست آشرم کو حاصل کیا کرتے ہیں +

منتر ۴۸۔ اے علم اور دھرم کے اوشٹھان سے شدھ اور دھیرج سے شدھ ودیا کو چڑھانے والے وِدوان منش! جیسے میں تیرا یجمان گیان کو پراپت کرانے اور سدا ہی تحصیل علم میں مشغول رہنے سے اور من وغیرہ اندریوں سے کئے گئے یا فانی جسم کے ذریعہ کئے گئے پاپوں کو دور کرکے پوتر ہوتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی ہو پرماتمن! آپ ہم لوگوں کی ہارنے کے قابل دشمنوں اور پاپوں سے سداہی رکھشا کیجئے +

منتر ۴۹۔ جو پکے ہوئے ہوم کرنے کے قابل پدارتھوں کو گرہن کرنے والی پورن آہوتی ہوم کئے گئے پدارتھوں کے انش کو اوپر لے جاتی ہے۔ وہ آہوتی آکاش میں جا کر بارش سے پورن ہو کر اچھی قسم کے رس سے زمین کو بھرتی ہے اے تمام اعمال کو جانچنے والے خالق کائنات! ہم یگیہ کرنے والے اور یگیہ کرانے والے ہوتا اور یجمان دونوں ہی اعلےٰ سے اعلےٰ اناج وغیرہ پدارتھ اور پراکرم یکت وستوؤں کو ویش لوگوں کی بانٹ دیں اور گرہن کریں +

منتر ۵۰۔ تمہیں سب کاروبار سچائی کے مطابق کرنے چاہئیں۔ تو مجھ کو یہ

چیز دے۔ میں تجھ کو یہ چیز دونگا۔ تو میری یہ چیز لے۔ میں تیری یہ چیز لیتا ہوں۔ تو میری یہ چیز خرید کر۔ میں تیری اس چیز کی قیمت تجھ کو دوں۔ ایسے سب لین دین کے کاموں میں حساب کتاب ٹھیک رکھو +

منتر ۵۱۔ اے سبھا کے سوامی! جیسے آپ کے سمبندھی انسان اپنے جاہ و جلال سے دوسروں کو خوش کرنے والے اور جیسے کامل تیز عقل کے ذریعہ ودوان لوگ پرماتما کی ہی پوجا اور اچھے اچھے پدارتھوں کا استعمال کرتے ہوئے آنند کو حاصل کرتے ہیں۔ اور اسی لئے وہ اپنے دشمنوں یا دکھوں کا جلدی ہی ناش کرتے ہیں ویسے ہی اے سبھا کے سوامی تو اس جگیہ میں اپنی سبھا سمیت ہے اور اپنے بل اور پراکرم سمیت ہم لوگوں کے ساتھ شامل ہو +

منتر ۵۲۔ اے علم کل پرماتما! تو ہمارے تمام کاموں کو اچھی طرح دیکھتا ہے۔ ہم تیری ہی اوپاسنا کرتے ہیں۔ اے ہماری پوجا کے لائق پرمیشور! تو ہمیں اچھے اچھے پدارتھ دیتا ہے۔ آپ اپنی عنایت سے ہمیں اچھے کاموں کی توفیق دیجئے +

منتر ۵۳۔ ہم لوگ اپنے من کو سب طرف سے ہٹا کر ان کاموں میں لگائیں جو لوگوں کے نزدیک پرشنسا کے قابل ہوں۔ قابل تعریف کام ہوں۔ جیسے مختلف موسم یا ودوان لوگ انسانوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ ویسے ہی من کے ذریعے ہم سب گنوں کو جانیں +

منتر ۵۴۔ من ہی یادداشت کا ذریعہ ہے۔ کیول من ہی پرمیشور یا سورج لوک یا پران کو دیکھنے والا ہے۔ من ہی اعلیٰ کاموں یا اعلیٰ علوم کی یاد دلاتا ہے۔ ہمارا ایسا من ہم کو سو برس تک جینے اور ہر ایک جنم میں اچھے اچھے کام کرنے کے لئے بھلی پرکار پراپت ہو +

منتر ۵۵۔ اے ہم کو جنم دینے والے۔ تعلیم و تربیت دینے والے اور ہماری رکھشا کرنے والے پتا وغیرہ بزرگو! آپ لوگوں کی شکشا سے عالموں میں پیدا ہوا ہوا اور ودیا اور دھرم سے دوسروں کے لئے ادیکاروں کو پرگٹ کرنے والا عالم شخص ہم لوگوں کے لئے اس جنم میں اور دوسرے جنم میں دھارن کرنے والی بدھی کو دے

جس سے ہم گیان سادھن مُکت جیون اور سچ بولنے وغیرہ اوصاف کو اچھی طرح
حاصل کر سکیں +

منتر ۵۶- اے خالقِ کائنات! ہم راست گفتاری وغیرہ دھرم کے کاموں
میں مشغول ہو کر عمدہ صحت ور اور طاقت ور جسم میں من کی آہنکار آدی چت
ورتی کو دھارن کرتے ہوئے بہت سی اولاد اور چکرورتی راجیہ والے ہو کر سب
سکھوں کو حاصل کریں +

منتر ۵۷- اے ظالموں کو رلانے والے عالم! تیرا جو یہ استعمال کرنے کے
لائق چیزوں کا بھنڈار ہے۔ تو اس کا ویدوں کی ہدایت کے مطابق اچھے کاموں
میں استعمال کرے۔ اے ودوان! تیرے حصے میں جو دھرم سے کمایا ہوا دھن
یا ودیہ والی ہے۔ تو اس کا استعمال کر۔ اے ودوان تیرے کھودنے کے لائق جو
پدارتھ یا بھوگنے کے لائق مال و متاع ہیں۔ تو ان کا بھلی پرکار سیون کر +

منتر ۵۸- ہم لوگ تینوں زمانوں میں ایک رس گیان مُکت پرماتما کی اُپاسنا کریں
وہی دشٹوں کو ڈنڈ دینے والا ہے۔ وہ ہمارے تمام دُکھوں کو بھلی پرکار دُور
کرے۔ جیسے پرمیشور ہم کو عمدہ عمدہ استھان اچھی طرح دیتا ہے۔ جیسے
وہ ہم کو نہایت ہی عمدہ بناتا ہے۔ جیسے وہ ہم کو نشچے آتمک کرتا ہے۔ ویسے
ہی ہم بھی اسی کی پرارتھنا اور اُپاسنا کریں +

منتر ۵۹- ہے جگدیشور! آپ جسم۔ انتہ کرن۔ اندریوں اور گائے وغیرہ
پشوؤں کے روگوں کو دُور کرنے والے ہو۔ اور دیا وغیرہ دوشوں کو دُور کرنے والے
آپ ہم لوگوں کی گائے۔ گھوڑا۔ بال بچے۔ مینڈھا بھیڑ وغیرہ سب کو تندرست رکھیں +

منتر ۶۰- ہم لوگ ہمیشہ اسی پرماتما کی حمد و ثنا کریں۔ کہ جس کی کرپا سے جیسے
خربوزہ پک کر بیل سے علیحدہ ہو کر امرت کی مانند میٹھا۔ خوشبودار اور طاقت
دینے والا ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی اس کی کرپا سے ہم جسم اور پران کے بندھن
سے علیحدہ ہو کر مکتی کے امرت کو پان کر سکیں۔ اور اس سے کبھی محروم نہ
ہوں۔ ہم لوگ شدھ۔ بدھ۔ مُکت سوبھاؤ۔ رکھشا کرنے والے سب پدارتھوں
کے دینے والے مالک جگدیشور کا ہمیشہ ہی سنسکار پوروک دھیان کریں۔ اس

کی کرپا سے جیسے خربوزہ پک کر بیل کے سمبندھ سے چھوٹ کر امرت کی مانند میٹھا ہوجاتا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی اس جسم سے چھوٹ کر مکتی اور دوسرے جنم کے سکھ اور ستیہ دھرم کے پھل سے کبھی علیحدہ نہ ہوں +

منتر ۶۱۔ اے دشمنوں کو رُلانے والے۔ جنگ میں ماہر سیناپتی ودوان! تو میدان جنگ کے لئے اپنی دھنش کو پھیلانے والا ہتھیاروں کے ذریعہ اپنے دشمنوں کی طاقت کو مٹیکر اپنی رکھشا کرنے والا زرہ بکتر لگانے والا سب سُکھوں کو دینے والا۔ اے بہادر سیناپتی! مُنج گھاس وغیرہ سے ڈھپے ہوئے پہاڑوں کی دوسری طرف کے مُلک میں دشمنوں کو فتح کر۔ تو اپنی حفاظت کرنے والی شکتی سے ہم لوگوں کی سدا ہی رکھشا کر۔ اور ہم کو کسی قسم کی تکلیف نہ دے کر سدا ہی ہمارا ستکار کر +

منتر ۶۲۔ اے خالق کائنات! برہمچریہ۔ گرہست۔ وان پرستھ آشرم تینوں زمانوں کی ہماری جو پراو پکار نیکیت عمر ہے۔ آنکھ اور اندریوں سے سنگیت جو پاکیزگی طاقت اور پراکرم کی تین قسم کی عمر ہے۔ آپ کی مقرر کردہ تین سو برس سے بھی جو زیادہ عمر ہے۔ آپ اس جسم۔ آتما اور سماج کو آنند دینے والی تین سو برس سے بھی زیادہ عمر ہمیں دیجیئے +

منتر ۶۳۔ اے خالق کائنات! آپ اویناشی ہیں۔ آپ منگل سروپ ہیں۔ آپ میرے پتا ہیں۔ میں آپ کو ستکار پوروک نمسکار کرتا ہوں۔ آپ مجھے چھوٹی عمر میں مرنے سے بچائیں۔ میں آپ سے پوری عمر پانے کے لئے۔ دُنیا کے سُکھ بھوگنے کے لئے۔ نیک اولاد پیدا کرنے کے لئے۔ شاریرک اور آتمک بل کی پراپتی کے لئے۔ علم اور دھن کی تحصیل کے لئے پرارتھنا کرتا ہوں +

چوتھا ادھیائے

منتر ۱- اے عالم! جس طرح انسان زمین پر پیدا ہو کر عالموں کے کرنے لائق یگیہ۔ یوجن یا دان کو حاصل کرنے میں۔ یا جس ملک میں رگوید۔ سام وید اور یجروید کے منتروں میں بیان کئے ہوئے اعمال مال و متاع کی تحصیل کے لئے اعلےٰ علم وغیرہ کی خواہش یا اتلج وغیرہ سے دکھوں کو ناش کرتے ہوئے سب ودوان لوگ سکھوں کو پراپت ہوتے۔ ان کا سب پرکار سے استعمال کرتے اور سکھی رہتے ہیں۔ اور میرے لئے بھی باقاعدہ علم اور اعلیٰ التعلیم و تربیت کے ذریعے یہ پاکیزہ پانی سکھ دینے والے ہوتے ہیں۔ ویسے ہی یہ جل وغیرہ پدارتھ تیرے لئے بھی شکھ دینے والے ہوں۔ جیسے سوم لتا وغیرہ اوشدھی سب قسم کی بیماریوں سے رکھشا کرتا ہے۔ ویسے تو بھی ہم لوگوں کی رکھشا کر۔ امراض کے دور کرنے میں وجر کی مانند ہو کر اس بیجان یا پرانی ماتر کو کبھی مت مار +

منتر ۲- اے انسانوں! جس طرح میں طاقت دینے والے اور بناوٹ ہی اعلےٰ روپ و رنگ اور خوبصورتی دینے والے گھی کو یا پاک کرنے والے اعلےٰ صفات سے موصوف۔ ماں کی طرح پرورش کرنے والے پانی کو پراپت ہوتا ہوں اسی طرح ودوان لوگ حاصل کرنے اور جاننے کے لائق وید وانی کو حاصل کر کے ہم لوگوں کو پوتر کریں۔ جیسے میں اچھی طرح ان پانیوں سے پاک اور صاف ہو کر برہمچریہ وغیرہ اعلےٰ اعلےٰ نیموں کے پالن کرنے سے جو دھرم انوشٹھان کے لئے جسم ہے۔ میں جس کلیان کاری سکھ سوروپ جسم کو حاصل کرتا ہوں۔ اور سب پرکار دھارن کرتا ہوں۔ ویسے تم لوگ بھی اس جل اور اعلےٰ جسم کو دھارن کرو +

منتر ۳- جو سورج زمین وغیرہ کے پانیوں اور اس کا باعث ہے۔ آگ کا دینے والا۔ میرے لئے پرکاش کو دیتا ہے۔ بادل کو لاتا ہے۔ آنکھ کی روشنی

کو سدھ کرنے والا ہے۔ وہی سورج میرے لئے آنکھ کے ویوہار کو دیتا ہے +

منتر ۴۔ اے پاکیزگی کے دینے والے۔ وگیان کے سوامی وید و دیا کے پرکاش کرنے والے۔ تمام کائنات کو پیدا کرنے والے۔ لوز کل۔ پاکیزہ کرنے والے آپ اپنے غیر فانی علم اور سورج کی کرنوں سے مجھے اور میرے من کو پاک کیجئے۔ مجھے اور میری وانی کو پاک کیجئے۔ آپ شدھ اور سوبھاوک وگیان اوصاف سے موصوف ہیں۔ میں آپ کی کرپا سے پوتر ہوتا ہوں۔ میں آپ کی کرپا سے آپ کی اوپاسنا کرتا ہؤا اعلےٰ سے اعلےٰ اعمال کو کرتا رہوں +

منتر ۵۔ اے علم وغیرہ اعلیٰ اوصاف سے مشہور ہونے والے عالم لوگو! جیسے ہم لوگ تم کو سکھ دینے والے ہنسا وغیرہ سے پاک یگیہ کے انوشٹھان میں تہلنے قابل تعریف اوصاف کی اچھی طرح یاچنا کرتے ہیں۔ اے عالم لوگو! ہم لوگ اس سنسار میں جس طرح آپ لوگوں سے یگیہ کی سدھی کرنے کے لائق خواہشوں کو اچھی طرح حاصل کر سکیں۔ آپ لوگ ویسا ہی ہمارے لئے پریتن کرتے رہیں +

منتر ۶۔ اے انسانو! جیسے وید وکت اعلےٰ شکچھا ست و دیاؤں کا پرکاش ستیہ اور سب جیوؤں کے کلیان کرنے والی بانی اور اچھی طرح پریوگ کی ہوئی اتم کریا سے بہت بڑے اکاش اور وایو کی شدھی کرکے شدھ پرکاش اور زمین کے پدارتھ وگیان اور ٹھیک کریا سے یگیہ کو پورن کرنے کے لئے پرشارتھ کا روز آرمبھ کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم لوگ بھی کرو +

منتر ۷۔ اے انسانو! جیسے ہم لوگ اُتساہ۔ اتم۔ اتم دھرم یکت و دیاؤں۔ آگ کے روشن کرنے وید بانی کے پرچار۔ وگیان یکت بانی پشٹی کرنے۔ بڑے بڑے ادھی پتیوں کے ہونے بجلی کی و دیا کے گرہن۔ پڑھنے پڑھانے سے و دیا کی بردھی۔ وگیان کی اُنتی۔ دھرم نیم اور آچرن کی ریتی۔ پرتاپ۔ مادی آگ کا پاک کرنا۔ اعلےٰ قابل تعریف بانی۔ مہا گُن سہت سب کے لئے سکھ اُتپن کرانے والے ہمہ صفت موصوف۔ پران۔ باجل سے راست گوئی زمین اور روشنی کی شدھی کے لئے۔ بہت سے سکھوں کو دینے والے خلا میں رہنے

والے پدارتھوں کو شدھ اور جس اتم کریا یا ویدبانی سے یگیہ سدھ ہوتا ہے۔ ان سب کو ستیہ اور پریم بھاؤ سے سدھ کریں۔ ویسے تم بھی کیا کرو +

منتر ۸۔ جیسے سب انسان۔ سب کو پراپت اور سب کا پرکاش کرنیوالے پرمیشور کے ساتھ متر تا اور گن کرم سبھوہ کو سوئیکار کرتے اور دولت کی تکمیل کے لئے بیتروں کو دھارن کرکے دھن کو حاصل کرتے ہیں۔ ویسے ہی اے انسان ان سب کا انوشٹھان کرکے تو بھی ست کریا سے طاقت کو حاصل کر +

منتر ۹۔ اے عالم! میں رگوید اور سام وید کے پڑھنے کے پیچھے جس میں اچھی طرح سے رچا پریکش کی جاتی ہے۔ اس علم صنعت و حرفت کے سدھ ہوئے یگیہ کے متعلق من یا پرسدھ کریا سے سدھ کی ہوئی صنعت و حرفت کو شروع کرتا ہوں۔ یا یہ جو میری رکھشا کرنے والے ہیں۔ اُن عالموں کی مہربانی سے گرہن کرتا ہوں۔ اے عالم انسان! تو جو ایسا ہے۔ تیرے لئے میرا اناج وغیرہ ستکار پورک نمسکار ہو۔ تم مجھ کو چلا نمان مت کرو۔ اور جو سکھ ہے اُسے مجھے دو +

منتر ۱۰۔ اے عالم نباتات کا پرچار کرنے والے عالم! تو جو آگ وغیرہ پدارتھوں سے سدھ کی ہوئی چاروں طرف راحت پھیلانے والی پراکرم یا اناج وغیرہ کو دینے والی صنعت و حرفت ہے یا جو پراکرم اور اناج وغیرہ کو دھارن کرتی ہے۔ جو پیدا شدہ پدارتھوں کو حاصل کرواتی ہے۔ جو صنعت و حرفت میں ویاپت بدھی کو جتانے والی ہے۔ جو انسان کے جاہ و جلال کا باعث ہے۔ جو رچاؤں کے پریکش کرانے والے کریاؤں کو سدھ کرنے والے یگیہ کو سکھ دینے کا موجب کرنے والی ہے۔ میں اس ودیا کو جاننے کی خواہش کرتا ہوں۔ تو اس کو مجھ میں اچھی طرح دھارن کر۔ اعلےٰ اعلےٰ اناج پیدا کرنے کے لئے۔ کاشتکاری اور کھینچنے والی کریاؤں کو سدھ کر۔ مذکورہ بالا ودیا مجھ کو اعلےٰ چاول کی کھیتی کا سیون کراوے۔ اور پاپ یا دکھوں سے رکھشا کرنے کے لئے جو غبارہ وغیرہ میں یا یگیہ میں درخت کی شاخ اونچی کھڑی کی جاتی ہے۔ اس کو بھی استعمال میں لاؤں +

منتر ۱۱- ہم لوگ برہم چریہ کے مظہر اگنی نام سے مشہور اگنی نام والے۔ ہون کے پالن کرنے والے اگنی نام ٹلیہ کی اُپاسنا کرکے پاس سے اوپکار لیکر اشٹ سدھی کے لئے جس سے دکھوں سے نجات دینے والے وید وغیرہ کی تعلیم کے بہتر نتیجہ حاصل ہوتے ہیں۔ یس اعلٰے سکھوں کو دینے والی وِدیا یا روشنی کو دھارن کرنے والی اعلٰے صفات وان عقل یا عمل کو جاتے ہیں۔ جو عالم لوگ جسم اور آتما کے بل۔ پرجا اور کرم سے یکت۔ وگیان نے سے پیدا ہوئے ستیہ۔ استیہ کے گیان سے۔ پرکاش یکت کرم میں ورتمان ہیں۔ اور جس سے ودیا یکت بانی پراپت ہوتی ہے۔ ایسے عالموں سے ہم مذکورہ بالا وگیان کی تحصیل کے لئے یاچنا کرتے ہیں۔ وے عالم لوگ ہم کو ودیا۔ نیک اعمال۔ تعلیم و تربیت سے محفوظ کریں اور ہماری سداہی حفاظت کریں +

منتر ۱۲- اے انسانوں! ہم نے جو پینے کے لئے۔ انسانوں کے اجسام میں قائم ہونے والے۔ انسانوں کو اعلٰے سکھ دینے والے بخار وغیرہ امراض سے پاک۔ تپ دق وغیرہ امراض کے پیدا کرنے والے اسباب سے پاکیزہ۔ پاپ اور دوشوں کے اسباب سے خالی۔ ستنیہ کو بڑھانے والے ناش رہت امرت رس یکت اعلٰی گنوں سے مزیّن پران یا جل پیدا کئے ہیں۔ اُن کا آپ اچھی طرح سے استعمال کرو۔ اور انکا استعمال کرکے تم لوگ اچھی طرح سکھوں کو بھوگو +

منتر ۱۳- اے عالم انسان! جیسے تو اپنے یگیہ کے لائق اس جسم کو جل۔ پران اور پرجا کی رکھشا کرتا ہوا چھوڑنا نہیں چاہتا۔ ویسے ہی میں بھی اپنے جسم کو پوری عمر بھوگنے کے بغیر غفلت سے بیچ میں ہی نہیں چھوڑتا ہوں۔ اے انسانو! جیسے تم زمین پر جاہ و جلال کو حاصل کرنے۔ دکھوں کو دور کرنے والے۔ بانی سے سدھ کئے ہوئے جل اور بھومی میں علم کے زور سے داخل ہوتے ہو۔ ویسے ہی میں بھی ان میں جاہ و جلال کے ساتھ داخل ہوتا ہوں تم بھی ان میں داخل ہو +

منتر ۱۴- جو آگ ہم کو جگانے کے وقت اچھی طرح جگاتی ہے۔ جس سے جگائے جاکر ہم لوگ اچھی طرح کام کرتے ہوئے رات کو میٹھی نیند سوتے

ہیں۔ جو سستی سے خالی ہو کر ہم جیسے وچالاک انسانوں کی رکھشا کرتی ہے اور جو سست اور کاہل الوجود انسانوں کو تباہ کرتی ہے۔ اور جو ہم لوگوں کے ساتھ باہر اسی طرح سلوک کرتی ہے۔ اس آگ کا سب انسانوں کو ترکیب کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے +

منتر ۱۵۔ جس کے تعلق اور جس کی کرپا سے مجھ کو گیان کے شدھ کرنے والا من اور عمر بار بار حاصل ہوتے ہیں۔ اور جسم کا سہارا پران۔ بار بار حاصل ہوتے ہیں۔ اور سب میں ویاپک اور سب کے اندر کی باتوں کو جاننے والا پرماتما یا گیان حاصل ہوتا ہے۔ جس کی کرپا سے مجھ کو دیکھنے کے لئے بار بار آنکھیں ملتی ہیں۔ اور آواز کو سننے والے کان ملتے ہیں۔ وہ تکلیف نہ دینے والی جسم اور آتما کی حفاظت کرنے والی اور جسم کو حاصل کرنے والی آگ یا کائنات کو حاصل ہونے والا پرمیشور ہم لوگوں کے قابل نفرت پاپوں سے پیدا ہوئے ہوئے دکھوں اور بد افعال سے ہمیشہ ہی رکھشا کرتی یا کرتا ہے +

منتر ۱۶۔ اے جاہ وجلال کے دینے والے لوکل پرماتما! آپ انسانوں میں راست گفتاری اور دھرم آچرن کی رکھشا کرتے ہیں۔ آپ تمام کائنات کے پیدا کرنے والے ہیں۔ آپ ہم لوگوں کی اُپاسنا کے قابل ہیں۔ آپ ہمیں دھن کے دینے والے ہیں۔ آپ ہمیں ان چیزوں کو دیتے ہوئے بار بار بہت سا دھن اور سب سکھوں کی تحصیل کروائیں +

منتر ۱۷۔ اے طاقت اور حشمت والے عالم انسان! تو نے جس پرمیشور کو یگیہ کے لئے دھارن کیا ہے۔ تو اس سے گیان حاصل کر۔ اس کے گیان سے گیانی اور اچھے تیج والا ہو کر تو اپنے جسم کو روحانی روشنی کی تحصیل میں لگا۔ اور اس طرح سے حاصل کئے ہوئے گیان اور روشنی کے ذریعے تو روحانی ریاضت کو کر +

منتر ۱۸۔ اے خالق کائنات! اے جاہ وجلال والے۔ اے کائنات کی پیدائش کے نمت کارن آپ کی پیدا کی ہوئی اس دنیا میں جو بجلی یا بانی ہے۔ اُن دونوں کے ملاپ سے جو شدہ۔ آنند دائک۔ امرت آتمک وبوہار پدارتھ سے سکھ

کو سدھ کرنیوالا اور سب دو والوں کا دکھ دینے والا جو منتر دآکہ ہے میں اس سمٹنے والے پھیلنے والے۔ چلنے والے۔ شور کرنے والے نیتر کو حاصل کرسکوں +

منتر ۱۹۔ اے خالق کائنات اچھے جاہ وجلال کے مالک آپ کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں ودیا ویوہار کو جتانے والی گیان سادھن کرنے والی۔ پرگیا اور کرم کو پراپت کرنیوالی وگیان اور روجے کو دینے والی۔ راجیہ چھتر کی مانند برتنے والی۔ یگیہ کے کرانے والی۔ دونوں طرح سے سر کی مانند اعلےٰ صفات سے مزین غیر فانی جو بجلی یا ودیا بانی ہے۔ وہ ہمارے لئے پورو کال اور پشچم کال میں سکھ دینے والی ہو۔ طاقت دینے والی ہو۔ سب کے لئے پیاری ہو۔ جو منش اس بجلی یا ودیا بانی کو حاصل کرکے اس کو اعلیٰ ویوہار میں لگا کر پورے جاہ وجلال والے پرماتما یا سریشٹ ویوہار میں لگاتا ہے۔ اچھے ویوہار اور پرمارتھ کی سدھی کرنے والے ایسے انسان ہی سب مارگوں میں ہمیشہ ہماری رکھشا کریں +

منتر ۲۰۔ اے انسان جیسے پرمیشور یا چالیس چوالیس برس تک اکھنڈ برہمچریہ آشرم سمپورن کرنے سے پورن ودیا یکت عالم تجھ کو جس بجلی یا ودیا بانی۔ اعلےٰ پدارتھوں کی تحصیل اور پورے جاہ وجلال کے حاصل کرنے میں لگاتا ہے۔ ویسے ہی تو اس ودیا پرکاش یکت بانی اور اعلےٰ گنوں کے رکھنے والی بجلی کو جو اعلیٰ دھرماتما عالموں کو حاصل ہوتی ہے۔ بار بار اچھی طرح حاصل کرو۔ اس کو حاصل کرنے کے لئے تجھ کو پیدا کرنے والی ماتا تیرا پتا تیری طرح حمل میں رہنے والا تیرا بھائی اور سنگھ میں رہنے والا دوست۔ یہ سب کے سب تجھ کو اس کی تحصیل کے لئے آگیا دیں اور تو اس کو بڑی کوشش سے حاصل کر +

منتر ۲۱۔ اے عالم انسان! جس ودیا سمبندھی اگنی وغیرہ کی سیوا چھبیس برس تک برہمچریہ کرنے والے منشوں سے کی ہے۔ جو روشنی کے دینے والی ہے۔ جو پران وایو سمبندھ والی ہے۔ اور جس کو چالیس برس تک برہمچریہ کرنے والے پراپت ہوئے ہیں۔ جو سورج کی طرح سب ودیاؤں کو پرکاش کرنے والی ہے۔ جس کو اڑتالیس برس تک برہمچریہ کرنے والے انسانوں نے گرہن کیا ہے۔ جو اچھے سرور کو دینے والی ہے۔ جس کے سبب سے تم بدکرداروں کو رلانے

والا پرمیشور یا وددان سکھ میں لگاتا ہے۔ جس اُتم ودیا یکت انسانوں کے ساتھ موجود بانی یا بجلی کی میں خواہش کرتا ہوں۔ تو بھی اس کو سدھ کرنیکی خواہش کر +

منتر ۲۲۔ اے عالم انسان! تو وددانوں کے یگیہ یا دان میں اس خلا زمین اور کلام آلہی کو اچھی طرح یگیہ کرنیوالی کریا کے بیچ میں جو سب کے اوپر موجود طاقت دینے والے گھی کی مانند جاننے یا حاصل کرنے کے لائق پر وی ہے۔ جس کو میں روشن کرتا ہوں۔ اسکو روشن کر۔ جو بجلی یا کلام آلہی ہم لوگوں میں رمن کرتی ہے۔ وہ تم میں بھی رمن کرے۔ جس کو میں رمن کرتا ہوں۔ اُس کو تو بھی رمن کروا۔ جو ہمارا بھائی ہے۔ وہ تیرا بھی بھائی ہو۔ جو مال و متاع یا علوم وفنون تیرے پاس ہیں وہ میرے پاس بھی ہوں۔ جو مال و متاع یا علوم وفنون میرے پاس جاننے کے لائق ہیں۔ وہ تیرے پاس بھی ہوں۔ اِس طرح جانتے ہوئے اور نشچہ کرتے ہوئے ہم سب لوگ مال و متاع اور علوم وفنون کی طاقت کو حاصل کرنے سے کبھی غافل نہ ہوں +

منتر ۲۳۔ اے عالم انسان! میں علم کے دینے والی اور جہالت کو دور کرنے والی۔ بالکل ظاہر۔ روشن۔ بدھی کو دینے والی ہمہ صفت موصوف وبانی یا بجلی کو اچھی طرح الفاظ کے ذریعہ ظاہر کرتا ہوں۔ وہ میرے جیون کو ناش نہ کرے اور نہ ہی اس کو میں جہالت کی وجہ سے ناش کروں۔ اے سب کے دوست۔ میں آپ کے بہادروں کو بے انصافی سے حاصل نہ کروں۔ اور آپ بھی بے انصافی سے میرے بہادروں کو مت حاصل کیجئے +

منتر ۲۴۔ اے عالم انسان! تو میرے عالم انسان سے یہ سوال کر کہ ویدوں میں گائتری وغیرہ منتروں میں بیان کئے گئے یگیہ کا کونسا حصہ سیون کرنے کے لائق ہے۔ وہ تجھ کو جواب دیگا۔ کہ اس یگیہ کا یہ پرتیکش بھاگ سیون کرنے کے لائق ہے۔ اسی طرح پدارتھ ودیا کے جاننے والے مجھ سے سوال کریں۔ کہ تو بتا۔ کہ اس یگیہ کا جو کہ تری اشٹپ چھندوں کے ذریعہ بیان کیا گیا ہے کونسا بھاگ سیون کرنے کے لائق ہے۔ یہی سوال تو ودوانوں سے کر۔ وہ تجھکو بتائیگا کہ اس یگیہ کا یہ بھاگ ہے۔ اسی طرح پدارتھ ودیا کے جاننے والے مجھ سے

سوال کریں کہ تو بتا۔ کہ اس یگیہ کا جگتی چھند سے بیان کیا گیا کونسا بھاگ ہے۔ اسی طرح آپ پرش سے سوال کر۔ وہ تجھ کو بتائیگا۔ کہ اس یگیہ کا یہ پرسدھ بھاگ ہے۔ اسی طرح ودیارتھی ودیا کے سمپادن کرنے والے مجھے جواب دیں جیسے آپ اوشنک وغیرہ چھندوں میں بیان کئے گئے یگیہ کے اُپدیش میں بھلے پرکار راجیہ کو پراپت ہوں۔ اسی طرح میرے لئے سروبھوم راجیہ کی تحصیل کے سادھن بیان کیجئے۔ جس طرح آپ ہم لوگوں کو پوتر کرنے والے اُپدیشک ہیں۔ ویسے ہی میں بھی قبول کرنے کے لائق اچھے اچھے مال و متاع اور اوصاف والا آپ کا شاگرد ہوں۔ آپ مجھ کو ہمہ صفت موصوف کیجئے۔ جیسے میں آپ کو بردھی ٹیکٹ کرتا ہوں۔ ویسے ہی آپ بھی اس یگیہ کو میرے لئے فراوانی کا موجب کیجئے +

منتر ۲۵۔ جو سچدانند پرمیشور اس کائنات میں اُتم ریتی سے پرکاشمان ہے۔ جس کی مہربانی سے سُکھ ملتا ہے۔ جس نے سورج وغیرہ روشن کُرّوں کو عمدہ گردش میں لگا رکھا ہے۔ جس علم کل پرماتما نے سورج اور سکھ کو قائم کیا ہے۔ جس نے سورج۔ زمین۔ آگ وغیرہ کو پیدا کر کے ایک خاص نظام میں چلا رکھا ہے۔ جو علم کل ہے۔ تمام رتنوں کو دھارن کرنے والا ہے۔ سچے جاہ و جلال کا مالک ہے۔ منگل سوروپ ہے۔ عالموں کی اُپاسنا کے لائق ہے۔ گیان کا اُپدیش کرنے والا ہے۔ سُکھ دینے والا ہے۔ اسی پرماتما کی عبادت کرتا ہوں۔ جس پرماتما کی پوجا جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے۔ تب سے ہو رہی ہے۔ اس پرماتما کی مخلوقات مکمل عمر کو بھوگے۔ ہے پرماتمن! آپ اپنے بندوں پر نظر عنایت ڈالئے۔ اور ان پر مہربانی کیجئے +

منتر ۲۶۔ جیسے اس زمین پر مرتاض عالم انسان کا جسم نورانی ہوتا ہے۔ یا جیسے گائے وغیرہ مال و متاع انسانوں کی پرورش کا باعث ہوتے ہیں۔ جیسے سورج کی تیز شعاعیں اور اس کا جلال حاصل کرنے کے لائق ہوتا ہے۔ اسی طرح میں بھی بے شمار طریقوں سے جسمانی اور روحانی طاقت کو حاصل کروں۔ اے عالم انسان! جس طرح تجھے زمین پر سونا چاندی وغیرہ مال حاصل ہیں۔

اسی طرح ہمیں بھی حاصل ہوں۔ جس طرح اہل صفائی قلب سے پاکیزہ کرنیوالے یگیہ میں مال ومتاع کے ذریعے مال و متاع کو اور غیر فانی گیان کے ذریعے مکتی کے سکھ کو حاصل کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی اس کو حاصل کر +

منتر ۲۷۔ اے نیک اعمال کی نصیحت کرنے والے۔ پرکاش کو حاصل کرنے والے۔ علم کے دشمنوں کے دشمن۔ ہست کریا یا دستکاری کو اچھی طرح جاننے والے۔ اور بدکرداروں کو نیچا دکھانے والے۔ عمدہ دوست رکھنے والے سب کے سکھ کے لئے سنتوں کی طرح خواہش کرنیوالے سبھا پتی! آپ ہم لوگوں سے نیک سلوک کیجئے۔ اور آپ ہمیں قسم قسم کے اعلےٰ پدارتھوں سے ملنے والے اور قبول کرنے اور خواہش کئے جانے کے لائق سکھوں کو بڑھائیے۔ اے جاہ و جلال والے سبھا پتی جو رعایا بلا ڈر جاکر آپ کی سیوا کرتے ہیں۔ آپ بھی ان کی ہمیشہ رکھشا کریں۔ آپ کے دشمن کبھی بھی آپ کو کسی قسم کا گزند نہ پہنچا سکیں +

منتر ۲۸۔ اے خالق کائنات نور کل پرماتمن! میں آپ کی کرپا سے اتم پرانوں کے ذریعے زندگی بسر کرتا ہوا جیون مکت ہوکر اعلےٰ سے اعلےٰ آنند کو حاصل کروں آپ مجھے بدی کے راستے سے ہٹا کر نیکی اور نیکو کاری کے راستے پر چلنے کی توفیق دیجئے +

منتر ۲۹۔ اے خالق کائنات! آپ ہمیں سیدھے راستے پر چلائیں۔ جس پر چل کر آپ کے صالح اور عالم باعمل بندے سب قسم کے دکھوں سے نجات پاتے ہیں۔ اور تیری نعمتوں کو حاصل کرتے ہیں۔ اور اس دنیا میں ہر ایک قسم کی ایذا رسانی سے بچتے ہوئے سکھ سے بھرے ہوئے سیدھے راستے پر چلتے ہیں +

منتر ۳۰۔ اے خالق کائنات! آپ زمین کی سطح کو قابل رہائش بنانیوالے ہیں۔ آپ زمین وغیرہ میں اعلےٰ اعلےٰ قوانین کے منتظم ہیں۔ آپ روشن کروں کو پیدا کرنے والے ہیں۔ آپ نہایت ہی اعلےٰ انترکش کو رچنے والے ہیں۔ آپ نور کل اور سب کے مالک ہیں۔ آپ تمام کروں کو اس خلا میں قائم کرنیوالے ہیں۔ یہ سب گوناگوں کائنات آپ کی ہی لیلا ہے۔ ایسا ہم جانتے ہیں +

منتر ۳۱- پرماتما پرانوں کا پران اور سورجوں کا سورج ہے۔ وہی جنگل میں منگل کرتا ہے۔ اسی نے اس فضا کو وسعت دی ہے۔ وہی گھوڑے کو دوڑنے کی شکتی دیتا ہے۔ وہی گائے کے تھنوں میں پینے کے لائق میٹھا دودھ پیدا کرتا ہے۔ وہی مقلب القلوب اور نور دل ہے۔ وہی تمام متنفسوں میں حرارت غریزی پیدا کرتا ہے۔ وہی سورج کو روشنی دیتا ہے۔ وہی پہاڑوں پر سوم لتا وغیرہ نباتات کو پیدا کرتا ہے۔ ہم اسی ایشور کی پوجا کریں +

منتر ۳۲- ہے پرمیشور! جہاں آپ وگیان وغیرہ اوصاف سے پرکاشمان مہدھاوی ودوانوں سے جانے جاتے ہوں۔ یا جہاں بجلی وغیرہ اپنی تیزی وغیرہ اوصاف سے یا ودوانوں سے جانے جاکر پرکاشت ہوتے ہیں۔ اور جہاں آپ سورج یا بجلی اور مادی آگ کو دیکھنے کے سادھن آنکھ وغیرہ کو دیکھنے کے لئے دیتے ہو۔ وہاں ہی ہم لوگ آپ کی اوپاسنا اور اُن دونوں کا استعمال کریں +

منتر ۳۳- اے انسانوں! جیسے ودیا اور صنعت و حرفت کی تحصیل کی خواہش کرنے والے اور اناج اور وگیان کی تحصیل کے باعث اور یا پی بہادروں کی رکھشا کرنے والے۔ روشنی سے معمور اور تو اس کے لائق زمین اور دھرم کے بوجھ کو اُٹھانے والے سورج اور ہوا کو حاصل کرنے اور استعمال میں لانے اور دھارمک یجمان کے گھر سے سکھ سے مراجعت کرتے ہیں۔ ویسے ہی تم بھی ان کو سکھ کی تحصیل کے لئے سیدھ کرو +

منتر ۳۴- اے زمین کے مالک عالم انسان! تو میرا کلیان کرنے والا دوست ہے۔ میرا اور تیرا سنسکار کیا ہوا جو دماں ہے۔ تو اُس میں بیٹھ کر سب مقاموں کی اچھی طرح سیر کر۔ رات کے وقت دھوکہ سے دوسروں کا مال لوٹنے والے چور اور ڈاکو تجھ سے دُور ہوں۔ تو جانور کی مانند تیز رفتاری کو حاصل کر کے اُن پاپیوں سے دُور رہ۔ اس قسم کی کریاؤں سے تو دھارمک یجمان کے گھر یا دیش دیشانتروں کا بھرمن کر +

منتر ۳۵- ہم لوگ سب کے بہی خواہ۔ ہمہ صفت موصوف۔ نور کل علم کل پرماتما کی اوپاسنا کرتے ہیں۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ وہ دور سے دور اشیاء کو

دکھانے والا ہے۔ اور سب کو دیکھنے والا ہے۔ وہ صفت موصوف ہے۔ پاک کرنیوالا ہے۔ علم کل ہے۔ ارض و سما اس کو سجدہ کرتے ہیں۔ اے انسانو! تم بھی اُسی کی حمد و ثنا کرو +

منتر ۳۶۔ اے خالق ارض و سما! آپ تمام کائنات کو قوانین کے مطابق چلانے والے ہیں۔ آپ سب اشیاء کے سہارے کی چیز کارن وایو کو پیدا کرنے والے ہیں۔ آپ سورج کی اس حرکت کو جو پانیوں کو اوپر نیچے لے جاتی ہے دھارن کرنے والے ہو۔ آپ تمام اشیاء کے کما حقہٗ گیان کا مقام ہیں۔ آپ اعلٰے حواس کے دینے والے ہیں۔ ہم آپ کی پُوجا کرتے ہیں +

منتر ۳۷۔ اے خالق کائنات! عالم لوگ جس طرح آپ کے پیدا کئے ہوئے پدارتھوں کو سنسکار پورک حاصل کرتے ہیں۔ ویسے ہی ہم بھی ان تمام کو گرہن کریں۔ جیسے وہ یگیہ دواؤں کے دھن اور گھروں کو ترقی دینے۔ دکھوں سے نجات دینے۔ بہادروں کو پیدا کرنے۔ دشمنوں کو مارنے اور سب طرح کے سُکھ دینے کا موجب ہوتا ہے۔ ویسے ہی وہ ہمارے لئے بھی ہو۔ جس یگیہ کو عالم لوگ کرتے ہیں۔ ہم بھی اس کو کریں۔ اے سوم ودیا کو جاننے والے عالم انسان! جیسے ہم لوگ اس یگیہ کو کرکے اپنے گھروں میں آنند کو حاصل کریں۔ ویسے تو بھی سب گھروں میں سُکھ کا پرچار کرنے کے لئے اس یگیہ کا انوشٹھان کر +

پانچواں ادھیائے

منتر ۱- میں اس آگ کو جو بجلی کی مانند ہے۔ یگیہ کی سدھی کے لئے سوئیکار کرتا ہوں۔ میں اس سامگری کا جو جگت میں پیدا ہوئے پدارتھوں کے مجموعہ کی مانند ہے۔ ہوا کی شدھی کے لئے استعمال کرتا ہوں۔ میں سنیاسیوں وغیرہ کی اس سیوا کو جو گیان وغیرہ کی تحصیل کے لئے ضروری ہے قبول کرتا ہوں میں اس چیز کو جو باز جانور کی مانند جلدی ہی ہوا میں اُڑ جاتی ہے۔ آگ میں چھوڑتا ہوں۔ میں اس سُکھ کو جو سوم کو دھارن کرنیوالے یجمان کو ملتا ہے۔ گرہن کرتا ہوں۔ میں اُن لکڑیوں کو جو آگ کے بڑھانے کے لئے ضروری ہیں گرہن کرتا ہوں۔ میں اُن پدارتھوں کو جو اعلیٰ کاموں یا اعلیٰ صفات یا تحصیل علم کے لئے ضروری ہیں۔ گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲- میں اگنی آستر وغیرہ کی سُدھی کرنے والی آگ کو۔ پیدا کرنے والے جو ہو بہ پدارتھ ہیں۔ جو بارش کرنے والے سورج اور ہوا ہیں۔ جو بہت شخصوں کو دھن دینے والی کریا ہے۔ جو زندگی ہے جو بہت شاستروں کا اپدیش کرنے کا باعث ہے۔ میں اس آگ کو گائیتری سے آنند دینے والے چھندوں سے اور ترشٹپ چھندوں سے بلوتا ہوں۔ اور تمام دُکھوں کو جگتی چھند سے بلوکر نوارن کرتا ہوں +

منتر ۳- عام انسانوں سے اوپر۔ عالم باعمل۔ من اور بدھی پر یکساں ادھیکار رکھنے والے۔ وید و دیاؤں کو سدھ کئے ہوئے پڑھنے پڑھانے والے عالم لوگ ہم کو اپدیش کریں۔ وہ یگیہ اور یجمان دونو کو کسی قسم کی ایذا نہ دیں۔ وہ آج ہم لوگوں کے لئے منگل کرنے والے ہوں +

منتر ۴- جو کسی قسم کی ایذا نہ دینے والے۔ آگ اور بجلی کی ودیا میں پرویش کرنے اور کرانے والے وید وغیرہ شاستروں کے شبدارتھ سمبندھ کو بھلی پرکار

جاننے والے ہیں۔ ان کا پڑھایا ہوا سب طرح سے سُکھ کا دینے والا۔ اچھی طرح تمام علوم کو جاننے والا۔ آتما میں پرکاش کرنے والا۔ اور ہر ایک قسم کی کاہلی کو دور کرنیوالا ہوتا ہے۔ اس سنسار میں ہم ایسے ایسے عالموں اور اس قسم کے یگیہ اور گیان کو سب پرکار حاصل کریں +

منتر ۵ - پرماتمن! آپ میرے سوامی ہیں۔ آپ سب پرکار سے میری رکھشا کرنے والے ہیں۔ آپ قادر مطلق ہیں۔ میں آپ کو بہادروں کی فوج اور ایسی ودیا کے لئے جس میں پراکرم ہوتا ہے۔ اور جو اعلےٰ جسم کو دیتی ہے گرہن کرتا ہوں۔ آپ مجھے وہ تیج دیجئے۔ جس کو پاکر کوئی بھی عالموں کا ناش نہیں کرسکتا۔ اور جس سے کسی کو گزند نہیں پہنچتا۔ اور جو آہسا روپی دھرم کو دیتا ہے۔ جو غیر فانی ہے۔ ایسے تیج کو دے کر آپ مجھے اعلیٰ کاموں میں لگنے کی توفیق دیجئے۔ تاکہ میں تمام اچھے اور راست گفتاری کے کاموں کو کرسکوں +

منتر ۶ - اے نُور کُل پرماتمن! آپ ستیہ دھرم کے نیموں کا پالن کرانے والے ہیں۔ میں آپ کی آگیا انوسار ستّ برتوں کو پالن کرسکوں۔ آپ سرودیاپک ہیں۔ یہ جو میرا جسم ہے۔ آپ اس میں بھی موجود ہیں۔ میں برہمچریہ وغیرہ کے برت کو پورا کرسکوں۔ میرے برت آپ کے برت ہوں۔ آپ کے برت ہی میرے برت ہوں۔ میں تپ وغیرہ کے برت کو پالن کرسکوں۔ آپ سب کے برتوں کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ آپ میرے ستّ برت کی رکھشا کیجئے میں اپنے برت کو پالن کرتا ہوا ودیا کو حاصل کرتا رہوں +

منتر ۷ - اے پار بخش ودیا کو جاننے والے اور اعلےٰ صفات سے موصوف خالقِ کائنات! آپ کی قدرت سے اس جسم کا ایک ایک عضو بالیدگی حاصل کرتا ہے اے جاہ وجلال کے مالک! آپ میرے لئے دھن اور جاہ وحشمت کی زیادتی کیجئے۔ آپ مجھے عقل سلیم عطا کیجئے۔ آپ ہم اور ہمارے تمام متروں کو عقل سلیم سے بہرہ ور کیجئے۔ تاکہ ہم سدا ہی سکھی رہیں۔ اے تمام اشیا کی ماہیت کو جاننے والے ایشور! میں آپکے گیان کے ذریعہ اعلےٰ سے اعلیٰ اناج وغیرہ پیدا کرنے

کی ترکیبوں میں ماہر ہو کر حسب دلخواہ سکھوں اور مال و متاع کو حاصل کر سکوں
اور ستیہ وادی ودوانوں کو یہ چیزیں ستکار پوروک سخشہ دیکر سورج اور زمین
کے متعلق ستیہ گیان کو حاصل کر سکوں +

منتر ۸ - یہ جو اگنی روپ بجلی ہے۔ جو سب پدارتھوں میں مخفی ہے۔ جو اس
تمام برہمانڈ میں موجود ہے۔ جو شبد کو بڑے زور سے ایک جگہ سے دوسری جگہ
لے جاتی ہے۔ اور اچھی طرح سے ہوم کئے ہوئے اناج وغیرہ کو چاروں طرف
منتشر کر دیتی ہے۔ ایسی بجلی کو جو تمام لوکانتروں میں مادہ کی مختلف حالتوں
میں موجود رہتی ہے۔ اور جو شبد یا آتم بانی کو چاروں طرف پھیلاتی یا منتشر کرتی
ہے اچھی طرح سے جاننا اور اس سے کام لینا چاہئے +

منتر ۹ - اے علم کے حاصل کرنے والے طالب علم! جیسے میں تمام پدارتھوں
میں آتم یا بھوگ پدارتھوں کو پراپت کرانے والی بجلی کی ودیا کو جانتا ہوں۔ ویسے
ہی تو بھی اس ودیا کو مجھ سے سیکھ۔ جیسے یہ مادی آگ جل یا پرکاش کو دینے
والی ہو کر مجھ کو خوف سے بچاتی یا مال و متاع دلاتی ہے۔ ویسے ہی یہ تیری
بھی رکھشا کریگی۔ جیسے میں مادی آگ کو جو ہر ایک عضو میں رہتی اور زندگی
کا باعث ہے۔ جانتا ہوں۔ ویسے ہی تو اس کو مجھ سے اچھی طرح سے جان۔
جیسے میں اس نشٹ نہ ہونے والے بیج کی خاطر جو دیکھ بھال کو کرنے سے حاصل
ہوتا ہے۔ یگیہ کو دھارن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس کو دھارن کر۔ اسی
طرح سب انسان اس کو حاصل کریں۔ جیسے میں اس آگ کو جو زمین کے
ہر ایک انگ میں موجود اور زندگی کا باعث ہونے کے کارن پرسدھ ہے۔
جو سکھ کو دیتی ہے۔ اچھی طرح جانتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس کو جان اور
حاصل کر۔ جیسے میں یگیہ سمبندھی۔ اعلےٰ صفات سے موصوف ناش نہ ہونے
والے بیج کو بھوگوں کی پراپتی کے لئے دھارن کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی اس کو
دھارن کر۔ جیسے میں کرہ شمسی سے اس اگنی کو جو زندگی کا موجب سورج کے انگ
انگ میں موجود ہے۔ اور اس کو روشنی دیتی ہے۔ جو آکاش کو پرکاشت کرتی
ہے۔ اس آگ کو دھارن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس کو دھارن کر۔ اور

اسی طرح سب لوگ بھی اس کو ٹھیک ٹھیک جان کر کاموں کی سدھی میں لگائیں جیسے میں ایندھن وغیرہ سامان سے یگیہ کے سامان کو جو دو والوں کی تحصیل کیلئے ضروری ہے دھارن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اسکو کھوج اور دھارن کر۔

منتر ۱۰۔ اے عالم انسان! تو اس بانی کو جس سے دشمن بھی سہن شیل ہو جاتے ہیں۔ اعلےٰ صفات سے موصوف بہادروں کو پڑھا۔ اور اپدیش کر۔ تو اس بانی کو جو دشمنوں کا ناش کرنے والی ہے۔ علم کی خواہش کرنیوالے انسانوں کے لئے بھلی پرکار پرکاشت کر۔ اور تو اس بانی کا جو دشٹ سوبھاؤ اور دشٹ دشمنوں کا ناش کرنیوالی ہے۔ اس کو سوشیل ودوانوں کے لئے شوبھاینگت کر۔

منتر ۱۱۔ اے عالم انسانو! جیسے اگنم گیان سنگت پرماتما کو جو کہ وید ودیا و بجلی سا گھوش یعنی شبد۔ ارتھ سمبندھ کا بودھ کرانے والا۔ سب کرم والا ہے اور بڑھنے پڑھانے یا ہوم روپی یگیہ سے اندر رہنے والے گرم پانی کو یا باہر رہنے والے سرد پانی کو میں سمپادن کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی کرو۔ جیسے اگنی وغیرہ پدارتھ یا چوبیس برس تک برہمچریہ کئے ہوئے انسانوں کے ساتھ موجود اشیہ جیو بجلی کے متعلق جو انیک شبد سمبندھی بانی ہے۔ جیسے میں پورب دیش سے اس کی رکھشا کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اس کی رکھشا کرو۔ جو پران یا چوالیس برس تک برہمچریہ کئے ہوئے انسانوں کے ساتھ موجود جو گیان دینے والی بانی ہے جیسے پشچم دیش سے میں اس کی رکھشا کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اسکی رکھشا کرو۔ جو گیان پر سوسیموں کے ساتھ موجود من کی مانند تیز رو بانی ہے۔ جیسے میں دکھشن دیش سے اسکی رکھشا کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی رکھشا کرو۔ جو بارہ مہینوں یا اڑتالیس برس تک برہمچریہ کئے انسانوں کے ساتھ سب کرم سنگت بانی ہے۔ جیسے میں اُتر دیش سے اس کی پالنا کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی کرو۔

منتر ۱۲۔ جو مہینوں کا سیون اور غصے وغیرہ عیوب کو دور کرنے والی بانی ہے جو روشنی سے سنسکار کی ہوئی بانی ہے۔ جو پرماتما وید اور وید کو جاننے والے انسانوں کے سیون اور دلیل سے جڑپن کو دور کرنے والی ہے۔ جو پڑھنے پڑھانے کے لائق بانی ہے۔ جو راجیہ ودیا کو دینے اور چوروں وغیرہ کو ناش کرنے والی بانی ہے

جو ودّیا اور دھن دینے والی اور جہالت کو دور کرنے والی بانی ہے۔ جو زمانہ دراز پرجا کا سیوں اور دشٹوں کا ناش کرنے والی اور دھن کو دینے والی بانی ہے جو عالموں کی پوجا کرنے والے یجمان کے لئے اعلیٰ علم کو حاصل کروانے والی اور بھوگوں کے دینے والی بانی ہے۔ میں اس بانی کو سب پرانیوں کے بھلے کے لئے یگیہ سے سمپادن کرتا ہوں +

منتر ۱۳۔ اے عالم انسانو! جو یگیہ نشچل زمین کو بڑھاتا ہے۔ تم بھی اس کو بڑھاؤ۔ جو نشچل سکھ اور شاستروں کا پرکاش کرانے والا ہے۔ یا آکاش میں رہنے والے پدارتھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ تم اس کو بڑھاؤ۔ جو غیر فانی پدارتھوں کو پرکاش کرانے والا ہے۔ یا جو علم کے نور کو دیتا ہے۔ تم اس یگیہ کو بڑھاؤ۔ جو بجلی وغیرہ آگ یا پشوؤں کی پورتی کرانے والا یگیہ ہے۔ تم اس یگیہ کا انوشٹھان کرو +

منتر ۱۴۔ جو یگیہ کرانے والے عقل مند انسان ہیں۔ وہ سب سے بڑے۔ علم کل۔ نور کل۔ کائنات کے خالق۔ سب کے پرکاش کرنے والے ایشور کی سب پرکار کی جو حمد و ثنا سے مزین ستیہ بانی کو جان کر اپنے من کو اس میں لگا دیتے ہیں۔ اور اپنی بدھی کو بھی اسی میں قائم کرتے ہیں۔ اسی سب اعمال کو جاننے والے واحد لاشریک پرماتما میں میں اپنے من اور بدھی کو قائم کرتا ہوں +

منتر ۱۵۔ ایشور سروویاپک ہے۔ یہ جو جگت نظر آتا ہے۔ اس کو رچنے والا اور جو نظر نہیں آتا۔ اس کا رچنے والا بھی وہی ہے۔ وہ روشن اور تاریک اور نہ دکھائی دینے والے تین قسم کی سرشٹی اُتپن کرتا ہے۔ وہ نہ دیکھنے کے قابل جگت کو بھی بجلی پرکاش انترکش میں قائم کرتا ہے۔ وہی ایشور قابل پرستش ہے +

منتر ۱۶۔ اے خالق کائنات! آپ ہمیں عمدہ سے عمدہ اناج دیتے ہو۔ دودھ دینے والی گائے وغیرہ پشو دیتے ہو۔ کلیان کرنے والی وید بانی دیتے ہو۔ آپ اس پیدا شدہ جگت کو اور زمین کو سہارے ہوئے ہو۔ آپ نور کل ہیں۔ ہم دانتوں میں قائم زبان اور اعمال سے آپ کی حمد و ثنا کرتے ہیں +

منتر ۱۷۔ اے انسانو! تم اعلیٰ صفات کو حاصل کرو۔ ودوانوں کی باتوں کو سنو یا حاصل کرنے کے لائق زرخیز زمین۔ اعلیٰ صفات۔ وگیان۔ یا صنعت و حرفت کے

متعلق یگیہ کو جانو۔ اور حاصل کرو۔ اُسکے راستے پر مت چلو۔ تمہارے گھر سورج کی کرنوں سے صاف اور دھرم کے اپدیشوں کے سخان ہوں۔ تم اپنی عمر کو نشٹ مت کرو۔ اپنے بچوں یا دوسرے پرانیوں کو مت مارو۔ اور اس زمین پر امن و امان سے زندگی بسر کرو +

منتر ۱۸۔ جو پرماتما جگت کو اُتپن کرنے والا ہے۔ ویدوں کا اُپدیش کرنیوالا ہے۔ پرتھوی کو مع اسکے گنوں کے پیدا کرنیوالا ہے۔ جو تین قسم کی کائنات کو مختلف طریقوں سے پیدا کرتا ہے۔ جو کارن روپ پرمانوؤں کو بھی تھام رکھتا ہے جسکا اپاسنا وغیرہ یگیہ میں سہارا لیا جاتا ہے۔ میں اس سرو ویاپک پرمیشور کے گوناں گوں کرموں کا بیان کرتا رہوں۔ اور میں سدا ہی اس کا سہارا لیتے رکھوں +

منتر ۱۹۔ اے سرو ویاپک پرمیشور! آپ ہم کو بجلی وغیرہ سے حاصل ہونیوالے سکھوں سے بھرپور کیجئے۔ اور ہم کو وہ سکھ بھی عطا کیجئے۔ جو زمین یا ہیتو اور اس سے بھی اوپر جو انترکش میں موجود ہیں۔ اے سرو ویاپک ایشو۔ آپ ہم پر شمال اور جنوب سے سکھوں کی بارش کیجئے۔ ہم آپ کی پوجا کرتے ہیں +

منتر ۲۰۔ جس پرماتما کی قدرت میں تین قسم کی کائنات اور تمام لوک لوکانتر واس کرتے ہیں۔ اور جو پرماتما اپنے پراکرم سے خوف کرنیوالے۔ پرانیوں کو مارنے کا سندت کرم کرنیوالے پہاڑوں پر رہنے والے شیر کی مانند پاپیوں کو کھوجتا اور دکھ دیتا ہوا اُپدیش کرتا ہے۔ ایسے پرماتما کی پوجا سے کبھی غافل نہیں ہونا چاہئے +

منتر ۲۱۔ یہ مختلف قسم کی کائنات سرو ویاپک پرمیشور کے پرکاش سے پیدا ہو کر پرکاشت ہوئی ہے۔ تمام سکھوں کا دینے والا ایشور اس میں محیط ہے۔ یہ تمام جگت یگیہ کا سادھن ہے۔ جس ایشور نے جڑ اور چیتن دو قسم کی کائنات پیدا کی ہے۔ اس ایشور کا ہم یگیہ کے انوشٹھان کے لئے سہارا لیتے ہیں +

منتر ۲۲۔ اے انسان جیسے میں سب کو پرکاش کرنے والے تمام کائنات کے پیدا کرنے والے ایشور کے پیدا کئے ہوئے جگت میں جس یگیہ کو گرہن کرتا ہوں ویسے ہی تو بھی اس کو گرہن کر۔ جیسے میں یگیہ کر یا یگیہ کے انوشٹھان کا گرہن کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی گرہن کر۔ جیسے میں بدکرداروں کی گردن کو کاٹتا

ہوں۔ ویسے تو بھی کاٹ۔ جیسے میں اس یگیہ سے بڑا ہوتا ہوں۔ ویسے تو بھی ہو۔ اور جیسے جاہ و جلال کی تحصیل کے لئے میں دیہہ بانی کا اپدیش کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی کر۔
منتر ۲۳۔ اے عالم انسان! جیسے میں طاقت کو حاصل کرنے اور بدکردار دل کے قتل کرنیوالے بکاؤں سے اور سرو ویاپک ایشور کی دیہہ بانی کا انوشٹھان کرتے جس طاقت دینے والے یگیہ کو بھلی پرکار اس سنسار میں پرکاشت کرتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اس یگیہ کو پرکاشت کر۔ اور جیسے یگیہ میں ماہر اور علم فلزات کو جاننے والا میرا عالم آدمی جس جگہ کو یگیہ یا فلزات کی عملی تعلیم دینے کے لئے کھودتا ہے۔ اس کو تیرا نوکر بھی کھودے۔ اور علم فلزات کو جاننے والا میں جس کھیتی یا کان کنی کے کام کو طاقت یا دھن حاصل کرنے کے لئے کرتا ہوں۔ اس کو تو بھی کر۔ جیسے میری مانند یا مجھ سے مختلف انسان کان کھودنے کے کام کو کرتے ہیں۔ ویسے تو بھی کان کھود۔ جیسے میں پڑھنے پڑھانے والا ہو کر روحانی طاقت کی تحصیل کے لئے اس یگیہ کو کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی کر۔ جیسے میری مانند میرا دوست یا مجھ سے مختلف تعلقات سے خالی اجنبی شخص اس پالنے والے یگیہ کو بلا کسی قسم کے شک و شبہ کے کرتا ہے۔ ویسے ہی تو بھی اس کو کر۔ جیسے سب کی بھلائی چاہنے والا میں راج کی طاقت کو حاصل کرنے کے لئے اس یگیہ کو کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی کر۔ جیسے میرے ساتھ پیدا ہونے والے یا میرے سگے رشتہ دار یا مجھ سے دور کے انسان اس یگیہ یا اعلیٰ کام کو کرتے ہیں ویسے تو بھی کر۔ جیسے میں ان تمام کاموں کو کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی کر ۔

منتر ۲۴۔ اے عالم انسان! جس طرح تو روشنی سے معمور ہے۔ اسی طرح تو دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہو۔ جس طرح تو یگیہ میں پرکاشمان ہے۔ اسی طرح تو بھائی انسانوں کو ہلاک کرنے والا ہو۔ جس طرح تو دھارک دروازوں میں جلوہ گر ہے۔ اسی طرح تو راکشسوں۔ بدکرداروں کو تباہ کرنیوالا ہو۔ جس طرح تو سب جگہ جلوہ گر ہوتا ہے۔ اسی طرح تو اپنے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا بن ۔

منتر ۲۵۔ اے راج سبھا کے پالن کرنے والے انسانو! جیسے تم پرجا کے دکھوں کا ناش کرنے والے اور یگیہ کے کرنے والے ہو۔ ویسے ہی ہم بھی آپ

لوگوں کی پیروی کرتا ہوا میدان جنگ میں گھمنڈی انسانوں کو نیچا دکھاؤں۔ جیسے آپ راکشسوں اور بدکرداروں کو مارنے والے ہیں۔ ویسے ہی میں بھی دشمنوں کی فوج کی طاقت کا پتہ لگا کر یگیہ سمبندھی سکھوں میں تمہاری پیروی کرتا ہوا بدکرداروں کو دور کروں۔ جیسے تم اپنی فوج کی طاقت اور تربیت کا اندازہ لگانے والے دشمنوں کو ہلاک کرنے والے۔ یگیہ کا انوشٹھا کرنے والے اور سُکھ کو حاصل کرنے والے ہو۔ ویسے ہی میں بھی بنوں۔ جیسے تم فوج کی طاقت کا اندازہ لگا نیوالے۔ دشمنوں کو مارنے والے۔ یگیہ کرانے والے عالموں کا آدرستکار کرتے ہو۔ ویسے ہیں بھی ان کا ستکار کروں۔ جیسے آپ راکشسوں کو قتل کرنیوالے طاقتوں کو بڑھانے والے پرجا کی رکھشا کرنے والے تمام علوم سے ماہر عالموں کے یگیہ سمبندھی گیان کو دلائل کے ذریعے جاننے والے ہو۔ ویسے ہیں بھی دلائل کے ذریعہ جانوں۔ جیسے آپ لوگ سرو ویاپک پرمیشور کی اپاسنا کرنے والے ہیں۔ ویسے ہی میں بھی کروں +

منتر ۲۶ ۔ اے عالم انسان! جیسے میں تمام کائنات کے پیدا کرنے والے سب سکھوں کے جاننے والے پرمیشور سے پیدا کئے ہوئے سنسار میں پران اور اپان کے بل اور ویریہ سے اور بہادروں کی قوت بازو سے بہت سے اوپکار کرتا ہوں۔ اور پرجا کی رکھشا کرنے کے لئے ہر ایک قسم کے ایذا دینے والے بدکردار شخصوں کی گردن مارتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اوپکاری بن۔ اور اُتم گنوں سے پیار شخصوں کا میں کر۔ جیسے میں ایشا وغیرہ دوشوں یا دشمنوں کو اپنے سے دور کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی دور کر۔ جیسے ہم لوگ جاہ و جلال کے دینے والی اوصاف کو حاصل کرنے کے لئے تجھ کو کاش میں رہنے والی اشیاء کو شدھ کرنے کے لئے اور تجھ کو زمین پر کی چیزوں سے طاقت حاصل کرنے کے لئے تعلیم دیتے ہیں۔ ویسے ہی تو بھی تعلیم حاصل کر۔ اور خواہش کر۔ کہ عالموں کی سنگت میں جاکر تو علم اور پاکیزگی کو حاصل کر سکے +

منتر ۲۷ ۔ اے باکمال عالم! جیسے وایو آپ کو نشچل دھرم پیدا رشٹ کرتی ہے۔

اور پران اور اپان بھی آپ کو دھرم پر درڑھ کرتے ہیں۔ ویسے ہی آپ کرپا کر کے ہم پر علم کی روشنی کا پرکاش کرو۔ اور جہالت کے پردوں کو پھاڑ دو۔ اور تمام انترکش کو سکھ سے بھر دو۔ زمین پر علم کے دریا کو بہا دو۔ اور سکھوں کو زیادہ کرو۔ وید ودیا کا پرکاش کرو۔ راج بل کو زیادہ کرو۔ عمر کو زیادہ کرنے کے سادھن بتاؤ۔ اور بال بچوں یا پرجا کو ترقی دو۔ اے برہم ودیا کے دینے والے اور راجیہ ودیا کا اپدیش کرنے والے اور مال ومتاع کی تحصیل کرانے والے عالم باعمل مہاتما! میں ہر ایک قسم کی دلائل سے کام لے کر آپ پر پورا یقین کرتا ہوں آپ مجھ پر اپنا آشیرواد کیجئے ۔

منتر ۲۸۔ اے یگیہ کرنے والے یجمان کی استری! جیسے تو اپنی اولاد اور اپنے پشوؤں کے ساتھ اس یگیہ میں مستقل مزاج ہے۔ ویسے ہی یگیہ کرانے والا تیرا خاوند بھی مستقل مزاج ہے۔ تم دونوں گھی وغیرہ خوشبودار اشیاء سے یگیہ کر کے آکاش اور زمین کو بھر دو۔ اے یگیہ کرنے والی استری تو اور تیرا یجمان خاوند دونوں مل کر دکھوں کے دور کرنے والے یگیہ کے ذریعہ سنسار پر سکھوں کی بارش کرنیوالے بنو۔

منتر ۲۹۔ اے حمد وثنا سے حمد وثنا کئے جانے کے لائق پرماتما! میری تمام حمد وثنا تیری نظر میں مقبول ہو۔ نہ صرف اسی وقت ہو۔ بلکہ اس کے بعد بھی میں جوں جوں بوڑھا ہوتا جاؤں۔ اسی قدر میں تیری حمد وثنا میں کمال محبت اور دلی جذبہ سے زیادتی کرتا جاؤں ۔

منتر ۳۰۔ اے خالق کائنات! جیسے آکاش تمام پدارتھوں کا جائے قیام ہے یا جیسے آپ سب کا جائے قیام اور سہارا ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی کمال جاہ وجلال کو حاصل کریں۔ اور چکرورتی راجیہ ہم میں قائم رہے ۔

منتر ۳۱۔ ہے جگدیشور! آپ سرو ویاپک ہیں۔ جیسے آگ ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو چاروں طرف پھیلاتی ہے۔ ویسے ہی آپ ہوم کرنے کے لائق اشیاء کو پیدا کرنیوالے ہیں۔ جیسے جیوؤں میں پران ہے ویسے ہی آپ جیو آتما کو روشنی دینے والے ہیں۔ جیسے سوترآتما وایو سب میں موجود ہے۔ ویسے ہی

آپ تمام کائنات کو جاننے اور علم کو بڑھانیوالے ہیں۔ آپ ہی پُوجا کے لائق ہیں +

منتر ۳۲ ۔ اے خالق کائنات! آپ نور کل ہیں۔ آپ دشمنوں کو ڈنڈ دینیوالے ہیں۔ آپ سروانتریامی ہیں۔ آپ بندھنوں سے آزاد ہیں۔ حمد و ثنا کے لائق ہیں شُدھ ہیں۔ سب کو شُدھ کرنے والے ہیں۔ پرکاشمان ہیں۔ پدارتھوں کو نہایت ہی سوکشم کرنیوالے ہیں۔ پوتر کرنیوالے۔ کلیان کرنیوالے ہیں۔ دوسروں کے پدارتھوں کو چھین لینے والوں کو مارنیوالے ہیں۔ ہوم کے پدارتھوں کو کما حقہ فائدہ مند بنانے والے۔ سُکھ دُکھ کے سہن کرانے والے۔ انترکش میں پرکاش کرنے والے۔ اور سب دھاموں کے سوامی ہیں آپ ہی اپاسنا کے لائق ہیں +

منتر ۳۳ ۔ پرمیشور سب پرانیوں کو بار بار پیدا کرنے والا ہے۔ سرو ویاپک ہے۔ اجنما ہے۔ تمام کائنات اس کا ذرا سا کرشمہ ہے۔ وہ سب میں ویاپک ہے۔ انترکش میں موجود ہے۔ وہ کلام مجسم ہے۔ جاہ و جلال کا منبع ہے۔ ستیہ گیان اور روحانی آنند کا بھنڈار ہے۔ وہ دُکھ دینے والا نہیں ہے۔ اے دھرم مارگ پر چلنے والے عالمو! تم بھی اسی طرح کسی کو دکھ نہ دو۔ ہے بھگوان! مجھے دھرم مارگ پر کامیاب کیجئے۔ یہ مارگ جو کہ تیرے برگزیدہ بندوں کا ہے۔ میرے لئے ہر طرح سے کلیان کاری ہو +

منتر ۳۴ ۔ اے انترکش میں موجود اچھے اچھے پدارتھوں کو حاصل کرنے والے عالم لوگو! تم مجھ کو متر کی نظر سے دیکھو۔ مجھے ودیا کا اپدیش دو۔ جیسے تم بجلی وغیرہ کی رکھشا کرتے ہو۔ ویسے ہی تم اپنی زبردست فوج کے ساتھ میری رکھشا کرو۔ جیسے گیانی لوگ سب کو سُکھ دیتے ہیں۔ ویسے ہی مجھے بھی آنند سے بھر دو۔ اور سب طرح سے میری رکھشا کرو۔ اور مجھے کبھی بھی ہلاک مت کرو۔ میں آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہوں +

منتر ۳۵ ۔ پرماتما جاہ و جلال کے مالک ہیں۔ تمام عالموں اور بوقلموں کائنات کے خالق ہیں۔ نور کل ہیں۔ نور علیٰ نور ہیں۔ اجسام کے بنانے والے ہیں۔ دوویش کرنے والوں کے یا دوسرے انسانوں کے اعمال کی سزا و جزا دینیوالے ہیں۔ انسان کو چاہئے۔ کہ وہ اسی پرماتما سے عہد باندھے۔ ویدبانی اور اس کے سرو ودیا یک گیان کی تحصیل کے لئے پرارتھنا کرے +

منتر ۳۶۔ اے دھرم کے مارگ پر چلانے والے نورِ کل پرماتما! آپ ہمیں اس دھرم کے مارگ پر چلائیں۔ کہ جس پر چل کر تیرے برگزیدہ بندے تیرے آشیرباد کو پاتے اور مکتی کے سکھ کے ادھیکاری بنتے ہیں۔ ہم کو دُکھ کے موجب پاپوں سے دور رکھئے۔ ہم بار بار تیری حمد و ثنا کرتے ہیں +

منتر ۳۷۔ نورِ کل پرماتما کی اوپاسنا کرنے والا سیناپتی ہم سب کی ہمیشہ ہی رکھشا کرے۔ جیسے بہادر آدمی میدانِ جنگ میں اپنی فوج کے ساتھ دشمنوں کو پہلے ہی سے جا کر گھیر لیتا ہے۔ اسی طرح فنِ محاربہ میں ماہر سیناپتی میدانِ جنگ میں دشمنوں کو پہلے ہی سے جا کر گھیر لے۔ اور دشمنوں کو تتر بتر کر کے میدانِ جنگ میں مکمل فتح کو حاصل کرے۔ سیناپتی ہر ایک قسم کے خوف سے الگ ہو کر بالکل آنند سے میدانِ جنگ میں تو عمدہ فوج کو اچھی طرح سے بولی دیتا ہوا فتح کو حاصل کرے +

منتر ۳۸۔ جیسے سرودیاپک پرمیشور سب کائنات کو رچتا ہے۔ ویسے ہی اے بلیر پرش! تو اپنی ودیا کے پھل کو اچھی طرح حاصل کر۔ اور ہمیں بھی عمدہ عمدہ گھروں اور گیان کی تحصیل کے قابل بنا۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عالم! جیسے آگ گھی کو پی کر روشن ہوتی ہے۔ ویسے ہی تو بھی گھی کو بار بار پی کر طاقت کو حاصل کر۔ جیسے یگیہ کرانے والے لوگ یجمان کی رکھشا کرتے ہوئے اُسے یگیہ سے پار کرتے ہیں۔ ویسے ہی تو یگیہ کر کے اس سے پار ہو +

منتر ۳۹۔ اے راجیہ سبھا کے سوامی! جیسے میں آپ کی کرپا سے اپنے جاہ و حشمت کو محفوظ رکھتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اپنے جاہ و جلال کی رکھشا کر۔ جیسے دشمن مجھے دُکھ نہیں دے سکتے۔ اسی طرح وہ تجھے بھی دُکھ نہ دیں۔ اے سُکھ کے دینے والے اور دھرم مارگ پر چلنے والے راجہ! تو نے جو اس طرح راج اور پورن ودیا کو حاصل کیا ہے۔ تو ودوانوں کی سنگت میں رہ۔ اور میں بھی رہوں۔ جیسے میں اس طرح گیانیوں اور دھیانیوں کی سنگت میں بیٹھ کر جاہ و جلال اور قوت کو حاصل کر کے دُکھ دینے والے دشمن کی قید سے دور رہوں۔ ویسے ہی تو بھی سدا ہی آزاد رہ +

منتر ۴۰۔ اے ستیہ برت کو پالنے والے خاص علم رکھنے والے عالم انسان!

جیسے میرا آچارج ستیا وریا کے گنوں کا پالنے والا تھا۔ ویسے ہی میں تیرا آچارج
بنوں۔ جیسے ستیہ ودیا وغیرہ اوصاف کو حاصل کرنے کی طاقت تجھ میں ہے۔
مجھ تیرے دوست میں بھی ویسے ہی ہو۔ اے میرے متر یہ جو تجھ میں بُدھی ہے۔ وہ
تیرے شاگرد مجھ میں بھی ہو۔ یہ جو میری ودیا گرہن کی خواہش ہے۔ ویسی ہی تجھ
میں بھی ودیا پڑھانے کی خواہش ہو۔ اے ستیہ برتوں کے پالنے والے جیسے عالم
لوگ نیک اوصاف سے موصوف اور سچائی کا اُپدیش کرنے والے ہوتے ہیں ویسے
ہیں اور تو دونوں متر ہو کر نیک اعمال کریں۔ اے متر جیسے تجھکو دکشا دینے والا
تجھے سچا اپدیش کرنا جانتا ہے۔ ویسے ہی تجھے دکشا دینے والے میرے لئے
جانے جیسے اکھنڈ برہمچریہ کو پالنے والا تیرا آچارج تیرے لئے تپسیا والے برہمچریہ کا
اُپدیش کرنا جانتا ہے۔ ویسے ہی میرا آچارج میرے لئے اپدیش کرے +
منتر ۱۴۔ جیسے پون سب پدارتھوں میں ویاپک ہے۔ ویسے ہی اے وِدوان
تو ہر ایک قسم کا علم کا حقہ حاصل کر۔ اور ہم کو سکھلا کر۔ جیسے پانی کا باعث بجلی
ہے۔ ویسے ہی پدارتھ گرہن کرنے والے وِدوان۔ تو بجلی کی مانند پانی پی۔ اور
جیسے یگیہ پتی کو دکھ سے پار کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی اچھی طرح ہون وغیرہ کاموں
کو کرتا ہوا دکھوں سے اچھی طرح پار ہو +
منتر ۴۲۔ اے سب قسم کی بوٹیوں کے رکھنے والے وِدوان۔ جیسے تو عالموں
کے مخالف جاہلوں کو چھوڑ کر جاہلوں کے مخالف عالموں کے نزدیک جاتا ہے
ویسے ہی میں بھی عالموں کے مخالفوں کو چھوڑ کر عالموں کے نزدیک جاؤں
تم جو اُتم سے اُتم اور چھوٹے سے چھوٹے ہو۔ میں تم کو حاصل کروں۔
جیسے وِدوان لوگ اُتم گُن کے دینے کے لئے تجھے چاہتے ہیں۔ ویسے ہم لوگ
بھی تجھے چاہیں۔ جیسے ہم لوگ اچھے اچھے گنوں کا سنگ ہونے کے لئے تجھے
چاہتے ہیں۔ ویسے اور لوگ بھی چاہیں۔ جیسے اوشدھیوں کا مجموعہ یگیہ کے لئے
سدھ ہو کر سب کی رکھشا کرتا ہے۔ ویسے ہی اے روگوں کے دور کرنے والے
اور دکھوں کا ناش کرنے والے عالم انسان! ہم لوگ تجھے یگیہ کے لئے چاہیں۔
اے عالم اور نیک انسان! جیسے میں اس یگیہ کو ناش نہیں کرنا چاہتا۔ ویسے تو بھی

اس یگیہ کو مت بگاڑ +

منتر ۴۳- اے ودوان! جیسے میں سورج کی مانند ہوکر اس کی روشنی کو درشٹی گوچر نہیں کرتا ہوں- ویسے تو بھی اس کو درشٹی گوچر مت کر- جیسے میں پدارتھوں کے اِدکاش کو نہیں بگاڑتا ہوں- ویسے تو بھی اس کو مت بگاڑ- جیسے میں زمین کے ساتھ ہوتا ہوں- ویسے تو بھی اس کے ساتھ ہو- جیسے نہایت ہی تیز ہتھیار دشمنوں کو ہلاک کر کے جاہ و حشمت کو دیتا ہے- ویسے ہی وہ تجھ کو بھی نہایت ہی سریشٹ بلند اقبالی کو عطا کرے- جس قدر پدارتھ جاہ و جلال دینے والے ہیں- وہ سب تجھے جاہ و جلال دیں- اے جنگلوں کی حفاظت کرنے والے عالم! جیسے سینکڑوں شاخوں والا درخت پھلتا پھولتا ہے ویسے تو بھی بلند اقبالی اور خوش قسمتی میں پھلے پھولے اور جیسے ہزاروں شاخوں والا درخت پھلتا ہے- ویسے ہی ہم بھی پھلے پھولیں +

چھٹا ادھیائے

منتر ۱ - ہے راجن! جیسے پتروں میں رہنے والے ودوان لوگ پرکاش ہے اور سب سنسار کے اتپن کرنیوالے جگدیشور کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں پران اپان کے بل اور ویریہ سے تھتا پرتھوی کا منت جو پران ہے۔ اس کے دھارن آکرش سے تجھے گرہن کرتے ہیں۔ ویسے ہی میں گرہن کرتا ہوں۔ جیسے میں بُرے کام کرنے والے جیووں کے گلے کاٹتا ہوں ویسے تو بھی کاٹ ہے راجن! جس طرح تو سنیوگ وبھاگ کرنے والا ہے۔ اسی طرح مجھ سے دویش یعنی نفرت کرنے والے دشمنوں کو دُور کر۔ اور جو میرے صریحاً دشمن ہیں۔ ان کو الگ کر۔ جیسے میں انصاف سے رکشا کرنے کے لائق شخص ودیا وغیرہ گنوں کے پرکاش کرنے کے لئے تجھ بنائے کا پرکاش کرنے والے کو اور دنیوی دیوہار میں رکشا کرنیکے لئے تجھ سنبہ انوشٹھان کرنے کا اوکاش دینے والے کو تھتا بھومی کے راجیہ کے لئے تجھ راجیہ وستار کرنے والے کو یوتر کرتا ہوں۔ ویسے یہ لوگ بھی آپ کو پوتر کریں تو ودوانوں کے گھر کی مانند ہے۔ پتا کی مانند سب پرجا کی پالنا کر۔ اے راجہ کی استری تو بھی ایسا ہی کیا کر۔

منتر ۲ - ہے راجن جیسے پڑھانے والا اپنے شاگردوں کو اور پتا اپنے بیٹوں کو اُن کے پڑھنا شروع کرنے سے پہلے ہی اچھی تربیت سے انہیں سوشیل جتیندری اور دھارمکتا یکت کرتا ہے۔ ویسے تو ہم سب کے لئے ہے۔ جیسے اُت کرشتا پہنچانے والوں کا راجیہ ہے۔ ویسا اچھے گنوں میں پرویش کرنے والے کی مانند ہوکر تو اس راجیہ کے پالنے کو جان۔ ہے راجن! جیسے تجھے سبھاسد لوگ اچھے اچھے پھلوں والی اوشدھیوں سے کھینچے ہوئے مدھر گنوں سے یکت رسوں سے سرشار کریں۔ ویسے پرجا کے لوگ بھی تجھے سیراب کریں۔ تو اس راجیہ میں اپنے پہلے پیش سے ودیا اور راج نیتی کے پرکاش کو سپرش کر۔ مدھیہ ارتھات

اس کے بعد بڑھائے ہوئے یش سے دھرم سے وچار کرنے کے مارگ کو پورا کر۔ اور اپنے راجیہ کے یتم سے اس بھومی کے راجیہ کو پراپت ہو کر ورڑہ کر اور سب راجاؤں کا راجہ سب جگت کو انتریامی پن سے پرپا نا کرنے والا جگدیشور تجھکو راجہ کر کے تجھ پر ادھشٹا تا ہو کر رہے +

منتر ۳۔ ہے راجن۔ جن میں تیرے دھام ارتھات پرانی سکھ پاتے ہیں ان ستھانوں کو ہم پراپت ہونے کی اچھا کرتے ہیں۔ وہ ستھان ایسے ہیں جیسے سورج کا پرکاش۔ جن میں تعریف کرنے کے لائق سرو ویاپک پرمیشور کی نہایت ہی روشن کرنیں جیتن کلا پھیلی ہیں۔ ان ہی میں اس پرمیشور کا سب پرکار سے اُتم اور پراپت ہونے یوگیہ پرم پد کو ودوانوں نے اکثر کر کے دھارن کیا ہے اس لئے پرمیشور یا وید کا وگیان راج اور بہادروں کی خواہش دھن کی پشٹی کے وبھاگ کرنے والے آپ کو میں مختلف دلائل سے سمجھاتا ہوں۔ کہ تو پرماتما اور وید کو اپنے چت میں قائم کر۔ راجیہ اور دھنور وید کے جاننے والے کھشتریوں کو اُنتی دے۔ اپنی عمر کو بڑھا۔ ارتھات برہمچریہ اور راجیہ دھرم سے ورڑہ کر۔ اپنی سنتان اور رکھشا کرنے کے لائق پرجا کو اُنتی دے +

منتر ۴۔ ہے سبھاسدو! جیسے پرمیشور کا سدا اچاریکت منتر اس ویاپک ایشور کے جو سنسار رچنا۔ پالنا اور سنہار کرنا ستر گن ہے۔ ان کو دیکھتا ہوا میں جس گیان سے اپنے من میں سنیہ بھاشن آدی نیموں کو باندھ رہا ہوں۔ ویسے ہی گیان سے تم بھی پرمیشور کے اُتم گنوں کو درڑھتا سے دیکھو تاکہ تم راجیہ وغیرہ کے کاموں میں ستیہ ویوہار کے کرنے والے بنو +

منتر ۵۔ ہے سبھیہ سجنو! جس مذکورہ بالا کرم سے حمد و ثنا کرنے والے وید بِدیا کے جاننے والے لوگ سنسار کی پیدائش۔ پرورش اور پرلے کرنے والے پرمیشور کے جس نہایت ہی اتم پراپت ہونے کے یوگیہ پد کو سورج کے پرکاش میں ویاپت آنکھ کی مانند سب زمانہ میں دیکھتے ہیں۔ اسکو تم لوگ بھی نرنتر دیکھو +

منتر ۶۔ ہے راجن! تو سب ودیاؤں میں اچھے آپت پرش کی مانند ہے۔ تیری پرجا ودوانوں کی سنتان کی مانند تیرے تمام راج میں اطاعت کرنے

والی ہو۔ ہے راجن! تو روشنی کے منبع سورج سے پیدا ہوئی ہوئی کرنوں کی دھار کی مانند ہے۔ تیرا پرتھوی میں راج دہانی کا دیش ہو۔ اور شیر وغیرہ جنگلی جانور تیرے مطیع ہوں +

منتر ۷۔ ہے ودیہ گن سمپن اسپ ذکھ کے چھیدن کرنے والے سبھا ادھیکش چونکہ تو منتر پڑھے کی رکھشا کرنے والے کی مانند ہے۔ اس لئے ودوانوں سے سمبندھ رکھنے والی ودیہ گن سمپن پرجا۔ جیسے سریشٹ گن سمپن کامنا کے یوگیہ ہمیشہ دھرم مارگ پر چلنے اور چلانے والے ودوانوں کو پراپت ہوئی ویسے تجھے بھی پراپت ہوتی ہے۔ جیسے تیرے سہارے سے رعایا دولتمند ہو کر سکھی ہو۔ ویسے تو بھی اپنی رعایا سے تعریف کئے جا کر خوش ہو۔ جیسے تو رعایا کے پدارتھوں کو بھوگتا ہے۔ ویسے رعایا بھی تیرے بھوگنے یوگیہ عیش ثروت دھن وغیرہ پدارتھوں کو بھوگے +

منتر ۸۔ اے اچھے دھن والی رعایا! تم ودیا اور اچھی شکھیا میں رغبت کرو اے ویدبانی کے پالنا کرنے والے ودوان! آپ ستیہ ادر بنائے ویوہار حاصل کئے ہوئے دھن ارتھات ہم لوگوں کے دئے ہوئے خراج وغیرہ پدارتھوں کو سوئیکار کیجئے۔ اے شِشّ! اہیں سروشاستروں کا وچار کرنے والا تجھے اودیا کے بندھن سے چھڑاتا ہوں۔ تو ودیا اور اچھی شکھیا میں مگن ہو +

منتر ۹۔ ہے شِشّ! میں مکمل جاہ وجلال والے! ودیہ ودیا کا پرکاش کرنے والے پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے اس جگت میں سورج اور چاند کے گنوں سے اور پرتھوی کے ہاتھوں کی مانند دھارن اور آکرشن گنوں سے تجھے سوئیکار کرتا ہوں۔ اگنی اور سوم کے تیج اور شانتی گنوں سے پریتی کرتے ہوئے تجھ کو جو برہمچریہ دھرم کے انوکول جل اور اوشدھی ہیں۔ ان جل اور اوشدھی وغیرہ پدارتھوں سے بھلی پرکار نیکت کرتا ہوں تجھے میرے نزدیک رہنے کے لئے تیری ماتا آگیا دے۔ تیرا پتا آگیا دے۔ تیرا سگا بھائی آگیا دے۔ تیرے مترآگیا دیں۔ اور تیرے سہ واسی آگیا دیں۔ اگنی اور سوم کے تیج اور شانتی گنوں میں پریتی کرتے ہوئے تجھ کو ان ہی گنوں سے برہمچریہ

کے نیم پالنے کے لئے وگیشت کرتا ہوں +

منتر ۱۰- ہے شِشیہ- تو جل وغیرہ پدارتھوں کی رکھشا کرنے والا ہے- سنساری جیو تیرے یگیہ سے شُدھ ہوئے دویہ سُکھ دینے والے جلوں کو اور دھرما تمکت ویوہار سے پراپت ہوئے پدارتھوں کو ودوانوں کے بھوگنے کی مانند اچھی طرح سے بھوگیں- میرے آشیرواد سے تیرے سر وغیرہ اعضا یگیہ کرانے والوں کیساتھ بھلی پرکار سنگت ہوں- اور تیرا پران پوتر وایو کے ساتھ بھلی پرکار آئے جائے- اور تو ودیا پرچار روپی یگیہ کا پالن کرنیوالا بنے +

منتر ۱۱- ہے گھی چاہنے اور یگیہ کے کرانے والو! تم گائے وغیرہ پشوؤں کو پالو تم سروگت پون سے یکساں پریتی کرتے ہوئے یکساں وسیع اکاش سے پیدا ہوئے ہوئے پیارے سُکھ کو اچھے جاہ و حشمت والے یگیہ کرنے والے دولتمند پرش میں ستھاپن کرو اور اس سے ابھپرائے کو پراپت ہو- اور اس کے ہوم کئے ہوئے یگیہ پدارتھ کو آپ ہی نشٹ دن کئے ہوئے کی مانند اگنی میں ہوم کرو- ارتھات یگیہ کی کسی کریا کا وپریت بھاؤ نہ کرو- اور اس کے جسم کے ساتھ ایک ہی بھاؤ رکھو- اور مخالفت سے دور جی کارروائی مت کرو- ہے یگیہ کرم سے تمام سکھوں کو پہنچانے والو! ستہ کرم کے انوشٹھان سے پرکاشت دھرمشٹ- گیانی پرش جو کہ یگیہ دیکھنے کی خواہش کرتے ہوئے بار بار یگیہ میں آتے ہیں- اُن ودوانوں کے لئے اچھے ستکار کرانے والی بانیوں کو اُچارن کرتے ہوئے یگیہ پتی کو تمام سکھوں کی بارش کرنیوالے یگیہ میں دھارن کرو +

منتر ۱۲- اے اچھی طرح سکھ کے پھیلانیوالے ودوان! تو سانپ کی مانند کُٹل مارگ گامی اور مورکھ کی مانند اچھیانی اور شیر کی مانند ہنسا کرنیوالا مت ہو سب جگہ تیرے سکھ کے لئے اناج وغیرہ پدارتھ پہلے ہی سے موجود ہیں- جیسے گھوڑے وغیرہ کی سواری کے بنا نر آشرے پرش جل کی بڑی دھاروں کو پراپت ہوتا ہے- ویسے تو بھی سفینہ کے مارگ کو پراپت ہو +

منتر ۱۳- ہے کماریو! جیسے سریشٹ گنوں میں رمن کرنیوالی ستہ کرم انوشٹھان سے پوتر ودیا پرکاش وتی ودوشی استری لوگ سریشٹ ودوان پتیوں کے نت

آپ تمام کائنات کو جاننے اور علم کو بڑھانیوالے ہیں۔ آپ ہی پُوجا کے لائق ہیں +

منتر ۳۲۔ اے خالق کائنات! آپ نُورِ کل ہیں۔ آپ دشمنوں کو ڈھونڈنیوالے ہیں۔ آپ سروانتریامی ہیں۔ آپ بندھنوں سے آزاد ہیں۔ حمد وثنا کے لائق ہیں شُدھ ہیں۔ سب کو شُدھ کرنے والے ہیں۔ پرکاشمان ہیں۔ پدارتھوں کو نہایت ہی سوکشم کرنیوالے ہیں۔ پوتر کرنیوالے۔ کلیان کرنیوالے ہیں۔ دوسروں کے پدارتھوں کو چھین لینے والوں کو مارنیوالے ہیں۔ ہوم کے پدارتھوں کو کماحقہ فائدہ مند بنانے والے۔ سُکھ دُکھ کے سہن کرانے والے۔ انترکش میں پرکاش کرنے والے۔ اور سب دھاموں کے سوامی ہیں آپ ہی اوپاسنا کے لائق ہیں +

منتر ۳۳۔ پرمیشور سب پرانیوں کو بار بار پیدا کرنے والا ہے۔ سروویاپک ہے۔ اجنما ہے۔ تمام کائنات اس کا ذرا سا کرشمہ ہے۔ وہ سب میں ویاپک ہے۔ انترکش میں موجود ہے۔ وہ کلام مجسم ہے۔ جاہ وجلال کا منبع ہے۔ ستیہ گیان اور روحانی آنند کا مبدا ہے۔ وہ دُکھ دینے والا نہیں ہے۔ اے دھرم مارگ پر چلنے والے عالمو! تم بھی اسی طرح کسی کو دکھ نہ دو۔ ہے پرماتن! مجھے دھرم مارگ پر کامیاب کیجئے۔ یہ مارگ جو کہ تیرے برگزیدہ بندوں کا ہے۔ میرے لئے ہر طرح سے کلیان کاری ہو +

منتر ۳۴۔ اے انترکش میں موجود اچھے اچھے پدارتھوں کو حاصل کرنے والے عالم لوگو! تم مجھ کو متر کی نظر سے دیکھو۔ مجھے ودیا کا اپدیش دو جیسے تم بجلی وغیرہ کی رکھشا کرتے ہو۔ ویسے ہی تم اپنی زبردست فوج کے ساتھ میری رکھشا کرو جیسے گیانی لوگ سب کو سُکھ دیتے ہیں۔ ویسے ہی مجھے بھی آنند سے بھر دو۔ اور سب طرح سے میری رکھشا کرو۔ اور مجھے کبھی بھی ہلاک مت کرو۔ میں آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہوں +

منتر ۳۵۔ پرماتما جاہ وجلال کے مالک ہیں۔ تمام عالموں اور پُرظلمت کائنات کے خالق ہیں۔ نورِ کل ہیں۔ نُورٌ علیٰ نُور ہیں۔ اجسام کے بنانے والے ہیں۔ وہ دلیش کرنے والوں تتھے یا دوسرے انسانوں کے اعمال کی سزا و جزا دینے والے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ وہ اسی پرماتما سے عہد بگھرو۔ ویدبانی اور اس کے سروویاپک گیان کی تحصیل کے لئے پرارتھنا کرے +

منتر ۳۶۔ اے دھرم کے مارگ پر چلانے والے نورکل پرماتما! آپ ہمیں اس دھرم کے مارگ پر چلائیں۔ کہ جس پر چل کر تیرے برگزیدہ بندے تیرے آشیرباد کو پاتے اور مکتی کے سکھ کے ادھیکاری بنتے ہیں۔ ہم کو دکھ کے موجب پاپوں سے دور رکھئے۔ ہم بار بار تیری حمد وثنا کرتے ہیں +

منتر ۳۷۔ نورکل پرماتما کی اوپاسنا کرنے والا سیناپتی ہم سب کی ہمیشہ ہی رکھشا کرے۔ جیسے بہادر آدمی میدان جنگ میں اپنی فوج کے ساتھ دشمنوں کو پہلے ہی سے جا کر گھیر لیتا ہے۔ اسی طرح فن محاربہ میں ماہر یہ سیناپتی میدان جنگ میں دشمنوں کو پہلے ہی سے جا کر گھیرے۔ اور دشمنوں کو تتر بتر کر کے میدان جنگ میں مکمل فتح کو حاصل کرے۔ یہ سیناپتی ہر ایک قسم کے خوف سے الگ ہو کر بالکل آنند سے میدان جنگ میں تو اعدوان فوج کو اچھی طرح سے بولی دیتا ہوا فتح کو حاصل کرے +

منتر ۳۸۔ جیسے سرو ویاپک پرمیشور سب کائنات کو رچتا ہے۔ ویسے ہی اے ہیومرش! تو اپنی ودیا کے پھل کو اچھی طرح حاصل کر۔ اور ہمیں بھی عمدہ عمدہ گھروں اور وگیان کی تحصیل کے قابل بنا۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عالم! جیسے آگ گھی کو پی کر روشن ہوتی ہے۔ ویسے ہی تو بھی گھی کو بار بار پی کر طاقت کو حاصل کر۔ جیسے یگیہ کرانے والے لوگ یجمان کی رکھشا کرتے ہوئے اُسے یگیہ سے پار کرتے ہیں۔ ویسے ہی تو یگیہ کر کے اس سے پار ہو +

منتر ۳۹۔ اے راجیہ سبھا کے سوامی! جیسے میں آپ کی کرپا سے اپنے جاہ و حشمت کو محفوظ رکھتا ہوں۔ ویسے ہی تو بھی اپنے جاہ وجلال کی رکھشا کر۔ جیسے دشمن مجھے دکھ نہیں دے سکتے۔ اسی طرح وہ تجھے بھی دکھ نہ دیں۔ اے سکھ کے دینے والے اور دھرم مارگ پر چلنے والے راجہ! تو نے جو اس طرح راج اور پورن ودیا کو حاصل کیا ہے۔ تو ودوانوں کی سنگت میں رہ۔ اور میں بھی رہوں۔ جیسے میں اس طرح گیانیوں اور دھیانیوں کی سنگت میں بیٹھ کر جاہ وجلال اور قوت کو حاصل کر کے دکھ دینے والے دشمن کی قید سے دور رہوں۔ ویسے ہی تو بھی سدا ہی آزاد رہ +

منتر ۴۰۔ اے ست برت کو پالنے والے خاص علم رکھنے والے عالم انسان!

جیسے میرا آچارج ستیا ودیا کے گنوں کا پالنے والا تھا۔ ویسے ہی میں تیرا آچارج بنوں۔ جیسے ستیہ ودیا وغیرہ اوصاف کو حاصل کرنے کی طاقت تجھ میں ہے۔ مجھ تیرے دوست میں بھی ویسے ہی ہو۔ اے میرے متر یہ جو تجھ میں بُدھی ہے۔ وہ تیرے شاگرد مجھ میں بھی ہو۔ یہ جو میری ودیا گرہن کی خواہش ہے۔ ویسی ہی تجھ میں بھی ودیا پڑھانے کی خواہش ہو۔ اے ستیہ برتوں کے پالنے والے جیسے عالم لوگ نیک اوصاف سے موصوف اور سچائی کا اُپدیش کرنے والے ہوتے ہیں ویسے میں اور تو دونوں متر ہو کر نیک اعمال کریں۔ اے متر جیسے تجھ کو دیکشا دینے والا تجھے سچا اپدیش کرنا جانتا ہے۔ ویسے ہی تجھے دیکشا دینے والے میرے لئے جانتے جیسے اکھنڈ برہمچریہ کو پالنے والا تیرا اچارج تیرے لئے تپسیا والے برہمچریہ کا اُپدیش کرنا جانتا ہے۔ ویسے ہی میرا آچارج میرے لئے اپدیش کرے +

منتر ۱۴۔ جیسے پون سب پدارتھوں میں ویاپک ہے۔ ویسے ہی اے ودوان تو ہر ایک قسم کا علم کا حقہ حاصل کر۔ اور ہم کو سکھی کر۔ جیسے پانی کا باعث بجلی ہے۔ ویسے ہی پدارتھ گرہن کرنے والے ودوان۔ تو بجلی کی مانند پانی پی۔ اور جیسے یگیہ پتی کو دکھ سے پار کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی اچھی طرح ہون وغیرہ کام ہوں کو کرتا ہوا دُکھوں سے اچھی طرح پار ہو +

منتر ۲۴۔ اے سب قسم کی بوٹیوں کے رکھنے والے ودوان۔ جیسے تو عالموں کے مخالف جاہلوں کو چھوڑ کر جاہلوں کے مخالف عالموں کے نزدیک جاتا ہے ویسے ہی میں بھی عالموں کے مخالفوں کو چھوڑ کر عالموں کے نزدیک جاؤں تم جو اتم سے اُتم اور چھوٹے چھوٹے ہو۔ میں تم کو حاصل کروں۔ جیسے ودوان لوگ اتم گن کے دینے کے لئے تجھے چاہتے ہیں۔ ویسے ہم لوگ بھی تجھے چاہیں۔ جیسے ہم لوگ اچھے اچھے گنوں کا سنگ ہونے کے لئے تجھے چاہتے ہیں۔ ویسے اور لوگ بھی چاہیں۔ جیسے اوشدھیوں کا مجموعہ یگیہ کے لئے سدھ ہو کر سب کی رکھشا کرتا ہے۔ ویسے ہی اے روگوں کے دور کرنے والے اور دکھوں کا ناش کرنے والے عالم انسان! ہم لوگ تجھے یگیہ کے لئے چاہیں۔ اے عالم اور نیک انسان! جیسے میں اس یگیہ کو ناش نہیں کرنا چاہتا۔ ویسے تو بھی

اس یگیہ کو مت بگاڑ +

منتر ۴۳ - اے ودوان! جیسے میں سورج کی مانند ہو کر اس کی روشنی کو درشٹی گوچر نہیں کرتا ہوں - ویسے تو بھی اس کو درشٹی گوچر مت کر - جیسے میں بچار تھ پدارتھوں کے اوکاش کو نہیں بگاڑتا ہوں - ویسے تو بھی اس کو مت بگاڑ - جیسے میں زمین کے ساتھ ہوتا ہوں - ویسے تو بھی اس کے ساتھ ہو - جیسے نہایت ہی تیز ہتھیار دشمنوں کو ہلاک کر کے جاہ وحشمت کو دیتا ہے - ویسے ہی وہ تجھ کو بھی نہایت ہی سریشٹ بلند اقبالی کو عطا کرے - جس قدر پدارتھ جاہ وجلال دینے والے ہیں - وہ سب تجھے جاہ وجلال دیں - اے جنگلوں کی حفاظت کرنے والے عالم! جیسے سینکڑوں شاخوں والا درخت پھلتا پھولتا ہے ویسے تو بھی بلند اقبالی اور خوش قسمتی میں پھلے پھولے اور جیسے ہزاروں شاخوں والا درخت پھلتا ہے - ویسے ہی ہم بھی پھلے پھولیں +

چھٹا ادھیائے

منتر ۱۔ ہے راجن! جیسے پیڑوں میں رہنے والے وِدوان لوگ پرکاش مے اور
سب سنسار کے اتپن کرنیوالے جگدیشور کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں پران اور
اپان کے بل اور ویریہ سے تھتا پشتی کا منت جو پران ہے۔ اس کے دھارن اور
آکرشن سے تجھے گرہن کرتے ہیں۔ ویسے ہی میں گرہن کرتا ہوں۔ جیسے میں بڑے
کام کرنے والے جیووں کے گلے کاٹتا ہوں۔ ویسے تو بھی کاٹ ہے راجن!
جس طرح تو سنیوگ وبھاگ کرنے والا ہے۔ اسی طرح مجھ سے دویش
یعنی نفرت کرنے والے دشمنوں کو دُور کر۔ اور جو میرے صریحاً دشمن ہیں۔ ان
کو الگ کر۔ جیسے میں انصاف سے رکشا کرنے کے لائق شخص ودیا وغیرہ
گنوں کے پرکاش کرنے کے لئے تجھ ہمائے کا پرکاش کرنے والے کو اور دنیوی
ویوہار میں رکشا کرنیکے لئے تجھ ستیہ انوشٹھان کرنے کا اوکاش دینے والے
کو تتھا بھومی کے راجیہ کے لئے تجھ راجیہ وستار کرنے والے کو پوتر کرتا ہوں۔
ویسے یہ لوگ بھی آپ کو پوتر کریں تو وِدوانوں کے گھر کی مانند ہے۔ پتا کی مانند
سب پرجا کی پالنا کر۔ اے راجہ کی استری تو بھی ایسا ہی کیا کر ✦

منتر ۲۔ ہے راجن جیسے پڑھانے والا اپنے شاگردوں کو اور پتا اپنے بیٹوں کو
اُن کے پڑھنا شروع کرنے سے پہلے ہی اچھی تربیت سے انہیں سوشیل جتیندری
اور دھارمکتا یکت کرتا ہے۔ ویسے تو ہم سب کے لئے ہے۔ جیسے اُت کرشٹ نا
پہنچانے والوں کا راجیہ ہو۔ ویسے اچھے گنوں میں پرورش کرنے والے کی مانند
ہو کر تو اس راجیہ کے پالنے کو جان۔ ہے راجن! جیسے تجھے سبھا سد لوگ اچھے
اچھے پھلوں والی اوشدھیوں سے کھینچے ہوئے مدھر گنوں سے یکت رسوں سے
سرشار کریں۔ ویسے پرجا کے لوگ بھی تجھے سیراب کریں۔ تو اس راجیہ میں اپنے
پہلے پیش سے ودیا اور راج نیتی کے پرکاش کو سپرش کر۔ مدھیہ ارتھات

اس کے لئے بڑھائے ہوئے یش سے دھرم سے وچار کرنے کے مارگ کو پورا کر۔ اور اپنے راجیہ کے نیم سے اس بھومی کے راجیہ کو پراپت ہو کر درڑھ کرا یہ سب راجاؤں کا راجہ سب جگت کو انتریامی پن سے پریرنا کرنے والا جگدیشور تجھکو راجہ کرکے تجھ پر ادھشٹاتا ہو کر رہے +

منتر ۳۔ ہے راجن۔ جن میں تیرے دھام ارتھات پرانی سکھ پانے ہوں اُن ستھانوں کو ہم پراپت ہونے کی اچھا کرتے ہیں۔ وہ ستھان ایسے ہیں جیسے سورج کا پرکاش۔ جن میں تعریف کرنے کے لائق سرو ویاپک پرمیشور کی بہانت ہی روشن کرنیں جیسے کلا پھیلی ہیں۔ اُن ہی میں اس پرمیشور کا سب پرکار سے اُتم اور پراپت ہونے یوگیہ پرم پد کو وِدوانوں نے اکٹر کر کے دھارن کیا ہے اس لئے پرمیشور یا وید کا وگیان راج اور بہادروں کی خواہش دھن کی پشٹی کے وبھاگ کرنے والے آپ کو میں مختلف دلائل سے سمجھاتا ہوں۔ کہ تو پرماتما کو وید کو اپنے چت میں قائم کر۔ راجیہ اور دھنور وید کے جاننے والے کھشتریوں کو آگیا دے۔ اپنی عمر کو بڑھا۔ ارتھات برہمچریہ اور راجیہ دھرم سے درڑھ کر۔ اپنی سنتان اور رکھشا کرنے کے لائق پرجا کو آگیا دے +

منتر ۴۔ ہے سبھا سدو! جیسے پرمیشور کا سداچار یکت منتر اس ویاپک ایشور کے جو سنسار کا بنانا۔ پالنا اور سہار کرنا ستہ گن ہے۔ اِن کو دیکھتا ہوا میں جس گیان سے اپنے من میں ستیہ بھاشن آدی نیموں کو باندھ رہا ہوں۔ ویسے ہی گیان سے تم بھی پرمیشور کے اُتم گنوں کو درڑھتا سے دیکھو تاکہ تم راجیہ وغیرہ کے کاموں میں ستیہ ویوہار کے کرنیوالے بنو +

منتر ۵۔ ہے سبھیہ سجنو! جس مذکورہ بالا کرم سے حمد و ثنا کرنے والے ویدوں کے جاننے والے لوگ سنسار کی پیدائش۔ پرورش اور پرلے کرنے والے پرمیشور کے جس بہانت ہی اتم پراپت ہونے کے یوگیہ پد کو سورج کے پرکاش میں دیاپت آنکھ کی مانند سب زمانہ میں دیکھتے ہیں۔ اسکو تم لوگ بھی نرنتر دیکھو +

منتر ۶۔ ہے راجن! تو سب ودیاؤں میں اچھے آپت پرش کی مانند ہے۔ تیری پرجا ودوانوں کی سنتان کی مانند تیرے تمام راج میں اطاعت کرنے

والی ہو۔ ہے راجن! تو روشنی کے منبع سورج سے پیدا ہوئی ہوئی کرنوں کی دھار کی مانند ہے۔ تیرا پرتھوی میں راج دہانی کا دیش ہو۔ اور شیر وغیرہ جنگلی جانور تیرے مطیع ہوں +

منتر ۷۔ ہے ودیہ گن سمپن! سب دُکھ کے چھیدن کرنے والے سبھا ادھیکش چونکہ تو مترن ترے کی رکھشا کرنے والے کی مانند ہے۔ اس لیئے ودوانوں سے سمبندھ رکھنے والی ودیہ گن سمپن پرجا۔ جیسے سرشیٹ گن سمپن کا مناکے یوگیہ ہمیشہ دھرم مارگ پر چلنے اور چلانے والے ودوانوں کو پراپت ہوئی ویسے تجھے بھی پراپت ہوتی ہے۔ جیسے تیرے سہارے سے رعایا دولتمند ہو کر سکھی ہو۔ ویسے تو بھی اپنی رعایا سے تعریف کیئے جا کر خوش ہو۔ جیسے تو رعایا کے پدارتھوں کو بھوگتا ہے۔ ویسے رعایا بھی تیرے بھوگنے یوگیہ بہشٹ دھن وغیرہ پدارتھوں کو بھوگے +

منتر ۸۔ اے اچھے دھن والی رعایا! تم ودیا اور اچھی شکھیا میں رغبت کرو اے ویدبانی کے پالن کرنے والے ودوان! آپ ستیہ اور نیائے ویوہار حاصل کئے ہوئے دھن ارتھات ہم لوگوں کے دیئے ہوئے خراج وغیرہ پدارتھوں کو سویکار کیجئے۔ اے شش! میں سروشاستروں کا وچار کرنے والا تجھے اودیا کے بندھن سے چھڑاتا ہوں۔ تو ودیا اور اچھی شکھیا میں مگن ہو +

منتر ۹۔ ہے شش! میں مکمل جاہ و جلال والے! اویہ ودیا کا پرکاش کرنے والے پرمیشور کے پیدا کیئے ہوئے اس جگت میں سورج اور چاند کے گنوں سے اور پرتھوی کے ہاتھوں کی مانند دھارن اور آکرشن گنوں سے تجھے سویکار کرتا ہوں۔ اگنی اور سوم کے تیج اور شانتی گنوں سے پریتی کرتے ہوئے تجھ کو جو پرمیشر یہ دھرم کے انوکول جل اور اوشدھی ہیں۔ ان جل اور اوشدھی وغیرہ پدارتھوں سے بھلی پرکار نیکت کرتا ہوں تجھے میرے نزدیک رہنے کے لیئے تیری ماتا آگیا دے۔ تیرا پتا آگیا دے۔ تیرا سگا بھائی آگیا دے۔ تیرے متر آگیا دیں۔ اور تیرے ہمہ واسی آگیا دیں۔ اگنی اور سیم کے تیج اور شانتی گنوں میں پریتی کرتے ہوئے تجھ کو ان ہی گنوں سے برمچریہ

کے نیم پالنے کے لئے ونکشت کرتا ہوں ۔

منتر ۱۰ ۔ ہے شِشِ ۔ تو جل وغیرہ پدارتھوں کی رکھشا کرنے والا ہے ۔ سنساری جیو تیرے یگیہ سے شدھ ہوئے وہ یہ سُکھ دینے والے جلوں کو اور دھرم یگت ویوہار سے پراپت ہوئے پدارتھوں کو وِدوانوں کے بھوگنے کی مانند اچھی طرح سے بھوگیں ۔ میرے آشیرواد سے تیرے سر وغیرہ اعضا یگیہ کرانے والوں کیساتھ بھلی پرکار سنگت ہوں ۔ اور تیرا پران پوتر وایو کے ساتھ بھلی پرکار آئے جائے ۔ اور تو دیا پرچار روپی یگیہ کا پالن کرنیوالا بنے ۔

منتر ۱۱ ۔ ہے گھی چاہنے اور یگیہ کے کرانے والو تم گائے وغیرہ پشوؤں کو پالو تم سروگت پون سے یکساں برتاؤ کرتے ہوئے یکساں وسیع اکاش سے پیدا ہوئے ہوئے پیارے سُکھ کو اچھے جاہ وحشمت والے یگیہ کرنے والے دولتمند پرش میں ستھاپن کرو اور اس کے بھیرائے کو پراپت ہو ۔ اور اس کے ہوم کے یوگیہ پدارتھ کو آپ ہی نشپادن کئے ہوئے کی مانند اگنی میں ہوم کرو ۔ ارتھات یگیہ کی کسی کریا کا وپریت بھاؤ نہ کرو ۔ اور اس کے جسم کے ساتھ ایک ہی بھاؤ رکھو ۔ اور مخالفت سے دور ہی کارروائی مت کرو ۔ ہے یگیہ کرم سے تمام سکھوں کو پہنچانے والو استہ کرم کے انوشٹھان سے پرکاشت دھرمِشٹ ۔ گیانی پُرش جو کہ یگیہ دیکھنے کی خواہش کرتے ہوئے باربار یگیہ میں آتے ہیں ۔ اُن وِدوانوں کے لئے اچھے ستکار کرانے والی بانیوں کو اُچارن کرتے ہوئے یگیہ پتی کو تمام سُکھوں کی بارش کرنیوالے یگیہ میں دھارن کرو ۔

منتر ۱۲ ۔ اے اچھی طرح سُکھ کے پھیلانیوالے وِدوان ! تو سانپ کی مانند کٹل مارگ گامی اور مورکھ کی مانند اکیلا اور شیر کی مانند ہنسا کرنیوالا مت ہو سب جگہ تیرے سُکھ کے لئے اناج وغیرہ پدارتھ پہلے ہی سے موجود ہیں ۔ جیسے گھوڑے وغیرہ کی سواری کے بنا تیرے پُرش جل کی بڑی دھاروں کو پراپت ہوتا ہے ۔ ویسے تو بھی ستیہ کے مارگ کو پراپت ہو ۔

منتر ۱۳ ۔ ہے کماریو ! جیسے سرشِٹ گنوں میں رمن کرنیوالی ست کرم انوشٹھان سے پوتر ودیا پرکاش وتی وِدوشی استری لوگ سرشِٹ وِدوان بنیوں کے نمت

ان کی سیوا کرنے کو سنلگن پرورت ہو کر اپنے مانند پتنیوں کو پراپت ہوتی ہیں۔ ویسے وہ دودا پتی لوگ ان استریوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے تم بھی ہو اور ہم بھی اُتم کرم کی یوگتا کو پراپت ہوں۔

منتر ۱۴۔ ہے ششّ! میں مختلف علوم وفنون کے ذریعہ تیری بانی کو شدھ اور حفاظت ستیہ دھرم انوکول کرتا ہوں۔ میں تیری آنکھ کو جس سے تو دیکھتا ہے۔ شدھ کرتا ہوں۔ میں تیری ناف کو پوتر کرتا ہوں میں تیرے لنگ کو جس سے موتر وغیرہ کیا جاتا ہے۔ پوتر کرتا ہوں۔ میں تیری گدا اندری کو جس سے رکھشا کی جاتی ہے۔ پوتر کرتا ہوں۔ میں تیرے تمام ویوہاروں کو شدھ۔ پوتر اخلاق دھرم کے انوکول کرتا ہوں۔

منتر ۱۵۔ ہے ششّ میری شکچھا سے تیرا من اعلےٰ صفات کو حاصل کرے تیرا پران بل وغیرہ اوصاف کو حاصل کرے۔ تیری آنکھ صاف بینائی والی ہو۔ تیرے کان قوت سامعہ سے محفوظ ہوں۔ تیرا جو بُرا ویوہار ہے۔ وہ دور ہو۔ اور تیرا جو نشچے ہے۔ وہ پورا ہو۔ اس پرکار تیرا تمام ویوہار شدھ ہو۔ اور تیرے لئے ہر روز سُکھ ہو۔ اے نیک ادھیاپک! آپ اس ششّ کی رکھشا کیجئے اور اس کو بلا وجہ مت تاڑئیے۔

منتر ۱۶۔ (بُرے لڑکوں کو تنبیہ) اے دُشٹ کرم کرنے والے تو دُشٹ خود غرض اپنا آتو سیدھا کرنیوالوں کا بھاگ ہے اس لئے اے راکشش سوبھاؤ والے۔ تو جل جا۔ میں ایسے راکشش سوبھاؤ خود غرض کا تِرسکار کرنے کے لئے سامنے ہوتا ہوں۔ بلکہ میں ایسے راکشش سوبھاؤ والے (لڑکے) کو پیٹتا ہوں۔ تاکہ وہ پھر سامنے نہ ہو۔ اور میں ایسے دُشٹ کو ناقابل برداشت سزا دیتا ہوں۔ (اچھے لڑکوں کی تعریف) اے نیک اوصاف کو لینے اور ست اسَت ویوہار میں تمیز کرنے والے سعادتمند برخوردار! تو سوکشم ویوہاروں کو جان۔ تیرے یگیہ سے شُدھ کئے ہوئے جل سے زمین اور سورج بھلی پرکار اچھادت ہوں۔ تمام علوم سے مزین عالم آدمی تیرے گھی وغیرہ ہدار تھ سے اچھی طرح ہوم کئے ہوئے یگیہ کو جانیں۔ اور رہیوں کئے ہوئے عمدہ پدارتھ سے اور تیرے یگیہ سے شدھ

کئے ہوئے جل کو ندکورہ بالا زمین اور سورج اوپر پہنچانے والی ہوا کو پراپت ہوں +

منتر ۱۷۔ اے سب ودیاؤں میں ماہر وِدوان لوگو! جس طرح آپ جل کی شُدھی کرتے ہیں۔ اسی طرح میرے ناگفتہ بہ بُرے افعال کو اور میری اودیا روپی مل کو اور میرے عیوب کو اچھی طرح بہا ڈالیئے۔ اور میں جو دوسروں سے جھوٹ موٹ دشمنی کرتا ہوں اور نہ بیجا پراپا دھی پرش پر طعن کرتا ہوں۔ آپ اس پاپ سے مجھے الگ کیجئے اور جیسے پوتر ویوہار مجھ کو پاپ کے ویوہار سے الگ رکھتا ہے اسی طرح وہ دوسرے انسانوں کو بھی رکھے +

منتر ۱۸۔ اے جنگ جُو بہادر! میدان جنگ میں تیرا من۔ ودیا کے بل سے اور تیرے پران بران شکتی سے ایک ساتھ ہوں۔ تو دشمنوں کو مارنے والا ہے۔ میدان جنگ میں پیدا ہوئی ہوئی غصے کی آگ تجھے اچھی طرح بچاوے۔ تو دشمن کی بے شمار فوج سے مقابلہ کرتا ہے۔ تجھ کو میدان جنگ میں پیدا ہوتی ہوئی گرمی تکلیف نہ دے۔ ہوا کی تیزی کی مانند تیز رفتاری کے لیئے یا طاقت دینے والے سورج کی درخشانی کی مانند چمک دمک دکھانے اور بھات بھل پر کار میدان جنگ میں جوہر دکھانیکے لیئے تجھے اچھے اچھے پانی خاطر خواہ ملیں +

منتر ۱۹۔ ہے جل کے پینے والے بہادرو! تم امرت آتمک جل کو پیو۔ ہے نیتی کے پالنے والے بہادرو! تم بیرس کی پانی کو پیو۔ اے سیناپتی (سپہ سالار) تو تمام بہادروں کی فوج کو دشمنوں کو چاروں طرف سے گھیرنے کے لیئے شمال جنوب۔ مشرق۔ مغرب میں بانٹ۔ اور ان کو یمین و یسار۔ قلب و عقب ہراول و یلغار پر مقرر کر کے جس طرف غنیم کی فوج جمع ہے اس طرف حملہ کر کے فتح حاصل کر +

منتر ۲۰۔ اے غنیم کی فوج کو شکست دینے والے۔ اور علوم جنگ میں ماہر سپہ سالار آپ رکھشا وغیرہ کے لیئے جیسے انگ انگ میں اندر ارتھات جیو جس کا دیوتا ہے وہ اس جسم میں ٹھیرنے والا پران وایو سب وایوؤں کا تِرسکار کرتا ہوا آپ ہی پرکاشت ہوتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی میدان جنگ میں سب دشمنوں کا ترسکار کرتے ہوئے پرکاشت ہو جئے۔ جیسے انگ انگ میں

اناج وغیرہ پدارتھوں کو پہنچانے والا اُدان وایو جسم میں موجود ہے۔ ویسے ہی آپ بھی اپنی حشمت سے بہادروں کو جوش دلاتے ہوئے میدان جنگ میں قائم کیجئے اور پرکاشت ہو جیئے۔ جو آپ کا مختلف طریقوں پر پرسپریہ ہے کا کھن ہے اُس کا آپ میدان جنگ میں وستار پورک استعمال کیجئے۔ اے سپہ سالار! تیری حفاظت کے لئے سب بہادر اور سورما نوجوان متفق ہو کر چلیں۔ ماتا۔ پتا۔ چچا۔ تاؤ۔ نوکر۔ خیر خواہ اور سب وِدوان لوگ۔ دھرم یکت پدھ اور دیو ہار کو پراپت ہوتے ہوئے تیرا انوموون کریں +

منتر ۱۲۔ ہے دھرم آدی راجیہ کرم کرنے یوگیہ شش! تو بڑے بڑے جہازوں اور سٹیمروں کو بنانے والی ودیا سے ناؤ پر بیٹھ کر سمندر کو جا۔ کھُلی آکاش پر کرنے والی ودیا سے سدھ کئے ہوئے ہوائی جہازوں میں بیٹھ کر آکاش میں جا۔ وید بانی سے پرکاشمان سب کو اُتپن کرنے والے پرمیشور کو جان۔ وید اور سجنوں کے سنگ سے شُدھ سنسکار کو پراپت ہوئی بانی سے پران اور اُدان کو جان۔ جیوتش ودیا سے دن اور رات اور رات اور اُن کے گنوں کو جان۔ وید اتھ سہت بانی سے رگ یجر سام اور اتھروان چاروں ویدوں کو جان۔ زمین پر چلنے والی گاڑیوں اور ہوا میں اُڑنے والے جہازوں اور زمین کے اردگرد چلنے والے جہازوں اور زمین کے اندر چلنے والی گاڑیوں کو بنانے کی ودیا سے زمین اور سورج کے بیچ سے روشن دیش دیشانتروں کو جان اور پراپت ہو۔ سنسکرت بانی سے اگنی ہوتر۔ کاریگری اور راج نیتی وغیرہ یگیہ کو پراپت ہو۔ ویدک ودیا سے اوشدھی سمپا بھات سوم لتا وغیرہ کو جان۔ جل کے گن یا اوگنوں کو جتانے والی ودیا سے کام میں لانے کے لائق پوتر جل کو جان۔ اور بجلی۔ اگنی۔ استر اور تار برقی اور سب ودیاؤں کو پرکاشت کرنے والی ودیا سے بجلی روپ اگنی کو بھی پرکاش جان اور میرے من کو پریتی یکت سنیہ دھرم میں قائم کر۔ اور رتھات میرے اُپدیش کے مطابق چل۔ تیری مشینوں اور یگیہ کی آگ کا دھواں سورج تک پہنچے۔ اور اُن کی لپٹ انترکش میں پھیلے۔ اور تو آگ سے چلنے والے انجنوں میں لکڑی وغیرہ پدارتھوں کو اس قدر بھسم کر۔ کہ تو اُس بھسم سے زمین کو

ڈھانپ دے +

منتر ۲۲ - ہے سبھاپتی! آپ اپنے کسی بھی ستھان میں پانی اور کھانے پینے کی چیزوں کا ناش نہ کرو اور ہمیں کسی بھی ستھان سے مت نیا گو - اے عادل راجہ جیسے آپ یہ عہد کرتے ہیں - کہ آپ کسی بھی مفید جانور کو نہیں مارینگے - اسی طرح ہم بھی عہد کرتے ہیں - آپ اس عہد کو مت توڑیں - اور ہم بھی نہیں توڑینگے - ہے راجن! آپ کے راج میں ہم لوگوں کو پانی اور اناج وغیرہ نباتات سرشیشٹ متر کی مانند ہوں - اور جو ہم لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے - یا جس سے ہم لوگ دشمنی کرتے ہیں - اسکے لئے جل اور اناج وغیرہ سب کے سب دکھ دینے والے دشمن کی مانند ہوں +

منتر ۲۳ - ہے وِدوان لوگو! تم اُن کاموں کو کیا کرو کہ جن سے یہ جل شدھ کئے جاکر اچھے اچھے کاموں میں لگائے جا سکیں - جن سے ہوا اُپکار اور ان اوپکار کو اچھی طرح پراپت ہو سکھ کا دینے والا یگیہ بھی پرمانند پرد ہو - اور سورج لوک بھی لسو گنہ بھی نیت ہو کر سکھ دائک ہو +

منتر ۲۴ - ہے برہمچارنی کنیاؤ! وہ جو سوئمبر وواہ سے خاوندوں کو قبول کئے ہوئے ہیں - اُن کی مانند جو سورج اور بجلی کے گنوں کو الگ الگ جاننے والی ہیں - پران اور اَپان کے گنوں کو الگ الگ جاننے والی ہیں - وِدوان اور پرتھوی آدی پدارتھوں کا سیون کرنے والی ہیں - تم ایسی کنہیاؤں میں سے جنکا ابھی گرہست آشرم میں پرویش نہیں ہوا ہے - ان کو ہیں برہمچریہ دھرم انوشٹھان کرنے والے اور سب ودیا وغیرہ اوصاف سے موصوف اتم برہمچاری کی سبھا میں ستھاپت کرتی ہوں - جو کنہیا سورج لوک کی طرح اعلےٰ اوصاف سے موصوف ہے - وہ سورج لوک کی طرح ہمصفت موصوف برہمچاری سے وواہ کرکے ہمارے گھر کے کام کاج کو بڑھادیں +

منتر ۲۵ - ہے برہمچارنی کنہیا! جیسے ہم سب اپنے سکھ دینے والے خاوندوں کے نزدیک رہنے اور اگنی ہوتر وغیرہ کرم کا انوشٹھان کرنے والی ہیں - ویسے تو بھی ہو جیسے ہم تجھ کو دِوی پاتنتا حاصل کرنے کے لئے - اور بھلا بُرا وچارنے

کے لئے سب سُکھوں کے پرکاش کرنے کے لئے سورج کی طرح اعلےٰ صفات کو حاصل کرنے کے لئے سُکھ پھیلا دیتی ہیں۔ ویسے تو بھی تمام سُکھوں کے پرکاش کرنے کے لئے اس اعلیٰ سُکھ دینے والے گرہست آشرم رُوپی یگیہ کو ترقی دے +

منتر ۲۶۔ اے پُرجلال اور تمام عمدہ اوصاف سے موصوف راجن! تو پتا کی مانند تمام رعایا کے نزدیک رہتا ہوا اُن کی رکھشا کر۔ اور تیری پرجا بھی پتر کی مانند تیری پناہ میں محفوظ رہے۔ ہے راجن! جیسے جلنے والے پدارتھ سے روشنی دینے والی آگ روشن ہوتی ہے۔ ویسے ہی آپ بھی میرے بیان کو سُن کر انصاف سے پرکاشت ہو جیئے۔ اور ہمہ صفت موصوف۔ ودیا دھی پت۔ اتم گُنوں سے پرکاشمان تیری رانی بھی ماتاؤں کی طرح استریوں اور کنہیاؤں کی عرض و معروض کو سُنے۔ ہے ست۔ استیہ کے کرنے والے ودوان سبھا سدو! تم ہم لوگوں کی عرض معروض کو ہماری زبانی سنو! ہے ودیا سے پرکاشت جاہ و حشمت والے راجہ! ودوانوں کے یگیہ کی مانند ہمارے پرجا لوگوں کی تو دن کر اس پرکار تو جیسے سُن جیسے کہ تو ودیا بانی کو سنتا ہے +

منتر ۲۷۔ اے عمدہ صفات سے موصوف۔ اچھے اعمال کرنے والے رعایا کے لوگو! تم راج بھگت ہو۔ تمہارا ہوم کیا ہوا پدارتھ جسم اور آتما کے پراکرم کے رکھشک ودیہ گن یکت ودوانوں کے لئے ہو۔ وہ ودوان جیسے جلوں کے نائش رہت سو بھاؤ کہ جل ترنگ کی مانند پرجا کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ اور جن کی گیان اور کرم اندریاں نہایت ہی اعلیٰ ہوتی ہیں۔ تمہارا آنند دینے والا جو بھوگ کے یوگیہ پدارتھوں سے مزین بھاگ ہے۔ تم سب اُس کو آدر سے گرہن کرو جیسے راج کرمچاری تمہیں ہر ایک قسم کی راحت پہنچاتے ہیں۔ ویسے تم بھی ان کو آنند دو +

منتر ۲۸۔ اے دلیش! تو جل چڑھانے کے لائق ہے۔ تجھے انترکش کے بھر نیکے لئے میں اچھی طرح توفیق دیتا ہوں۔ تم سب لوگ یگیہ شودھت جلوں سے جل اور نباتات سے اناج وغیرہ حاصل کرو +

منتر ۲۹۔ اے تمام صفات رکھنے والے راجہ! آپ میدان جنگ میں جس

انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اناج وغیرہ پدارتھوں کی سدھی کرنے کے لئے جسکو مقرر کرتے ہیں۔ وہ نرنتر اناد ی روپ اپنی پرجاؤں کو نیم انوسار چلانیوالا ہوتا ہے +

منتر ۳۰۔ سب سکھوں کے دینے والے اور تمام مال ومتاع کے پیدا کرنیوالے جگدیشور کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں سورج اور چاند کے بل اور پراکرم وغیرہ اوصاف سے طاقت دینے والی سوم وغیرہ اوشدھیوں سے روگ ناش کرنے والے اور تمام دھاتوؤں میں اعتدال رکھنے والے گنوں سے میں تجھ لگان دینے والے کو قبول کرتا ہوں۔ اے اعلیٰ جاہ وحشمت والے میرے لئے اُتم ارتھات مہذب کلامی سے اس اچھی طرح سے سمجھنے کے لائق سب پدارتھوں سے پیدا ہوئے راجیہ کو بڑھانے والے تو تمام شہد وغیرہ میٹھے پدارتھ اور دودھ وغیرہ کے ساتھ لگان کو نشکپٹ سریشٹ راجیہ گنوں کے سُننے والے تم سدا میرے قبول کئے جانے کے لائق ہو تم مجھے اس لگان کو دیکر ترپت کرو +

منتر ۳۱۔ اے مہذب انسانوں اور اے رعایا کے لوگو! تم اپنے گنوں سے میرے من کو ترپت کرو۔ میری بانی کو ترپت کرو۔ میرے پران کو ترپت کرو۔ میری آنکھوں کو ترپت کرو۔ میرے کانوں کو ترپت کرو۔ میرے آتما کو ترپت کرو۔ میری سنتان وغیرہ پرجا کو ترپت کرو۔ میری گائے۔ ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ پشوؤں کو ترپت کرو۔ میرے سیوکوں کو ترپت کرو۔ تاکہ میرے راجیہ اور پرجا ادھیکاری اور سیوک لوگ کام کرنے سے اُداس نہ ہوں +

منتر ۳۲۔ اے سبھاپتی! جس کرم سے چوبیس برس برہمچریہ پالن کرنے سے اچھے اچھے ودوان ہوتے ہیں۔ جس سے چالیس برس تک برہمچریہ کرتے ہیں۔ اے جاہ وحشمت والے پرش کے لئے ہم آپ کو گرہن کرتے ہیں۔ جس سے اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کرکے سورج کی مانند پرم ودوان ہوتے ہیں۔ اس اُتم گن پانیکے لئے آپ کو گرہن کرتے ہیں۔ جس کرم سے بڑے بڑے گھمنڈی دشمن مارے جائیں۔ اس پرم اُتم دشمنوں کو ہلاک کرنے والے کام کے لئے آپ کو جو کہ اعلیٰ جاہ وحشمت کے دھارن کرنے والے ہیں۔ اور یُدھ وغیرہ کاموں میں باز وغیرہ جانور کی مانند لپٹ جھپٹ مارنے والے ہیں۔ دشمن کی ذرہ ہٹا دینے

کے لئے اور بجلی وغیرہ پدارتھوں کے گن پرکاش کرنے کے لئے ہم لوگ آپکو سویکار کرتے ہیں

منتر ۳۳۔ اے تمام جاہ وحشمت کے لئے پریرنا کرنے والے راجہ! جسطرح سورج لوک ہیں۔ پرتھوی ہیں اور وسیع آکاش میں روشنی ہے۔ اسی طرح تیرا راج کرم ہے۔ اس راج کرم سے تو اس پراُپکار کے ارتھ یگیہ کرتے ہوئے۔ یجمان کے لئے بہت ہی اُپکار کر۔ اور دھن کے بڑھانے کے لئے اچھی طرح راجیہ پربندھ کر +

منتر ۳۴۔ اے ودیاگیت استریو! تم بجلی کی مانند۔ بادلوں کی بارش کی مانند سکھ دینے والی رفتار سے چلنے۔ دھن کے اُدیوگ کرنے اور یگیہ میں سہائتا دینے والی ہو۔ اور اچھے اچھے گنوں سے پرکاشت خاوندوں میں پریتی سے قائم ہو۔ اس یگیہ کو سدھی کو پراپت کیا کرو۔ اور اپنے خاوندوں کے ساتھ بلائی جاکر نہایت ہی ذائقہ دار سوم وغیرہ اوشدھیوں کے رس کو پیو +

منتر ۳۵۔ اے استری تو جسم اور آتما کا بل رکھتی ہوئی خاوند سے مت ڈر یت کا نپ۔ تو جسم اور آتما کے بل اور پراکرم کو دھارن کر۔ اے مرد تو بھی اپنی استری سے ویسا ہی سلوک کر۔ تم دونوں استری پرش سورج اور زمین کی مانند پرا اُپکار اور پراکرم کو دھارن کرو۔ آپس میں ایسا سلوک کرو جس سے طاقت بڑھے تم دونوں کا پاپ دور ہو۔ چاند کی مانند آنند اور شانتی دائک گنوں کو بڑھاکر ایک دوسرے کا آنند بڑھاتے رہو +

منتر ۳۶۔ اے پریم سے پراپت ہونے والی ماتا۔ تیرے بچے جب دائیں بائیں۔ آگے۔ پیچھے اور سب طرف سے تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں۔ تو تو ان سے ہمیشہ ہی پیار کر۔ اور وہ بھی تیری سدا عزت کریں +

منتر ۳۷۔ اے طاقتور اور پرماتما کی مانند جاہ وحشمت کے دینے والے سبھاپتی! آپ پرجا کے لوگوں کو پرشنسا یکت کیجئے۔ آپ دیوار تھات روشن صفات اور جاہ وحشمت کی وجہ سے دشمنوں کو اچھی طرح جیتنے والے ہیں۔ تمہارے سوائے کوئی دوسرا سکھ دینے والا نہیں ہے۔ میں مذکورہ بالا راج پربندھ کے متعلق آپ کو یہی ہدایت کرتا ہوں +

ساتواں ادھیائے

منتر۱۔ اے انسان! تو بانی کے پالنے والے ایشور کے لئے پوتر ہو۔ بلوان پُرش کی ہواؤں کی مانند اندر اور باہر کا بیوہار کرنیکے لئے جیسے سورج کی کرنوں سے پدارتھ پوتر ہوتے ہیں۔ ویسے شاستروں سے ہمہ صفت موصوف وِدوان ہوکر جن وِدوانوں کو سیون کرنے کے تو قابل ہے۔ انکے لئے پوتر ہو۔

منتر۲۔ اے جاہ وجلال والے عالم! آپ ہم لوگوں کے لئے اناج وغیرہ پدارتھوں کو مُدہر گن یُکت کیجئے۔ اے نیک اعمال کے لئے ترغیب دینے والے عالم! میں جس سے آپکا رکھشا کرنیکے لائق پرسدھ نام ہے۔ اس جاہ وجلال کی تحصیل اور آپ کے لئے یعنی آپ کی آگیا کے مطابق چلنے کے لئے ستیہ دھرم یکت کریا۔ ستیہ بانی۔ اور پاک دل کو پراپت ہوتا ہوں

منتر۳۔ اے سورج کی مانند پرجلال! تو روشن تمام زمین پر پرسدھ اندریوں اور کرنوں کی مانند پوتر کرنے والے وِدوانوں اور وایو وغیرہ پدارتھوں کے لئے قائم بالذات ہے۔ تجھ کو گیان اور وید بانی پراپت ہو۔ اے ہمہ صفت موصوف ہیں پرمیشور کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں۔ تو بھی تعریف کے لائق پرماتما کو گرہن کر۔ اے اعلیٰ جاہ وحشمت کے پالنے والے تو نے تاریکی اور جہالت کو دور کر ڈالا ہے۔ میں زندگی کے لئے اور مختلف سُکھ حاصل کرنے کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں۔

منتر۴۔ اے یوگ چاہنے والے! تو یوگ میں پرویش کرنیوالے نیموں سے گرہن کئے ہوئے کی مانند ہے۔ تو اپنی اندریوں کو قابو میں رکھ۔ تو دولتمند کی مانند یوگ سے سدھ کئے گئے جاہ وجلال کی حفاظت کر۔ اور جہالت وغیرہ دکھوں کو یوگ کی طاقت سے دور کر۔ تاکہ تو ہر ایک قسم کی جاہ وحشمت کو حاصل کر سکے۔

منتر۵۔ اے یوگی میں تیرے ہردے آکاش میں سورج اور زمین کی مانند

دگیان وغیرہ پدارتھوں کو قائم کرتا ہوں اور دستر ت اوکاش کو جسم کے اندر دھرتا ہوں - تو منتر کی مانند ودوانوں سے ودیا حاصل کر - اور اندرونی قوانین کو پالن کر کے اپنے تھوڑے یا زیادہ اعمال سے سب کو آنند کر +

منتر ۶ - اے شوبھا اور ایشوریہ والے یوگی! تو انادی کال سے قائم بالذات ہے میں پاکیزہ اور بہہ وجوہ قابل تعریف پدارتھوں سے یکت ودوانوں اور یوگ کے پرکاش سے یکت ویوہاروں سے تجھ کو سویکار کرتا ہوں - زمین پر پرسدھ پدارتھوں کے لیئے بھی تجھے سویکار کرتا ہوں - عمدہ جیون اور بل کے لیئے بھی تجھے گرہن کرتا ہوں - تاکہ تجھ یوگ کے چاہنے والے کو یوگ سادھی یکت من اور ستیہ انوشٹھان کرنے کی کریا پراپت ہو +

منتر ۷ - اے نہایت ہی پاکیزہ رہنے والے اور ہوا کی مانند یوگ کی کریاؤں میں مشغول ہونے والے یوگی! تو ہزاروں نشچیت شم وغیرہ گنوں کو سب طرح سے حاصل کر - اے تمام اوصاف کو حاصل کرنے والے! تجھے جو اچھی طرح سیر کرنے والا اناج ہے - میں اس کو تیرے نزدیک پہنچاتا ہوں - اے یوگ بل سے آتما کو پرکاش کرنے والے تیرا جو رکھشا کرنے کے لائق یوگ بل ہے - اور جس کو دھارن کر رہا ہے - اس یوگ کو جاننے کے لیئے میں تجھے سویکار کرتا ہوں +

منتر ۸ - اے پران اور سورج کی مانند یوگ شاستر کے پڑھنے پڑھانے والو! جس سے یہ پیدا شدہ سکھ دینے والے جل وغیرہ پدارتھ تم دونوں کو ملتے ہیں اس سے تم ان عمدہ پدارتھوں کے ساتھ ہی اپنا آگمن جانو! اے یوگ چاہنے والے تو اس یوگ ودیا کے پڑھانے والے ادھیاپک سے ہوا کی مانند یوگ سدھی کو حاصل کرنے کے لئے یوگ کے یم نیموں کو گرہن کر - اے یوگ کے ادھیاپک! آپ کا یوگ سب دکھوں سے نجات دینے والے گھر کی مانند ہے - اے بجلی اور پران وایو کی مانند یوگ سدھی اور سادھی چڑھانے اور اتارنے کی شکتی رکھنے والے اور اے یوگ کے چاہنے والے مذکورہ بالا یم نیموں کا پالن کر کے آنند حاصل کرنے والے میں تم دونوں کو اپنے سکھ کے لئے چاہتا ہوں +

منتر ۹ - اے پران اور اپان کی مانند ورتمان ستیہ وگیان کے بڑھانے والے

یوگ وِدیا کے پڑھنے پڑھانے والو! تم نے اس کے جاہ وجلال کو یوگ کے ذریعہ حاصل کیا ہے۔ اے یوگ وِدیا سے آنند اٹھانے والو! تم میری حمد وثنا کو سنو! اے یجمان! تو نے چونکہ اچھی طرح یم نیموں کو گرہن کیا ہے۔ اِس لئے میں پران اور اُدان کی مانند ورتمان یوگ کریا کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۱۰۔ اے نیک و بد کو الگ الگ کرنے والے عالم انسانوں! جس طرح گائے وغیرہ پشو گھاس اور بھوسے سے آنند پاتے ہیں۔ اسی طرح آپ اور ہم بھی قابل تحصیل دولت سے مالا مال ہوں۔ اے پران کی مانند سکھ دینے والے انسانو! تم دونوں ہمارے لئے ہر روز ٹھیک ٹھیک گیان کے دینے والی بانی کو دھارن کیا کرو۔ اے یجمان چونکہ تیرا گھر علم کا مرکز ہے۔ اِس لئے ہم لوگ جو راست گوئی وغیرہ اوصاف کے خواہشمند ہیں۔ تجھے قبول کرتے ہیں

منتر ۱۱۔ اے سورج اور چاند کی مانند روشن یوگ کے پڑھنے پڑھانے والو تمہاری جو صبح کے وقت کی میٹھی رسیلی بانی شفق کی مانند آہستہ آہستہ بلند ہونے والی ہے۔ تم اس کے ذریعہ پرماتما کے ساتھ سنگ کرانے والے یوگ روپی یگیہ کو سدھ کرنے کی کوشش کرو۔ اے یوگ کے پڑھنے پڑھانے والے۔ تیرا یہ یوگ جو یم نیموں سے سوئیکار کیا گیا ہے۔ سکھ دینے والے گھر کی مانند سکھ دائی ہے۔ اے پران اور اپان کے یوگ کے نیموں کو جاننے والے اور اے یوگ کی رسیلی ریتی اور نیتی کو جاننے والے ہم آپ کی قربت ڈھونڈتے ہیں +

منتر ۱۲۔ اے یوگی! آپ یوگ کے انگوں کو گرہن کرنے والے ہیں۔ آپ کا یہ یوگ کا سوبھاؤ سکھ دینے والا ہے۔ یوگ کے ذریعے آپ اودیا وغیرہ سے الگ ہو کر شم وغیرہ اوصاف سے موصوف ہیں۔ آپ یوگ کی کریاؤں سے بردھی کو حاصل کرتے ہیں۔ اور تمام پراچین رشیوں کی مانند آپ قابل تعریف ہردے آکاش میں قائم ہو کر سکھ کو حاصل کرتے ہیں۔ آپ جہالت کو دور کرنے والے سدھی کے دینے والے۔ فائز المرام کرنے والے۔ اندریوں کو دمن کرنے والے یوگ کے بل سے بھرپور ہیں۔ یوگ بل کی رکھشا کرنے والے یوگی لوگ آپ کو اس یوگ بل کی منزل پر بھلی پرکار پہنچائیں۔ شم۔ دم وغیرہ سادھنوں سے

حاصل کیے ہوئے اس یوگ بل میں آپ اچھی طرح سے ثابت قدم رہ سکیں آپ اس ثابت قدمی کی حفاظت کیجئے۔ یہ ثابت قدمی آپ کی حفاظت کرے گی +

منتر ۳۔ اے یوگی! آپ نے بہادروں کی طرح یوگ کے بل کو حاصل کیا ہے۔ آپ تمام مستحق اصحاب کو یوگ سے محظوظ کرتے ہوئے چاروں طرف چکر لگائیں۔ دھن وغیرہ پدارتھوں کے دینے والے اُتم پرشوں کے سامنے دھن کی بخشش سے سنگت کیجئے۔ آپ سورج اور زمین کی مانند طاقت دینے والے ہیں۔ آپ یوگ کی طاقت سے سورج کی روشنی کی مانند سب اندھکار کو دور کرتے ہیں۔ آپ تمام خواہشوں سے الگ اور سنیم۔ دم وغیرہ سادھنوں سے مزین یوگ کی طاقت کو دھارن کرنے والے ہیں +

منتر ۴۔ اے یوگ ودیا کے چاہنے والے اچھے اوصاف والے شاگرد! ہم تیری روحانی طاقت کو بڑھانے والے اور تجھے اکھنڈ یوگ ودیا سے پیدا ہوئے دھن کی بخشش کے دینے والے ہوں۔ یہ سب سے پہلی نیتی جو کہ تمام ودیا اور تمام سکھوں کو دینے والی ہے۔ تیرے لئے سکھ دائک ہو اور ہم لوگوں میں جو سب سے اعلےٰ تمام علوم میں ماہر اُستاد ہے۔ سب سے پہلے وہ تیرا متر ہو +

منتر ۵۔ اے شاگرد! تیرا یہ سب سے پہلا منتر جو کہ وگیان دان اور رو ید دیا کو پالنے والا ہے۔ تجھے جس قسم کی ہدایت کرتا ہے۔ تو جاہ و جلال کے لئے اس کی نیک ہدایت اور اس کے قابل تقلید ویوہار کی تقلید کر۔ جس طرح قبول کرنے کے لائق رسیلے گنوں والی یوگ ودیا تمام عمدہ کاموں میں کامیابی کرانے والی ہے۔ یا جس طرح اچھی طرح ہون وغیرہ کرموں کی سدھی میں مدد کرنے اور ہمیشہ خوش رہنے والی عالم عورتیں ہوتی ہیں۔ یا کوئی اچتھا پر سدھ یوگی ستیہ بانی سے سب کو تربیت کرتا ہے۔ اے شاگردو! تم بھی اُن عورتوں اور اس یوگی کی مانند تربیت رہو +

منتر ۶۔ اے راجہ! آپ فوج وغیرہ راجیہ کے لوازمات سے مزین ہیں۔ میں اُن گروں میں جن میں فاصلہ زیادہ ہے۔ ستاروں وغیرہ کے درمیان اس نہایت ہی منور چاند کو اس کے راستہ پر قائم کرتا ہوں۔ اور اس چاند کو پانی

اور سورج کی آکرشن شکتی سے مزین کرتا ہوں۔ عالم لوگ اپنی بدھی سے اس پرکار اپنے بچوں کو سنتا ۔پورک تعلیم دیں ۔میں بدکرداروں کو مغلوب کرنے اور عمدہ کاموں کو ترقی دینے کے لئے خلا میں اڑنے والے مختلف ہوائی جہاز کے لئے تجھے سویکار کرتا ہوں +

منتر ۱۷۔ اے راجہ ! تیرا راجیہ سکھ دینے کا موجب ہے۔ تو اپنی دولتمند رعایا کی حفاظت کر۔ تم اور تمہاری عقلمند رعایا دونوں اگنی ہوتر کیا کرو۔ تاکہ تمہارے من مضبوط اور تمہاری عقل روشن ہو۔ تم ایک دوسرے کا بھلا چاہو۔ تمام پرجا راجہ کی اطاعت کرے ۔راجہ کا رعب چاروں طرف پھیلے ۔تاکہ وہ اپنے دشمنوں کو ہلاک کرکے تمام برائیوں کو دور کر سکے ۔ اے راجہ تو بھی رعایا کی حفاظت کر۔ بہادروں کی قدر کر۔ تاکہ لکھے پڑھے تیری تعریف کریں ۔ اے رعایا کے لوگو! تم بھی ایسے راجہ کی ہر طرح سے حفاظت کرو جسکے راجیہ میں تم آزادانہ بغیر کسی قسم کے ڈر کے زندگی بسر کرتے ہو +

منتر ۱۸۔ اے راجہ تیری رعایا فارغ البال ہو۔ تیری رعایا بڑھے اور پھلے پھولے خوب دولتمند ہو۔ تیرے راجیہ میں یگیہ یا عمدہ کام کرنے والوں کو ہر ایک قسم کی آسایش اور فارغ البالی نصیب ہو۔ اے راجہ تو ہر ایک معاملہ میں بال کی کھال آتار۔ تو سورج اور زمین کی مانند مستقل اور متحمل مزاج بن۔ سچائی کی کھوج کر اور اس کو قبول کر۔ اگر تو اس طرح سورج کی مانند سب کے ساتھ یکساں سلوک کریگا تو تیرے بدخواہ دشمن پائمال ہو جائینگے +

منتر ۱۹۔ اے راجہ اور راج کرمچاریو! جس طرح اپنی شان میں نرالے گیارہ دیوتا یعنی پران ۔اپان ۔ادان ۔ویان ۔سمان ۔ناگ ۔کرما ۔کرکل ۔دیودت ۔دھننجے اور جیوآتما دوسرگن یکت ہیں ۔یا جس طرح بھومی کے اوپر گیارہ یعنی پرتھوی ۔جل ۔اگنی ۔وایو ۔آکاش ۔آدیتیہ ۔چندرما ۔نکشتر ۔آہنکار ۔مہتتو اور پرکرتی ہیں یا جس طرح پرانوں میں تحریک دینے والے گیارہ کان ۔جلد ۔آنکھ ۔زبان ۔ناک ۔بانی ۔ہاتھ ۔پاؤں ۔گدا ۔لنگ اور من ہیں ۔جیسے یہ سب اپنے اپنے فرائض کے پورا کرنے میں لگے ہوئے ہیں ۔اسی طرح اے راجہ اور راج کرمچاریو! تم بھی راجیہ

اور پرجا کے متعلق تمام کاروبار کی کماحقہ کیا کر +

منتر ۲۰۔ اے راجہ تو حکمرانی کے اوصاف سے بہرہ ور ہے۔ تو رعایا کی حفاظت کر۔ اعلےٰ علم کو حاصل کر کے اعلےٰ اعمال کیا کر۔ جو لوگ نیک اعمال کرنے والے ہیں تو انکی حفاظت کر۔ عالم باعمل اصحاب تیری ہر طرح سے مدد کریں۔ تو بھی عالموں کی قدر کر۔ جن کاموں سے تیرے راج کو تقویت ملے۔ وہ کام کیا کر +

منتر ۲۱۔ اے راجہ! تو نیک اوصاف کو حاصل کر۔ پرماتما کو جان۔ تاکہ تو پاکیزگی حاصل کرے سکھشا نزدھرم کا پالن کر۔ عالموں اور عاملوں کی سنگت سے پوتر ہو پاکیزہ بھوجن پا اور ریاضت کر۔ پانی اور بناتات کے اوصاف کو جان۔ سورج اور پرتھوی کی مانند پاکیزہ ہو اچھے کام کر۔ برے کاموں سے بچ۔ تیری رعایا بھی تیری پیروی کرے۔ یہ سلطنت ایک طرح پر تیرا گھر ہے۔ تو اس گھر کو عالموں اور عاملوں سے آباد کر۔ ہم تجھے اپنا راجہ تسلیم کرتے ہیں +

منتر ۲۲۔ اے سپہ سالار! اچھی طرح علم حاصل کر۔ تاکہ تو کارہائے نمایاں کر سکے تیری عمر زیادہ ہو۔ تیری شجاعت اور تیرے ہتھیار راجہ کی حفاظت کے لئے ہوں۔ میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ تجھے جو یہ زندگی ملی ہے۔ تو اس کے فرض کو پورا کر۔ ایشور کو جان۔ اس کے علم کو حاصل کر۔ میں تجھے سپہ سالار مقرر کرتا ہوں۔ فوج ہی تیرا گھر ہے۔ اے سپہ سالار! قابل تعریف نیک اعمال کر۔ عالموں کی حفاظت کر۔ راج کو ترقی دینے کے لئے میں تجھے اس عہدے پر مقرر کرتا ہوں +

منتر ۲۳۔ اے راجہ! اگنی ہوتر سے لے کر راج پالن تک جتنے فرائض ہیں۔ تو ان کو ترقی دے۔ منتروں۔ منصف مزاج انسانوں۔ عالموں اور عاملوں کی حفاظت کر۔ ان ہی کاموں کے لئے میں تجھے راجہ بناتا ہوں۔ اے سپہ سالار تو نیک انسانوں کی صحبت اختیار کر۔ شان و شوکت کو بڑھا۔ عالموں کی حفاظت کر ان کاموں کے لئے میں تجھے سپہ سالار بناتا ہوں۔ تو علم اسلحہ میں ماہر ہے صنعت و حرفت کو ترقی دینے کے لئے تو آگ اور بجلی کے گنوں کو برکاشت کر۔ اور دنیا کو بڑھا۔ اس کام کے لئے میں تجھے مقرر کرتا ہوں۔ اے کاریگر میں تجھے صنعت

وحرفت کو بڑھانے اور اُن کے متعلق تمام علوم کو جاننے کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ اے ادھیاپک! میں تجھے پڑھنے پڑھانے کو ترقی دینے راجہ اور شاستر و کتاؤں کو یوگ ودیا سکھانے کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ اے برھم گیانی! میں تجھے وگیان کی ترقی اور ایشور اور وید شاستر کا علم دینے کے لئے مقرر کرتا ہوں ٭

منتر ۲۴۔ دھنروید کے جاننے والے ودوان اس کی شکچھا سے روشن سورج کے سر کی مانند۔ زمین کے گنوں کو حاصل کرتے ہیں۔ وہ ستیہ مارگ پر چلتے ہیں۔ اور نیک اعمال کرتے ہیں۔ سب کو آرام دیتے ہیں۔ ست پرشوں کا بھلی پرکار سنسکار کرتے ہیں۔ اپنے یگیہ سے تمام صنعت وحرفت کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور چکرورتی راجہ کی مانند گوناں گوں رنگوں میں روشن ہونے والی آگ سے انواع واقسام کے کام لیتے ہیں ٭

منتر ۲۵۔ ہے پرماتمن! آپ شاستروں میں بیان کئے گئے سادھنوں سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ آپ قائم بالذات ہیں۔ یہ زمین آپ میں ہی قائم ہے یہ آکاش بھی آپ میں ہی قائم ہے۔ آپ ابناشی جگت کا کارن ہیں۔ انادی جیو آپ میں ہی آباد ہیں۔ ستیہ کے مارگ کا پرکاش آپ میں ہی قایم ہے۔ آپ ہی تمام انسانوں کو راہ راست کی ہدایت کرنے والے ہیں۔ میں درڑھ من اور بانی سے آپ جیسے خالق کائنات کو اپنا معبود تسلیم کرتا ہوں۔ اے تمام دکھوں کا ناش کرنے والے نورکل پرماتمن! آپ ہماری رعایا سے دشمنوں کو دور کیجئے۔ اور آپ ہم سب کو ایک دوسرے کا بھلا چاہنے والا کیجئے ٭

منتر ۲۶۔ اے یگیہ پتی! تو جو یگیہ کرتا ہے۔ اس کے پدارتھ ہوا کے ذریعہ سب جگہ پھیل جاتے ہیں۔ اور تیرے یگیہ کے پدارتھ پرمانو روپ ہو کر زہر یں جاتے ہیں۔ اور اس پاکیزہ طبقہ سے زمین کی گود کو پوتر کرتے ہیں۔ تیرا یگیہ سب ودوانوں میں شہرت کو حاصل کرتا ہے۔ میں اس یگیہ کو تیرے لئے ستیہ بانی اور من سے کئے ہوئے سنکلپ کی مانند دیتا یا پھلدائک کرتا ہوں۔ تو ودوانوں میں اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔ اور تو سکھ کو حاصل کرتا ہے ٭

منتر ۲۷۔ اے ودیا بڑھانے والے! آپ میرے پران وایو کو پوتر کریں۔ تاکہ

میں وِدیا کو حاصل کر سکوں۔ اے علم کی شمع روشن کرنے والے! آپ آگ کی مانند میرے ویان وایو کو پوتر کریں۔ اے وِدیا کا بل دینے والے آپ میرے اُدان وایو کو پوتر کریں۔ اور پراکرم دیں۔ اے سنتیہ بولنے کا اُپدیش کرنے والے آپ مجھے فصیح و بلیغ بنائیں۔ اے وِگیان دینے والے آپ میری بُدھی اور آتم بل کو ترقی دیں۔ تاکہ میں پوتر ہو کر اچھے بودھ کو پا سکوں۔ اے شبدگیان کے دینے والے! آپ میرے کانوں کے لئے شبد ارتھ سمبندھ کا اُپدیش کریں اے سورج اور چاند کی مانند سنیاسی اور پڑھانے والو آپ دونوں! میری آنکھوں کے لئے شدھ سدھانتوں کا پرکاش کرو +

منتر ۲۸۔ اے یوگ اور برہم ودیا کا دان دینے والے وِدوان! آپ میرے من کو اپنے آتما کے پرکاش سے پرکاشت کیجئے۔ آپ مجھے آتم بل حاصل کرنے کے لئے یوگ وِدیا سکھائیں۔ آپ میری زندگی کے لئے روگوں کو دُور کرنے والی اوشدھیوں کا اپدیش کیجئے۔ اے یوگ ودیا کے پڑھنے پڑھانے والو۔ تم دونوں میری تمام پرجا کو اعلیٰ صفات میں ترقی کرنے کا اپدیش دیا کرو +

منتر ۲۹۔ راجہ سے سوال، تو کون ہے؟ ہم میں تو کونسا ہے؟ تو کس کا راجہ ہے؟ تیرا کیا نام ہے؟ تاکہ ہم تجھے جانیں۔ اور تجھے مال و دولت سے خوش کریں؟ راجہ کا جواب، میں بھومی انترکش اور سورج لوک کے سُکھ کی خواہش کرنے والا ہوں۔ میں تم پرجا لوگوں میں پرجا والا ہوں میں تم بہادروں کی بہادری سے مضبوطی کو حاصل کرنے والا ہوں +

منتر ۳۰۔ ہے راجن! چونکہ آپ اچھے اچھے راج پربندھ کے نیموں سے سوئیکار کئے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو چیت کے مہینے کے سُکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو بیساکھ کے مہینے کے سکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو جیٹھ کے مہینے کے سکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو اساڑھ کے مہینے کے سُکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو ساون کے مہینے کے سُکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو بھادوں کے مہینے کے سُکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو اسوج کے مہینے کے

سکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو کارتک کے مہینے کے سکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو مگھر کے مہینے کے سکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو پوس کے مہینے کے سُکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو ماگھ کے مہینے کے سُکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو پھاگن کے مہینے کے سُکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہم آپ کو سال کے بارہ مہینوں کے کماحقہٗ سُکھ کے لئے سوئیکار کرتے ہیں۔ ہے پرجا جنو! میں بھی اُسی طرح تم میں سے ہر ایک کو سال کے بارہ مہینوں کے من بھاؤنے سُکھ کے لئے سوئیکار کرتا ہوں +

منتر ۳۱۔ (رعایا کی طرف سے) اے سبھاپتی اور سبھاسد! تم دونوں آؤ اور دونوں مل کر اپنے قول و فعل سے ہمارے لئے سکھ دینے والے ہو۔ تم اپنی تعلیم اور اپنے راج شاسن سے ہمارے سُکھ کی حفاظت کرو (سبھاپتی کی طرف سے) اے پرجا کے لوگو۔ تم میری رعایا ہونے کے تمام قوانین کو مانتے ہو۔ ہم دونوں سبھاپتی اور سبھاسد تمہاری بات کو قبول کرتے ہیں۔ (پرجا کی طرف سے) یہ راج نیتی تمہارا گھر ہے۔ اے سبھاپتی اور سبھاسد! تم دونوں اس راج نیتی کو جانو +

منتر ۳۲۔ جو سبھاسد اگنی کا پرکاش یا بجلی کا استعمال کرتے ہیں۔ اور یگیہ کے کرم سے انترکش کو بھرتے ہیں۔ جن کے تمام اعضا سندر اور جو نوجوان ہیں۔ سبھاپتی جن کا نتر ہے۔ اے راجہ! تو پرجا دھرم سے یُکت ایسے سبھاسدوں سے راجہ چُنا گیا ہے۔ انصاف ہی تیرا گھر ہے۔ دنیا کے اعلےٰ اعلےٰ پدارتھوں کی تحصیل کے لئے ہم تجھے اُپدیش کرتے ہیں +

منتر ۳۳۔ اے انسانوں کو تقویت دینے اور ان کی تسلی کرنے اور اعلیٰ اعلےٰ گنوں سے اُن کی حفاظت کرنے والے عالمو! تم اعلےٰ گیان کو دیتے ہوئے دان کرنے والے اچھے دانی کے سامنے آؤ۔ جو کہ اچھے کاموں کے ذریعہ جاہ و حشمت کو پراپت ہوا ہے۔ اے مذکورہ بالا دان شیل مہاشے کے بالک! تو تحصیل علم کے لئے اُن کے سپرد کیا گیا ہے۔ تو ان تمام ودوانوں کی سیوا کر۔ تاکہ تیری

یہ سیدوا تجھے عمدہ تعلیم و تربیت دینے کا موجب ہو تجھے تمام وِدوان لوگ اچھی اچھی تعلیم دیں +

منتر ۳۴- اے وِدوان لوگو! تم ہمارے نزدیک آؤ- تم ہمارے آسن پر سُکھ پورک بیٹھو- میری پرارتھنا کو سُنو (بیٹے سے مخاطب ہو کر) ہے پُتر! ہم تجھے تحصیل علم کے لئے ان دھارک وِدوانوں کے سپرد کرتے ہیں- یہ تمام وِدیاؤں میں ماہر وِدوان ہی تیرا گھر ہیں- تو ان سے وِدیا گرہن کر +

منتر ۳۵- اے سب اُلجھنوں کو دور کرنے والے اور دھرم یُکت راجہ! آپ نے اس سنسار میں اپنی کوشش سے جس طرح علم کے رس کو پیا یا تحصیل علم کیا ہے- اسی طرح آپ تمام سُکھوں کے دینے والے وِدیا روپی یگیہ کی پالنا کیجئے اے دھرم کے مخالفوں کو ڈنڈ دینے والے راجہ! تیرے راج میں اچھے اچھے پڑھنے پڑھانے والے عالم اور بدھی مان- راج نیتی کا سیون کرنیوالے کرمچاری موجود رہیں- اے راجہ! جس طرح تو پرجا پالن کے قوانین کے مطابق راجہ جنا گیا ہے اسی طرح ہم چاہتے ہیں کہ پرجا کے سمبندھ میں تیرا راج وِدیا کا گھر ہو- تو جاہ و حشمت کو حاصل کرے اور تیری پرجا سُکھی ہو +

منتر ۳۶- اے راجہ! تو نئے سے نئے طریقوں سے رعایا کی حفاظت کر تیری رعایا قابل تعریف ہو- تمام اچھے کاموں میں ترقی کر- دھرم کے مخالفوں کا ناش کر- پاک اور متحمل مزاج بن- سخت کام کرنے کا عادی ہو- سب کی سہائتا کر- سب کو تعلیم دلا- ہم عالم لوگ! تجھ ہمہ صفت موصوف راجہ کو ان قوانین کی رو سے جو کہ نہایت ہی اعلیٰ اور پرجا کی رکھشا کرنے کے لئے ضروری ہیں- اپنا راجہ تسلیم کرتے ہیں- تو جاہ و جلال حاصل کر- انصاف ہی تیرا گھر ہے- پرجا کی رکھشا اور قوانین کی پیروی کے لئے تجھے راجہ بنایا جاتا ہے- تو اپنی رعایا کی طاقت اور ثروت کو بڑھا +

منتر ۳۷- اے جاہ و جلال والے اور دشمنوں کا ناش کرنے والے راجہ! تو فوج کے قوانین کے مطابق انتخاب کیا گیا ہے- میں تجھ کو مہان جنگ کیلئے استر وِدیا (علوم اسلحہ) کا اُپدیش کرتا ہوں- تیرا یہ فوج پرادھیکار تیرے لئے

سکھ دائی ہو۔ میدان جنگ میں لڑنے کے لئے ہیں تجھے سویکار کرتا ہوں۔ تو سب سے یکساں محبت کر۔ جیسے ہوا کی مدد سے بادلوں کو چھن بھن کرکے سورج تمام پدارتھوں کے رس کو کھینچتا ہے۔ ویسے ہی تو بھی اپنے مشیروں کے ساتھ سب پدارتھوں کے رس کو سیون کر اور گیان کو حاصل کر۔ ظلم کرنے والے اور بے انصافی کرنے والے دشمنوں کا ناش کر۔ اس کے علاوہ جو دشٹ لوگ دوسروں کے سکھ کو چھین کر اپنے من کو خوش کرتے ہیں۔ اُن کو ڈنڈ کر۔ سادھو لوگوں کو سب جگہ سے بے خوف کر۔

منتر ۳۸۔ اے راجہ آپ قوانین سلطنت کے مطابق انتخاب کیئے گئے ہو ہم لوگ آپ کو جاہ و جلال دینے والے جنگ کے لئے جس میں کہ استر شستر سے مد لینا پڑتا ہے۔ مقرر کرتے ہیں۔ آپ کا یہ جنگ جاہ و حشمت کا دینے والا ہے۔ ہم تجھ سے اس جنگ کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ تو بڑے بڑے وچار کے کام کر۔ تیری ہر جا قابل تعریف ہو۔ اور نیک ہو۔ تو رزم و بزم میں طاقت دینے والے سوم رس کو ہر ایک بھوجن میں پی اور اچھے سنسکاروں سے بنائے ہوئے اناج کے میٹھے رس کی لہر کو اپنے پیٹ میں اچھی طرح قائم کر۔

منتر ۳۹۔ ہے پرماتمن! آپ لوگ ابھیاس سے گرہن کیئے جانے والے ہیں۔ ہم جاہ و حشمت کے لئے آپ کی اپاسنا کرتے ہیں۔ آپ کی اپاسنا ہمارے سکھ کا کارن ہے۔ آپ کی مہاجہاں ہے۔ آپ سب انسانوں کے شکچھ کو پورن کرنے والے ہیں۔ آپ ہیں ویوہار اور پرمارتھ کا دو قسم کا گیان دینے والے ہیں۔ آپ تمام پرانی مانتر کو اپنی سمردگتا سے جاننے والے ہیں۔ آپ لاثانی پراکرم یکت ہیں۔ اچھے کرم کرنے والے جب آپ کو اچھی طرح گرہن کرتے ہیں۔ آپ کمال جاہ و جلال والے ہیں۔ آپ کا ہی سہارا لیتے ہوئے ہم سب لوگ عمدہ سے عمدہ طاقت اور حشمت کی تحصیل کے لئے مضبوط و حوصلہ کرتے ہیں۔

منتر ۴۰۔ ہے پرماتمن! آپ یوگیوں کے یم۔ نیم وغیرہ یوگ کے انگوں کے ذریعہ سویکار کیئے ہوئے ہیں۔ ہم لوگ یوگ سدھیوں کی تحصیل کیلئے

آپ کا سہارا لیتے ہیں۔ یہ یوگ سادھن ہمارے کلیان کا باعث ہے۔ ہم آپکے نجات دینے والے جلال کا دھیان کرتے ہیں۔ آپ کا جلال عظیم الشان ہے۔ آپ کی رحمت تیرے عابد انسانوں پر بڑے بڑے برسنے والے بادلوں کی طرح برستی ہے۔ تجھے جان کر یوگی لوگ روحانی ترقی کو حاصل کر سکتے ہیں +

منتر ۴۱۔ جس طرح سورج کی کرن کے ذریعہ تمام نورانی مان پدارتھوں کو دیکھا اور کرن کی موجودگی سے سورج کی ہستی کو دلیل سے سدھ کیا جاتا ہے اسی طرح برہم گیانی کا گیان اور ستیہ بانی کا اپدیش۔ انسان کو برہم کی پراپتی کرا دیتا ہے +

منتر ۴۲۔ پرماتما آتما کا سورج ہے۔ تمام اندریوں کو اپنے اپنے ویوہار کی شکتی دینے والا ہے۔ وہ سب کا متر ہے۔ وہ اتی سریشٹ ہے۔ وہ لورنل ہے گوناگوں کائنات کو پیدا کرنیوالا ہے۔ وہ بنا تردش ہے۔ وہ آنکھ کی آنکھ ہے وہ سب پدارتھوں میں موجود ہے۔ وہ جڑ اور چیتن کا آتما ہے۔ وہ بھومی آکاش اور انترکش میں سرو ویاپک ہے وہی پوجا کے لائق ہے +

منتر ۴۳۔ اے سب کے اننت گیان میں روشنی کرنے والے پرماتمن! آپ ہم کو یوگ سدھیوں کے لئے یوگ کے مکمل علم کو دیجئے۔ تاکہ ہم لوگ ستیہ بانی یا وید بانی کے ذریعے آپ کی نہایت ہی انکساری سے پوجا اور حمد و ثنا کریں۔ اے یوگ ودیا کے دینے والے اور یوگ کی تمام کریاؤں اور اوصاف کو جاننے والے پرمیشور! آپ کرپا کر کے ہم لوگوں کے اننت کرن کے پاپوں کو ہم سے دور کیجئے +

منتر ۴۴۔ میدان جنگ میں ویدک ودیا کو پرکاش کرنے والا و بہادر اکثر ہم کو ویدک اور یدھ کی شکشا ایکت بانی سے آنند دینے والا ہو۔ دوسرا بہادر میدان میں دشمنوں کو پائمال کرتا ہوا آگے آگے چلے۔ تیسرا بہادر میدان جنگ میں ہر طرف سے لڑنے والوں کو جوش دلاتا رہے۔ چوتھا بہادر کمال آنند سے دھرم کے دشمنوں پر فتح حاصل کرے +

منتر ۴۵۔ اے پرجا جنو! جیسے میں اپنے درشنی گوچر آکار سے تمہارے سور دیہہ کو پراپت ہوتا ہوں۔ ویسے علم کل پرماتما کی مانند بھی تم لوگوں کو اپنے اپنے منصب پر قائم کرے۔ اے سبھاپتی! آپ جو سب سے زیادہ علم والے

سورج کی مانند پرتاپی ہیں۔ آپ ستیہ مارگ سے ابناشی راج نیتی یا برہم گیان کو ٹھیک پرکار سے دیکھیں۔ اور سبھا کے بیچ میں سبھاسدوں کے ساتھ ستیہ مارگ کے خاص تین کریں۔ اے ہر ایک قسم کے مال و متاع کا دان کرنے والے راج پرشو! تم خاصکر دھرم کو پراپت ہو+

منتر ۴۶۔ اے پرجا سبھا اور سینا کے منشو! جیسے ہیں آج وید اور ایشور کو جاننے والا قابل تعریف پتر ارتھات جو ستیہ استیہ کے وبیک سے ہمیشہ رکھشا کرنے والا ہے۔ پتر بھاؤ کو پراپت۔ وید ارتھ وگیان کرنے والا رشی جو رشی جنوں کے اس یوگ سے آپتن ہوئے وگیان کو پراپت ہے۔ جسکی اچھی اچھی پشٹی کارک دھاتوئیں دکھشنا ہیں۔ ایسے اچھے دان شیل پرش کو پراپت ہوؤں ویسے تم لوگ ہمارے لئے اچھے گنوں کے دینے والے ہو کر شدھ گن کرم سبھاؤ یکت ودوانوں کے نزدیک آؤ۔ اور شبھ گنوں میں پرورش کرو+

منتر ۴۷۔ اے چوبیس برس تک برہمچریہ کرکے آگ کی مانند تیجسوی ہونے والے ادھیاپک! سروا تم ودوان مجھے میرے لئے دیں۔ میں اپنے شدھ کرموں سے سدھ کئے ستیہ آنند کو حاصل کروں۔ آپ جیسے دان شیل ودوان کا جیون بہت زیادہ ہو۔ آپ مجھ ودیا گرہن کرنے والے ودیارتھی کے آنند کو بڑھائیں۔ اے چوالیس برس تک برہمچریہ سیون کرکے دشمنوں کو رلانے والے! رُدر ادھیاپک آپ کو میرے لئے دیں۔ میں مکتی کے سادھنوں کو حاصل کروں۔ آپ اس ودیا دینے والے ودوان کو یوگ کابل کیجئے۔ اور مجھ ودیا گرہن کرنے والے تیجوں اور سنتھاؤں کا سکھ پراپت کرائیں۔ اے سورج کی مانند تیجسوی ادھیاپک! مجھے اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کی خواہش کرنے والے ودیارتھی کے لئے پورن ودیا سے جسم اور آتما کی طاقت رکھنے والے ودوان آپ کو مجھے دیں۔ میں بھی ودیا کے آنند کو حاصل کروں آپ اس پورن ودیا دینے والے مہا ودوان کے لئے سردی گرمی سے بسرش کا سکھ بڑھائیں۔ اور پورن ودیا کے گرہن کرنے والے مجھ ودیارتھی کے لئے بھی پورن ودیا کا سکھ زیادہ کیجئے۔ اے گرہست آشرم سے حاصل ہونے

والے وشئے سکھ سے ورکت سنیاس اُپدیش کرنے والے آپت ودوان! ہمہ صفت موصوف سرو ودوش رہت اُپدیش کرنے والے ودوان آپ کو میرے لیئے دیں۔ میں بھی مکتی کے سکھ کو حاصل کر سکوں۔ اس برہم ودیا کا دان دینے والے مہا ودوان کے برہم گیان کی ترقی ہو۔ مجھ موکش ودیا کے گرہن کرنے والے کے لئے تینوں اوستھاؤں کا سکھ حاصل ہو۔

منتر ۴۸۔ کون کرم پھل کو دیتا اور کس کے لئے دیتا ہے۔ جس کی سب لوگ کامنا کرتے ہیں۔ وہ پرمیشور کرم پھل کو دیتا ہے۔ اور کامنا کرنے والے جیو کو دیتا ہے۔ جس کی یوگی لوگ کامنا کرتے ہیں۔ وہ پرمیشور کرم پھل کو دیتا ہے کامنا کرنے والا جیو کرم پھل کو گرہن کرتا ہے۔ اے کامنا کرنے والے جیو تیرے لئے میں نے ویدوں کے ذریعے اس تمام گیان کا پرکاش کیا ہے۔ تو اس کو جان۔

آٹھواں ادھیائے

منتر ۱- اے کمارے برہچاری! میں نے چوبیس برس تک برہمچریہ سیون کیا ہے- میں اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کئے ہوئے سجنوں کی سبھا میں تجھ اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کئے ہوئے کو سویکار کرتی ہوں آپ شاستروں کے نیم اور اپ نیموں کو گرہن کرنے والے ہیں سارے تمام اعلے علوم میں ماہر اور اعلیٰ گن- کرم- سوبھاؤ والے سریشٹ ہماشے آپ کا گرہست آشرم سوم لتا کی طرح جاہ وحشمت بڑھانے والا ہو آپ اس کی رکھشا کریں اے بہت سے شاستروں کو پڑھنے والے آپ ایسا سادھن کیجئے کہ جس سے کام کے بان آپ کو دکھ دینے والے نہ ہوں +

منتر ۲- اے جاہ وجلال والے پتی! آپ کبھی بھی اپنے سوبھاؤ کو چھپانیوالے نہیں ہیں- آپ دان دینے والے پرش کے نزدیک جاتے ہیں- اے دھن والے پتی! آپ کا دان جو اچھی ودیا کا دینا ہے- وہی دان آپ شیگھر مجھے دیجئے- میں استری بھاؤ سے ہمراہ آپ کا سہارا لیتی ہوں +

منتر ۳- ہے پتی آپ کبھی بھی کاہلی نہیں کرنے- آپ سدا ہی اپنے اس اور اگلے جنم کا دھیان رکھتے ہو- اے سورج کی مانند ودیا وغیرہ اعلےٰ صفات سے موصوف! آپ کی دھرم یکت کاریہ سدھ کرنے والی جتن اندری آپ کے بس میں رہے- تاکہ آپ سب اعلیٰ کاموں میں ابناشی سُکھ کو حاصل کریں اے چوتھے آشرم کو پورن کرنے والے میں ہمراہ کے سکھ کے لئے آپ کو قبول کرتی ہوں +

منتر ۴- اے سورج لوک کی مانند ودیا وغیرہ اعلیٰ صفات سے موصوف! آپ ودوان لوگوں کا یہ استری پرش کے دیوہار کا گرہست آشرم روپی یگیہ بھلی پرکار سُکھ کا دینے والا ہو- آپ لوگوں کی عقل جو کہ ستیہ ویوہار کا گیان دیج

والی ہے۔ آپ لوگوں کو گرہ آشرم کا سکھ دینے کا باعث ہو۔ اور آپ لوگ اعلیٰ تعلیم و تربیت کو پا کر دھرم کے سیدھے مارگ پر چلو۔ اے وِدوان لوگو! آپ ہم دونوں استری پرشوں کو اپنی وِدیا اور بدھی سے سدا ہی سکھ دینے رہو +

منتر ۵ - اے مختلف مقامات میں رہنے والے ابناشی سوروپ گرہستی! آپ کا جو یہ سوم رس وغیرہ اوشدھیوں کو پینے کا گھر ہے۔ آپ اس میں سدا آنندت رہو۔ اے گرہستی لوگو! آپ گرہ آشرم میں سدا ستیہ کا ہی ویوہار کرو۔ جس گھر میں استری پرش عمدہ طریقہ پر ایک دوسرے سے برتاؤ کرتے ہیں۔ اسی گھر میں کامناؤں کو پورا کرنے والا۔ دھرماتما۔ پرشارتھی۔ پُتر پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ اعلیٰ دھن کو حاصل کرتا ہے۔ اور وہ اپنے خاندان کی عزت کو اپنے علم و عمل سے دوبالا کرتا ہے +

منتر ۶ - اے سب سُکھوں کو دینے والے لوک کل پرماتمن! آپ ہمیں آج اور کل بلکہ ہر وقت سُکھ دیجئے۔ تا کہ ہم آپ کی دی ہوئی عمدہ عقل اور مختلف اشیاء سے معمور سندر گھر میں عمدہ سے عمدہ کام کرتے رہیں +

منتر ۷ - اے پُرش جس طرح تو نے مجھے وواہ کے نیم آپ نیموں کے مطابق گرہن کیا ہے۔ اسی طرح میں تجھے گرہن کرتی ہوں۔ جیسے آپ اناج کے دھارن کرنے والے ہیں۔ ویسے ہی میں دھارن کروں۔ جیسے آپ سکل جگت کے پیدا کرنے والے پرماتما کو اپنا اشٹ دیو ماننے والے ہیں۔ ویسے میں بھی مانوں۔ جیسے آپ وردھ پرشوں سے سیون یوگیہ دھرم ویوہار کو پراپت ہوں۔ ویسے میں بھی پراپت ہوں۔ اے گرہست آشرم کو پالنے والے جیسے ہیں آپ کو سنتان کی پیدائش اور اچھے اچھے پدارتھوں کی خاطر خوش رکھوں۔ ویسے آپ بھی مجھے تربیت کیجئے +

منتر ۸ - اے پتی! میں نے آپ کو وواہ کے نیموں کے مطابق گرہن کیا ہے آپ اچھی پرتشٹھا اور گھر والے ہو۔ آپ بہت ہی زیادہ دیر یہ دینے والے ہیں میں آپ کو عین وقت پر دل کو خوش کرنے والا بھوجن بنا کر دیتی ہوں۔ آپ کا یہ گھر سکھ دینے والا ہو۔ میں آپ کو سب سکھوں کے لئے سیون کرتی ہوں +

جیسے میں آپ کو دو دالوں کی سنگت کی اجازت دیتی ہوں۔ ویسے ہی آپ مجھ کو اجازت دیجئے +

منتر ۹۔ اے جاہ و حشمت والے۔ اتی منوہر پتی! میں نے آپ کو وداہ کے نیموں کے مطابق سویکار کیا ہے۔ آپ سوم گن سمپن بہت دھن والے اور یگیہ کے سمے میں قابل تعریف استری کو گرہن کرنے والے اور بڑی وید بانی کو پالنے والے کے پتر ہیں۔ میں آپ کے گھر اور آپ کے سمبندھیوں میں آکر آگے اور پیچھے کے سمے میں تمام سکھوں میں بڑھتی جاؤں۔ جس دو دالوں کی بدھی میں قائم ستیہ کے جاننے والے پرمیشور کو میں پراپت ہوں۔ اسی کو تو بھی پراپت ہو۔ جس پتا پرماتما کو میں اس تمام کائنات میں دیکھتی ہوں اسی کو تو بھی دیکھ +

منتر ۱۰۔ اے تمام سکھوں کو دینے والے سوامی! آپ مجھ سے بڑا پیار کرنے والے ہیں۔ آپ مجھے سکھ دینے والے ہیں۔ آپ میرے تمام دکھوں کو دور کرنے والے ہیں۔ آپ ستیہ بانی تکیت کرپا سے سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کے خاص رس کو پیو۔ آپ یگیہ کی کرپا کے لئے ایک عمدہ استری کو گرہن کرنے والے ویریہ سینچئے۔ ویریہ دھارن کرنے اور اولاد کے پالنے والے ہیں۔ آپ مجھ وواہت استری میں ویریہ کو دھارن کیجئے۔ اے ویریہ سینچنے والے۔ اور ویریہ دھارن کرنے والے اولاد کی حفاظت کرنے والے میں آپ کے سنگ سے ویریہ گرہن کر کے مضبوط اور تندرست پتر کو حاصل کروں +

منتر ۱۱۔ ہے پتی! آپ گرہ آشرم کے گرہن کئے ہوئے ہیں۔ گھوڑوں کو جوڑنے والے کوچوان کی مانند آپ اچھی طرح گھر کے کاروبار کو چلانے والے ہیں۔ آپ جو اچھی طرح سے سدھے ہوئے گھوڑوں کی رتھ میں سوار ہیں۔ میں آپ کی سیوا کروں۔ آپ دنیا کی جاہ و حشمت کی خاطر مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف ہو کر تیز رفتار گھوڑوں کو ستھان وغیرہ میں قائم کرنے والے بنیں +

منتر ۱۲۔ اے پیارے ویر اور منترا آپ مجھ سے ستکار پراپت کر کے آگ وغیرہ پدارتھ یا گھوڑوں سنسکرت بانی یا بھومی یا ودیا پرکاش وغیرہ اچھے اچھے پدارتھوں

کے دینے والے ہیں۔ دان قابل تعریف رگوید کے سنگت یگت اشٹ سُکھ کے
دینے والے یجروید کے بھاگ یکت یا سام وید کے گان کے پرشنسا کرنے
والے آپ کا جو بڑی خواہش سے کھانے کے لائق بھوجن ہے۔ اسکو آپسے
سنسکار پائی ہوئی بھوجن کروں +

منتر ۱۳- اے سب کا اپکار کرنے والے منتر۔ آپ دان دینے والے کے
گناہ کو معاف کرنیوالے ہیں۔ عام انسانوں کے کئے ہوئے قصوروں کو معاف
کرنے والے ہیں۔ پتا کے برخلاف کئے ہوئے قصور کو معاف کرنے والے
ہیں۔ اپنے کئے گئے قصوروں کو دُور کرنے والے ہیں۔ سب ادھرم کے ناش
کرنیوالے ہیں۔ میں جو قصور جان بوجھکر کرتا ہوں۔ یا غلطی سے کرتا ہوں۔ آپ
اس سب کو دُور کرنیوالے ہیں +

منتر ۱۴- اے سب ودیاؤں کے پڑھنے والے اور سب وِیوہاروں کو وستار
پُوروک کرنے والے اور اعلیٰ دان کے دینے والے ودوان! آپ ٹھیک ٹھیک
کلیان کرنے والے۔ وگیان یکت انتہ کرن سے اچھے پٹھن پاٹھن کے پرکاش
جل اور اناج سے جسم کی جس خاص کمی کو انوکول شدھی سے پورا اور اعلےٰ
دھنوں کا ودھان کریں۔ ہم اس کو برہم چریہ کے عمدہ نیموں کے ذریعہ بھلی
پرکار پراپت ہوں +

منتر ۱۵- اے دولتمند اور قابل عزت۔ ستیہ ودیا کے بڑھانے اور عمدہ
اپدیش کرنے والے۔ آپ کا من بڑا اُتم ہے۔ آپ اچھے راستہ پر چلتے ہو۔
پشوؤں کی رکھشا کرتے ہو۔ اچھی بانی بولتے ہو۔ ودوانوں کی سنگت کرتے
ہو۔ ویدوں کا پاٹھ کرتے ہو۔ یگیہ کا پالن کرتے ہو۔ آپ کی بدھی بڑی اچھی
ہے آپ ہم پر ودوانوں سے کئے گئے ستیہ کرموں کا پرکاش کرو۔ تاکہ ہم
اُن پر عمل کریں +

منتر ۱۶- اے آپت ودوانو! آپ لوگ ودیا کے دان سے ہمارے اودیا
وغیرہ دوشوں کو نشٹ کرو۔ رات اور دن ہمارے من اور جسم کے پاپوں کو اتی
انم وگیان سے دور کرو اور ہمیں طاقت دینے والے پدارتھوں کو پراپت کراؤ +

منتر ۱۷- اے گرہستی لوگو! تم گرہست آشرم دھرم دھارن کرنے۔ سب کے لئے سُکھ دینے۔ جاہ و حشمت کے پیدا کرنے۔ سنتان وغیرہ کے پالنے وِدیا اور دھن وغیرہ کے رکھشا کرنے۔ دشمنوں کو جیتنے۔ جہالت کو دُور کرنے۔ سُکھ کے بڑھانے۔ اور تمام نیک اعمال کرنیوالوں کی مانند ہو کر اپنی سنتان وغیرہ کے ساتھ آتم دان شیل ہوتے ہوئے سنتبہ کیا ہے اس گرہ کارج کو پریتی کے ساتھ سیون کرو۔ اور مضبوط گرہ آشرمی ہو کر یگیہ کا انوشٹھان کرنے والے کے لئے جس بل سے اتم اتم طاقتور پرش تر جھنے جائیں۔ اس دھن کو دھارن کرو +

منتر ۱۸- اے سرشیٹ گنوں میں رمن کرنے والے بیوپاری لوگو! جو اتم کریا سے اس ایشور رچ کا سیون اور دھارن کرنا۔ اور دن سے پراپت ہوتے ہوئے ہم لوگ تمہارے لئے اچھی پرکار پراپت ہونے یوگیہ جن کے مت پر شار نقار کیا جاتا ہے۔ اُن دینے لینے یوگیہ دھنوں کو پرکٹ کر رہے اور پراپت ہوئے ہیں آپ ہمارے لئے ان دھنوں کو دھرو +

منتر ۱۹- اے فرشتہ خصلت ادھیاپک! تو اپنے ساتھ بیٹھنے کے ستھان میں جن وِدیا وغیرہ اچھے اچھے گنوں کی کامنا کرتے ہوئے وِدوانوں کو پراپت ہوتا ہے اُن کو دھرم میں لگا۔ اے گرہستی! اناج کھاتے اور پانی پیتے ہوئے تم لوگ سنتبہ پانی میں اناج اور یگیہ سرشیٹ بدھی اور سکھ کو پراپت ہو کر سُکھی رہو +

منتر ۲۰- اے گیان دینے والے! ہم لوگ اس پرتھین کو سدھ کرنے والے گرہ آشرم روپی یگیہ میں تجھ کو سدھ کرنے والا گرہن کریں۔ سب وِدیا یکت کریاؤں کے جاننے والے آپ جاہ و ثروت کے دینے والے گرہ روپی یگیہ کو شاستروکت کر یا سے پراپت ہو۔ اور اس سے دِن ست سنگت اور سرشیٹ گن والوں کو سیون کرو۔ اس ردھی سدھی کے بڑھانے والے گرہ آشرم کے مت میں شانتی وغیرہ گنوں کو گرہن کر کے سکھی ہوں +

منتر ۲۱- اے اچھے گن۔ کرم اور سوبھاؤ سے پرتھوی کے آنے جانے کو جاننے والے اوپتیہ۔ استید کے اتینت پرشنسا کے ساتھ پرچار کرنے والے ودوان لوگو! تم بھوگربھ وِدیا۔ علم طبقات الارض) یکت بھوگوں کو جان کر۔

پرتھوی - راجیہ وغیرہ اُتم کاموں کے اوپکار کو حاصل کر۔ اے اندر یوں کے روکنے والے سرشٹ ودیا بودھ سمپن ودوانو! تم میں سے ہر ایک ودوان گرہستی دھرم بڑھانے والی کریا ہے اس گرہ آشرم روپی یگیہ کو خاص طور پر جانے کے لائق ویوہاروں میں دھارن کرے +

منتر ۲۲ - اے ست کرموں سے سنگت ہونے والے گرہ آشرمی! تو جس کریا سے ودوانوں کے سنسکار پوروک گرہ آشرم کو پراپت ہو۔ گرہ آشرم کے پالنے والے کو پراپت ہو اپنے گھر اور سوبھاؤ کو پراپت ہو۔ اے گرہ آشرم دھرم کے پالنے والے تیرا گھر رگ۔ یجر۔ سام اور آتھرو وید کے سکت اور انوواکوں سے گتھت ہے۔ اس آشرم سے آتما اور شریر کا بل رکھنے والے پورن بر پراپت ہوتے ہیں قابل حرنیب پرجا کی رکھشا کے لئے جو ودیا پرچار روپ یگیہ ہے تو اس کا نیائے پرکاش کرنیوالی ویدبانی سے بھلی پرکار سیون کر + ۔

منتر ۲۳ - اے راجہ! تو اعلےٰ جب جستت کے واسطے ہر صفت موصوف انصاف کو عمل میں لا۔ کل کائنات کے اندر موجود پرماتما کے گیان اور پرجا کو کما خفہ دھرم مارگ پر چلانے کے لئے نیائے مارگ کو اختیار کر۔ اور کبھی جھوٹ مت بول نیک انسانوں کے دل کو دکھ دینے والوں کی مانند کھوٹے بچن کہنے والا مت بن۔ سانپ کی مانند غصے ہونے والا اور زہریلا مت بن۔ تو جیسے ہی انصاف کو مدنظر رکھ کر دنڈ دینے والا اور دشمنوں کو قید کرنیوالا بن +

منتر ۲۴ - اے گرہستی تو آگ کی لپیٹ جیسی فوج کے پربھاؤ اور رجلوں کو اچھی طرح سمجھ۔ اچھی طرح دیوتا۔ سدھ کرانے والے گنوں کو جان کر تو ابناشی سوروپ بادل اور پران وغیرہ وغیرہ جاندار پدارتھوں سے پیدا ہوئے سونے وغیرہ پدارتھوں کی بھلی پرکار رکھشا کرتا ہوا گھر میں جس کریا سے ٹھیک ٹھیک کام چلے اس کا پرچار کر۔ تیری زبان گھی کا سواد لے۔ تو راست گفتاری سے کئے جانے والے تمام کاموں کو کر +

منتر ۲۵ - اے گرہ آشرم دھرم کے پالنے والے! تیری بانی میٹھی ہو۔ تیرے دیوتا گرہ آشرم کے مطابق ہوں - وید کی ہدایت کے مطابق تیرے گھر

کے تمام انتظام ٹھیک ہوں۔ اچھے اچھے اناجوں کو وید پرمان انوکول حاصل کر دنیوی
کاروبار کو پھل پرکار کر۔ تو پران اور ہردے میں سنتشٹی پیدا کرنے والے سوم لتا
اور گیہوں اور جل وغیرہ کو بھلی پرکار سیون کر +

منتر ۲۶۔ اے تمام نیک اوصاف اور نیک اعمال سے مزین شوبھا والی استری! تمہارے شکم سے پیدا ہوا پتر تمہارے لئے تمہارے پتی کی طرح سکھ دینے والا ہو۔ تم اس کی بہت پیار کے ساتھ تعلیم و تربیت کرو۔ اور اس کی رکھشا کرو۔ اے اعلیٰ صفات سے موصوف خاوند! تیرے گھر میں تجھے سکھ دینے والے جو تیرے بیٹے استری اور نوکر وغیرہ ہیں۔ تو اُن کی اچھی طرح سے تعلیم و تربیت کر۔ اور اُن کو آرام سے رکھ۔ اور اُن کی سب طرح رکھشا کر +

منتر ۲۷۔ اے گربھ کے دھارن کرنے کے بعد اس کی رکھشا کرنے والے اور آہستہ آہستہ چلنے والے خاوند! آپ روز میرے من کو خوش کرنے والے اور دھرم کے ساتھ دھن جمع کرنے والے ہیں۔ آپ ودوانوں میں جاہ و حشمت والے ہیں۔ اے سب میں اپنی سنتان چاہنے والے اور ودوان اور سادھارن انسانوں میں ودمان پتی! اگر میں کامی اور سادھارن منشوں کے ساتھ پاپ کرنا چاہوں تو تو اُن پاپی اور کامی پرشوں سے میری رکھشا کر +

منتر ۲۸۔ اے استری پرشو! جس طرح ہوا حرکت کرتی ہے۔ یا جس طرح سمندر اپنی لہروں سے اچھلتا ہے۔ اسی طرح تمہارا یہ حمل پورے دس مہینے تک آہستہ آہستہ بڑھتا ہوا پورے دس ماہ کے بعد ہی بچہ ہو +

منتر ۲۹۔ اے میری خوش قسمت شادی شدہ استری! تیرا گربھاشیہ (رحم) سب بیماریوں سے دور ہے۔ تیرا گربھاشیہ (رحم) حمل دھارن کے لائق ہے۔ تیرے گربھاشیہ (رحم) کے تمام حصے خوبصورت اور سبک ہیں۔ اے حمل کی خواہش کرنے والی میں تیرے ساتھ دھرم پوروک سماگم کرکے تیرے اس گربھاشیہ میں حمل کو دھارن کروں +

منتر ۳۰۔ جس منش سے بہت سے دکھوں کا ناش ہوتا ہے جس نے مختلف قسم کے علوم و فنون کو سیکھا ہے۔ جو جاہ و حشمت کو سدھ کرنے والا

ہے۔ اور تمام دیو یا ودنیں دھیان دینے والا پرش ہے۔ وہ گرہست دھرم سے دواہی ہوئی اپنی استری میں برہمچریہ اور جتندریتا وغیرہ شبھ گنوں سے پراپت ہونے والے گرہیہ کو دھارن کرنے کی خواہش کرے۔ اور وہ اس گرہست آشرم کو دھارن کریں جس سے ایک ادم یعنی پرماتما سے ملنے والے سکھ۔ جس سے دو یعنی سنسار کا سکھ اور مکتی کا سکھ۔ جس سے تین یعنی بانی۔ من اور جسم تینوں کے سکھ جس سے چار یعنی دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ اور موکش کے سکھ اور جس سے آٹھ یعنی برہمن۔ کھشتری۔ ویش۔ شودر اور برہمچریہ۔ گرہست۔ وان پرستھ اور سنیاس کے آشرم پراپت ہوتے ہیں۔ تمام علوم وفنون کو حاصل کرکے اس گرہست آشرم کو دھارن کریں۔ جس میں تمام پرانی مانند نواس کرتے ہیں۔ اور ان گھروں کی تعریف کریں۔ اور تمام منشوں کو بڑھاویں +

منتر ۳۱۔ اے مختلف طریقوں سے تعریف کئے جانے کے لائق ودوان گرہستی لوگو! تمہارے گھر میں سونا چاندی وغیرہ پدارتھ ہوں۔ اور تمہارے گھر کے تمام کام اچھے طریقے پر کئے جائیں۔ تمہارا گھر اچھی ویدبانی اور زمین کی پالنا کرنیوالا اور انسانوں کی سیوا کرنے والا ہو +

منتر ۳۲۔ اے پرش! تو سورج کی مانند تیج والا اور قابل تعریف ہو۔ اے استری! تو زمین کی مانند کھشما دھارن کرنے والی ہو۔ اے استری پرشو! تم دونوں! بردباری اور سب کو خوش کرنے والے گنوں سے کئے گئے کاموں کے ہمارے اور سب ودوانوں کے قابل تعریف گرہ آشرم کے سکھوں کو دھارن کرو اور ان کو پوری پورن کرو +

منتر ۳۳۔ اے دشمنوں کو مارنے والے گرہ آشرمی! تو بادل کی مانند سب پر سکھ کی بارش کرنے والا بن۔ تیرے رتھ کی مانند گھر کو کھینچنے یا سیراب کرنیکے لئے جل اور دھن گھوڑوں کی مانند ہوں۔ تو ایسے گرہ آشرم میں پھوش کرنیکی پرتگیا کر۔ اس گرہ آشرم میں تیرا من شانتی کو حاصل کرے۔ تو ویدبانی سے شانتی حاصل کر۔ تو گرہست آشرم کو چلانے کی سامگری گرہن کر۔ ایسے سولہ کلاؤں سے مکمل گرہست آشرم میں پرویش کرنے کی میں تجھے آگیا دیتا ہوں +

منتر ۳۴۔ اے جاہ و حشمت کی رکھشا کرنے اور دشمنوں کا ناش کرنے والو! تم اچھے اچھے بالوں والے اور بیل کی مانند طاقتور اور عمدہ ملک تک پہنچانیوالے گھوڑوں کو رتھ میں جوڑو۔ اس کے بعد ہم لوگوں کی عرض و معروض کو دھیان دے کر سنو۔ آپ گرہ آشرم کی سامگری کو گرہن کئے ہوئے ہیں۔ میں سولہ کلاؤں سے پری پورن مکمل جاہ و حشمت کے لئے تجھے اپدیش کرتا ہوں میں اس گرہست آشرم میں پرویش کرنے کے لئے جو کہ سولہ کلاؤں سے پری پورن اور جاہ و حشمت کو دینے والا ہے ✦

منتر ۳۵۔ اے جاہ و حشمت کی رکھشا کرنے والے اور دشمنوں کا ناش کرنے والے سبھاپتی! آپ سدھے ہوئے اور طاقتور گھوڑوں والی فوج کو جاہ و جلال کی ترقی کے لئے حرکت دیتے ہیں۔ آپ ایسی فوج کے ذریعہ رشیوں اور گیانیوں اور سادھارن انسانوں اور تمام اچھے کاروبار کی رکھشا کریں۔ تیرا یہ راج دھرم کا گھر ہے۔ اس میں تمام مال و متاع موجود ہے۔ تیری رعایا تجھ سولہ کلا پورن راجہ کی حفاظت اور سہارے کو حاصل کرے ✦

منتر ۳۶۔ پرماتما کے سوائے دوسرا کوئی معبود نہیں۔ وہ نہ پیدا ہوا نہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ تمام جہانوں میں موجود ہے۔ اسکی رحمت یا فضل و کرم نے تمام مخلوقات کو گھیر رکھا ہے۔ وہ سولہ کلاؤں یعنی خواہش[1]۔ پران[2]۔ شردھا[3]۔ پرتھوی[4]۔ جل[5]۔ اگنی[6]۔ وایو[7]۔ آکاش[8]۔ اندریاں[9]۔ من[10]۔ اناج[11]۔ ویریہ[12]۔ تپ[13]۔ منتر[14]۔ لوک[15] اور نام[16] کا سوامی ہے۔ وہ تمام مخلوقات کا مالک ہے۔ وہ تمام اشیا میں تین روشنیوں یعنی سورج۔ بجلی اور آگ کو قائم کرتا ہے ✦

منتر ۳۷۔ اے پرجا کے لوگو! کمال جاہ و حشمت والا چکرورتی راجہ اور انصاف کے اوصاف سے موصوف چھوٹا راجہ ہم دونوں ہی سب سے پہلے تمہاری رکھشا کریں۔ میں (راجہ) پہلے تمہیں اچھے پدارتھوں کو دوں۔ پیچھے آپ ان کا استعمال کریں۔ اس طرح باہمی محبت سے ہم اور تم دونوں سب دنیاؤں کا پرکاش کرنیوالی سبھا کی پرتگیا کرتے ہوئے خوش و خرم رہیں ✦

منتر ۳۸۔ اے اعلیٰ کام کرنے والے اور وید کا مطالعہ کرنے والے سبھاپتی!

آپ ہم لوگوں کے لئے اُتم پراکرم ارتھات وید کا پڑھنا پڑھانا۔ رکھشا کرنا دھن اور طاقت کو دھارن کرنا وغیرہ کاموں سے پورن ہو جئے۔ ہم نے آپکو راجیہ کے کاروبار کے لئے منتخب کیا ہے۔ ہم آپ کو اتم۔ تیج۔ بل اور پراکرم کے لئے۔ وگیان گیت پرمیشور کی تحصیل کیلئے قبول کرتے ہیں۔ یہ راجیہ عموماً ممتاز گھر ہے ہم اپنے سکھ اور علم کی تحصیل کیلئے آپسے بار بار پرارتھنا کرتے ہیں۔ اے راجہ! جسطرح آپ اعلیٰ اعلیٰ ودوانوں میں قابل تعریف ودیا کے حاصل کرنیوالے ہیں میں بھی وجا پرشیل پرشوں میں آپکی مانند ہوں +

منتر ۳۹۔ اے جاہ وحشمت والے بھاپتی! آپ اپنی فوج کے ساتھ سوم رس کو پیجئے۔ اور اپنی فوج کے ساتھ اپنی ہر ایک قسم کی طاقت کو بڑھائیں۔ اپنی داڑھی مونچھ اور ناک وغیرہ اعضا سے کما حقہ کام لیں۔ ہم نے آپ کو راج کے قوانین کے مطابق منتخب کیا ہے۔ ہم آپ کو جاہ وحشمت کے دینے والے پرماتما کی خاطر قبول کرتے ہیں۔ ہم آپ سے دشمنوں کو ہلاک کرنے کے لیے التجا کرتے ہیں۔ اے کمال رعب و داب والے راجہ! جیسے آپ دشمنوں کو جیتنے کی خواہش کرنے والوں میں سے کمال حوصلہ والے ہیں۔ اسی طرح میں بھی عام انسانوں میں ممتاز ہوؤں +

منتر ۴۰۔ جیسے اس جگت کے پدارتھوں میں پرکاش کو پراپت ہونے والی روشنی یا ان پدارتھوں کو دکھانے والے سورج۔ بجلی اور آگ ہیں۔ اسی طرح میں بھی تمام انسانوں کو یکساں دیکھوں۔ اے راجہ! آپ راج کے قوانین کے مطابق منتخب کئے گئے ہیں۔ آپ کا راج جاہ وحشمت کا باعث ہو۔ میں آپ کو جسم کی رکھشا کرنے کے قوانین سے آگاہ کرتا ہوں۔ اسی طرح میں آپ سے سرو ویاپک پرماتما کی پراپتی کے لئے پرارتھنا کرتا ہوں۔ اے پراکرم سے پرکاشمان اور سورج کی مانند شبھ ودیا اور گنوں سے مزین جیسے آپ تمام علوم وفنون سے ماہر ودوانوں میں ممتاز ہوتے ہیں۔ ویسے ہی میں بھی سادھارن انسانوں میں ممتاز ہوؤں +

منتر ۴۱۔ پرماتما علم کل ہے۔ تمام کائنات کا خالق ہے۔ عارف انسان اس کو معرفت کی آنکھ سے دیکھتے ہیں۔ اور عقل کے ذریعہ اس کا پتہ دیتے

ہیں - ہم اس خالقِ کائنات کو دلیل و برہان کے ذریعہ جانیں - اے خالقِ کائنات! آپ ہم کو روحانی روشنی دینے والے ہیں - ہم آپ کو اُپاسنا اور یوگ کے سادھنوں کے ذریعہ حاصل کرتے ہیں - دوسرے سب انسان بھی آپ کے سامنے سربسجود ہوں - اے ذوالجلال خداوندا ہم تیری پیدا کی ہوئی کائنات سے تیرا پتہ لگاتے ہیں - آپ ہی ہماری روح کی روشنی ہیں - ہم آپ کو اچھی طرح جان سکیں +

منتر ۴۲ - اے نیک اوصاف والی عورت! تو علم حاصل کر - اناج اور پانی کو صاف رکھ - تو نئے گھڑے میں تازہ پانی بھر - تجھے بے شمار سوم لتا وغیرہ نباتات کا رس حاصل ہو - تاکہ تو دُکھ سے دُور رہے - تو ہمیں آنند دے - تیری خاطر ہمیں مال و متاع حاصل ہوں +

منتر ۴۳ - اے میری پیاری بیوی! تو کسی کو ایذا نہیں دیتی - تیرا آتما غیر فانی ہے تیرا چہرہ پر جلال ہے - تو ہمہ صفت موصوف ہے - تو قبول کئے جانے کے لائق ہے تو کامنی سنوہر سوروپ ہے - تو رمنی رمن کرنے کے لائق ہے - تو میرے دل کی راحت ہے - تو عالمہ ہے - تو قابلِ تعریف ہے - تو سرسوتی یا علم کی دیوی ہے - اے میری پیاری بیوی! آگیئے - آدتے - جیوتے - اڑے - ہویئے - کامئے - رنتے - چندرے - ریشورتے - مہی - سرسوتی - یہ سب روشن سندر اور پیارے نام تیرے ہی ہیں - تو اس قدر گنوں والی ہے - تو مجھے بھی عمدہ عمدہ اُپدیش کیا کر +

منتر ۴۴ - اے سیناپتی! سپہ سالار! تو ہمارے اُن دشمنوں کو ہلاک کر - جو کہ فوج کے ساتھ ہم سے جنگ کرنا چاہتے ہیں - تو اُن دشمنوں کو گرفتار کر - وہ دشمن لوگ جو ہم کو ہر ایک قسم کا دُکھ دیتے ہیں - تو انکو اس طرح ہلاک کر جس طرح سورج کی روشنی تاریکی کا ناش کرتی ہے - تیرا یہ کام راج کے قیام کا باعث ہے فوج نے تجھے اپنا سپہ سالار تسلیم کیا ہے - ہم تجھے اپنے جنگ کے لئے جس میں غنیم کی فوج کی کثرت ہے - قبول کرتے ہیں - تیرے تمام دشمن ہلاک ہو جائیں - اور تو اکھنڈ راج کو حاصل کرے +

منتر ۴۵ - پرماتما وگیان کا دینے والا - وید بانی کی رکھشا کرنے والا -

دھرم کے کاموں کا اُپدیش کرنے والا۔ سب کے دلوں کے حالات کو جاننے والا ہے ہم ہمیشہ ایسے ہی پرماتما کی اپاسنا کریں۔ اے خالق کون ومکان! آپ ہمیں نیک اعمال کی توفیق دیجئے۔ ہمیں سب قسم کے اعلیٰ شکوہ عطا کیجئے۔ ہم جو دلی محبت سے آپ کی ہر طرح سے تسبیح کرتے ہیں۔ آپ ہماری اس حمد وثنا کو قبول کریں۔ آپ ہماری پرارتھناؤں کو پریم سے سننے والے ہیں۔ آپ ہماری محبت کو ترقی دیں۔ ہم مراقبہ واعتکاف کے ذریعے آپ کو حاصل کریں۔ ہم ہر ایک قسم کی جاہ وحشمت اور تمام کاموں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں +

منتر ۴۶۔ اے راجہ کی رعایا! تم اچھے کام کرو۔ علم وعقل کو حاصل کرو۔ بُرے کاموں اور بُری عادات سے بچو۔ تمام جاہ وحشمت کے دینے والے اور حفاظت کرنے والے راجہ کی اطاعت کرو۔ جس طرح دھارمک انسانوں نے تم کو پہلے تعلیم دی ہے۔ اسی کے مطابق تم راجہ کے متعلق رعایا کے فرائض کو پورا کرو۔ راجہ بھی اچھی طرح بدکرداروں کو سزا دے اور اپنے رعب داب کو قائم رکھے۔ اے ایسے راجہ! ہم آپ کو راج کے قوانین کے مطابق گرہن کرتے ہیں۔ تو جاہ وحشمت والا ہو۔ نیک اعمال کو ترقی دے۔ صنعت وحرفت کو بڑھا۔ یہ تمام کام تیرے راج کی تقویت کا موجب ہوں +

منتر ۴۷۔ اے عالم باعمل استاد! آپ کا علم جہالت کو دُور کرنے والا ہے وید ودیا کا جاننے والا ہے۔ میں آپ کو آگ وغیرہ پدارتھوں کے گن جاننے کے لئے قبول کرتا ہوں۔ اے جاہ وجلال کے دینے والے اور تریشٹپ چھند والے وید منتروں کا ارتھ کرنے والے میں آپ کو جاہ وحشمت کی تحصیل کیلئے قبول کرتا ہوں۔ اے جگتی چھند یکت وید منتروں کا گیان دینے والے میں آپ کو اچھے اچھے گن کرم۔ سوبھاؤ کے لئے گرہن کرتا ہوں۔ ہم سب لوگوں نے آپکو مذکورہ بالا اوصاف کی تحصیل کے لئے اپنا ادھیاپک گرہن کیا ہے +

منتر ۴۸۔ اے دھرم میں توجہ نہ دینے والے خاوند۔ تم جو دوسرے کی عورتوں کے ساتھ جن کا دامن عصمت گناہ سے پاک اور جو سوشیل ہیں۔ بدچلنی کی

خواہش کرتے ہو۔ میں تم کو اس بدفعلی کے کام سے روکتی ہوں۔ اے ادھرم کرنے والے خاوند! تم جو دوسروں کی عورتوں کے پاس جو کہ شبد ودیا سے بُرا بھاؤ کو پراپت ہو رہی ہیں۔ جانے والے ہو۔ میں تم کو اس بُرے کام سے دُور کرتی ہوں۔ اے بدکرداری میں توجہ دینے والے خاوند! تم جو غیروں کی عورتوں کے نزدیک جو کہ دھرم کے کام کر رہی ہیں۔ جانے والے ہو میں تم کو وہاں سے منع کرتی ہوں۔ اے چنچل چت والے خاوند! تو جو آرام سے رہنے والی دوسروں کی عورتوں کو جا کر تنگ کرتے ہو۔ میں تم کو بار بار اس بُرے کام سے ڈراتی ہوں۔ اے سنگدل خاوند! تم غیروں کی عورتوں کے پاس جو کہ شیریں زبان ہیں۔ بدفعلی کے ارادے سے جاتے ہو۔ میں تم کو اس کام سے باز رہنے کی نصیحت کرتی ہوں۔ اے مورکھ خاوند! تو جو دن کو سورج کی پھیلی ہوئی کرنوں کے وقت اپنے گھر میں سنگ (مجامعت) کی خواہش کرتا ہے۔ اے شدھ ویریہ والے! میں تجھ کو ویریہ کی رکھشا کی خاطر دن کیوقت اس کام کے کرنے سے منع کرتی ہوں +

منتر ۴۹۔ اے جاہ و حشمت کو حاصل کئے ہوئے ودوان! آپ سکھوں کی بارش کرنے والے ہیں۔ آپ اطراف سمت کی مانند پاک ہیں۔ آپ کا منوہر اور سندر سوروپ پُرجلال ہے۔ آپ پاکیزہ دھرم میں یا نیک اعمال میں سب سے آگے چلنے والے ہیں۔ آپ بردبار اور انکساری پسند ہیں۔ اسی لئے آپ کے نام کی چاروں طرف تعریف ہو رہی ہے۔ اسی لئے میں آپ کو گرہن کرتا ہوں آپ نیک کاموں کے کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ آپ اعلےٰ کاموں میں مشغول ہیں۔ آپ دیدودیا کے جاننے والے ہیں +

منتر ۵۰۔ اے بہ صفت موصوف راجہ تم ہردل عزیز ہو۔ اور جن کاموں سے ودوان لوگ پریم کرتے ہیں۔ تم بھی اُن کو ہی کرو۔ اور اُن کی رکھشا کرو۔ تم دان شیل ہو۔ جتنے ری ہو جاہ و حشمت میں ترقی کرو۔ جن کاموں سے دھارمک لوگ پریم کرتے ہیں۔ تم اُن کو کما حقہٗ جانو۔ اے تمام علوم و فنون میں ماہر! ہم تمہارے مترو ہیں۔ تم بھی تمام ودوانوں کے پریم کو حاصل کرو۔ اور علم و روشنی کے راستے پر چلو +

منتر ۵۱۔ اے گرہستی لوگو! گرہست آشرم میں پرِیتی کرو۔ گرہست آشرم کے تمام کاموں کو کما حقہ پورا کرو۔ اسی میں تمہارے پدارتھوں کا ادھِشٹھان یا کلیان ہے تم اِس گرہست آشرم میں آنند سے رہو۔ اے گھر کے مالک خاوند! تو اپنی دواہت استری میں بھلی پرکار گربھ کو دھارن کر۔ اور پُتر پیدا کر۔ وہ پُتر اپنی ماتا کا دودھ پیئے۔ اسی طرح تم ہم لوگوں کے لئے بھی نیک طریقہ سے دھن کو زیادہ سے زیادہ پیدا کرو۔

منتر ۵۲۔ اے عالم باعمل! آپ راجہ اور پرجا کی باہمی بہبودی کو ترقی دینے والے ہیں۔ آپ کی صحبت سے ہم لوگ بھی اعلیٰ علم کو حاصل کریں۔ اور مُکتی پانے کے لائق ہو سکیں۔ اور ہم سورج اور زمین وغیرہ کرات میں اعلےٰ سے اعلےٰ ترقی کو حاصل کر سکیں۔ اور اعلےٰ سے اعلےٰ وگیان۔ روشنی اور آنند کو پا سکیں۔

منتر ۵۳۔ اے میدانِ جنگ میں لڑائی کے موقع پر آگے جا کر لڑنے والے سورج کی مانند سپہ سالار اور کالی گھٹا کی مانند فوج کے بہادرو! تم دونوں اُن تمام دشمنوں کو جو ہماری فوج سے لڑنا چاہیں۔ تیر و تفنگ سے ہلاک کر دو۔ دشمنوں کی جو عظیم الشان فوج تمہارے سامنے آوے۔ یا جو بھی تمہارے سامنے اکڑ فوں کرے۔ تم لوگ اُن کو بھگا دو اور اُن کو دور پھینک دو۔ تاکہ ہمارا آنند بڑھے۔ اے دشمنوں کے سکھ کو پامال کرنے والے راجہ! تو ہمارے دشمنوں کی ہر طرح سے بیخ کنی کر دے۔ تاکہ ہم لوگ اس زمین پر اور زمین سے اوپر خلا میں نہایت ہی سکھ کے دینے والے لوگ میں عمدہ عمدہ اولاد سے بہت اولاد والے اور قابل تعریف بہادروں سے بہت بہادروں والے اور عمدہ عمدہ طاقتوں سے اچھی اچھی طاقتوں والے ہو کر آنند سے رہیں۔

منتر ۵۴۔ اے گرہستی لوگو! بھلی پرکار سے ایشور کی ہوئی دید بانی پر عمل کرو۔ دنیا کے مالک پرماننددسروپ پرماتما کو بھلی پرکار جانو۔ تمام علوم میں ہمہ صفت موصوف راجہ کے راج کے قوانین کے مطابق اطاعت کرو۔ جسمانی طاقت کو قائم رکھنے کے سادھن بتانے والے اور جسم کے بیج کو دھارن کرانے والے

وید (ڈاکٹر) کی ہدایت کے مطابق چلو۔ جس سے سناتن سنئیہ گیان پراپت ہوتا ہے اس خالق کائنات کی اوپاسنا کرو۔ پاک و صاف غذا کھاؤ۔ تاکہ تم سدا سکھی رہو

منتر ۵۵۔ اے انسانو تم کو دنیا کے کاروبار چلانے کے لئے بجلی۔ ہوا۔ بادل سکھ دینے والے پران وایو۔ اور تمام جسم میں موجود دھننجے وایو کو کما حقہ جانو۔ اور ان تمام پدارتھوں کا استعمال کرو۔ ان تمام پدارتھوں میں اور اکے علاوہ انسان کے جسم میں موجود نور کل جو پرماتما ہے۔ جو تمام مادی اشیاء میں نزدیک سے نزدیک اور سب جگہ سرو ویاپک ہے +

منتر ۵۶۔ اے گرہستی لوگو! اپنے گھر میں آئے ہوئے ودوان کو بجلی پر کا آسن دو۔ اور اس کے ساتھ ایشور کی پیدا کی ہوئی سرشٹی کے بارے میں بات چیت کرو۔ تم جاہ و حشمت کے حصول کو جانو۔ تم پانی سے سہائتا لینے کے فعل کو جانو۔ تم سب ایندھنوں کو جلانے والی آگ کو مختلف قابل تعریف کاموں میں لگانے کی ترکیب کو جانو اور تمام پدارتھوں سے حاصل کئے جانے کے لائق بجلی کا مختلف کاروبار میں استعمال کرنا سیکھو +

منتر ۵۷۔ اے عالم انسانو! دنیا میں تمہارے تمام کاروبار میں رہنے والی بجلی اور بہت بڑا عظیم الشان سورج پیدا ہونے والا۔ تمام جسم میں موجود۔ طاقت دینے والا۔ پوتر کیا ہوا پراکرم کا سموہ۔ سدہ اور شیگھر چیشٹا کرنے والا اور بلونے والا پران وایو یہ سب کے سب بجلی پر کاسیون کئے ہوئے دودھ وغیرہ پدارتھوں کو پچانے اور پراپت ہوئے پدارتھوں کا آشرے کرنے والے ہوتے ہیں +

منتر ۵۸۔ جو ودوان لوگ یگیہ کے ذریعہ بادلوں میں خوشبودار اشیاء کو پہنچانے والے ہیں۔ جنہوں نے اپنے جیوں کو اچھے کام میں لگا رکھا ہے۔ جو آتما کو پوتر کر رہے ہیں۔ جنہوں نے انسانوں کی اصلاح و بہبودی کے کام کو اختیار کر رکھا ہے۔ جو انسانوں کو خوش کرنے والے ہیں۔ جو وادوانو وادے علم کو پھیلا رہے ہیں۔ جو ہوا کو شدھ کر رہے ہیں۔ جو شدھ اور پوتر بھوجن

یا پھل وغیرہ کھاتے ہیں۔ جو انسانوں کو دھرم کا اپدیش کر رہے ہیں ایسے سب وِدوان لوگ پِتر کہلاتے ہیں +

منتر ۵۹۔ جنہوں نے یگیہ کے بعد اسنان اور اپنے آتما کو پوتر کرنے کے لئے اس یگیہ کے کام کو نیم پوروک سمپادن کیا۔ جس میں بھوگنے کے قابل اتم پدارتھ اور پینے کے قابل شدھ جل ہیں۔ جنہوں نے دریاؤں کو بزبان کیا ہے۔ اور سمندر کے گنوں کو پایا ہے۔ وہ وِدوان لوگ جن کے بل سے لوک لوکانتر قائم ہیں۔ جو جسمانی یا روحانی طاقت کے دھنی ہیں۔ جنہوں نے ہمیشہ اِن طاقتوں کے دینے والے۔ مورکھوں سے جانے جانے کے ناقابل سر و ویاپک۔ قبول کئے جانے کے لائق ایشور کو جس کو سب وِدوان قبول کرتے پہلے آئے ہوں۔ قبول کیا ہے۔ جو منش ایسے ایسے عالموں کی سیوا اور سنگت کرتے ہیں۔ وہ سدا ہی سکھی رہتے ہیں +

منتر ۶۰۔ جو یگیہ سب کے کرنے کے لائق ہے۔ جو وِدیا کے پرکاش اور اتم بھوگوں کو پراپت کراتا ہے۔ جس کو وِدوان لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ اس یگیہ سے مجھے وِدیا وغیرہ گن پراپت ہوں۔ جو یگیہ سُکھ منڈل اور انسانوں کو پراپت ہوتا ہے۔ جسکو بعد رپرش پراپت ہوتے ہیں۔ مجھے بھی اس یگیہ سے دھن وغیرہ پدارتھ ملیں۔ جو یگیہ پرتھوی اور بسنت وغیرہ موسموں کو پراپت ہوتا ہے۔ جس کو آپت لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ اِس یگیہ سے مجھے ہر ایک موسم کا سُکھ پراپت ہو۔ جو یگیہ کسی لوک کو پراپت ہوتا ہے۔ جس کو دھرماتما لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ اس یگیہ سے میرا کلیان ہو +

منتر ۶۱۔ جس یگیہ کو آٹھ وسو۔ گیارہ رودر۔ بارہ آدتیہ۔ اندر۔ پرجاپتی اور پرکرتی سوت کی مانند سُکھ دینے کے لئے چاروں طرف پھیلاتے ہیں یا جو اس یگیہ کے ذریعہ اناج وغیرہ اتم پدارتھوں کو دیتے ہیں۔ ان کے ذریعہ جو منتر کیا ہوا یگیہ ہے۔ میں اس یگیہ کو ستیہ کریا اور ستیہ بانی سے دھارن کرتا ہوں۔ اور یہی یگیہ وِدوانوں کو بھی پراپت ہو +

منتر ۶۲۔ اے وِدوان! آپ جو یگیہ کے ذریعہ بہت سے پدارتھوں

کو آٹھوں اطراف میں پھیلا دیتے ہیں۔ وہ پھیلائی ہوئی سامگری پہلے سورج کے پرکاش کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اور پھر چاروں طرف پھیلتی ہے۔ اے سورج کے پرکاش میں یگیہ کرنے والے گرہستی! تو اس یگیہ کو پورا کر۔ جو شخص میری پرجا میں دھن وغیرہ پدارتھوں یا اُن کی عمر کو بڑھانے کے لئے یگیہ کرتا ہے۔ میں ایسے نیک اعمال کرنے والے شخص کو پراپت ہوتا ہوں ✦

منتر ۳۳-۶۔ اے جاہ وحشمت کے چاہنے والے گرہستی! تو ستیہ بانی کو۔ سونے وغیرہ پدارتھوں کو۔ گھوڑے وغیرہ پشوؤں کو۔ قابل تعریف ہادر پل کو اتم اندریوں سے سمبندھ رکھنے والے اناج وغیرہ سے کئے گئے یگیہ کو حاصل کر اور اس سے سنسار کو بھلی پرکار پوتر کر ✦

نواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے مکمل جاہ وحشمت والے راجہ! آپ سب کے جاہ وحشمت کی تحصیل کے لئے نیدبانی کے ذریعہ سب کو سکھ دینے والے راج دھرم کا پرچار کیجئے۔ اور راج دھرم کی حفاظت کرنے والے پُرشوا کو پیدا کیجئے تاکہ روشن ضمیر۔ ہمہ صفت موصوف پرتھوی کو دھارن اور بُدھی کو شدھ کرنیوالا پڑھنے پڑھانے اور اُپدیش سے ودیا کی رکھشا کرنیوالا جو سبھاپتی ہے۔ وہ ہماری بُدھی کو شُدھ کرے۔ اور ہمارے اناج کو ستیہ بانی سے اچھی طرح بھوگے ٭

منتر ۲۔ اے چکرورتی راجہ! آپ کمال جاہ وجلال والے ہیں۔ آپ لوگ ودیا کے ابتدائی مرحلوں یعنی یم نیموں کا سیون کرنے والے ہیں آپ لوگ دھرم اور ودیا میں قایم ہیں۔ آپ وگیانی ہیں۔ آپ محبت کرنے والے ہیں میں آپ کو قبول کرتا ہوں۔ آپ کا راجیہ سُکھ دینے والا ہے۔ میں آپ سیوا کے لائق راجہ کو قبول کرتا ہوں۔ اے راجہ میں جاہ وحشمت کے لئے آپ کو قبول کرتا ہوں۔ آپ آکاش میں وِمان کے ذریعے چلنے ہو۔ پانیوں پر حکومت کرتے ہو۔ آپ کو گھی وغیرہ ہر ایک قسم کے سامان حاصل ہیں۔ آپ سب کے پیارے ہیں۔ میں آپ کو قبول کرتا ہوں۔ آپ کا راج سُکھ کا گھر ہے۔ میں آپ کو بدکردار دشمنوں کے مارنے کے لئے قبول کرتا ہوں۔ میں جاہ وحشمت کے لئے آپ کو قبول کرتا ہوں۔ آپ زمین اور خلا میں چلنے والے ہیں آپ منصف مزاج دھرماتما اور دھاتوں کی موجودگی میں سب دکھوں سے اوپر پرمیشور میں قائم ہیں۔ میں آپ کو گرہن کرتا ہوں۔ اے سب سکھوں کے دینے والے راجہ! تیرا راج سب سکھوں کا دینے والا ہے میں جاہ وحشمت کے لئے تجھے گرہن کرتا ہوں ٭

منتر ۳۔ اے راجہ میں جاہ وجلال کی تحصیل کے لئے تمہارے لئے سورج

کے پرکاش میں موجود۔ سب طرف سے دھارن کئے ہوئے اعلیٰ زندگی کے لئے پانیوں کے رس کو گرہن کرتا ہوں۔ جو پانیوں کے بھی رس کا رس ویریہ دھاتو ہے۔ میں اس کلیان کاری رس (ویریہ) کو تمہارے لئے قبول کرتا ہوں۔ آپ سادھن اور آپ سادھن کے ذریعے قبول کئے گئے ہو۔ آپ جاہ و حشمت کی تحصیل کے لئے محبت سے سلوک کرنے والے ہو۔ میں آپ کو گرہن کرتا ہوں آپ کا راج سُکھ کا گھر ہے اِس لئے میں آپ کو سیوا کے لئے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۴۔ اے راج پرجا پُرش! جیسے میں بُدھی مان گرہستی لوگوں کو بدھی دیتا ہوں۔ ویسے تو بھی دے۔ جو سب دیاؤں میں ویاپت طاقت اور زندگی بڑھنے کے لئے دان دینے اور لینے والے گرہستی لوگ ہیں۔ جیسے میں مختلف قسم کے دھرم کے کاموں میں منہ اور ناک والوں کے شدھ اناج اور پراکرم کو گرہن کر چکا ہوں۔ ویسے تم بھی گرہن کرو۔ اے عالم انسان! جیسے تو راج اور گھر کے سامانوں سے مزین ہے۔ ویسے میں بھی ہوؤں۔ جیسے میں جاہ وحشمت کے لئے تجھے گرہن کرتا ہوں۔ ویسے تو بھی مجھے گرہن کر۔ تیرا راج دشمنوں کو ہلاک کر کے تیرے لئے نہایت ہی خوشی کا دینے والا ہو۔ جیسے تم سُکھ بھوگتے ہو۔ ویسے ہی مجھے بھی سُکھ اور جاہ و حشمت سے محظوظ کرو۔ جیسے تم ادھرمی انسانوں سے الگ ہو۔ اُسی طرح مجھے بھی الگ کرو +

منتر ۵۔ اے بیر پُرش! جس میدان جنگ میں تو جاہ و حشمت والے راجہ کے سنگرامون کا وبھاگ کرنے والا وجر کی مانند دشمنوں کو کاٹنے والا اور پرجا کی رکھشا کرنے والا ہو۔ اِس میدان جنگ کا آپ کے ساتھ پرمیشر انتظام کرے۔ جہاں بدھی موجود۔ سب جگت پر وششٹ ہے۔ جہاں سب جگت کا پیدا کرنیوالا اور سب کا پرکاش کرنیوالا پیاتا ہمارا دھارن کرے۔ اُس عظیم الشان میدان جنگ کی فتحیابی میں عزت دینے والی اکھنڈ زمین کو وید وکت بنانے کے اپدیش روپ وچن سے ہم لوگ شُبھ گرہن کریں +

منتر ۶۔ اے نیک اوصاف والے انترکش میں ویاپک استری پرشو! جو

تمہارا سمندر کے پرشنست چنچل گنوں سے یکت سنگراموں کے سیوں کے ہیتو۔ بہت تیز چلنے والا۔ سمندر کو اچھادن کرنے والے ترنگوں کی مانند پراکرم اور جوہران کے بیچ میں مرن دھرم رہت کارن اور جو جلوں کے بیچ میں قبل از وقت موت سے چھڑانے والا روگ کو دور کرنے والی دوائی کی مانند گن ہے۔ جس سے یہ سینا پتی لڑائی اور اناج کا انتظام کرے۔ اس سے مذکورہ بالا پرانوں اور جلوں کے گنوں کی تعریف میں قابل تعریف بل اور پراکرم والے سدھے ہوئے گھوڑوں کی مانند ہو +

منتر ۷۔ جو ودوان لوگ وایو۔ من اور ستائیس اندریوں اور جیوتوں کو اس جگت میں دھارن کرنے والے ہو کر ان کے تمام اوصاف کو اور کما حقہ استعمال کر جانتے ہیں۔ وہ ہی جاہ و حشمت کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۸۔ اے تمام شاستروں میں بیان کی ہوئی صنعت و حرفت کی تعلیم کے جاننے والے راجہ! آپ کے راج میں تمام ودیاؤں کے جاننے والے اور صنعت و حرفت کے کاموں کو کرنے والے لوگ اور تیز رفتاری کو دینے والی کلوں کو جاننے والے انسان موجود ہوں۔ اور تیرے راج کو تقویت دیں۔ تو ہوا کی مانند تیز رفتار ہو باخبر ہو۔ دھارمک ہو۔ جاہ و حشمت والا ہو۔ تیرا اقبال دن بدن زیادہ ہو +

منتر ۹۔ اے راجہ! آپ کی عقل تیز ہو۔ جس طرح باز ہوا میں چاروں طرف تیزی سے اڑتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہم لوگوں کے لئے فوج کی طاقت سے طاقتور ہو جئے۔ اے تیز رو راجہ! تو اسی طاقت کے ذریعہ دکھ سے پار کرنے والا میدان جنگ میں فتح پانے والا بن۔ اے بہادر سبھا ہو! تم اپنے راجہ کی حفاظت کرو۔ اس کی سیوا کرو۔ علم و عقل کو حاصل کرو۔ میدان جنگ میں فتح حاصل کرو اور اچھے اچھے ہتھیاروں کا استعمال کرو +

منتر ۱۰۔ اے راج پرجا کے لوگو! جیسے میں سبھا ادھیکش راجہ اس پرماتما کو جس کا جاہ و جلال ستیہ ہے۔ اور جو جگت کا کارن ہے سب طرف سے پرکاشمان پرکرتی وغیرہ پدارتھوں کا رکھشک ہے۔ سب جگت کو پیدا کرنے والا ہے۔ جو پیدا کئے ہوئے جگت میں سب سے اعلیٰ۔ سب دکھوں سے بہترا سچدانند سوروپ

ہینے جیسے میں اس میں درڑھ ہوا ہوں۔ ویسے تم بھی ہو۔ اے راج کے سبھاسد لوگو! جیسے میں پراوپکاری پرش۔ ستیہ بنائے سے جگت۔ سب سُکھوں کے دہینے والے اور تمام ایشورج کے پیدا کرنے والے پرم ایشورج کے ساتھ چکر ورتی راجہ کے ایشورج میں تعریف کے لائق دُکھ سے خالی بھوگ کو پراپت ہو کے اروڑھ ہوؤں۔ ویسے تم بھی ہوؤ۔ اے پڑھنے پڑھانے والے ودیا کے پریمی لوگو! جیسے میں ودیا کا چاہنے والا۔ جس سے اہناشی پرگٹ بودھ ہو۔ اس سمپورن ودیا اور شبھ گن۔ کرم۔ سوبھاؤ کے پرکاش سے جگت تمام ودیا کے بودھ کے اُدھین ہونے۔ اتم وید بانی کی رکھشا کرنے والے وید۔ وید انگ اپانگ کے پار درشی کے اُدھین کئے وگیان میں سب سے اُتم سب دُکھوں سے رہت آنند میں درڑھ ہوا ہوں۔ ویسے تم بھی ہوؤ۔ اے فتح کے چاہنے والے لوگو! جیسے میں یودھا کہ جس سے ستیہ بنائے۔ ونے وغیرہ اُدھین ہوں۔ اس دُھنر وید یدھ ودیا کے پرکاشک۔ شتروؤں کے وجے میں پریرک دُشٹ شتروؤں کی بیخکنی کرنے والے پرش کی پریرنا میں وجے نامک اُتم سب سُکھ دینے والے سنگرام میں درڑھ ہوا ہوں۔ ویسے آپ بھی درڑھ ہو جئے۔

منتر ۱۱۔ اے تمام ودیاؤں کا پرچار اور اُپدیش کرنے والے راج پرش! آپ علم نصیب و فتح مند ہوں۔ اے عالم انسانوں! تم اس راجہ کو ویدوں کی مشہور بانی پڑھاؤ۔ اور اپدیش کرو۔ اس راجہ کی فنون جنگ میں واقفیت کو زیادہ کرو۔ اور اس کو بتاؤ۔ اے دشمنوں کی بیخ کنی کرنے والے راجہ! آپ دشمنوں پر فتح حاصل کر کے اقبالمند ہوں۔ اے عالم انسانوں! تم اس فتح نصیب راجہ کو راج دھرم کا پرچار کرنے والی بانی کا اپدیش دو۔ اور اس کو میدان جنگ میں فتح دلاؤ۔

منتر ۱۲۔ اے سورج کی کرنوں کی مانند انصاف کرنے والے راج پرشو! تم لوگ وید و شاستر کا پالن کرنے والے ودوان کی سنگت سے اپنی ودیا کو بڑھاؤ اور بڑے راجہ کو فتح نصیب کرو۔ تمہاری راج نیتی اور تمہارا کلام ستیہ پر مبنی ہو۔ اے سورج کی کرنوں کی مانند عدل و انصاف سے پرجا کی رکھشا کرنے

والے راج پرشو! تم لوگ جاہ وحشمت کے دینے والے سپہ سالار کو میدان جنگ میں فتح نصیب کرو۔ جاہ وحشمت والے پُرش کو اعلےٰ دولت وثروت کی تحصیل کے لیئے کوشاں کرو۔ تم لوگوں کی کلام انکساری اور بردباری والی ہو۔ تم ہمیشہ ہی سچ بولو ۔

منتر ۱۳۔ اے بہادرو! جیسے میں جسم اور آتما کی طاقت سے مالا مال سپہ سالار پرماتما کے بنائے جگت میں۔ جو کہ سب جاہ وحشمت کا دینے والا ہے سب کو پرورش کرنے والا ہے علم کل ہے۔ وید بانی کا پالنے والا ہے۔ جیسے میں اس کے پیدا کیئے ہوئے جاہ وحشمت میں فتح حاصل کروں۔ ویسے تم لوگ بھی فتح حاصل کرو۔ اے علم کی طاقت سے آراستہ۔ میدان جنگ کو جیتنے والے۔ چاروں طرف سے دشمنوں کی دیکھ بھال کر کے انکو گھیرنے والے لوگو! جیسے تم لوگ چاروں طرف چلتے ہو۔ ویسے ہی ہم بھی چلیں ۔

منتر ۱۴۔ جیسے ہر ایک تیز رفتار گھوڑا۔ منہ میں لگام لگا ہوا گلے سے بندھا ہوا بڑی تیزی سے راستے کے نشانوں کے عین نزدیک چلتا ہوا سوار کو دشمن کی فوج میں لے جاتا ہے۔ اسی طرح سپہ سالار کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی فوج کو تام کیل کانٹے سے لیس کر کے یوں ہی پر چلنے کے لئے تیار رکھے ۔

منتر ۱۵۔ اے راج پرشو! جو سپہ سالار بڑا ہوشیار اور چست وچالاک اور موقع کے مطابق کام کرنیوالا۔ اس ہرے بھرے درخت کے پتے یا تیز اڑنے والے نیل کنٹھ کے پروں کی مانند یا بہت ہی خواہش کرنے والے باز کی مانند یا نہایت ہی تیز رفتار گھوڑے کی مانند اچھے اچھے راستوں سے اپنی فوج کو احتیاط سے لیجاتا ہے۔ وہی دشمنوں پر فتح پا سکتا ہے ۔

منتر ۱۶۔ قاعدہ کے مطابق چلنے والے۔ پاک وصاف بھوجن پانیوالے بادل کی مانند گرجتے ہوئے۔ علم جنگ کے جاننے والے بہادر لوگ ہی چوروں اور ڈاکوؤں کے ہاتھ پاؤں توڑتے ہوئے ہم عالم لوگوں کے لیئے لڑائی کر کے سناتن سکھ کو دیتے ہوئے ہم سے ہمارے دشمنوں کو دور کریں ۔

منتر ۱۷۔ جو راجہ ہو۔ اس کو عالم ہونا چاہیئے۔ وہ شاستروں کا پٹھن پاٹھن

کرے۔ بدھی مان ہو شاستروں کے مقاصد کو جانے۔ بہت سے علوم فنون سے مزین ہو۔ اپنے آتما کی بھگتی کرنے والا ہو۔ روشن ضمیر ہو۔ وہی ہم سے لگان کا روپیہ حاصل کرے۔ اس قسم کے راجہ لوگ ہماری شاستروں کے بارے میں محبت یا بات چیت کو سنیں۔

منتر ۱۸۔ اے ستیہ ودیا کے جاننے والے۔ جیتنے جی مکتی کے سکھ کو پانیوالے اور اپنی ذات میں غیر فانی۔ بلند اقبال۔ روشن ضمیر عالم باعمل راجہ لوگو! تم ہر ایک لڑائی میں ہماری رکشا کرو اس میٹھے رس کو پیو۔ اور ہمارے دھن سے تر پت ہو کر آنندت رہو۔ جس دھرم مارگ پر عالم باعمل لوگ چلتے ہیں۔ اسی مارگ پر تم بھی چلو۔

منتر ۱۹۔ اے عالم انسانوں! آپ لوگوں کی مدد سے مجھے ویدوں کے ارتھوں کے ابھوو کے جاننے کا سوبھاگیہ بہت جلدی ہی حاصل ہو۔ سب انگوں کو دکھانے والی روشنی۔ اور سب روگوں کو دور کرنے والی سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کا علم مجھے حاصل ہو۔ پڑھے لکھے ماتا پتا حاصل ہوں۔ آپ قابل تعریف طاقت والے میدان جنگ کو جیتنے والے۔ میدان جنگ میں جاتے ہو۔ بالکل پاک کئے گئے بڑی فوج کے سپہ سالار کے قبول کئے جانے کے لائق حصے کو تم قبول کرو۔

منتر ۲۰۔ اے عالم لوگو! تم لوگ بھلی پرکار سکھوں کو حاصل کرنے۔ دھرم کرم کرنے۔ عقل کو بڑھانے۔ پڑھنے پڑھانے میں رغبت دلانے والی۔ ودیا نواس کے لئے زمانہ کی رفتار کو جتلانے والی۔ موہ کی بہ اتنی کا باعث۔ دن ہونے کے لئے وگیان یکت بانی۔ برے کرموں کے کرنے کا سوبھاؤ رکھنے والے مورکھ کے لئے نیچ سوبھاؤ والے پرش کے لئے۔ پدارتھوں کو جتانے والی۔ دنیا کے مالک پرماتما کے ساتھ یوگ کرنے کی ودیا کو ظاہر کرنے والی بدھی۔ اور سب ادھشٹاتا ؤں کے اوپر رہنے والے پرش کے لئے سب ویوہاروں کے جتانیوالی بانی کے پرچار کا پربندھ کرو۔

منتر ۲۱۔ اے انسانوں! اپنی عمر میں ایشور کی آگیا پالن کرو۔ زندگی کے باعث پران کو دھرم کرم اور ودیا ابھیاس میں لگاؤ۔ آنکھ کو بری طرف سے ہٹا کر

ششتا چار میں لگاؤ۔ کان کو وید ابھیاس میں لگاؤ۔ سمواد سے اپنے علم کو بڑھاؤ برہمچریہ وغیرہ یگیہ کو پالن کرو۔ جیسے ایشور سب کی پالنا کرتا ہے۔ ویسے ہی راجہ لوگ بھی اپنی سنتان کی مانند ہماری پالنا کرے۔ اور ہم وِدوان ہو کر جنم مرن سے چھوٹ کر مکتی کے سکھ کو جیلی پرکار حاصل کر سکیں +

منتر ۲۲۔ اے انسان! میں تجھے جیتی۔ حفاظت۔ مال و دولت۔ طاقت وعظمت سے مالا مال کرتا ہوں۔ تو ثابت قدم۔ نیموں کے مطابق چلنے والا۔ دھارن کرنیوالا اور مجلسی بن۔ یہ زمین تیری جنم بھومی ہے۔ تو اس زمین سے اناج پیدا کر۔ اسکو کھود کر پانی اور دیگر معدنیات نکال۔ تم سب لوگ آپس میں ایک دوسرے کو کہو۔ کہ ہمارا من اندریاں تمہارے لئے ہوں۔ جو ہمارا دھن ہے وہ تمہارے لئے ہو۔ جو ہماری بُدھی یا کرم ہیں۔ وہ تمہارے بھلے کے لئے ہوں جو ہمارا علم ہے تم اُس سے فائدہ اُٹھاؤ۔ جو ہمارا ہے۔ وہ تمہارا ہو۔ جو تمہارا ہے وہ ہمارا ہو +

منتر ۲۳۔ جیسے جاہ وجلال والے۔ ودیا اور ونیائے کے نیموں کو پالن کرنے والے راجہ کے لئے ویدک شاستر سمبندھی چاند کی مانند سب دکھوں کو ناش کرنے والی ودیا اور زمین اور پانی پر پیدا ہونے والی نباتات مفید ہو۔ ویسے ہمارے لئے بھی لابجہ دائک ہوں۔ جیسے نیک اعمال کرتے ہوئے ہم لوگ کاہلی چھوڑ کر راج کے پربندھ کیلئے جاگتے رہیں۔ ویسے تم بھی کیا کرو +

منتر ۲۴۔ اے انسانو! جیسے میں راج کے بیچ میں اُتپن ہوئے اچھے پرکار راج دھرم میں ورتمان اس زمین کو اور تمام گھروں کو پرکاشت کرتا اور سہارا دیتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی اس کو زینت دو۔ جو دھرم بلت ستیہ بانی کو جانتا ہے۔ اور رعایا سے خراج وصول کرتا ہے۔ وہ ہم و پر پرشوں کے دھن کو حاصل کرے +

منتر ۲۵۔ جو وید و شاستر سے حاصل ہونیوالے گیان اور ستیہ نیتی کو پراپت کرتا ہے۔ تمام علوم وفنون کو کماحقہٗ جاننے والا ہے۔ اور تمام چھوٹی چھوٹی راج دھانیوں اور سناتن دھرم کے مطابق پرجا کی پرورش کرنے والا۔ ان کو ترقی

دینے والا اور ہر ایک طرح سے اُن کی بہبودی چاہنے والا ہے وہی ہمارا راجہ ہے۔

منتر ۲۶۔ اے انسانوں! جیسے ہم لوگ ویدوں کو پڑھ کر۔ رکھشا کرنے والے سروودیاپک ایشور کو جان کر۔ عالموں میں سورج کی مانند عالموں کی سنگت کر کے چاروں ویدوں کو ان کے انگ اور اپانگوں کے ساتھ پڑھنے والے۔ بڑوں کے رکھشک۔ آگ کی مانند دشمنوں کو جلانے والے۔ شانت گن رکھنے والے دھرم آچرن سے پرکاشمان راجہ اور اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کر کے گرہ آشرم میں پرویش کرنے والے منشوں سے ودیا حاصل کر کے گرہ آشرم میں پرویش کریں۔ ویسے تم بھی کرو۔

منتر ۲۷۔ اے راجہ آپ ستیہ نیتی سے ودیا وغیرہ کے دان کے لئے پکشش پات رہت بیان کرنے کے لئے سب ودیاؤں کو پڑھانے۔ کمال جاہ وجلال حاصل کرنے۔ وید بانی کا مطالعہ کرنے۔ ایشور کو جاننے کے لئے تمام بہادر مردوں اور عالمہ عورتوں کو پریرنا کیا کریں۔

منتر ۲۸۔ اے وِدوان! آپ اس وقت ہمیں بھلی پرکار ستیہ بانی کا اُپدیش دیں ہمارے لئے ستر بھاؤ دھارن کریں۔ آپ بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ہزاروں پر فتح پانے والے اور دھن دینے والے ہیں۔ آپ ہمیں ہر پرکار سے سُکھ دیجئے۔

منتر ۲۹ منصف راجہ ہمیں بھلی پرکار تعلیم و تربیت دے۔ ویدلوگ ہمیں جسم کو مضبوط کرنے کی تعلیم دیں۔ عالم لوگ ہمیں اعلےٰ تعلیم دیں۔ ہماری ماتا ہمارے لب ولہجہ کو درست کرتی ہوئی ہمیں اچھی اچھی شکشا دے۔

منتر ۳۰۔ اے اچھے گن کرم۔ سوبھاؤ والے وِدوان! میں تم کو پرماتما کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں بھلی پرکار صنعت و حرفت کی تعلیم کے لئے سورج اور چاند کی مانند دھارن۔ پوشن کرنے والے ہاتھوں سے دھارن کرتا ہوں۔ اور بڑے وِدوان راجہ کے صنعت و حرفت سے مزین راج میں چکرورتی آپ کے گنوں کے ساتھ تجھ پر سب طرف سے خوشبودار رسوں کی بارش کرتا ہوں۔

منتر ۳۱۔ اے راجہ آپ آگ کی مانند درخشاں ہیں! جس طرح ایک اکھشری

گائتری دیوی سے جسم میں قائم پران وایو کی مانند آپ رعایا کو اتم ینیتی سے اتم کرتے ہیں۔ ویسے میں بھی اُتم کروں۔ اے پرجہ جنوں! جس طرح سورج اور چاند کی مانند نو اکھشر کی دیوی۔ اوشنک چھند سے تم دو پاؤں والے صفت شیل انسانوں کو اتم کرو۔ ویسے میں بھی اُتم کروں۔ اے پرمیشور کی مانند منصف راجہ! تین اکھشر کی دیوی انوشٹپ چھند کی طرح آپ جس طرح جنم ستھان۔ اور دیکھنے کے لائق مقامات کو اتم کرتے ہیں۔ ویسے میں بھی اُتم کروں۔ اے جاہ وحشمت کی خواہش کرنے والے منصف راجہ! جس طرح آپ ہرن وغیرہ پشوؤں کو اُتم کرتے ہیں۔ ویسے میں بھی ان کو اُتم کروں +

منتر ۳۲۔ اے چاند کی مانند سب کو طاقت دینے والے راجہ! جس طرح پانچ اکھشر کی دیوی پنکتی سے آپ شمال۔ جنوب۔ مشرق۔ مغرب اور اوپر کی پانچوں سمتوں کو اتم کیرتی سے بھرتے ہو۔ ویسے میں بھی ان کو سریشٹ کیرتی سے بھر دوں۔ اے سورج کی مانند راجہ! جس طرح آپ چھ اکھشروں کی دیوی تری اشٹپ چھند سے بسنت وغیرہ چھ موسموں کو شدھ کرتے ہو۔ ویسے میں بھی ان کو شدھ کروں۔ اے سبھا جنو! جس طرح ہوا کی مانند سات اکھشروں کی دیوی جگتی چھند سے گاؤں میں رہنے والے گائے۔ گھوڑا۔ بھینس۔ اونٹ۔ بکری۔ بھیڑ اور گدھا ان سات پشوؤں کو تم بڑھاتے ہو۔ ویسے میں بھی ان کو بڑھاؤں۔ اے تمام ودیاؤں کو جاننے والے ودوان کی مانند سبھاپتی! آپ جس طرح آٹھ اکھشروں کے یاجشی انوشٹپ سے گانے والے کی رکھشا کرنے والی عالمہ عورت کی عزت کرتے ہو۔ ویسے ہی میں بھی اس کی عزت کروں +

منتر ۳۳۔ اے سب کا بھلا کرنے والے راجہ! جس طرح آپ نو اکھشر کے یاجشی برہتی سے کرم اوپاسنا اور گیان تینوں کے باہمی تعلق کو بھلی پرکار جانتے ہو۔ ویسے میں بھی جانوں۔ اے تعریف کے قابل اور سب طرح سے سریشٹ راجہ! جس طرح آپ دس اکھشروں کی پنکتی سے وراٹ چھند میں جان

کئے گئے معانی کو حاصل کرتے ہو۔ ویسے میں بھی اُن کو حاصل کروں۔ اے جاہ وحشمت کے دینے والے جس طرح آپ گیارہ اکھشروں کی اشری ٹُشٹپ سے تری اشتشپ چھند کو بھلی پرکار جانتے ہو۔ ویسے ہی بھی اس کو جانوں۔ اے تمام عالم انسانوں! آپ جس طرح گیارہ اکھشروں کی گائتری سے جگتی سے کہی ہوئی نیتی کا پرچار کرتے ہو۔ ویسے ہی بھی اس کا پرچار کروں +

منتر ۲۴ - اے چوبیس برس تک ودیا پڑھنے والے وِدوان راجہ لوگو! جس طرح آپ تیرہ اکھشروں کے اشری انوشٹپ چھند سے دس پران۔ جیوآتما اور کارن روپ پرکرتی کے تعریف کے لائق پدارتھوں کے مجموعہ کو اتمنا سے جانو۔ ویسے میں بھی جانوں! اے چالیس برس تک برہمچریہ دھارن کرکے ودیا پڑھنے والے ودوانوں! جس طرح آپ چودہ اکھشروں کے اوشنک چھند سے دس اندریاں۔ من۔ بدھی۔ چیت۔ آہنکار روپ تعریف کے پدارتھ ودیا کو جانو۔ ویسے میں بھی جانوں۔ اے اڑتالیس برس تک برہمچریہ دھارن کرکے علم اور جسم کے لحاظ سے سورج کی مانند روشن وِدوانوں! جس طرح آپ پندرہ اکھشروں کی آسُری گایتری سے چار وید۔ چار اُپ وید (آیوروید۔ دھنروید۔ گندھروید۔ ارتھ وید) اور چھ انگ (شکچھا۔ کلپ۔ ویاکرن۔ نِروکت چھند اور جوتش) یہ چودہ اور پندرھویں ان سب کے قابل تعریف باہمی تعلق اور استعمال کو جانو۔ ویسے میں بھی جانوں۔ اے آتما کے لحاظ سے غیرفانی جاہ وحشمت والے راجہ کی استری جس طرح آپ سولہ اکھشری انوشٹپ سے پرمان وغیرہ سولہ پدارتھوں کی ودیا کو بھلی پرکار جانو۔ ویسے میں بھی جانوں اے پرجا کی رکھشا کرنے والے راجہ! آپ جس طرح سترہ اکھشروں کے پرجاپتی گائتری چھند سے چار ورن۔ چار آشرم۔ سننا۔ وچارنا۔ دھیان کرنا عمل کرنا۔ نہ ملنے کی خواہش۔ ملے کی رکھشا۔ اکھشت کا بڑھانا۔ بڑھے ہوئے کو اچھے مارگ میں لگانا۔ اور مکتی کے انوشٹھان روپ کو اچھی پرکار جانو۔ ویسے میں بھی ان کو اچھی طرح سے جانوں +

منتر ۲۵ - اے ہمیشہ نیک اعمال کرنے والے راجہ تو اپنے راج میں آگ

کی مانند روشن نیتی مان ودوانوں کی ستیہ بانی کو سُن۔ جو برہم سجھا یا راج میں قائم ہوں۔ اُن عادل انسانوں سے تو دھرم کی باتیں حاصل کر۔ جو ہوا کی مانند تیز رفتار اور جو دکھن کی سمت میں قائم ہوں۔ اُن ودوانوں سے ذان کی کریا سیکھ سب ودوانوں کے برابر نیتی کے جاننے والے جو پشچم دشا میں راج کرچاری ہوں اُن سُکھ دینے والے ودوانوں سے آنند دینے والی بانی کو سُن۔ پران اور ایان کی مانند یگیہ کے کرنے والے ست پرش کی مانند انصاف کرنیوالے جو اُتر سمت میں ودوان ہوں۔ ان سے دُوت کرم کی کریا کو جان۔ چاند کی مانند جاہ وحشمت والا ہو کر سب کو آنند دینے والے ودیا۔ وِنے اور دھرم اور ایشور کی سیوا کرنے والے ودوانوں اور آپت پرشوں کی بانی کو پراپت ہو کر تو دھرم کا سیون کر +

منتر ۳۶۔ اے راجہ آپ بجلی وغیرہ پدارتھوں کی ودیا کو جاننے والے ودوانوں سے جو پورب کی دشا میں قائم ہیں۔ ستیہ بانی کو گرہن کیجئے۔ جو یوگ کے آہنسا وغیرہ انگوں سے مزین دکھشن دشا میں یوگی لوگ اور نیائے کرنیوالے راجہ ہیں۔ ان سے ستیہ کریا حاصل کیجئے جو پشچم دشا میں پرتھوی وغیرہ پدارتھوں کے جاننے والے ودوان ہیں۔ ان سے ذہنی کو سیکھو۔ جو پرشوتروں کا سادھان کرنے والے۔ اُتر دشا میں نیچے اوپر قائم پران اور اُوان کی مانند سب دھرموں کے بتانے والے یا پرچاند میں نیتر و گیان کو جاننے والے اور سب کو سُکھ دینے والے ودوان ہیں۔ ان سے سب کو فائدہ پہنچانیوالی ودیا کو گرہن کرو۔ اور جو اونچے آسن یا اعلےٰ ویوہار کرنے والے دھرم کو پالنے والے سوم وغیرہ اوشدھیوں کو جاننے یا ایور وید کو جاننے والے ہیں۔ ان سے امرت روپی اوشدھی ودیا کا سیون کرو +

منتر ۳۷۔ اے راجہ آپ دُکھ دینے والے دشمنوں کی فوج کو اچھی طرح پار اتاریں۔ تاکہ آپ کے دھرم یکت راج میں سبھا ہی آنند بڑھے تمہاری فوج خوب قواعددان اور مضبوط ہو۔ دُکھ دینے والے دشمنوں کو دور کرو۔ اور ودیا۔ بل اور نیائے کو دھارن کرو +

منتر ۳۸۔ اے راجہ! میں ستیہ کرپا سے جاہ و حشمت کے دینے۔ عدل کے نور سے منور۔ طاقتور فوج کی طاقت سے۔ سورج چاند کی مانند سپہ سالار کے زور بازو سے طاقت دینے والے وید کے ہاتھوں سے راکھشسوں کے ناش کے لئے آپ کو گرہن کرتا ہوں۔ جس طرح تو نے دُشٹ کو مارا ہے۔ ویسے ہی ہم بھی دشٹوں کو ماریں۔ جیسے وہ دُشٹ نشٹ ہو جائے۔ ویسے ہم لوگ بھی ان سب کو نشٹ کریں +

منتر ۳۹۔ اے راجہ! آپ سورج کی مانند جاہ و جلال والے ہیں۔ آگ کی مانند گرہستی لوگوں کا اوپکار کرنے والے ہیں۔ آپ بناتات میں سوم لتا کی مانند ہیں۔ آپ دھرم کے پالنے والے سجنوں کے سجن ہیں۔ آپ نیک اعمال کرنے والے ہیں۔ متر ہیں۔ ویدبانی کے پالنے والے ہیں۔ جہاں وِدوان ہیں پرم شریشٹ ہیں۔ گائے وغیرہ پشوؤں کے لئے شدہ وایو کی مانند ہیں۔ تیرے جیسے راجہ کو ستیہ وادی دھرماتما لوگ پرجا کی رکھشا کے لئے سدا ہی پریرنا کریں +

منتر ۴۰۔ اے وِدوان لوگو! پرجا میں چاند کی مانند پیارا یہ تمہارا اور ہمارا سب کا راجہ ہے۔ وہ نیک پتا اور دھرماتما تا تا کا پُتر ہے۔ تم پرجا کی رکھشا کے لئے اسی پرش کو جو کہ ہمہ صفت موصوف ہے۔ اور جو دھارمک انسانوں پر راجیہ کرنے کے لائق ہے۔ دولت و ثروت کی تحصیل کے لئے اپنا راجہ بناؤ۔ اور اس کے دشمنوں کو اس سے دور کرو +

دسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے انسانوں! جن کریاؤں سے وِدوان لوگ پران اور اُپان کو سب پرکار سے سینچتے اور بجلی کے علم کو حاصل کرتے اور دشمنوں پر فتح پاتے ہیں تم بھی اُن ہی کریاؤں سے بل اور پراکرم کو بڑھانے۔ زندگی دینے۔ گیان اور پرکاش نیکت راج کو دینے والے قابل تعریف میٹھے جل یا پران کو گرہن کرو۔

منتر ۲۔ اے چکرورتی راجہ آپ سُکھ کی بارش کرنے والے گیان اور راج کے دینے والے ہیں۔ آپ مجھے بھی بستنیہ نیتی سے راج کو دیجئے۔ آپ سُکھ کی بارش کرنے والے راج کے جاننے اور راج پروان کرنے والے ہیں۔ آپ راج کی رکھشا کرنے والے کو بنائیے سے پرکاشت راج کو دیجئے۔ آپ راجاؤں کو راج ادھیکار دینے والے اور زبردست فوج رکھنے والے ہیں آپ میرے لئے سندبانی سے راج کو دیجئے۔ آپ آنند دینے والی طاقتور فوج رکھنے والے ہیں۔ آپ اس پردکش پُرش کے لئے راج کو دیجئے۔

منتر ۳۔ اے انسانوں! آپ جو عمدہ سامانوں کو حاصل کر کے ستنیہ نیتی سے راج کی سیوا کرنے والے سبھاسد ہو۔ آپ کرپا کر کے مجھے راج دیجئے۔ تم لوگ پدارتھوں کو جانتے ہوئے راج کے دینے والے ہو تم لوگ راج کی رکھشا کرنے والے پُرش کو راج دو۔ اے علم و عمل کے زیور سے آراستہ رانی اور دیگر استریو! آپ راج دینے والی ہیں۔ آپ مجھے راج دیجئے۔ آپ چتندری اور راج کے دینے والی ہیں۔ آپ ودیا بل اور پراکرم والے پُرش کو راج دیجئے۔ آپ ستنیہ نیتی سے اپنی مانند پیاری راج کو دینے والی ہیں۔ آپ مجھے راج دیجئے۔ آپ اپنے حسب مرضی خاوندوں کے ساتھ خوش ہونیوالی اور آتما کی مانند پیاری۔ راج کے دینے والی ہیں۔ آپ اس برہمچاری ہیرپُرش کو راج دیجئے اے سبھاپتی آپ راج دینے والے اور میٹھے پانیوں کی رکھشا کرنے والے ہیں۔

آپ مجھے ستیہ نیتی سے راج دیجئے۔ اے سبھاپتی آپ ستیہ وچنوں سے راج دینے والے اور پرانوں کے رکھشک ہیں۔ آپ اس پرانیوں کو طاقت دینے والے پُرش کو راج دیجئے۔ اے راجہ! آپ ستیہ نیتی کے ساتھ راج دینے والی فوجوں میں اس طرح محفوظ ہیں۔ جس طرح کہ بچہ ماں کے رحم میں محفوظ ہوتا ہے۔ آپ مجھے راج دیجئے۔ اے راجہ آپ راج دینے والے پرجاؤں کے سوامی تعریف کے قابل ہیں۔ آپ اس شخص کو راج دیجئے۔

منتر ۴۔ اے راج پرشو! تم لوگ سورج کی مانند اپنے انصاف کی روشنی سے سب کے تیج کو بڑھانے والے ہو۔ اور عدل و انصاف سے راج دینے والے ہو۔ آپ مجھے راج کو دیجئے۔ اے انسانوں! جس طرح سورج کی روشنی کی مانند تحصیل علم کر کے تم لوگ راج دینے والے ہو اسی طرح علم میں سورج کی مانند روشن شخص کو آپ راج دیں۔ اے عالم انسانوں! جس طرح تم لوگ سورج کی مانند تیج دھاری ہو کر ستیہ تا کے دینے والے ہو۔ اسی طرح آپ مجھ تیج دھاری کو راج دیجئے۔ جس طرح سورج کی مانند روشن ہوتے ہوئے آپ لوگ راج دینے والے ہو۔ اسی طرح اس پرکاش مان پُرش کو آپ راج دیں۔ جس طرح آپ انسانوں کو آنند دینے والے ہو کر ستیہ وچنوں سے راج دینے والے ہو۔ اسی طرح آپ مجھے راج دیں۔ جس طرح آپ پرانیوں کو سکھ دینے والے ہو کر راج کے دینے والے ہو۔ اسی طرح آپ سکھ کے دینے والے انسان کو راج دیجئے جس طرح آپ لوگ گائے وغیرہ پشوؤں کے سنتانوں کو بساتے ہوئے ستیہ کریاؤں سے راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ پشوؤں کی رکھشا کرنے والے کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ لوگ سنتان وغیرہ سے پشوؤں کے رکھشک ہوتے ہوئے راج کے دینے والے ہیں اسی طرح آپ گائے وغیرہ پشوؤں کی رکھشا کرنے والے پُرش کو راج دیجئے جس طرح آپ لوگ کامنا کرتے ہوئے ستیہ نیتی سے راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ راج کی خواہش کرنے والے کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ لوگ خواہش مند ہو کر راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح اس

خواہش کرنے والے پُرش کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ عظیم الشان طاقت رکھتے ہوئے ستیہ پرشارتھ سے راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ طاقت والے کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ لوگ پراکرمی ہو کر راج کے دینے والے ہیں اسی طرح آپ اس پراکرمی پُرش کو راج دیجئے۔ اے رانی اور دیگر استریو! جس طرح آپ قدرت رکھتی ہوئی ستیہ پرشارتھ سے راج دینے والی ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ قدرت رکھنے والے کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ قدرت رکھتی ہوئیں راج دینے والی ہیں۔ اسی طرح آپ اس قدرت رکھنے والے پُرش کو راج دیں۔ جس طرح آپ نیک اوصاف رکھنے والے انسانوں کی پرورش کرنے والی ہو کر ستیہ کرموں کے ساتھ راج دینے والی ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ نیک اوصاف رکھنے والے کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ نیک انسانوں کا دھارن کرنے والی ہو کر راج کے دینے والی ہیں۔ اسی طرح آپ اس ستیہ سے پیار کرنے والے پرش کو راج دیجئے۔ اے سبھاپتی اور دیگر راج پرشو! جس طرح آپ لوگ سب سنسار کی پالنا کرتے ہوئے ستیہ بانی کے ساتھ راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ لوگ مجھ سب کی پالنا کرنے والے کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ دنیا کا انتظام کرنے والے ہو کر راج کے دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ دھارن کرنے والے پرش کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ لوگ سب ودیا اور دھرم کے معاملات میں ماہر ہوتے ہوئے ستیہ کریا سے راج دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ مجھ نیک اوصاف رکھنے والے کو راج دیجئے۔ جس طرح آپ لوگ سب ودیا اور دھرم مارگ کو جاننے والے ہو کر آپ سے آپ ہی پرکاشمان راج (سوراجیہ) کے دینے والے ہیں۔ اسی طرح آپ اس دھرماتما پرش کو راج دیں۔ اے استریو! کشتریوں کے لئے پوجا کے لائق کشتریوں کے راج کو چاہتی ہوئی بل اور پراکرم سے کشتریوں کے لئے بڑے راج کو دھارن کرتی ہوئی دشمنوں کے قابو میں نہ آتی ہوئی خوش ذائقہ رس والی او شدھی اور بہار وغیرہ موسموں کے سُکھ کو حاصل کیا کرو۔ اے نیک لوگو۔ تم بھی ایسی ہی استریوں کو حاصل کرو۔

منتر ۵۔ اے راجہ! جیسے آپ جاہ و حشمت کا اظہار کرنے والے ہیں۔ ویسا ہی میں بھی بنوں۔ تاکہ آپ کی طرح میری وِدیا بھی پرکاش ہو۔ جیسے آپ بجلی وغیرہ کے جاننے کے لئے ستیہ بانی اور اوشدھیوں کے جاننے کے لئے ویدک وِدیا۔ سورج کو سمجھنے کے لئے علم نجوم۔ ویدوں کا ارتھ اور اچھی شکچھا جاننے والی بانی کے لئے ویاکرن وغیرہ ویدوں کے انگوں کا گیان۔ پران کی رکھشا کے لئے یوگ کی وِدیا۔ کائنات کے مالک ایشور کو جاننے کے لئے برہم وِدیا۔ اندریوں کے سوامی جیوآتما کے لئے وچار وِدیا۔ ستیہ بانی کے لئے ستیہ اُپدیش اور وِدیا کھیان دینے کی وِدیا۔ چھند رچنا کے لئے چھند شاستر کی وِدیا۔ پرماتوؤں کو سمجھنے کے لئے سوکشم پدارتھوں کا گیان۔ جاہ و حشمت کے لئے پرشارتھ کا گیان عادل و منصف ہونے کے لئے راج نیتی کو گرہن کرتے ہیں۔ اسی طرح میں بھی کروں۔

منتر ۶۔ اے سبھاپتی! آپ ودیا بانی کے بہ برشٹ رہت آچرن والے بھائی ہیں۔ آپ اوشدھیوں کو کاٹنے اور برہمچریہ وغیرہ کے تپ کے لئے مشہور ہیں۔ سب جگت کے پیدا کرنے والے ایشور کے پیدا کئے ہوئے جگت میں بڑھنے والی اور بڑھانے والی دونوں ہی شبھ گن۔ کرم اور سوبھاؤ والی اور پوتر ہیں۔ اے بڑھنے بڑھانے والی استریو! میں تم دونوں کو ایشور کے پیدا کئے ہوئے اس جگت میں سورج کی کرنوں کی مانند چھبیہ رہت ودیا۔ اچھی شکچھا۔ دھرم گیان اور برہمچریہ وغیرہ دھارن کرا کے تم کو اچھی طرح پوتر کرتا ہوں۔ تم ستیہ کریاؤں سے راجاؤں میں بہ برپرشوں کو پیدا کرنے والی بنو۔

منتر ۷۔ جو سر نیشٹ راجہ ہے۔ اس کو چاہیئے کہ وہ ودیا اور اچھی شکچھا کو حاصل کی ہوئی ایک ساتھ پرسن ہونے والی۔ قابل تعریف۔ دھن اور کیرتی سے جگت۔ کپڑوں اور زیوروں سے ڈھپی ہوئی۔ گھر کے کاموں میں ہوشیار اور عالم استریوں سے پیدا شدہ بچے کو بہت پیار کرنے والی دائیوں کے پاس تعلیم و تربیت کے لئے رکھے۔

منتر ۸۔ اے راجہ آپ اپنے راج کل میں بلوان ہیں۔ کھشتری پرش کو بڑی عمر دینے والے ہیں۔ راج کا سہارا ہیں۔ راج کے منتظم ہیں۔ بادل کا

ناش کرنے والے سورج کی مانند کرم کرنے والے ہیں۔ منتر کے منتر ہیں۔ سریشٹھ پرشوں کے ساتھ سریشٹھ ہیں۔ دشمنوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ ان کو پیار کرنے والے ہیں۔ اور سنتیہ کا اپدیش کرنے والے ہیں۔ یہ ہیر پرش آپ کے ساتھ بادل کی مانند عدل وانصاف کو چھپانے والے دشمن کو ہلاک کرے۔ اس راج پربندھ کرنے والے مقدم شخص کی تم لوگ چاروں طرف سے حفاظت کرو اس تر چھے کھڑے ہوئے راج پرش کی تمام رکھشا کرو ؁

منتر ۹۔ اے انسانو! تم لوگ عالم باعمل انسانوں کو جو آگ کی مانند گھروں کی رکھشا اور پالنا کرنے والے ہیں جانو۔ اور ان کو حاصل کرو۔ سب شاستروں کو بجلی پکارتے ہوئے اور دشمنوں کے مارنے والے سپہ سالار کو کماحقہ جانو اور حاصل کرو۔ ستنیہ وغیرہ کے برتنوں کو دھارن کرنے والے متر اور سریشٹھ لوگوں کو کماحقہ جانو اور حاصل کرو۔ سب اوشدھیوں کو جاننے والے اور پشٹی دینے والے وید کو جانو۔ سب کو سکھ دینے والی بجلی اور بھومی کو کماحقہ جانو بہت سکھ دینے والی وید وان ماتا کو کماحقہ جانو ؁

منتر ۱۰۔ اے راجہ! دوسروں کو کاٹنے اور دکھ دینے والے دشمنوں کو جیت کر آپ پورب دشا میں مشہور ہوں۔ آپ کو گائتری چھند۔ وسیع ممک۔ سام وید۔ من۔ بانی اور جسم کی طاقتوں کا گیان کرانے والا قابل تعریف بسنت رتو۔ وید سانشورا اور برہم گیانی۔ برہمن کل روپ اور دھن پراپت ہوں ؁

منتر ۱۱۔ اے راجہ! آپ کو تری اشٹپ چھند سے سعد گیان۔ سام وید۔ کا بڑا حصہ۔ پانچ پران۔ پانچ اندریاں اور پانچ بھوت کی تحصیل کرانے والا گرمی کا موسم۔ کھشتریوں کے دھرم کا رکھشک کھشتری کل روپ اور راج سے پرگٹ ہوا دھن حاصل ہوں۔ اور آپ دکھشن دشا میں مشہور ہوں ؁

منتر ۱۲۔ اے راجہ! آپ کو جگتی چھند۔ مختلف معنوں والا سام وید۔ پانچ کرم اندریاں۔ پانچ گیان اندریاں۔ پانچ مہا بھوت اور کاریہ اور کارن تمام حمد و ثنا کا مجموعہ۔ برسات کا موسم۔ دھن اور ویش لوگ پراپت ہوں۔ آپ کی

کیرتی پشچم دشا میں پھیلے +

منتر ۱۳ - اے راجہ! آپ اُتر کی دشا میں مشہور ہوں - اور آپ کو انوشٹپ چھند اور مختلف ارتھوں والے سام وید کا بڑا حصہ - سولہ کلاؤں - چار پتھار ہتوں اور ایک کرتا ان اکیس چیزوں کو پورن کرنے والا - قابل تعریف - سردی کا موسم جاہ و جلال او پھل روپ شودر کل آپ کو پراپت ہو +

منتر ۱۴ - اے راجہ! آپ اوپر کی طرف مشہور و معروف ہوں - اور آپ کو پنکتی چھند - شکری اور ریوتی چھند - سام وید - تین کال - لوگوں کی ودیا - تینتیس و سو وغیرہ پدارتھ ستوترون کے دو بھید ہمینت رتو - بر ہچریہ کے ساتھ ودیا کا پڑھنا اور جاہ و جلال یہ سب تجھ کو ترپت کریں - اور دُشٹ چور کا منہ کالا ہو +

منتر ۱۵ - اے آپت ودوان! جیسے آپ جاہ و حشمت کا پرکاش کرنے والے اور بہا کرم نگیت ہیں - ویسا ہی میں بھی بنوں - آپ کی طرح تحصیل علم سے میری قسمت کا ستارہ بھی چمکے - آپ مجھ کو موت سے بچائیں +

منتر ۱۶ - اے اپدیش کرنے والے آپ سب کے متر اور سکھ دینے والے ہیں - اے دشمنوں کو مارنے والے سپہ سالار آپ سب سے اعلیٰ ہیں - آپ دونو اپدیش کرنیوالے کے گھر پر جائیں - او رفانی اور غیر فانی پدارتھوں کا اپدیش کریں - اے پرکاش سوروپ اور جاہ و حشمت کا پرکاش کرنیوالو! تم دونوں سورج اور آگ کی مانند علم و ہنر کا پرکاش کرو +

منتر ۱۷ - اے راجہ جس طرح میں آپ کو چاند کی مانند بیش دینے والا آگ کی مانند روشنی دینے والا - سورج کی مانند تیج دینے والا تحصیل علم کرنے والا اور بجلی کی مانند من وغیرہ اندریوں سے راج کا ادھیکاری کرتا ہوں - ویسے تو بھی کھشتری کل اُتپن لوگوں میں اعلےٰ طریقہ سے راج کا پالن کر - اور ودیا اور دھرم کی ہمیشہ رکھشا کیا کر +

منتر ۱۸ - اے وید و شاستر کے جاننے والے سپہ سالار آپ ایشور اور وید کے سیوک ہم برہمن لوگوں کے ادھشٹاتا ہیں - آپ دھرماتما ہیں - اور آپ

نیک اوصاف سے موصوف ہیں۔ نیک اوصاف سے موصوف راج پتر کو پوتر گن کرم اور سوبھاؤ والی راج کنہیا سے ماتا پتا کی رکھشا کرنے والے پتر اور اچھی شکچھا کرنے کے قابل موجود رعایا کے لئے قابل عزت کھشتری کل کے لئے۔ ودیا اور دھرم میں بڑے بڑے سریشٹ پرشوں کے ہونیکے لئے سریشٹ چھوٹے راجاؤں پہ قدرت والا ہونیکے لئے۔ دولتمندوں کے جاہ وحشمت اور دھن کو بڑھانے کے لئے جس کا کوئی دشمن نہ ہو۔ ایسے پتر کو پیدا کرو +

منتر ۱۹۔ اے راجہ کے کاریگرو! تم جل سے سینچے جا کر اوپر اور نیچے چلنے والے۔ خلا میں رہنے والے بادل کے پیچھے پیچھے چلانے سے چلنے والے۔ سمندر میں چلنے والے ومان بناؤ۔ جو کہ بارش کرنے والے بادل کے اوپر سے چلتے ہیں۔ اور سرو ویاپک ایشور کے جگت میں پراکرم کو حاصل کرو۔ تم ایسے ومان بناؤ۔ جو اس ہوا میں خلا میں بھری ہوئی بجلی میں اور بادلوں میں اڑیں +

منتر ۲۰۔ اے پرجا کے سوامی ایشور! آپ جیو اور پرکرتی وغیرہ سے جو کہ خواہش اور روپ والی ہیں۔ ان سے اوپر ہیں۔ آپ کے سوائے دوسرا کوئی نہیں۔ آپ علم کل ہیں۔ آپ کے سیون سے ہم لوگ جس جس پدارتھ کی خواہش کرتے ہوئے آپ کا سیون کریں۔ وہ وہ پدارتھ آپ کی کرپا سے ہم لوگوں کو پراپت ہو۔ جیسے آپ نظر سے غائب دنیا کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ ویسے ہی آپ اس نظر آنیوالی دنیا کی حفاظت کرتے ہیں۔ آپ اس جگت کے محافظ ہیں۔ ہم لوگ ستیہ بانی کے ذریعہ ودیا اور چکرورتی راج کی رکھشا کرنیوالے ہوں اے دشمنوں کو رلانے والے ایشور آپ کا نام دکھوں سے نجات دینے والا ہے۔ آپ کے ایسے نام کو ہم قبول کرتے ہیں۔ آپ ہمارے اشٹ دیو ہیں۔ ہم لوگ آپ کی حمد وثنا کرتے ہیں +

منتر ۲۱۔ اے راجہ آپ کسی سے نہ مارے جانے والے ہیں۔ قابل تعریف روپ والے ہیں۔ آپکا وجر دشمنوں کے لئے کمال رعب وداب والا ہے میں آپکو دکھ سے بچانیکے لئے سب کو شکچھا دینے والے اور سبھا کے سوامی کی شکچھا سے مزین کرتا ہوں منو گیہ کرانے والے لوگوں کے کہنے کے مطابق اپنی چیز کو دھارن کریں

راج نیتی کے لئے آپ کا یوگ ابھیاس سے جتن کرتا ہوں۔ تیرا من اور اندریاں تیرے بس میں ہوں ہم لوگ آپ کو پراپت ہوتے ہیں۔ آپ دشمنوں پر فتح حاصل کرکے آنند حاصل کریں +

منتر ۲۲۔ اے پرکاشمان سبھاپتی راجہ! آپ کے ہاتھ میں وجر کی مانند ہتھیار رہیں۔ ہم آپ کے راج میں ادھرم کا کوئی کام نہ کریں۔ آپ کی وید اور ایشور میں ہمیشہ ہی شردھا بنی رہے۔ اور کبھی دُور نہ ہو۔ تیز رفتار دشمنوں کے حملوں کو برداشت کرنے والے آپ جن گھوڑوں کے لگام کی رسی اور سندر گھوڑوں کو نیم سے رکھتے ہیں۔ اور جس رتھ پر آپ بیٹھتے ہیں۔ اُن گھوڑوں اور اس رتھ کے ہم لوگ بھی ادھشٹاتا ہوں +

منتر ۲۳۔ اے پرجا کے لوگو! جیسے ہم لوگ گھر کے مالک دھرم اور وگیان والے پُرشوں کے لئے ستیہ نیتی۔ سوم لتا وغیرہ تمام نباتات اور درختوں کے لئے ویدک شاستروں کے علم سے پیدا ہوئی ہوئی کریا۔ پرانوں اور یگیہ کرنے والے لوگوں کے بل کے لئے یوگ ابھیاس اور شانتی کے دینے والی بانی اور جیو کی من اندری کے لئے اچھی شکچھا کا اُپدیش کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی کرو۔ اے زمین کی مانند بہت سی عمدہ صفات والی ماتا تو مجھ کو دُکھ مت دے اور میں بھی تجھکو دُکھ نہ دوں +

منتر ۲۴۔ پرماتما سب پدارتھوں کو ستھول کرتا ہے۔ وہ پوتر پدارتھوں میں قائم اور نواس کرتا ہے۔ وہ انترکش میں رہتا ہے۔ سب پدارتھ دیتا۔ گرہن کرتا اور رچے کرتا ہے۔ وہ پرتھوی میں ویاپک ہے۔ مہمان کی مانند ستکار کئے جانے کے لائق ہے۔ ہر ایک گھر میں اور انسانوں میں۔ اتم پدارتھوں میں کارن روپی پرکرتی میں) خلاء میں رہتا ہے جلوں کو پرسدھ کرتا ہے۔ پرتھوی وغیرہ تتوں کو پیدا کرتا ہے۔ ستیہ ودیاؤں کے پرکاشک ویدوں کو پرسدھ کرتا ہے۔ بادلوں۔ پہاڑوں اور درختوں کو پیدا کرتا ہے۔ وہ ستیہ سوروپ اور سب سے بڑا ہے۔ اُسی کی اوپاسنا کرنی چاہئے +

منتر ۲۵۔ اے پرماتمن! آپ مجھ میں جیون دھارن کیجئے۔ آپ سب کو سہادھنی کرنیوالے ہیں۔ آپ نورکل ہیں۔ آپ طاقت کل ہیں۔ آپ مجھے طاقت دیجئے

اے راج اور پرجا کے پرشوا میں بل اور پراکرم کو بڑھانے والے جاہ و حشمت سے
تمہارے پراکرم اور بل کو تمہارے لئے ہر طرح سے بڑھاتا ہوں +

منتر ۲۶- اے رانی- آپ سُکھ دینے والی ہیں- نیک سلوک کرنیوالی ہیں- راج
میں انصاف کرنیوالی ہیں- آپ سُکھ دینے والی اچھی شکچھا اور ودیا کو حاصل کیجئے
اور کھشتری کل کی راج نیتی کو سب استریوں پر واضح کیجئے +

منتر ۲۷- اے رانی! جس طرح آپ کا راست گو- مرتاض اور روشن ضمیر خاوند
چکرورتی راجہ ہو کر عدالت میں بیٹھ کر پرجا کا روز ہی انصاف کرتا ہے- ویسے
ہی تو بھی انصاف کیا کر +

منتر ۲۸- اے بہت سکھوں اور بہت سی بہبودیوں کے دینے والے
اور بار بار انوشٹھان کرنے والے- آتم ودیا کو حاصل کئے ہوئے جس طرح شمال جنوب
مشرق- مغرب اور اوپر کی پانچ دشائیں تیرے لئے کلیان کاری ہوں- ویسے ہی تیری
استری کے لئے بھی ہوں- جس طرح آپ دُشٹوں کا ترسکار کرنے والے اور جاہ و
حشمت کے پیدا کرنے والے اور ستیہ کی پریتا سے دُشٹوں کو رُلانیوالے اور دولت
و ثروت کے دینے والے ہیں- ویسے ہی میں بھی بنوں- جیسے میں آپکے یش اور کیرتی کو
چاروں طرف پھیلاؤں- ویسے آپ بھی مجھے میرے کاموں میں کامیابی دیں +

منتر ۲۹- اے راجا اور رانی! جیسے مہا پرشارتھی- دھرم پرکھشک
سیوک بجلی کی مانند ودیا یک پیدا ہوئے پدارتھوں کے ساتھ اور موجودہ پدارتھوں
کے بیچ میں قائم ہو کر ستیہ کریا سے گھی وغیرہ ہوم کے پدارتھوں کو پراپت کرتا ہوا سورج
کی کرنوں کے ساتھ ہوم کئے پدارتھوں کو پھیلا کر سکھ دیتا ہے- اسی طرح آپ بھی
سیلنے کرتے ہوئے سب کی سیوا کرتے ہوئے جاہ و جلال سے راج کو پراپت کریں
اور سدا ہی نیک کام اور پریتی کرتے رہیں +

منتر ۳۰- اے پرجا اور راج پرشوا جس طرح میں پریرنا کرنے والے وایو
کی مانند- سمپورن چیشٹا کرانے والے کی مانند وگیان اور کریا سے یُکت دیہ
بانی کی مانند- روشن سورج کی مانند پرجا کی پالنا کرنے والی سُکھ روپ
پرتھوی اور گائے وغیرہ کی مانند- بڑوں کی رکھشا کرنے والے- بجلی اور

چاروں ویدوں کے جاننے والے وِدوان کی مانند پاپیوں اور دشمنوں کے مجموعہ میں منتشر کرنے والی آگ کی مانند۔ آنند کے دینے والے روشن چاند کی مانند۔ تمام برہمانڈ میں موجود اور پرکاشمان ایشور کی مانند نیک اوصاف نیک اعمال اور اعلیٰ اخلاق سے متحرک ہو کر اچھی طرح چلتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی چلو +

منتر ۱ ۳۱۔ اے راج اور پرجا پرشو! تم سورج اور چاند کی مانند اچھا اپدیش کرنے والے اور اچھی شکچھا دینے والے بنو۔ تمہاری بدھی شدھ ہو۔ تم اچھی شکچھا دینے والی بانی کو حاصل کرو۔ جاہ و حشمت کے لئے کوشش کرو۔ پاکیزہ اعمال کرو۔ ہوا کی مانند پاک بنو۔ پرماتما کی عبادت کرو۔ نیک اوصاف حاصل کرو۔ علم پڑھو۔ دولت کماؤ۔ یوگ کرو۔ اور آپس میں پیار سے رہو +

منتر ۲ ۳۲۔ اے عالم راجہ! آپ کمال جاہ و حشمت والے ہیں۔ وِدوان اور دھارمک لوگوں نے آپ کو برہچریہ کے نیموں کے بموجب قبول کیا ہے۔ آپکو علم کی تحصیل کے لئے۔ اعلیٰ جاہ و حشمت کے لئے اور حفاظت کے لئے قبول کرتے ہیں جس طرح کسان لوگ جو وغیرہ کی کاشت کرتے اُن کی نلائی کرتے اور کاٹتے ہیں اور جو کو بُھس سے الگ کر کے اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی سچ کو جھوٹ سے الگ کر کے اسکی رکھشا کر +

منتر ۳ ۳۳۔ اے راجہ اور سیناپتی تم دونوں اپنے راج کی رکھشا کرو۔ نیک اعمال کرو۔ رعایا کی پرورش کرو۔ بُرے کام کرنے والے اور دُکھ دینے والے لوگوں سے کاشتکاروں اور دوسرے دولتمندوں کی ہمیشہ حفاظت کرو +

منتر ۴ ۳۴۔ اے دولت والے قابل عزت راجہ! آپ عقل کو بڑھانیوالے۔ راحت بخش رس کا مختلف طریقوں سے استعمال کریں۔ تمام علوم میں ماہر اور فرمانبردار استری سے شادی کریں۔ سیناپتی اور تم دونوں اُن ہی اعمال کو کرو۔ جو کہ پرم وِدوان اور دھرماتما لوگ کرتے چلے آئے ہیں۔ جس طرح ماں باپ اپنے بچوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اپنی رعایا کی رکھشا کرو +

گیارھواں ادھیائے

منتر ۱۔ جو انسان دنیا میں جاہ و حشمت کی خواہش کرتا ہو۔ اُس کو چاہیئے۔ کہ وہ پرمیشور کے پدارتھوں کا علم حاصل کرنے کے لئے پہلے یوگ ابھیاس کے ذریعے اپنے چت کی درتیوں کو کاگر کرے۔ اور پھر زمین کے اندر کے پدارتھوں کو بجلی کو۔ پرکاش کو اور زمین کے اوپر کے پدارتھوں کو دھارن کرے +

منتر ۲۔ اے یوگ اور معرفت کے جاننے کی خواہش کرنیوالو! جس طرح ہم لوگ یوگ ابھیاس کے ذریعے حاصل ہوئے ہوئے وگیان اور طاقت سے سبکو بیدار کرنیوالے اور تمام دُنیا کو پیدا کرنیوالے پرماتما کے جگت میں جاہ و حشمت اور سُکھ کو بھوگتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی بھوگو +

منتر ۳۔ جو یوگی پرماتما میں اپنے من کو قائم کرتا ہے۔ اور بدھی کے ذریعہ ودیا کے پرکاش کو حاصل کرتا ہے۔ اور سُکھ دینے والے وگیان کی تحصیل کرتا ہے اسی میں نُورانی صفات پیدا ہوتی ہیں +

منتر ۴۔ جس طرح دان دینے اور دان لینے والے۔ عقلمند۔ بڑے آپت پُرش کی مانند گیان پُرش سے تمام علوم کو حاصل کرکے اپنے من کو تمام دنیا کے پیدا کرنیوالے اور پرکاش کرنے والے پرماتما کی حمد و ثنا میں مگن کر دیتے ہیں۔ اسی طرح میں بھی کما حقہٗ علم حاصل کرکے پرماتما کے سوائے کسی دوسرے کا سہارا نہ ڈھونڈکر اسی میں اپنے آپ کو محو کردوں +

منتر ۵۔ اے یوگ کے گیان کی خواہش کرنے والے انسانو! جس طرح میں اس سرو ویاپک ایشور کو جسکو کہ پہلے یوگیوں نے پرتیکش کیا ستیہ بانی سے شردھا پوروک اپنے آتما میں پرتیکش کرتا ہوں۔ اسی طرح وہ تم دونوں یوگ کا انوشٹھان اور اُپدیش کرنیوالے ودوانوں کو حاصل ہو۔ اور تم سیدھے راستے پر چلیو ایشور کے امرت پد اس غیر فانی پرماتما میں اپنے آپ کو محو کرکے مکتی کو پاتے

اور تمام لوگ لوکانتروں کے سکھ کو بھوگتے ہیں +

منتر ۶ - جو پرماتما تمام سکھوں کا دینے والا ہے - وہی عبادت کے لائق ہے - جس سے تمام سکھ حاصل ہوتے ہیں - اسی کی تمام انسانوں کو پوجا کرنی چاہیئے - وہ تمام کائنات میں موجود ہے - وہ کائنات کا خالق ہے - وہ شُدھ سوروپ ہے - اس کی مہا مہاں ہے - وہ قادر مطلق ہے - وہ تمام ارض و سما کو معلق قائم کرتا ہے - وہی وحدہ لاشریک عبادت کے لائق ہے +

منتر ۷ - اے ہماری عبادت کے لائق اور ہم کو اعلےٰ علم اور تمام سدھیوں کے دینے والے پرماتما! آپ ہمارے کاروبار کو ہمارے لئے سکھ کا موجب بنائیں - اور اس کاروبار کی حفاظت کرنے والے انسان کو بھی ہمارے لئے سکھ کا موجب بنائیں - ہے پرماتما! آپ زمین کے خالق ہیں - اعلےٰ صفات سے موصوف ہیں - آپ اپنے علم سے ہم کو پاک کرنے والے ہیں - آپ ہم کو پاکیزہ علم عطا کیجئے - اے وید بانی کا پرکاش کرنے والے! آپ ہمیں شیریں کلامی عطا کیجئے +

منتر ۸ - ہے پرماتما! آپ ہماری نیک خواہشوں کو پورا کرنے والے اور ہمارے آتما میں پریرنا کرنے والے ہیں - آپ ہمارے اس یگیہ کو جس کی ہم پہلے تعریف کر چکے ہیں یا آگے کریں گے - بھلی پرکار قبول کیجئے - تاکہ اس کے ذریعہ عالموں کی رکھشا ہو - دوست خاص ہوں - سچائی کی فتح ہو - دولت میں ترقی ہو - سکھ میں زیادتی ہو - رگوید کے ذریعہ حمد و ثنا ہو - گائتری وغیرہ چھند سے تعریف گائی جاوے اور ہماری زندگی کی منزل بھلی پرکار طے ہو +

منتر ۹ - اے عالم انسان! میں تجھے تمام دنیا کو روشنی دینے والے سورج اور بل دینے والے پران اور ادان اور طاقت دینے والی دھارن اور اکرشن کرنیوالی شعلوں کی مانند بجلی کی خاصیتوں کو جاننے کے لئے گرہن کرتا ہوں - تو گائتری منتر سے نکلے آنند دائک چھند کے ذریعے اور تری اشٹپ منتر سے نکلے سو تنتر ارتھ کے ذریعہ تمام زمین پر پران کی مانند پھیلی ہوئی برقی طاقت کو اور پانی کو پیدا کرنے والی نظر آنے والی آگ کو اچھی طرح دھارن کر +

منتر ۱۰ - اے کاریگر مہاشئے! تو شادی شدہ عورت کی مانند تمام کاموں کو سیدھ

کرنے والی زمین کو کھودنے کے لئے ہمارے واسطے لوہے کی کسّی بنا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے جگتی منتر سے دھان کئیے ہوئے سُکھ دینے والے سادھن سے پرانوں کی مانند بجلی وغیرہ آگ کو کھودنے کی قدرت پاسکیں ٭

منتر ۱۱۔ جو کاریگر جہاں سے دولت و ثروت چاہتا ہو اس کو چاہیئے۔ کہ وہ انُشٹب چھند میں بیان کئیے ہوئے سوتنتر ارتھ کو جانکر کھودنے کے لائق چمکدار دھات سے بنے ہوئے ہتھیار کو ہاتھ میں لیکر پران کی مانند بجلی وغیرہ آگ کے تیج کو سطح زمین پر بھلی پرکار دھارن کرے ٭

منتر ۱۲۔ اے تمام علوم و فنون میں ماہر انسان! تو اعلےٰ جنم کو حاصل کرکے ہوائی جہازوں اور تیز رفتار گاڑیوں کو بنا چمکدار سورج میں جا۔ خلا میں اُڑ۔ زمین پر آنند بھوگ۔ تیری کلوں کی رفتار باقاعدہ ہو اور وہ آگے پیچھے خوب تیزی سے چلنے والی ہوں ٭

منتر ۱۳۔ اے سورج اور ہوا کی مانند ہم کو سُکھ دینے والے اور سُکھ میں رہنے والے کاریگر! تم ہم کو آگ اور پانی کی طاقت سے چلنے والی یا بجلی سے چلنے والی گاڑی میں دھارن کرو اور لے چلو ٭

منتر ۱۴۔ اے آپس میں دوستی رکھنے والے لوگو! جس طرح ہم لوگ اپنی حفاظت کے لئے اور دشمنوں کے ساتھ وقتاً فوقتاً جنگ کرنے کے لئے اپنے میں سے سب سے زیادہ بلوان اور جاہ و حشمت والے پرش کو راجہ بناتے ہیں ویسے ہی تم بھی بناؤ ٭

منتر ۱۵۔ اے راجہ تیرا دشمنوں کے مقابلہ پر جانا مبارک ہو۔ تو اپنی طاقتور فوج کے ساتھ بدکردار دشمن کی فوج پر حملہ کر۔ اور اس کو تہِ تیغ کر۔ تو دشمنوں کے ملک کو پائمال کرتا ہوا واپس آ۔ تو ہمیں سُکھ دے اور دشمنوں کو رلانے والا تیرا سپہ سالار تیرے ساتھ ہو۔ تیرے راج میں تمام پرجا بلا خطر زندگی بسر کرے تیرا راج آکاش میں بھی بھلی پرکار قائم ہو ٭

منتر ۱۶۔ اے عالم انسان! جس طرح ہم زمین اور خلا میں جا بجا پرانوں کی مانند پھیلی ہوئی اور سُکھ دینے والی بجلی کو بھلی پرکار کام میں لاتے اور پرانوں کی مانند دھارن کرتے ہیں۔ ویسے تو بھی اس زمین پر سورج کی مانند سکھ دینے والی

آگ کو اچھی طرح دھارن کر +

منتر ۱۷۔ اے عالم انسان! جس طرح سورج کی کرنیں تمام پدارتھوں کو روشن کرتی ہیں۔ یا جس طرح صبح کی سفیدی دن کے آنے کی خبر دیتی ہے۔ اور اس کی کرنوں کو سورج کے نکلنے سے پہلے ہی چاروں طرف پھیلاتی اور تمام لوک لوکانتر کو روشن کر دیتی ہے ویسے ہی تو بھی دنیا میں علم کی روشنی پھیلا +

منتر ۱۸۔ اے راجہ! جس طرح تیز رفتار گھوڑا میدان جنگ میں اپنی جولانی سے زمین کو ہلا دیتا ہے۔ یا جس طرح گرہستی آدمی آنکھ سے زیادہ خوبصورت آگ کو ایک جگہ پر روشن کرنا چاہتا ہے۔ ویسے ہی تو بھی میدان جنگ میں دھوم مچا اور علم کی روشنی پھیلا +

منتر ۱۹۔ اے راجہ! تو کمال محبت سے اپنے دشمنوں کو پامال کر کے اپنی راج بھومی میں علم کی روشنی پھیلانے کی خواہش کر اور اپنے راج میں ہم لوگوں کو قبول کر کے ہمیں زمین کے طبقات کا علم پڑھا تاکہ ہم لوگ اس علم سے بہرہ ور ہوں +

منتر ۲۰۔ اے راجہ! تیرا سلوک سب کے ساتھ سورج کی مانند یکساں ہو تو زمین کی مانند ثابت قدم بن۔ آکاش کی مانند دھیرج والا ہو۔ تیرا آتما غیر فانی ہے۔ تیرا راج سمندر کی طرح وسیع ہو۔ تیرے خیالات اعلیٰ ہوں۔ تیرا اقبال ترقی کرے تو اپنی فوج کے ساتھ دشمن کے مقابلہ پر قائم ہو +

منتر ۲۱۔ اے جاہ و حشمت کو قائم کیے ہوئے عالم آدمی! جس طرح دھن کو دینے والی تو اس کے لائق زمین کو کھودتے ہوئے ہم لوگ اگنی ودیا کا پتہ لگا کر جاہ و حشمت کی خاطر اچھی عقل کو حاصل کریں۔ ویسے ہی آپ بھی ترقی کو حاصل کریں +

منتر ۲۲۔ اے ودیا کے جاننے والے اور دھن کے دینے والے انسان! جیسے طاقتور گھوڑا ویگ کو کودتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی اس زمین پر ترقی کو حاصل کریں۔ اور دھرم آچرن سے چلنے والے قابل۔ سریشٹ۔ سب دکھوں سے خالی سکھ کو حاصل کیجئے۔ اس کے بعد ہم لوگ بھی سکھ پورک وچرتے ہوئے اس زمین پر شوق سے کھوج کرنے کے لائق آگ روپی بجلی کا کھوج کریں +

منتر ۲۳۔ اے گیان چاہنے والے انسان! جس طرح میں من اور گھی کے ساتھ دنیا کی تمام چیزوں میں تو اس کرنے والی اور ترچھا چلنے والی چاروں طرف پھیلی ہوئی وسیع جو وغیرہ اناج کو بڑے زور سے پھینکنے والی اور اپنے اوصاف کا اظہار کرنے والی ہوا کو پرکاشت کرتا ہوں۔ ویسے آپ کو بھی اس ہوا کے اوصاف کا دھارن کراتا ہوں +

منتر ۲۴۔ اے انسانوں! جس طرح بجلی اور پران تمام جسم میں موجود ہیں اور فائدہ دینے والے ہیں۔ اور جن کے ذریعہ جسم کے تمام اعضا جلدی جلدی چلتے ہیں۔ اور جو تمام جانداروں میں موجود ہیں۔ اور انسان کو ہر ایک قسم کی خوبصورتی دینے والے ہیں۔ جس طرح میں جسم میں رہنے والی اس بجلی یا حرارت عزیزی کے عمل کو پاک اوصاف من کے ذریعہ جان کر تم پر ظاہر کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی اس برھمانڈ میں موجود بجلی یا جسم کی حرارت غریزی سے پورا پورا فائدہ اٹھاؤ +

منتر ۲۵۔ اے عالم انسان! تو ان گرہستی لوگوں کو جان! جو اناج وغیرہ کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہر ایک قسم کا دان پُن کرتے ہیں اور ودوانوں کو سونے وغیرہ کا دان دیتے ہیں۔ اور روشن ضمیر انسانوں کو دینے کے لائق اشیاء دیتے ہیں +

منتر ۲۶۔ اے طاقتور اور روشن ضمیر عالم انسان! جس طرح ہم لوگ روز کھونے سوجھا دو والوں کے گناؤں کو آگ کی مانند مارنے والے تجھ خوبصورت ودوان کو سب طرح سے دھارن کریں۔ اسی طرح تو ہم کو دھارن کر +

منتر ۲۷۔ اے انسانوں کی پرورش کرنے والے۔ آگ کی مانند روشن ضمیر۔ منصف راجہ! آپ سورج کی مانند عدل وانصاف میں شہرہ آفاق ہیں۔ آپ بُروں کو بہت جلدی ہلاک کرنے والے ہیں۔ آپ ہوا اور جل سے۔ بادلوں سے جنگل اور کرنوں سے سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں سے انسانوں میں سب پرکار سے پوتر اور مشہور ہوتے ہیں +

منتر ۲۸۔ اے طبقات الارض کے جاننے والے ودوان! تمام کائنات کے پیدا کرنے والے تو کل پرماتما کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں آکاش اور پرتھوی

ادھارنا شکتی یا کشش کو جان کر اور پران کی شکتی کی مانند آپ کو اپنا محافظ جان کر میں زمین کے تمام مقامات میں سُکھ دینے والی۔ روشن۔ رکھشا کرنیوالی ہوا میں رہنے والی بجلی کو ہوا کی مانند سدھ کرتا ہوں۔ اور آپ کا سہارا لیکر ہم لوگ انترکش کے راستہ ایک دیش سے دوسرے دیش میں بجلی کی مدد کے ذریعہ آ جا سکتے ہیں۔ اور نہایت ہی مفید۔ پرجا کی پرورش کرنیوالے پدارتھوں سے پرجا کی خاطر فائدہ دینے والی آگ کو پرکاشت کرتے ہیں +

منتر ۲۹۔ اے ودوان! آپ بجلی کے تمام توڑ جوڑ کو جاننے والے ہیں۔ آپ صنعت و حرفت میں روز ترقی کرنے والے ہیں۔ آپ برسنے ہوئے بادلوں کے پانی میں جو کہ آکاش میں ٹھیرا ہوا ہے اور سمندر میں جس کا پانی اوپر کو اُٹھتا ہے اور دُنیا کے تمام پدارتھوں میں جو بجلی موجود ہے۔ اس کو جانو اور اس سے مختلف قسم کے کام لو +

منتر ۳۰۔ اے استری پرشو! تم دونوں گرہ آشرم اور اس کے لوازمات کو حاصل کر کے سب طرح سے اس کی حفاظت کرو۔ گرہست آشرم کا بہت سا سامان جمع کرو سُکھ کی تحصیل کے لئے دو باتوں کا دھیان رکھو۔ اول تمہارے گھر میں کسی قسم کا گناہ نہ ہو۔ دوسرے اپنے گھر میں یگیہ کی آگ کی بھلی پرکار رکھشا کرو اس طرح دونوں باتوں کا دھیان رکھتے ہوئے زندگی بسر کرو +

منتر ۳۱۔ اے استری پرشو! تم دونوں اچھی طرح پدارتھوں کو جانو۔ اور اُن کا پالن کرو۔ اور سُکھ کو حاصل کرو۔ اور سب پدارتھوں میں جو بجلی موجود ہے۔ اسکو تم اپنے دل سے اچھی طرح آچھادن کرو تاکہ تم جاہ و ثروت کو حاصل کر سکو +

منتر ۳۲۔ اے صنعت و حرفت کو ترقی دینے والے عالم! آپ شاستروں کے جاننے والے ہیں۔ اور پشوؤں کو سُکھ دینے والے ہیں۔ سب کا محافظ سب کی پرورش کرنے والا۔ سب کائنات کا مالک انترکش سے بھی نزدیک پرماتما آپ کے لئے اس آگ کو کلیان کاری کرے۔ اور آپ کو دولت ثروت دے +

منتر ۳۳۔ اے راجہ! جس طرح حفاظت کرنے والے عالم کا پوتر شناگر و سُکھ دینے والے آگ وغیرہ پدارتھوں کو حاصل کر کے وید دل کے ارتھ کو جاننے والا

اور تمام علوم میں ماہر اور دشمنوں کو مارنے والا اور دشمنوں کے گاؤں کو تباہ کر کے آپ کے جاہ و حشمت کو دوبالا کرتا ہے۔ اسی طرح دیگر ودوان لوگ بھی آپ کو ودیا اور دولت سے ترقی دیں +

منتر ۳۴۔ اے بہادر آدمی! آپ اناج وغیرہ پدارتھوں کی سدھی میں ماہر اور پراکرمی ہیں۔ آپ پدارتھ ودیا کے جاننے والے ہیں۔ دشمنوں کا مال جیتنے والے۔ اور ڈاکوؤں کو مارنے والے ہیں۔ بہادروں کی فوج آپکو راج دھرم کے کاموں میں شہرۂ آفاق کرے +

منتر ۳۵۔ اے تیجسوی ودوان! آپ دان دینے والے ہیں۔ وگیانی ہیں۔ آپ اس دنیا میں سکھ کو بھوگیں۔ دھرماتما آدمیوں کی طرح نیک کام کریں۔ عدل و انصاف سے کام لیں۔ راج پرشوں میں آپ کی عمر بڑی دراز ہو +

منتر ۳۶۔ جو انسان دان دینے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے۔ دھرم کے کام کرتا ہے۔ نیک اوصاف رکھتا ہے اپنے علم کو ترقی دیتا ہے۔ سچ بولتا ہے۔ تندرست رہتا ہے۔ اپنے قول و قرار کا سچا ہوتا ہے۔ ملنسار اور نیک اطوار اور نیک کردار ہوتا ہے۔ وہی مکمل سکھ کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۳۷۔ اے قابل تعریف۔ دشمنوں کو دور کرنے والے تیجسوی ودوان! آپ عالموں کے پیارے ہیں۔ روشن ضمیر ہیں۔ خوبصورت ہیں۔ درشن کے قابل ہیں۔ آپ بڑے بھاری عالم ہیں۔ آپ ادھیاپک کی گدی کو زینت دیجیئے +

منتر ۳۸۔ اے نیک ویدا! آپ ہمارے لئے صحت بخش۔ صاف شفاف اور میٹھے عرق تیار کیجئے۔ اور ان عرقوں کے ساتھ ساتھ خوبصورت پھلوں والی سوم لتا وغیرہ اوویات کو لوگوں کی بڑی بڑی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے تیار کیجئے +

منتر ۳۹۔ اے دھرم پتنی! آپ اچھے اوصاف والی ہیں۔ آپ کا من عمدہ تعلیم و تربیت سے آراستہ ہے۔ یگیہ سے پاک ہوئی ہوئی آکاش میں چلنے والی ہوا آپ کے لئے قوت دینے والی ہو۔ اے سکھ دینے والے خاوند! آپ مجھے پران کی مانند سکھ دینے والے ہیں۔ آپ کا دل دھرماتما انسانوں کی طرح تعلیم

وتربیت سے آراستہ ہے۔ آپ جیسے سکھ دینے والے خاوند کے لئے میں ہر طرح سے سیوا کاری رہوں +

منتر ۴۰۔ اے دولتمند تیجسوی۔ عالم اور مشہور و معروف مہاشے! آپ سکھ دینے والے۔ عمدہ گھر کو پراپت ہوں۔ اور بوقلموں کپڑے تن زیب کریں +

منتر ۴۱۔ اے قابل عزت گرہستی مہاشے! آپ خود بھی ترقی کریں۔ دوسروں کو بھی آگے بڑھائیں۔ آپ اپنی ودیا اور بل سے ہماری رکھشا کریں۔ اے پرجلال انسان! آپ پاک وصاف پدارتھوں کو لوگوں میں تقسیم کریں۔ آپ دلائل وبرہان کے ذریعہ سورج کی مانند علم کے نور سے روشن ہو جیئے +

منتر ۴۲۔ اے ہمارے ادھیاپک! آپ آکاش میں رہنے والے روشنی دینے والے سورج کی مانند ہماری رکھشا کے لئے قائم ہو جیئے۔ آپ سورج کی کرنوں کی مانند علم جنگ میں ماہر ودوانوں کے ساتھ اپنے علم کو بڑھائیں۔ ہم آپ کو عقیدتمندی سے مدعو کرتے ہیں +

منتر ۴۳۔ اے عالم استاد! جس طرح سورج اپنی کرنوں سے زمین پر موم وغیرہ گوناں گوں اور خوبصورت نباتات کو بڑھاتا اور طاقت دیتا ہے۔ اور اندھیرے کو دور کرتا ہے۔ اسی طرح تو اس بچے کو علم کی روشنی سے بھرپور کر کے اس کے ماتا پتا کے لئے آگیا کاری بنا +

منتر ۴۴۔ اے میرے بیٹے! تو علم کی تحصیل کے لئے ثابت قدم ہو۔ نیتی کو حاصل کر۔ تیرے اعضاء مضبوط ہوں۔ تو چست و چالاک بن۔ تو آگ کے تمام استعمالوں کو جان۔ اور اچھے اعمال کر۔ اور چاروں طرف سکھ کو پھیلا +

منتر ۴۵۔ اے میرے لخت جگر فرزند دلبند! تو تمام انسانوں کے ساتھ نیک سلوک کر اور ان کا منگل چاہ۔ بجلی اور زمین انترکش اور نباتات کا فکر مت کر +

منتر ۴۶۔ اے نور چشم! چلتے ہوئے ہنہناتے ہوئے۔ دینے کے قابل دوڑنے والے گھوڑے کی مانند تیری عمر دراز ہو اور تو قبل از وقت موت کا منہ نہ دیکھے۔ بجلی کا علم سیکھنے سے دل مت چرا۔ سورج کی طرح جو کہ سمندر کو

پانیوں سے بھرتا ہے۔ تو بھی طاقتور رہو۔ اور سکھ کو حاصل کر +

منتر ۴۷۔ اے فرزند! جس طرح ہم کما حقہ۔ غیر فانی۔ نقائص سے مبرا ستیہ پرشوں سے تعریف کے قابل سچ ماننے سچ بولنے اور سچ ہی کرنے کو دھارن کرتے ہیں۔ اور بجلی کے علم کو حاصل کرتے ہیں۔ تو بھی ان منگل کاری باتوں کو حاصل کر۔ تاکہ تم خوش رہو۔ جو اناج وغیرہ تمہارے لئے پراپت ہوں۔ ان کو ہم بھی دھارن کریں۔ اور تم بھی دھارن کرو۔ اے وید! آپ ہم سے تمام بیماریوں کے دُکھ درد کو دور کیجئے۔ اور اس آیور وید کی ودیا سے آپ ہم لوگوں کی ناقص عقل کو روشن کیجئے +

منتر ۴۸۔ اے استری! تم عمدہ پھولوں اور خوش ذائقہ پھلوں والی اوشدھی کا سیون کرو۔ تاکہ عین رتو کال میں تمہیں گربھ (حمل) پراپت ہو۔ اور تمہارا گربھاشے (رحم) اپنی اصلی جگہ پر قائم رہے +

منتر ۴۹۔ اے خاوند! اگر آپ میرے ساتھ اپنی قدرت کے مطابق ہمیشہ ہی صاف طور پر برتاؤ کریں۔ اور بیماری پیدا کرنے والی دوسروں کو دُکھ دینے والی زنا کار عورتوں کو اپنے سے دور رکھیں۔ تو میں آپ کے ساتھ بہت اچھی طرح لین دین کا ویوہار کرونگی۔ اور میں آپ کی بیوی بنکر آپ کے گھر کو سکھ دینے والا بناؤنگی اور آپ کی عزت کو بڑھاؤنگی +

منتر ۵۰۔ اے پانی کی مانند نیک اوصاف رکھنے والی استری! اگر تم کو سکھ بھوگنے کی خواہش ہے۔ تو تم بڑے بڑے لڑائی کے میدانوں اور طاقت و شجاعت کے کاموں میں ہمارے پہلو بہ پہلو قدم مارو +

منتر ۵۱۔ اے استری! جیسے ماتا اپنے پتروں کی ممتا سے بھرکر سیوا کرتی ہے ویسے ہی اس گرہ آشرم میں تم ہماری سیوا کیا کرو۔ تاکہ ہم گرہ آشرم کے آنند کو جوکہ ہم دونوں کے لئے سکھ دینے والا ہے بھوگ سکیں +

منتر ۵۲۔ اے پانی کی طرح شانت سوبھاؤ والی استری! اگر تم ہمارے لوس ستھان میں آکر ہماری ترقی اور اچھی اولاد پیدا کرو۔ تو ہم تمہارے ساتھ اپنی قدرت کے مطابق نیک ویوہار کرینگے۔ تم جس دھرم یکت ویوہار کی

پرتگیا کرو۔ اِس کو پورا کرو۔ اور ہم بھی اپنی پرتگیا کو پورا کرینگے ۔

منتر ۳ ۵۔ اے خاوند! آپ جو بہتر بھاؤ سے اپنے بچّوں کی پرورش کرتے ہو۔ اُن کو تندرست رکھتے ہو۔ تعلیم دیتے ہو۔ اور انترکش اور پرتھوی کے ساتھ سمبندھ کر کے مجھ کو سُکھ دیتے ہو۔ آپ جو ویدوں کو جاننے والے ہیں ہم آپ جیسے خاوند کی شہرت کو دوبالا کریں ۔

منتر ۴ ۵۔ اے استری پرش! جس طرح پران وایو سورج کو اور سورج کی روشنی زمین کو روشن کرتی ہے۔ اور ان سے پیدا ہوا ہوا روشن سورج تمام زمین کو روشن کرتا ہے ویسے ہی تم بھی دنیا میں علم کی روشنی پھیلاؤ ۔

منتر ۵ ۵۔ اے خاوند! جیسے کمہار ہاتھوں سے مٹی کو گوندھ کر اپنے مطلب کی بنالیتا ہے۔ اِسی طرح آپ بھی چوبیس برس تک یا اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کر کے اچھی تعلیم و تربیت پائی ہوئی نوجوان کماری کو نازک سوبھاؤ والی کیجئے۔ اور جو کماری آپ کے پریم کی زنجیر میں جکڑی ہوئی ہے۔ اُس کو اپنی بیوی بنا کر سُکھی کیجئے ۔

منتر ۶ ۵۔ اے عزّت کے قابل۔ آکھنڈت آنند بھوگنے والی استری! تیرا دل پریم کی لڑی میں بندھا ہوا ہے۔ تیرے بال خوبصورت ہیں۔ تو بڑی اُمّ ریتی سے تمام کام کرنے والی ہے۔ تو بہت خوش ذائقہ بھوجن بناتی ہے۔ تیری خدمت گار تیری زیر نگرانی دال وغیرہ بنانے کے برتن کو ملیں تجھے ۔

منتر ۷ ۵۔ اے گرہستی پرش! تو یگیہ کے کُنڈ اگنی کی مانند ہے۔ تو اپنی بدھی اور کرم سے کھانا بنانے کی ودیا اور دونوں بازوؤں کی طاقت سے کھانا پکانے کی بٹلوئی کو سدھ کر۔ جس طرح ماتا اپنی گود میں اپنے بیٹے کو بٹھاتی ہے ویسے ہی تیری استری اپنے گربھاشیہ (رحم) میں آگ کی مانند تیجسوی ویریہ کو دھارن کرے ۔

منتر ۸ ۵۔ اے برہمچارنی کماری استری! تو دھنجے پران وایو کی مانند تیجسوی ہے اور بہت سُکھ دینے والی ہے۔ وید کی ہدایت کے مطابق گائتری چھند سے چوبیس برس تک برہمچریہ پالن کرنیوالے ودوان لوگ تجھے میری بیوی بنائیں

اے برہمچاری کمار پرش! پران وایو کی مانند نشچل ہے اور زمین کی مانند کھشما کرنیوالا ہے۔ تجھ کو ۴۴ برس تک برہمچریہ پالن کئے ہوئے وِدوان لوگ گائتری چھند سے میراپتی بناویں۔ تو مجھ اپنی پیاری بیوی میں خوبصورت اولاد جن کی پراپتی لگائے اور زمین وغیرہ کی ملکیت اور سندر پراکرم کو ستھاپن کریں اور ہم دونوں ایک ہی گربھاشے سے پیدا ہوئے ہوئے تمام بچوں کو تحصیل علم کے لئے آچارج کے سپرد کریں۔ اے استری تو آکاش کی مانند نشچل ہے۔ اور تیرا پریم ابناشی ہے۔ تجھ کو رُدر نام سے مشہور چوالیس برس تک برہمچریہ سیون کرنے والے وِدوان لوگ وید میں کہے ہوئے تری اشٹب چھند سے میری استری بنائیں۔ ہے ویر پرش! تو آکاش کی مانند نشچل اور درڑھ پریم سے یکت ہے۔ تجھ کو چوالیس برس تک برہمچریہ کرنے والے وِدوان لوگ تری اشٹب چھند سے میراپتی بنائیں۔ تو مجھ اپنی پیاری استری میں بل اور دھرم سے یکت سنتان۔ راج لکشمی کی پشٹی۔ بڑھانے کے ادھشٹاتر تو! اور اچھے پراکرم کو دھارن کر۔ میں اور تو دونوں اپنے بچوں کو ویدوں کی تعلیم دلانے کے لئے چاروں ویدوں کو انگ اوپانگ سہت جاننے والے آچاریہ کے سپرد کریں۔ اے پڑھی لکھی استری! تو آکاش کی مانند اچل ہے۔ تو سورج کی مانند روشن ہے۔ تجھ کو اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کئے ہوئے وِدوان آپت پرش وید میں کہے ہوئے جگتی چھند سے میری استری بنائیں۔ اے وِدوان پرش! تو آکاش کی مانند درڑھ اور سورج کی مانند۔ تیجسوی ہے۔ اڑتالیس برس تک برہمچریہ سیون کرنے والے دھرماتما لوگ وید میں کہے ہوئے جگتی چھند سے تجھ کو میراپتی بنائیں۔ تو مجھ اپنی پیاری استری میں نیک اوصاف والی اولاد چکرورتی راجیہ لکشمی کو پشٹی کو۔ تمام ودیاؤں کے سوامی پن اور سندر پراکرم کو دھارن کر۔ میں اور تو اپنی اولاد کو صنعت و حرفت کی تعلیم کی تحصیل کے لئے آچاریہ کے سپرد کریں۔ اے خوبصورت پتنی! تو سوتر آتما۔ پران وایو کی مانند نشچل ہے۔ اور تمام دشاؤں میں کیرتی والی ہے۔ تجھ کو سب نکشتروں میں شوبھاشان سب اپدیشک ودوان

لوگ وید میں کہے ہوئے انوشٹب چھند سے میرے آدھین کریں۔ اے پرش! انوسونٹر آتما والو کی مانند شچل ہے۔ اور سب دشاؤں میں کیرتی والا ہے۔ تجھ کو سب پر جا میں شوبھاشان سب وِدوان لوگ میرے آدھین کریں۔ آپ مجھ میں نیک اوصاف والی اولاد۔ جاہ و حشمت کی کشش۔ بانی کی چترائی۔ اور سندر پراکرم کو دھارن کریں میں اور تم دونوں اپنی اولاد کو اچھے راست گو ادھیاپک کے سپرد کریں ٭

منتر ۶۹۔ اے پڑھانے والی استری! تو ودیا کا دان دینے والی ہے کنہیائیں تجھ سے برہمچریہ کو دھارن کر کے ودیا کو گرہن کریں تو ماتا کی مانند مٹی کی بالٹی جلی پکانے کی شبلوئی کو آگ کے نزدیک بتریوں کو دے۔ اوران کو اچھی پرکار بھوجن بنانے کی شکشا دے ٭

منتر ۶۰۔ اے برہمچاری اور برہمچارنی! پہلی قسم کے وِدوان لوگ وید کے گائتری چھند سے تجھکو پرانوں کے تلیہ تجھ کو خوشبو دار اناج وغیرہ پدارتھوں کی مانند سنسکار یکت کریں۔ مدہیم وِدوان لوگ وید وکت تری اشٹب چھند سے گرلن کی مانند بتر ادیا اور اچھی شکشا سے سنسکار کریں۔ سردا تم ادھیاپک لوک وید وکت جگتی چھند سے برہمانڈ کی شندھہ والو کی مانند بتر ادھرم یکت ویوہار سے گرہن سے سنسکار کریں۔ سب انسانوں میں ستیہ دھرم اور ودیا کے پرکاش کرنے والے سب ست اپدیشک وِدوان لوگ وید وکت انوشٹب چھند سے بجلی کی مانند بتر استیہ اپدیش سے سنسکار کریں۔ پرم ایشور جگت راجہ بتر اراج نیتی ودیا سے سنسکار کرے سرشٹ بنائے آدھیش تجھکو بنائے کریا سے سیکت کریں اور سب ودیا اور یوگ کے انگوں کو جاننے والا یوگی تجھ کو یوگ ودیا سے سنسکار یکت کرے۔ تو ان سب کی سیوا کیا کر ٭

منتر ۶۱۔ اے برائی اور نندا سے پاک بالک! تمام وِدوانوں میں مانی ہوئی گیان والی۔ اکھنڈ ودیا پڑھانے والی وِدوشی استری جیسے بھومی کے ایک اچھے موقع پر زمین کھود کر کنواں نکالتے ہیں۔ اسی طرح تجھے آگ کی مانند ودیا یکت کرے اے گیان یکت کماری! وِدوانوں کی استری جو تمام وِدوانوں میں ادھک ودیا یکت وِدوشی ہے۔ وہ پرتھوی کے ایک استھان میں پران کی مانند تجھ کو دھارن کرے

ہے وگیان کی اچھا کرنے والی استب وو والوں میں اُتم پرشنست والی تُمکیت بُدھی متی۔ وویا یُکت استریاں تجھ کو پرتھوی کے ایک ستھان پر پران کی مانند پردیپت کریں۔ اے اناج وغیرہ پکانے کی ہنڈولی کی مانند وویا کو دھارن کرنے والی کھنیا۔ اُتم۔ وودوشی۔ ودودشی۔ وویا گرہن کرنے کے لئے سوئمبار کرنے یوگیہ روپ وتی استریاں بھومی کے ایک شدھ ستھان میں تجھ کو سورج کے تلیہ شدھ تیجسوی کریں۔ اے گیان چاہنے والی کماری! بہت دنوں میں اُتم شدھ ودیا سے یُکت وید بانی کو جاننے والی استریاں بھومی کے ایک اُتم ستھان میں تجھکو بجلی کے تلیہ ورِدھ بل دھارن کریں۔ اے گیان کی اچھا رکھنے والی کماری! اُتم ودیا پڑھی اکھنڈت شدھ نئے کپڑوں کو پہننے اور سواریوں میں چلنے والی شبھ گنوں سے پرسدھ دویہ گنوں کے سوبنے والی استریاں پرتھوی کے اُتم پردیش میں تجھ کو اوشدھیوں کے رس کی مانند سنسکار یُکت کریں۔ اے کماری کنیا! تو ان تمام استریوں سے برہمچریہ کے ساتھ وویا گرہن کر +

منتر ۶۲۔ اے استری! تو اچھی شکشا سے منشیوں کا دھارن کرنے والے پتی کی سیوا کر۔ جس کے سہارے سے آشچرج روپ اناج وغیرہ پدارتھ حاصل ہوتے ہیں۔ تو ایسے سیوں کے یوگیہ پراچین دھن کی رکھشا کر +

منتر ۶۳۔ اے استری! جس کے بازو اچھے ہوں۔ جس کے ہاتھ خوبصورت ہوں۔ جس کی انگلیاں شوبھا یُکت ہوں۔ ایسا سورج کی مانند ایشورج کا دینے والا اچھے گن۔ کرم اور سوبھاؤ والا پتی اپنی سامرتھ سے پرتھوی پر ستھت تجھ کو بردھی کے ساتھ گرہن وتی کرے اور تو بھی اپنے سامرتھ سے نربھے ہو کر پتی کے سیوں سے بہی اچھا اور کیرتی سے سب دشاؤں کو پورن کر +

منتر ۶۴۔ اے ودوشی کنیا! تو نیک سبھاؤں میں نشچل بدھی والی اور بڑے پرسارتھ سے یُکت ہو۔ وواہ کرنے کے لئے تیار ہو۔ آلسیہ چھوڑ کر کھڑی ہو کر اس پتی کو سوئمبار کر۔ ہمارے منتر میں اس کنیا کو سب پرکار بھے رہت ہونے کے لئے تجھے دیتا ہوں۔ تو اس استری کو اپنے سے علیحدہ مت کر +

منتر ۶۵۔ اے استری یا پرشو! پہ اُتم وودوان لوگ وید کے ستوتر سے گایتری

چھند سے تجھ کو آگ کی مانند پرکاشمان کریں۔ سدھرم لوگ وید کے اس سنتو ز بھاگ سے جس سے کرم اُپاسنا اور گیان سنضر ہوتے ہیں۔ پران کی مانند تجھ کو جوُلت کریں۔ اُتم ودوان لوگ جگت کی ودیا پرکاش کرنے والے وید کے ستوتر بھاگ سے تجھ کو سورج کی مانند تیج دھاری اور شدھ کریں۔ تمام انسانوں میں ممتاز سنئیہ اُپدیش دینے والے سب ودوان لوگ و دیا گرہن کے بعد دکھوں سے چھڑانے والے وید بھاگ سے تجھ کو تمام اوشدھیوں کے رس کی مانند شدھ سمپادت کریں +

منتر ۶۶۔ اے استری پرشو! تم لوگ وید کے گائیتری وغیرہ منتروں سے سنئیہ کریا سے۔ انساہ دینے والی کریا کے پریرنا کرنے والے پرسدھ اگنی کو سنئیہ بانی سے۔ اچھا کے سادھن کو بدھی اور سمبندھ کرنے والی بجلی کو سنئیہ دیوہاروں سے۔ جانے ہوئے وشئے کے دیوہاروں میں پریوگ کئے اگنی کی مانند پرکاشمان چت کو یوگ کریا کی ریتی سے وانیوں کو مختلف قسم کی دھارنا کو سمپریوگ کئے ہوئے یوگ ابھیاس سے اُپن ہوئی بجلی کو پرجا کے سوامی منشیہ رِشی کے لئے سنئیہ بانی کو اور وگیان سوروپ سب منشیوں میں پرکاشمان جگدیشور کے لئے دھرم یکت کریا کو نکیت کر کے نرنتر بھلی پرکار شدھ کرو +

منتر ۶۷۔ تمام انسانوں کو چاہئے۔ کہ وہ سب کے نیتا سب جگت کے پرکاشک پرمیشور کی مترتا کو قبول کریں۔ سب انسان شوبھا اور لکشمی کے لئے ہتھیاروں کو دھارن کریں۔ سنئیہ بانی اور پرکاش یکت یش اور اناج کو گرہن کریں۔ اور جس طرح ان چیزوں سے تو طاقت حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح ہم بھی حاصل کریں +

منتر ۶۸۔ اے ماتا۔ تو ہم کو علم پڑھنے سے مت روک۔ ہمیں دکھ مت دے جس کام کو شروع کرے اُس کو درڑھتا سے ختم کر۔ اس طرح تم دونوں ماتا اور پتر آگ کی مانند اس کرنے کے لائق کام کو بھلی پرکار کیا کرو +

منتر ۶۹۔ اے زمین کی مانند وسیع علم حاصل کی ہوئی ودیا سے یکت پتنی! تو نے سکھ کے لئے اناج اور جل سے پران پوشک پرشوں سے بدھی کو سدھ

کیا ہے۔ اِس سے تو مجھے ترقی دے۔ کسی قسم کی تکلیف نہ دیتی ہوئی تو اس سنگ کرنے یوگیہ گرہ آشرم میں پرکاش کو پراپت ہو۔ تیرے سیون کرنے اور لینے دینے کے لائق جس قدر پدارتھ ہیں۔ وہ اعلیٰ صفات کے حاصل کرنے کے کام آویں +

منتر ۰ ۷۔ اے پتی! آپ بہت سے اناج والے گھی وغیرہ پدارتھوں کو شدھ کرنے والے سناتن ریتی پر دینے لینے والے۔ قبول کرنے والے۔ طاقتور رتپا کے پتر ہیں۔ آپ اعلیٰ گن۔ کرم سوبھاؤ والے ہو کر اس گرہ آشرم میں قائم ہو جیئے +

منتر ۱ ۷۔ اے نیک کنیا! میں تیرا پتی ہونا چاہتا ہوں۔ تو سمبھاگ کو پراپت ہو کر نیچ سوبھاؤ چھوڑ کر میرے کل کے انسانوں کی سیوا کر +

منتر ۲ ۷۔ اے آگ کی مانند تیج والے پتی! آگ وغیرہ سے چلنے والی گاڑیوں والے۔ پرورش کرنے والے۔ انسانوں سے پریتی کرنے والے آپ دور کے ملک سے اس گھر میں ایک نیک اوصاف والی خوبصورت کنیا کی شہرت سُن کر آئیں۔ اور دوسروں کے پدارتھوں کو لینے والے دشمنوں کو مغلوب کیجئے +

منتر ۳ ۷۔ اے جوبن کو حاصل کیئے ہوئے آگ کی مانند تیج والے مرد یا عورت جو تیری چیزیں ہیں۔ اُن کو کاٹھ کے برتن میں دھارن کریں۔ جو ہماری چیزیں ہیں۔ وہ تیری ہوں۔ جو گھی وغیرہ عمدہ چیزیں ہمارے پاس ہیں۔ تو انکا استعمال کر۔ اور جو تیرے گھی وغیرہ پدارتھ ہیں۔ ان کا ہم استعمال کریں +

منتر ۴ ۷۔ اے جوبن کو پراپت ہوئے پتی! جس تیری شادی شدہ استری کی زبان اس کے قابو میں ہے۔ وہ بھوجن کرتی ہے۔ اور جو سانس لیتی ہے وہ سب تیرے لیئے ہو تو گھی وغیرہ اتم پدارتھوں کا سیون کیا کر +

منتر ۵ ۷۔ اے ودوان پرش۔ جس طرح روز گھوڑے کے آگے گھاس وغیرہ کھانے کی چیزیں رکھی جاتی ہیں۔ اسی طرح تو گرہست آشرم میں پرورش کر کے گرہ کے کاموں کے لائق۔ بھوگنے کے قابل پدارتھوں کو دھارن کر۔ دھن اور دیگر سامانوں سے گھر کے آنند کو بھوگ۔ تیرے گرہ آشرم میں دھرم انوکول

پرورش کرنے کے جاہ حشمت کا ہم کبھی بھی ناش نہ کریں +
منتر ۷۶۔ اے گھرباری لوگو! جس طرح ہم لکشمی کے پُشٹ کرنے والے مہان پرش کے لئے پرتھوی میں بھلی پرکار یگیہ کی آگ کو روشن کرنے اور فوج میں آنند اُٹھانے والے سہن شیل۔ قابل تعریف۔ جنگجو۔ تیز طرار۔ فتح نصیب سپہ سالار کو بلاتے ہیں۔ ویسے تم لوگ بھی اس کو بلاؤ +
منتر ۷۷۔ اے سپہ سالار! جیسے میں مقابلہ پر آکر لڑنے والی مختلف قسم کی دھمکیاں دینے والی۔ ہتھیاروں سے مسلح ہوئی ہوئی دشمن کی فوج کو اور دوسروں کے مال کو نقب لگا کر چرانے والوں اور جوئے کے ذریعے ٹھگنے والوں کو جلتی ہوئی آگ کی لپیٹ میں گراتا ہوں۔ اسی طرح تو بھی ایسے آدمیوں کو بھسم کیا کر۔
منتر ۷۸۔ اے سبھا اور سینا کے سوامی! جس طرح آپ داڑھ۔ زبان اور تیز دانتوں سے مفید جانوروں کو مارنے والے شیر وغیرہ درندوں کو چوروں اور نقب زنوں کی مانند دوسروں کے مال کو چٹ کر جانے والوں کو بیخ و بن سے اکھاڑتے اور نشٹ کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی کریں +
منتر ۷۹۔ اے راجہ! میں انسانوں میں بدخصلت۔ چور۔ جنگل میں ڈاکہ مارنے والے شہروں میں نقب لگانے والے اور پاپ سے زندگی گزارنے والوں کو آپ کے پھیلائے ہوئے جبڑوں میں لقمہ کی مانند دیتا ہوں +
منتر ۸۰۔ اے سبھا اور فوج کے سوامی! جو لوگ ہم سے دشمنی کرتے ہیں۔ جو ہمارے ساتھ دویش کرتے ہیں۔ جو ہماری نندا کرتے ہیں۔ جو ہم کو دھوکہ دے۔ اور بیکاری کرے۔ تو ایسے تمام انسانوں کو جلا کر بالکل بھسم کر ڈال +
منتر ۸۱۔ میں جس بیجمان کا پروہت ہوں اور میرا جو قابل تعریف وید کا وگیان ہے۔ اور میرے بیجمان کا جو پراکرم اور بل ہے۔ یہ سب چیزیں ایک کشتری خاندان کے حق میں فتح و نصرت کا موجب ہوں +
منتر ۸۲۔ میں وید کے گیان کو حاصل کر کے اپنی تمام طاقت سے ان چیدوں

اور دشمنوں کی بیخکنی کروں۔ اور اُن کو مار کر جاہ و حشمت کو حاصل کروں۔ اور اپنے دوستوں کی جاہ و ثروت کو ترقی دوں +

منتر ۸۳۔ اے اوشدھی اور اناج کے پالن کرنے والے یجمان یا پروہت آپ ہمارے لئے روگوں کو ناش کر کے ہمارے سکھ کو بڑھائیں۔ اور ہمیں طاقت دینے والا اناج عطا کیجئے۔ آپ اس اناج کے دینے والے کو ترقی کریں۔ اور ہمارے دو پاؤں والے یعنی آدمی وغیرہ اور چار پاؤں والے گائے وغیرہ پشوؤں کے لئے پراکرم کو دھارن کیجئے +

بارھواں ادھیائے

منتر۱۔ اے انسانو! جس طرح سب چیزوں کو دکھانے والا۔ بذاتہ روشن سورج روپ آگ کثیف زمین سے تعلق رکھنے والے شکل والے تمام پدارتھوں کو دکھاتی ہے۔ اسی طرح جو شخص جاہ و حشمت کی طرف رجوع دلانے والا تمام ادستھاؤں میں صاحب تمیز۔ طاقتور۔ جیون مکت اور دشمنوں کے خوف کے بغیر زندگی بسر کرنیوالا ہو۔ تم ایسے شخص کا ہمیشہ ہی ست سنگ کیا کرو +

منتر۲۔ اے انسانو! تم بجلی کا علم حاصل کرو۔ جو کہ طاقت کا منبع ہے جو پرانوں کے قیام کا باعث ہے۔ جو قابل کشش ہو کر انترکش میں پرکاشت ہوتی ہے۔ جو من کی مانند تیز رو ہے۔ جس طرح ایک بچہ کو دو مائیں دیعنی ماں اور دائی) دودھ پلاتی ہیں۔ اسی طرح سورج اور زمین۔ رات اور دن سب کی پالنا کرتے ہیں +

منتر۳۔ اے انسانو! پرماتما ہی گرہن کرنے کے لائق ہے۔ وہ عقل کل ہے۔ تمام کائنات کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہی سورج کو روشنی اور اس روشنی سے تمام اشیاء کو دکھانے والا ہے۔ وہ انسانوں اور حیوانوں اور تمام مخلوقات کے لئے سکھ کا پرکاش اور دکھ کا ناش کرتا ہے۔ وہی سب کو آتپن کرتا ہے

منتر۴۔ اے وِدوان! تو نیک اوصاف سے موصوف ہے۔ تو مہاتما ہے۔ تو گیانی کرم کانڈی اور اپاسک ہے۔ دکھ کو دور کرنے والا اور گائتری سے دھان کیا ہوا گیان تیرے نیتر ہیں۔ دکھ مارگ سے پار کرنیوالے کرم اور اپاسنا تمہارے دونوں پہلو ہیں۔ رگوید تمہارا آتما ہے۔ اتھروید کے منتر تمہارے انگ ہیں۔ یجروید کے منتر تمہارے نام ہیں۔ سام وید تمہارا جسم ہے۔ وام دیو سے دیکھا جاتا ہوا یا جتایا ہوا تم یگیہ تمہارا انتم انگ ہے گنتی سمبندھی شبد کرنے کے سادھن تمہارے پاؤں ہیں۔ تم جو

ایسے نیک اوصاف سے موصوف مہاتما ہو۔ تم مکتی کو حاصل کر کے بھانند کو بھوگو +

منتر ۵۔ اے وِدوان پُرش! تو پرماتما کے بتائے گئے اعمال کے ذریعہ سب کو پاکیزہ کرتا اور دشمنوں کو مارتا ہے۔ تو گائتری منتر کے ٹھیک ٹھیک ارتھوں پر وچار کر اور اُن کو اپنے من میں قائم کر۔ اور زمین کے تمام پدارتھوں سے اپنی مرضی کے مطابق کام لے۔ تو پرماتما کی آگیا کے برخلاف چلنے والوں کو ڈنڈ دے۔ اور ترلوکی کے سُکھ دینے والے طاقت دینے والے وید منتروں کو گرہن کر۔ اور آکاش میں اپنی مرضی کے مطابق ویوہار کر۔ سب جگہ موجود بجلی روپ آگ کو جان۔ اور علم وعقل کے دشمنوں کا ناش کر۔ دنیا کی چیزوں کا علم دینے والی وید بانی کو بجلی پر کار حاصل کر۔ اور سورج کی حرارت سے اپنے مختلف کاموں کو پورا کر۔ وایو کی اولین حالت کو جان بدکرداروں کو سزا دے۔ آنند دینے والی وید بانی کو گرہن کر اور چاروں سمتوں میں علم وفضل کی روشنی کو پھیلا +

منتر ۶۔ اے رعایا کے لوگو! تم نے جس بہادر کو آج اپنا راجہ بنایا ہے۔ اس کی شہرت چار دانگ عالم میں پھیلے۔ اس کا نام سورج کی مانند روشن ہو۔ وہ بجلی کی مانند چمکتا اور کڑکتا ہوا اپنے دشمنوں پر حملہ آور ہو۔ جیسے زمین درختوں کو پھل پھولوں سے لاد دیتی ہے۔ اسی طرح وہ بھی اپنی رعایا کو اُن کے نیک وبد اعمال کا کماحقہ ثمرہ دے۔ جس طرح سورج تمام اشیاء کو دکھاتا اور آکاش اور پرتھوی کو روشن کرتا اور تمام لوک لوکانتروں میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ اسی طرح تمہارا راجہ بھی تمہارے لئے جاہ وجلال اور عروج واقبال کا دینے والا ہو +

منتر ۷۔ اے سب کے سامنے جلوہ دکھانے والے عالم! تیری عمر دراز ہو۔ ہو تیرا جلال بڑھے۔ تو صاحب اولاد ہو۔ تو بلند اقبال ہو۔ تیری عقل روشن ہو تیرا علم چاروں طرف پھیلے۔ تو ہمیشہ ہی صاحب قدرت رہے۔ مجھے بھی اِن اوصاف سے بہرہ اندوز کیجیے +

منتر ۸۔ اے پدارتھ ودیا کے جاننے والے تمام علوم و فنون میں ماہر عالم! تو سینکڑوں قسم کی بجلی وغیرہ سے چلنے والی کلائیں بنا۔ اور ان سے ہزاروں قسم کے سکھوں کو حاصل کر۔ اس کے ساتھ ہی تو تمام انسانوں کا پالن پوشن کر اور اُن کی حفاظت کر۔ اور ہم پر کبھی بھی ناش نہ ہونے والے گیان کا پرکاش کر۔ اور ہماری بگڑی ہوئی حالت اور زوال پذیر جاہ و حشمت کو بھلی پرکار واپس لا +

منتر ۹۔ اے آگ کی مانند تیج دھاری اور عالم با عمل! آپ ہم لوگوں کو بار بار پاپ سے بچاتے رہیں۔ اور بار بار ہماری رکھشا کرتے رہیں۔ ہماری خواہشات نیک ہوں۔ اور ہم اپنی تمام طاقت سے نیک اعمال کرتے رہیں +

منتر ۱۰۔ اے آگ کی مانند تیج دھاری وِدوان پُرش! تو تمام بُرے کاموں سے اپنے آپ کو الگ رکھ۔ جو اشیا تیرے استعمال کے لائق ہیں اُن کو حاصل کر۔ علم و دولت کما۔ اور ان کے ذریعہ دنیا کے تمام جائز سُکھوں کو بھوگ +

منتر ۱۱۔ اے ہمہ صفت موصوف راجہ! میں تجھے راج کی حفاظت کے لئے بھری سبھا میں کہ احقر راجہ بناتا ہوں۔ آپ سبھا میں زینت افروز ہو جیئے ہمیشہ سوچ وچار کر عدل و انصاف کے ساتھ راج کرنے کے لئے گدی پر قدم رنجہ فرمائیں۔ تمام رعایا آپ کو دل سے اپنا راجہ قبول کرتی ہے۔ تیرا راج کبھی بھی ناش نہ ہو +

منتر ۱۲۔ اے راجہ! تم دشمنوں کو قید کروانے والے ہو۔ تمہارا آتما غیر فانی ہے تم ہمارے ادنیٰ۔ اوسط۔ اور اعلیٰ درجہ کے تمام بندھنوں کو جس طرح بھی ہوسکے کاٹ ڈالو۔ اس کے بعد ہم تمہاری رعایا کے لوگ زمین پر تیرے اکھنڈ راج میں تیرے عدل و انصاف کے قوانین کی پیروی کرتے ہوئے تمام پاپوں سے محفوظ رہیں +

منتر ۱۳۔ اے راجہ جس طرح سورج خوبصورت ہے سب کے سامنے نمودار ہے عظیم الشان ہے۔ سندر ہے۔ آکاش میں قائم ہو کر تمام تاریکی کو

کا فور کرتا ہوا تمام لوک لوکانتروں اور جل ستھل کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی طرح تو بھی اپنی رعایا میں جلوہ گر ہو +

منتر ۱۴۔ اے انسانو! تم ایسے پُرش کو راجہ بناؤ۔ جو کہ برائیوں کو دُور کرنے والا ہو۔ نیک اعمال کو رواج دینے والا ہو۔ دھرماتما پرشوں کو آباد کرنے والا ہو۔ دھرم کرنے والا ہو۔ سچائی کو قبول کرنے والا ہو۔ زمین پر اپنے راج کے قیام کی خاطر مناسب وقت پر جل پر کار دورہ کرنے والا ہو۔ خاص خاص موسموں میں اپنے گھر میں رہنے والا ہو۔ سپہ سالاروں وغیرہ کو ہدایت کرنے والا ہو۔ عالموں اور بزرگوں کے مشورہ سے کام کرنے والا ہو۔ سدا چاری ہو۔ سرو ویاپک۔ پرانوں کے دینے والے۔ اندریوں کے عطا کرنے والے۔ ستیہ گیان کا پرکاش کرنے والے۔ بادلوں سے مینہ برسانے والے ستیہ سوروپ اننت برہم کو جاننے والا ہو۔ ایسے ہی شخص کو راجہ بنا کر تم آنند میں رہو گے +

منتر ۱۵۔ ایسے راجہ کا تمہاری ماتا کے مانند تمہارے سر پر موجود ہونا تمہارے لئے علم و عقل کا باعث ہوگا۔ وہ تمہیں نیک اعمال کی ہدایت کریگا۔ ایسے ماتا کی مانند راجہ کی پریم بھری گود تمہارے لئے آنند کا موجب ہوگی۔ تم اس سے علم و عقل سیکھو گے۔ تم اپنی کسی بھی حرکت سے ماتا کی مانند راجہ کے دل کو مت دکھاؤ۔ اور اپنی کسی قسم کی جلد بازی سے اس کو غم زدہ مت کرو۔ بلکہ سدا ہی اُس کی آگیا پالن کرو +

منتر ۱۶۔ اے ویدوں کے جاننے والے وِدوان راجہ! تم اپنی رعایا کے دشمنوں کو آگ کی مانند تپاؤ۔ اور اپنے راج میں علم کی روشنی پھیلاؤ۔ اپنی رعایا سے پریم کرو۔ اور اپنی رعایا کی مدد سے اپنے دشمنوں پر فتح حاصل کرو۔ تمام پرجا کے لئے منگل کاری ہو +

منتر ۱۷۔ اے آگ کی مانند اپنے دشمنوں کو بھسم کرنے والے وِدوان راجہ! آپ ہمارے لئے نیک اعمال کا نمونہ ہوں۔ آپ سب سنسار کے لئے منگل کاری ہوں۔ آپ چاروں طرف رہنے والی پرجا کو نیک اعمال کرنے والی بنا کر اپنے راج دھرم کی گدی پر جلوہ افروز ہوں۔ اس کے بعد آپ راج دھرم میں قائم

منتر ۱۸۔ اے راجہ! آپ آگ کی مانند تیج والے اور ہم ہیں بجلی کی مانند پرکاش ہونے والے ہیں۔ آپ کی پہلی صفت تو یہ ہے۔ کہ آپ وید وویا کے جاننے والوں میں شہرہ آفاق ہیں۔ دوسرے آپ دچار سٹیل ہیں۔ تیسرے آپ پران یا جل سے مختلف کام لینا جانتے ہیں۔ ودوان آپ کی ہر ایک طرح سے تعریف کرتے اور آپ کی شہرت کو دوبالا کرتے ہیں۔ آپ بھی رعایا کو سکھی کیجئے

منتر ۱۹۔ اے راجہ! آپ کے جو تین صفات کے مطابق تین قسم کے فرائض ہیں۔ ہم ان کو جانیں۔ اے راجہ ہم آپ کے نام کی عظمت اور آپ کی سلطنت کے تمام صوبوں کی اصلی حالت کا علم حاصل کریں۔ آپ اسم بامسمی ہوں۔ آپ کی عقل روشن ہو۔ جس طرح کنوئیں کا پانی پیاس کو بجھاتا ہے۔ اسی طرح تیری ذات ستودہ صفات ہمارے لئے تمام دکھوں سے بچانے کا باعث ہو +

منتر ۲۰۔ اے راجہ! تو ہمارا لیڈر رہے۔ میں تیری شہرت کو خشکی و تری پر۔ تمام انسانوں میں پھیلاؤں۔ میں سورج کی صبح کی روشنی کی مانند تیری جاہ وحشمت کو جل اور ستھل پر روشن کروں۔ تیرے راج میں عالم باعمل لوگ ہر طرح سے آرام اور آسایش سے زندگی بسر کر سکیں +

منتر ۲۱۔ اے انسانو! جس طرح بجلی چمکتی اور کڑکتی ہے۔ اور جس طرح سورج تمام نباتات کو زندگی دیتا۔ اور کثیف پدارتھوں کو منتشر کرتا اور زمین کو خشک کرتا ہے۔ اور برھمانڈ میں آب و تاب سے جلوہ گر ہے۔ اسی طرح تم بھی عروج و اقبال اور جاہ وحشمت کو حاصل کرو +

منتر ۲۲۔ اے انسانو! تم ایسے شخص کو اپنا راجہ بناؤ۔ جو صبح صادق کے وقت پرماتما کی پوجا کرنے والا ہو۔ سورج کی مانند سب کو یکساں نظر سے دیکھنے والا ہو۔ جاہ وحشمت والا ہو۔ علم و عقل کے زیور سے آراستہ ہو۔ اور انسانوں۔ حیوانوں اور نباتات کی حفاظت کرنے والا ہو۔ متقی اور پرہیزگار ماتا پتا کا پتر ہو۔ کم از کم چوبیس برس تک برہمچریہ کا سیون کر چکا ہو۔ روحانیت والا ہو۔ اور ہر صفت موصوف ہو +

منتر ۲۳ - اے انسانوں! تم ایسے شخص کو اپنا راجہ بناؤ جو دو دان ہو- اپنی سلطنت کے تمام صوبوں کی پتا کی مانند حفاظت کرنے والا ہو- اور اُن میں دورہ لگاتا ہو- اور اس کی سلطنت میں جس قدر بھی بدکردار انسان شور و شر پیدا کرنے والے ہوں - اُن سب کو ڈنڈ دیتا ہو- زمین اور سورج سے کما حقہٗ فائدہ اُٹھاتا ہو- خوب طاقتور ہو- بادلوں کو چھن بھن کرنے والے سورج کی مانند اپنے مخالفوں کو سرنگوں کرنے والا- بجلی کی مانند اس کے پانچوں پران اعتدال پر ہوں +

منتر ۲۴ - پرماتما تمام انسانوں میں موجود ہے- وہی پوجا کے لائق ہے وہی پاکیزہ کرنے والا ہے- وہی علم کل ہے- وہی عقل کل ہے- وہی قیوم ہے- وہی تمام علم کو ظاہر کرنے والا ہے- یہ جو دھوئیں کی مانند سورج منڈل ہیں- جو روشن اور تیزی سے گردش کرنے والے ہیں- وہ ان تمام سورج منڈلوں کو دھارن کرتا اور روشنی دیتا ہے +

منتر ۲۵ - وہی پرماتما تمام اشیاء کو حالت کثیف سے حالت لطیف میں لاتا ہے وہی تمام متنفسوں میں محسوسات کا پیدا کرنے والا ہے - وہی تمام زینت کا دینے والا اور نور کل ہے- وہ سکھ دکھ سے اوپر رہتا ہے - وہ اجر اور امر ہے - وہ ارض و سما کو پیدا کرنے والا ہے- وہ اپنے تمام اوصاف کے ساتھ موجود رہتا ہے- وہی قادر مطلق ہمہ صفت موصوف جگدیشور اپنے بندوں کے لئے آگ وغیرہ کو پیدا کرتا ہے +

منتر ۲۶ - اے سیوا کئے جانے کے لائق عالم باعمل بزرگ! آپ علم و فضل کے دینے والے ہیں- روشن ضمیر ہیں- جو منتر دان پرش آپ کے لئے گھی وغیرہ پر از نقول والا- ہر ایک طرح سے سکھ دینے والا- بزرگوں کے کھانے کے لائق بڑا لذیذ- اور بڑھیا بھوجن بناتا ہے- آج ایسے بھدر پرش کا بیوتہ قبول کیجئے +

منتر ۲۷ - اے عالم باعمل بزرگ! اگر دولت مند و ذی حیثیت اصحاب آپ کی کوئی سیوا کرنا چاہیں- تو اُن کو سیوا کرنے کا موقع دیجئے- جن

لوگوں کے آچار دیوہار بہت اچھے ہیں۔ جو شرد ھالو ہیں۔ جو نیک اعمال کرنے والے ہیں۔ اور عالموں فاضلوں کی اولاد ہیں۔ جو دشمنوں کو دور کرنے والے ہیں۔ ایسے اصحاب اگر آپ کی کوئی سیوا کرنی چاہیں۔ تو اُن کی سیوا کو قبول کیجئے +

منتر ۲۸۔ اے عالم باعمل بزرگ! جو لوگ آپ کی سنگت سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں۔ آپ ان کو روز اپنی سنگت کا موقع دیں۔ اپنے پاس بٹھائیں۔ اور ساتھ رکھیں۔ آپ کے ست سنگ سے اُن کو اپنے دھن دولت کا نیک کاموں میں استعمال کرنا آجائیگا۔ ان کی خواہشات سورج کی کرنوں کی مانند پاک ہوجائینگی۔ اور وہ سب انسانوں کے لئے مختلف طور پر ابر رحمت کی مانند سکھ دینے والے ہوجائینگے

منتر ۲۹۔ اے عالم باعمل بزرگو اور اے رشیو! تم انسانوں کی رہبری کرتے ہو۔ تم تمام انسانوں کے سہارے سکھ کے دینے والے پرماتما کی حمد و ثنا کرتے ہو۔ تم لوگ ہمیں بہادروں اور جاہ و حشمت کی تحصیل کی تعلیم دو۔ تاکہ ہم لوگ کسی سے دشمنی نہ کریں۔ اور سب سے محبت کرتے ہوئے اس زمین پر علم و عقل کی روشنی پھیلاتے ہوئے آنند پورک راج کریں +

منتر ۳۰۔ اے گرہستی لوگو! جس طرح تم عمدہ لکڑیوں سے آگ کی خدمت کرتے یعنی روشن کرتے ہو۔ اسی طرح تم دھرم کا اپدیش کرنے والے عالم باعمل بزرگوں کی سیوا کرو۔ جس طرح تم گھی وغیرہ پدارتھوں سے ہوم کرتے ہو۔ اسی طرح تم مہانوں کا آدر ستکار کیا کرو۔ اور دُنیا میں پرماتما نے تم کو جو نعمتیں عطا کی ہیں۔ دوسروں کو اُن کا دان دیا کرو +

منتر ۳۱۔ اے عالم باعمل بزرگ! روشن ضمیر انسان آپ سے علم و عقل حاصل کرنے کے لئے آپ کی ہر ایک پرکار سے حفاظت کریں۔ تاکہ آپ تمام خطرات سے محفوظ ہوکر علم کی روشنی پھیلا سکیں۔ اور آپ ہمیں اپنے منگل کاری وچنوں اور عمدہ اپدیشوں سے محظوظ کرتے رہیں +

منتر ۳۲۔ اے عالم باعمل بزرگ! جس طرح سورج اپنی روشنی کو ہر جنس و کس کو دیتا ہے۔ اور سب کا منگل کرتا ہے۔ اور سب کے لئے

یکساں روشن ہوتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی سب کو سکھ دیجئے۔ اور جسم رکھنے والے کسی بھی پرانی کو خواہ مخواہ ہلاک مت کیجئے۔ تاکہ آپ سب سے سنکار پانے کے مستحق ہوں +

منتر ۳۳۔ راجہ کو چاہئے۔ کہ وہ سورج کی مانند سب سے یکساں سلوک کرے۔ آگ کی طرح دشمنوں کو تباہ کرے۔ بجلی کی طرح درخشندہ ہو۔ جنگلات کی حفاظت کرے۔ زمین کو معمور کرے۔ راج نیتی میں ماہر ہو۔ اعلےٰ اوصاف والا ہو۔ سب کو دھرم کا اپدیش کرے۔ اور کمال ہوشیاری سے راج دھرم کا پالن کرے۔ تاکہ اس کی جاہ و حشمت دن بدن بڑھتی جائے +

منتر ۳۴۔ اے انسانو! تمہارا جو سپہ سالار ہے۔ وہ سورج کی مانند آب و تاب والا ہو۔ وہ دشمنوں کے حق میں برق درخشاں ہو۔ ایسا ہی سپہ سالار ہماری فوجوں کی کمان کرے۔ وہ عالموں کا پیارا ہو۔ بساد ھو سنیاسی اور مہاتما لوگ اس کو راج کے متعلق کما حقہٗ علوم و فنون کی تعلیم دیں +

منتر ۳۵۔ اے پڑھے لکھے لوگو! جو پانی کی طرح صاف عقل والی۔ اعلیٰ اوصاف والی۔ خوبصورت۔ نیک سبھاؤ والی۔ اور اس دنیا میں اپنے خاوند کو خوش رکھنے کا ملکہ رکھنے والی کنیائیں ہوں۔ تم ان سے شادی کرو۔ اور ان کو ہر طرح سکھی کرو۔ تمہارے پاس جو علم و ہنر کا جوہر ہے۔ تم اس نور کو اپنی آگیا کاری استری کو بھی دو۔ اور تم دونوں مل کر نیک اولاد پیدا کرو۔ اور اسکی پرورش کرو +

منتر ۳۶۔ اے غیر فانی جیو! تو پانیوں اور اناجوں میں سے ہوتا ہوا گربھ میں قائم ہوتا ہے۔ اور تو بار بار جنم دھارن کرتا ہے +

منتر ۳۷۔ اے غیر فانی جیو! تو اناج میں بھی رہتا ہے۔ بڑے بڑے درختوں میں بھی موجود ہے۔ تو اس تمام سنسار میں موجود ہے۔ تو گربھ میں پران کو حاصل کرتا ہے۔ تو بذات خود اجنما ہے +

منتر ۳۸۔ اے سورج کی مانند روشن اور روشنی سے معمور جیو! تو اس خاکی

جسم کو چھوڑنے کے بعد زمین۔ آگ اور پانی میں دوسرے جسم کو دھارن کرتا ہے اور ماتا کے گربھ میں واس کر کے از سر نو پیدا ہوتا ہے +

منتر ۳۹۔ اے جیو تو بار بار ماتا کے گربھ سے پیدا ہوتا ہے۔ جس ماتا کی گود میں تو سوتا ہے۔ اس کے لئے منگل کاری ہو۔ اور ایک سعادتمند برخوردار کی طرح اس کی خدمت کر +

منتر ۴۰۔ اے نیک اوصاف سے موصوف ہمارے دھارمک ماتا پتا! آپ اناج وغیرہ سے ہماری پرورش کریں۔ اور ہمیں ہمیشہ بُرے کام کرنے سے روکیں اے نور چشم! تو بُرائیوں سے بچ۔ اور ان سے ہمیشہ دور رہ +

منتر ۴۱۔ اے عالم باعمل بزرگ! آپ عمدہ عمدہ اشیاء کا استعمال کریں۔ ویدوں کا مطالعہ کریں۔ دنیا کے تمام انسانوں کی بھلائی کریں۔ اور ہم کو اپنی سیوا کرنے کا موقع دیں +

منتر ۴۲۔ اے نوجوان خدا نے تجھے ہر ایک قسم کی نعمت عطا کی ہے۔ تو اپدیش کا مستحق ہے۔ تو میری گرانمایہ نصیحت کو گوش دل سے سُن۔ خواہ کوئی شخص تیرے منہ پر تیری تعریف کرے۔ خواہ کوئی تیری پیٹھ پیچھے غیبت کرے۔ تو اُن دونوں سے لاپرواہ ہو۔ اِس طرح تیرا آتما قابل تعریف نمرتا کو حاصل کریگا۔ تجھ پر میرا آشیرواد ہو +

منتر ۴۳۔ اے جاہ و ثروت والے۔ اے اپنی اولاد کو دھن دولت سے مالا مال کرنے والے روشن عقل اور روشن ضمیر! آپ ہمیشہ سچائی پر عمل کریں۔ ہمیشہ ہی نیک اعمال کریں۔ سب کو نیک نصیحت کریں۔ آپ کے اپدیشوں سے ہم ہر ایک قسم کی ابرشا دوش سے نجات پا سکیں +

منتر ۴۴۔ اے وید وغیرہ شاستروں کو جاننے والے۔ آپ باقاعدہ یگیہ کریں۔ گھی وغیرہ کے استعمال سے اپنے جسم کو خوب مضبوط کریں۔ اور کماحقہٗ علم حاصل کریں۔ چوبیس۔ چوالیس۔ اڑتالیس برس تک تعلیم پائے ہوئے اور برھماکی پدوی کو حاصل کئے ہوئے ودوان لوگ تیرا آدر ستکار کریں۔ اور تو بھی اُن کی عزت کر۔ تاکہ تیرا سب پڑھا لکھا سپھل ہو +

منتر ۴۵ - اے عالم بزرگو! جو اس وقت زمین پر موجود تمہارے سامنے تحصیل علم سے فارغ ہو چکے ہیں۔ یا جو تحصیل علم میں لگے ہوئے ہیں لوگ پڑھنے پڑھانے اور اپدیش کا کام کر رہے ہیں۔ وہ اس تحصیل علم کا کمال شوق رکھنے والے منش کو ست شاستروں کا علم پڑھائیں۔ جب تم لوگ اپنے گورو سے ڈگری حاصل کر چکو۔ تو اپنے علم کو چاروں طرف پھیلاؤ۔ ادھرم کے کاموں سے بچو۔ اور دھرم کا پرچار کرو +

منتر ۴۶ - اے عالم باعمل بزرگ! آپ مکمل وگیانی ہیں۔ آپ آگ کی مانند تمام عیوب کو بھسم کرنے والے ہیں۔ آپ نے جو بجلی وغیرہ کا علم حاصل کیا ہے۔ وہ مجھے بھی پڑھائیں جس طرح آپ کے دل میں نیک ارادے موجود ہیں۔ اسی طرح میرے تمام ارادے بھی اعلیٰ ہوں جس طرح آپ چاروں طرف سے علم و ہنر کو حاصل کر کے ہر صفت موصوف ہوئے ہیں۔ اسی طرح میں بھی بنوں +

منتر ۴۷ - اے وگیان کو حاصل کئے ہوئے ودوان! آپ ودیا کا دان دینے والے ہیں۔ آپ قابل تعریف ہیں۔ جس طرح آگ اور سورج تمام نباتات کے رس کو گرہن کرتے ہیں۔ اور جس طرح میں ان رسوں کو پیتا ہوں۔ اسی طرح میں چاہتا ہوں۔ کہ میری استری بھی علم و ہنر سے بہرہ ور ہو۔ آپ جو اس علم و ہنر کے دینے والے ہیں۔ میں اپنا مال و متاع آپ کی بھینٹ کرتا ہوں۔ آپ ان کو قبول کیجئے +

منتر ۴۸ - اے اپنے علم سے دوسروں کو فیض پہنچانے والے ودوان! آپ کے آتما میں جو علم کا پرکاش ہے جس علم کے ذریعے زمین اور اس سے پیدا ہونے والی نباتات کو۔ پران اور اس کے بیج کو۔ سورج اور اس کے مینہ برسانے کی شکتی کو وسیع آکاش میں بھری ہوئی مختلف قسم کی برقی لہروں کو جانا جا سکتا ہے۔ آپ اس علم کا مجھے بھی دان دیں +

منتر ۴۹ - اے ودوان! آپ علم کے زیور سے آراستہ ہیں۔ آپ ہمیں سورج کی کرنوں سے نیچے اوپر جانے والے پانی اور بہتی لہروں کا بھلی پرکار علم دیتے ہیں۔ اور آپ اپنے ودیارتھیوں کو خوب طرح سمجھا کر علم پڑھاتے ہیں۔ آپ

ہمیں اچھی طرح علم کا اپدیش کریں +

منتر ۵۰۔ تمام انسانوں کو علم پڑھنا چاہیئے۔ اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیئے ایک دوسرے سے کسی قسم کی نفرت نہیں کرنی چاہیئے۔ سب کو ایک دوسرے کی سیوا کرنی چاہیئے۔ اور آپس میں پریم سے رہنا چاہیئے۔ اچھے اچھے کام کرنے چاہئیں۔ خوب عالم ہونا چاہیئے۔ دوسروں کو بھی علم پڑھانا چاہیئے اور نیک اعمال کی ہدایت کرتے ہوئے عالی خیال ہونا چاہیئے۔ تنگ ظرفی سے بچنا چاہیئے +

منتر ۵۱۔ اے عالم باعمل بزرگ! جس طرح تیری عقل تیز اور اعلےٰ ہے۔ اسی طرح ہم بھی روشن عقل ہوں۔ تاکہ ہمارے ہاں جو لڑکا پیدا ہو۔ وہ بھی ہماری طرح عقلمند ہو۔ علم کا شوقین ہو۔ اور قابل تعریف ویدبانی کو پڑھنے والا ہو۔ آپ ہمیں ویدوں کا گیان دیجیئے۔ تاکہ ہم نیک اعمال کر سکیں +

منتر ۵۲۔ اے روشن ضمیر عالم باعمل بزرگ! آپ کا تمام ویوہار حسب موقع ہے۔ اسی لیئے آپ دکھ سے دور رہتے ہیں۔ آپ ہمیں بھی اسی قسم کے ویوہار کی ہدائت کیجیئے۔ جس طرح آپ اپنے دستور العمل پر قائم ہیں اسی طرح آپ کی مہربانی سے ہم بھی نیک اعمال سے دھن دولت کو حاصل کر سکیں +

منتر ۵۳۔ اے کنیا! تو سن تمیز تک پہنچنے سے پہلے تعلیم یافتہ استریوں کی زیر نگرانی رہ کر تحصیل علم کر۔ اور برہمچریہ برت پر قائم رہ۔ اے برہمچارنی کنیا! تو مختلف علوم کو حاصل کر کے ایشور کا سہارا لینی ہوئی دھرم کو مد نظر رکھ کر گرہ آشرم کے سکھ کو حاصل کر +

منتر ۵۴۔ اے کنیا! جس علم کی تحصیل سے تو تمام بندھنوں سے مکتی پا سکتی ہے۔ اور تیری عقل روشن ہوتی ہے۔ اور جس علم کو تیرے ماتا پتا اور بڑی تعلیم یافتہ استریاں تجھے دیتی ہیں۔ تو اس کو دل لگا کر حاصل کر۔ علم کی تحصیل سے تیرے تمام عیوب دور ہو جائینگے۔ اور تمام لوگ تیری تعریف کر کے خوشی حاصل کرینگے +

منتر ۵۵۔ جو خوبصورت۔ نازک بدن اور پڑھی لکھی استریاں اپنے خاوند

کی پھلی پرکار سیوا کریں اور گھر کے پشوؤں کا دودھ دوہتی اور خوش ذائقہ رسیلا بھوجن بنائیں اور علم کے زیور سے آراستہ ہوتی ہیں۔ وہ ٹھیوں زمانوں میں خوش رہتیں اور نیک اولاد سے بہرہ ور ہوتی ہیں +

منتر ۵۶۔ اے استری پرشو! تم دونوں سمندر کی مانند وسیع ویدبانی کو پڑھو۔ تم میں جو راجہ ہے۔ جو میدان جنگ کا ذمہ دار رتھوں اور بہادروں کا سوامی۔ نیک انسانوں کی حفاظت کرنے والا اور جاہ وحشمت والا ہے تم اس کے جاہ وجلال کو بڑھاؤ۔ اور خود بھی بڑھو +

منتر ۵۷۔ اے شادی شدہ مرد اور عورتو! تم آپس میں محبت سے رہو شہوت پرست مت ہو۔ عالم دوستوں کی طرح آپس میں سلوک رکھو۔ اچھے اچھے کپڑے پہنو۔ اپنے نیک ارادوں میں ایک دوسرے کو محرم راز بناؤ۔ اور جو کچھ کرو۔ ایک دوسرے کی صلاح سے کرو +

منتر ۵۸۔ اے استری پرشو! میں تمہارا آچارج تم دونوں کو ہدایت کرتا ہوں۔ کہ تمہارا دل ایک ہو۔ تمہارا برت ایک ہو۔ تمہارا چت ایک ہو۔ تم میرے اپدیش پر عمل کرو۔ اے ہماری تعظیم کے قابل ہمارے آچارج! آپ ہماری رکھشا کریں۔ اور ہم استری پرشوں کو دھرم کے مطابق چلنے کی ہدایت کریں تاکہ ہم آپ کی ہدایت پر چل کر آتما اور جسم کی طاقت کو حاصل کر سکیں +

منتر ۵۹۔ اے دودوان آچارج! آپ اس دنیا میں سچائی کے عامل عالم باعمل۔ آتما اور جسم کی طاقت رکھنے والے ہیں۔ آپ ہم لوگوں کو جو آپ کے اپدیش کے ادھیکاری ہیں۔ اپنے منگل کاری اپدیش سے بہرہ اندوز کرکے آزرت کیجئے +

منتر ۶۰۔ اے شادی شدہ استری پرشو! تم دونوں کے وچار ہم لوگوں کے لئے یکساں ہوں۔ تم دونوں کا چت ہمارے لئے یکساں ہو۔ تم کوئی اپرادھ نہ کرو۔ دھرم کی ہانی مت کرو۔ دھرم کا اپدیش کرنے والوں کو دق مت کرو۔ اور آج سے تمام علوم میں ماہر ہو کر تم ہمارے لئے منگل کاری ہو +

منتر ۶۱۔ جس طرح زمین میں بجلی پوشیدہ ہے۔ اسی طرح جو استری اپنے

گربھاشیہ (رحم) میں ماتا کی مانند طاقتور بچے کو دھارن کرتی ہے۔ سروانتریامی نیک اعمال کی توفیق دینے والا۔ ہمہ صفت موصوف پرماتما۔ اس کی ہر ایک موسم میں رکھشا کرے اور اس کو دُکھ سے بچاوے +

منتر ۶۲۔ اے پڑھی لکھی استری! تو ہم کو چھوڑ کر نامی یا گمنام چور وغیرہ دشٹوں کو اپنا خاوند مت بنا۔ اُن کی ہرگز خواہش مت کر۔ اس کے علاوہ جو لوگ نیک کام نہیں کرتے۔ اور دان وغیرہ دھرم کے کاموں سے خالی ہیں۔ تو اُن کی خواہش مت کر۔ تو اپنے گن کرم۔ سوبھاؤ کے مطابق خاوند کی تلاش کر۔ تجھے پرماتما اس میں کامیاب کرے۔ ہم تجھ پڑھی لکھی نیک استری کو ستکار پوروک نمسکار کرتے ہیں +

منتر ۶۳۔ اے نیک اعمال کرنے والی استری! سونا چاندی اور دیگر کھانے پینے کی چیزیں تیرے بیج کو بڑھانے کا موجب ہوں۔ تو اگیان کے بندھن سے نکل۔ اور پڑھی لکھی استری کی سنگت سے علم و عقل حاصل کر۔ اور اپنے خاوند کو عمدہ سے عمدہ راحت دینے والی بن +

منتر ۶۴۔ اے دشٹوں سے ڈرنے والی استری! میں تجھ سے ان دکھ دینے والے دشٹوں کو دُور کرتا ہوں۔ اور تجھے سُکھ کا بھاگی بناتا ہوں اور کھانے پینے پہلنے کی چیزیں دیتا ہوں۔ جس طرح زمین چیزوں کو پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح میں تیرا خاوند تجھ کو ہر ایک قسم کا آنند دیتا ہوا سنتان اپنی کے لئے ہر طرح تجھے زمین کی مانند جانوں +

منتر ۶۵۔ اے خاوند میں زمین کی مانند ہو کر تیرے گلے میں کبھی بھی نیاگ نہ کئے جانے کے لائق جس دھرم کے بندھن کو باندھتی ہوں۔ وہ تیرے لئے گرہن کرنے کی چیز ہو۔ میں عمر بھر کے لئے تیرے ساتھ رشتہ جوڑتی ہوں اس کے بعد میں اور تو دونوں میں سے کوئی بھی اس عہد کی خلاف ورزی نہ کرے جس طرح میں تیرے پدارتھوں کو بھوگتی ہوں۔ اسی طرح تو میرے پدارتھ کو بھوگ۔ اے نیک اور باعصمت عورت! تو گرہ دھرم کے قواعد کا پالن کر۔ میں تیرے لئے ہر ایک قسم کے پدارتھ بہم پہنچاتا ہوں +

منتر ۶۶- جو انسان دھارمک ہو۔ سب جگت کو پیدا کرنے والے ایشور کی مانند استری کی رکھشا کرنے والا ہو۔ سنتان اتپتی کے قابل ہو۔ روشن عقل ہو۔ دنیا کے گوناں گوں پدارتھوں کا علم رکھتا ہو۔ سورج کی مانند دشمنوں کے مقابلہ میں لڑنے والا ہو۔ وہی گرہست آشرم میں داخل ہونیکے لائق ہے +

منتر ۶۷- روشن عقل اور روشن ضمیر انسان ہل کو جوئے میں لگا کر کھیتی کا کام کرتے اور تمام ودوانوں کے سُکھ کو بڑھاتے ہیں +

منتر ۶۸- اے انسانو! تم ہلوں کو جوئے میں لگا کر کھیتی کی خاطر زمین کو اچھی طرح جوتو۔ اور اس کو اچھی طرح جوت کر اس میں جو وغیرہ اناج بوؤ۔ اور کاشتکاری کے متعلق تمام علم کو جتنی جلدی ہو سیکھو۔ تمہارے کھیت میں جو اناج اچھی طرح پک جاوے وہ تمہارے اور ہمارے کام آوے +

منتر ۶۹- جو محنت کرنے والا کاشتکار ہے۔ اس کو چاہئے۔ کہ بیلوں کے ذریعے ہل میں "پھال" لگا کر زمین کو جوتے۔ اور سُکھ کو حاصل کرے۔ گھی وغیرہ سے شدھ کی ہوئی ہوا اور سورج جو کاشتکاری میں مدد دیتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے اچھے اچھے اناج اور پھل پھول پیدا کریں۔ تاکہ ہم ان اناج وغیرہ سے عمدہ سکھ حاصل کر سکیں +

منتر ۷۰- ودوانوں کو چاہئے۔ کہ وہ ہل کی نوکدار پتی کو پانی اور گھی شکر یا شہد وغیرہ پدارتھوں میں اچھی طرح بھگو کر مضبوط کریں۔ تاکہ وہ زمین کو اچھی طرح کھود سکے۔ اس سے ہم گھی وغیرہ اشیاء کو حاصل کرینگے۔ اس پتی کو بار بار پانی میں تر کرنا چاہئے +

منتر ۷۱- اے کسانو! تم اناج وغیرہ بونے کے لئے زمین کو پھاڑنیوالا جو "پھال" ہے اور اس "پھال" کو مضبوط کرنے کے لئے اس کے پیچھے جو لکڑی کی خوبصورت پتی لگی ہوئی ہے۔ تم اس سے اناج پیدا کرنیوالی زمین کو پھاڑو۔ اسی طرح تم اپنے خوبصورت رتھوں کو چلاؤ۔ اور اپنی حفاظت کرو +

منتر ۷۲- اے لذیذ بھوجن بنانے والی استری! تو پاک وصاف اناج سے بھوجن بنا۔ اور بڑے منز بھاؤ سے عالموں اور فاضلوں کا آدر ستکار کر اس ،

سے تجھے جاہ و حشمت ملیگی۔ تیری دلادہر طرح سے مضبوط اور جاہ و ثروت والی ہوگی۔ تو اچھے اچھے پھل پھول سے ان کی خوشنودی کو حاصل کر +

منتر ۷۳۔ اے انسانو! مفید جانوروں کی رکھشا کرو۔ اور پاک وصاف بھوجن پاؤ۔ تاکہ تم تندرست رہو۔ اور بیماریوں سے بچو۔ رات کو اچھی طرح نیند حاصل کرو۔ اور دن کیوقت خوب کام کرو۔ سورج کی روشنی تم کو اور ہم کو صحت دینے والی ہو +

منتر ۷۴۔ استری پُرشوں کو آپس میں اس طرح پریم سے رہنا چاہیئے جس طرح کہ سال کے اندر مہینے یا مہینوں کے اندرون یا دنوں کے اندر گھنٹے یا وقت کے دوسرے لمحہ ہوتے ہیں۔ یا جس طرح صبح کی روشنی میں سرخی ملی ہوتی ہے یا جس طرح پران اور آپان ایک رس چلتے ہیں۔ یا جس طرح خلا میں سورج کی کرن رہتی ہے۔ یا جس طرح زمین پر نباتات ہوتی ہے۔ یا جس طرح پانی میں آگ رہتی ہے۔ اسی طرح ان کو ایک دوسرے سے پریم پورک رہنا چاہیئے اور شیریں کلامی سے کام لینا چاہیئے +

منتر ۷۵۔ میں اُن بوٹیوں کو بھلی پرکار جان سکوں۔ جو کہ زمین سے پیدا ہو کر تین سال میں پک جاتی ہیں۔ اور جو مریضوں کو دینے سے اُن کی ایک سو سات ناڑیوں میں تازہ خون پیدا کرکے ان کو ہر طرح سے سکھ دیتی ہیں +

منتر ۷۶۔ اے سینکڑوں قسم کی بوٹیوں کا کماحقہ استعمال جاننے والے وید! تم میری سینکڑوں اور ہزاروں شریانوں میں خون کے دورہ کو جانو اور مجھے دوائی دیکر تندرست کرو۔ تم خود بھی اپنے جسم کے رگ و ریشہ کا علم حاصل کرکے تندرست رہو۔ ماتاؤں کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ اس علم کو حاصل کریں +

منتر ۷۷۔ اے انسانو! تم اپنے جسم کے روگوں کو جانو۔ جس طرح گھوڑا میدان میں بازی جیت لیجاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی ویدوں اور ڈاکٹروں سے ملو۔ اور اُن سے سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کو حاصل کرکے دُکھوں سے نجات حاصل کرو۔ اور آنند بھوگو +

منتر ۷۸۔ اے اوشدھیوں کی مانند سکھ دینے والی علم کے زیور سے آراستہ

میری ماتا! میں تیرے شری چرنوں میں بیٹھ کر تیرے اعلیٰ اپدیش کو حاصل کروں اے نیک اولاد کی ماتا! تو نے مجھے جنم دیا ہے۔ میں تیرے مال و متاع۔ گھوڑے گائے۔ کپڑے وغیرہ اشیاء کا کما حقہٗ استعمال کروں +

منتر ۷۹۔ اے انسان! تیرا جسم فانی ہے۔ اس کا کوئی بھروسا نہیں ہے ایشور نے تجھے ایسا جسم دیا ہے۔ جو کنول کے پتے پر پڑی ہوئی بوند کی مانند غیر مستقل ہے جب تک تو اس سنسار میں موجود ہے۔ پاک و صاف اناج سے اپنے جسم کو بلوان کر۔ اور سکھ حاصل کر +

منتر ۸۰۔ اے انسانو! جس طرح بہادر آدمی اُن مقامات کو جو اناج پھل پھول وغیرہ کی کثرت سے زرخیز ہوتے ہیں۔ حاصل کرتے ہیں۔ اِسی طرح تم بھی روگوں کے دور کرنے والے۔ تجربہ کار وید سے اوشدھیوں کے استعمال کا علم حاصل کرو +

منتر ۸۱۔ میں دُکھ دینے والے روگوں سے بچنے کے لئے۔ رس سے بھری ہوئی طاقت دینے والی۔ انساہ پیدا کرنے والی اوشدھیوں کو جانوں۔ تاکہ اُن کے استعمال سے مجھے سُکھ حاصل ہو +

منتر ۸۲۔ اے انسان! جس طرح طاقتور گائے نباتات کو کھا کر بچھڑے بال اور انسانوں کے لئے عمدہ دودھ دیتی ہے۔ اسی طرح تو بھی پھل پھولوں کے رس کا استعمال کر کے اپنے جسم اور آتما کی طاقت کو حاصل کر +

منتر ۸۳۔ اے انسانو! جس طرح ماتا تمہارا ہر طرح سے کلیان کرتی ہے اسی طرح تم فائدہ دینے والی اوشدھی کو جانو۔ اور جس طرح ندی سب کا اوپکار کرتی ہے۔ اسی طرح تم بھی سب کا بھلا کرو۔ جس وید کے علاج سے تمہاری بیماری زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس سے علاج مت کراؤ +

منتر ۸۴۔ اے انسانو! تم اُن اوشدھیوں کا بھلی پرکار سیون کرو جو کہ زمین کو اس طرح پھاڑ کر نکلتی ہیں۔ جس طرح کہ چور گھر کو پھوڑتا ہے تاکہ تمہارے جسم کے تمام روگ دور ہوں +

منتر ۸۵۔ اے انسانو! جس طرح میں ان اوشدھیوں کے علم کو پہلے

سے ہی جان کر ان کو اپنے ہاتھ میں لیتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی ان کا استعمال کرو۔ تاکہ ان کے استعمال سے تپ دق وغیرہ بڑی بڑی امراض دور ہوں +

منتر ۸۶۔ اے انسانوں! تم تپ دق سے چھٹکارا پانے کے لئے جو کہ اندر کے اعضا کو گلاتا اور بڑی تیزی سے کاٹتا چلا جاتا ہے۔ بھلی پرکار اوشدھیوں کا استعمال کرو +

منتر ۸۷۔ اے وودوان پُرش! اگیان کے بڑھانے والے طاقتور بھوجن سے اور تازہ پھل پھولوں کے استعمال سے اور کھلی ہوا میں سانس لینے سے تپ دق دور ہو جاتا ہے۔ تو اس موذی مرض سے چھٹکارا پانے کے لئے بھلی پرکار کوشش کر +

منتر ۸۸۔ اے آپس میں سوال و جواب کرنے والی استریو! تم میری اس بات پر عمل کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کی حفاظت کرتی ہو۔ یا جس طرح تمہاری اُستانی تمہاری رکھشا کرتی ہے۔ اسی طرح تم اعلیٰ اعلیٰ اوشدھیوں کی رکھشا کرو +

منتر ۸۹۔ پرماتما نے جس قدر نباتات پیدا کی ہے۔ وہ خواہ بہت پھلوں والی ہو۔ خواہ اپھل ہو۔ خواہ پھولوں والی ہو۔ خواہ بغیر پھول کے ہو۔ وہ سب کی سب ہمارے کسی نہ کسی روگ کو دور کرنے کے کام آتی ہے +

منتر ۹۰۔ جس طرح اوشدھی ہم کو بیماری سے دُور رکھتی ہے۔ اسی طرح ہم اپنے قول و اقرار کو توڑنے۔ اور نیک انسانوں کے ساتھ بُرائی کرنے اور گورنمنٹ کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے اور بزرگوں کے حق میں گستاخی کرنے کے تمام گناہوں سے دور رہیں +

منتر ۹۱۔ ہم لوگ چاند کی روشنی کے ساتھ ساتھ بڑھنے اور اس کی روشنی کے گھٹنے کے ساتھ گھٹنے والی سوم لتا وغیرہ اوشدھی کا جس کے استعمال کا وودوان لوگ اُپدیش کرتے ہیں۔ بھلی پرکار استعمال کر کے تندرست زندگی گزار سکیں۔ جو شخص اسکا استعمال کرتا ہے وہ روگوں سے بچا رہتا ہے +

منتر ۹۲۔ اے وُدوشی استری! تو سوم لتا جیسی اُتم اُتم بہت سی

بوٹیوں کا استعمال جان۔ اور دوسروں کو بھی اس فائدہ مند علم کا اپدیش کر تاکہ سب لوگ امراض سے محفوظ رہ کر اپنی دلی کامناؤں کو حاصل کر سکیں +

منتر ۹۳۔ اے شادی شدہ مرد! تو پرماتما کی پیدا کی ہوئی زمین کی اوشدھیوں کے استعمال سے بلوان ہو کر اپنی بیاہتا استری میں گربھ دھارن کر۔ اسی طرح تمام انسانوں کو اوشدھیوں کا علم جاننا چاہیئے +

منتر ۹۴۔ اے علم نباتات کے جاننے والو! جو جڑی بوٹی تمہارے پاس ہے یا جن کی بابت تم نے سُنا ہے۔ جو نزدیک ہیں یا کسی دور کے ملک میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان سب کو حاصل کر کے جس طرح تم لوگ جسم کی طاقت کو قائم رکھنے کے لئے اس علم کو لڑکوں کو دیتے ہو۔ ویسے ہی تم ان اوشدھیوں کا علم لڑکیوں کو بھی پڑھاؤ +

منتر ۹۵۔ اے انسانو! میں جس جڑی بوٹی کو زمین سے اکھاڑتا ہوں۔ وہ جڑی بوٹی تمہیں کسی قسم کی تکلیف نہ دے۔ بلکہ اس کے استعمال سے تم اور تمہارے تمام مویشی اور ہم لوگ بھی دکھوں سے بچ سکیں +

منتر ۹۶۔ اے انسانو! دکھ درد کو دور کرنے والی جس قدر سوم لتا وغیرہ جڑی بوٹیاں ہیں۔ تم ان کے کماحقہٗ استعمال کو جاننے کے لئے آپس میں سمواد کرو۔ وید اور علم طب کے جاننے والے لوگ جس مریض پر جس اوشدھی کا استعمال کریں وہ اس کو دکھ سے نجات دینے والی ہو +

منتر ۹۷۔ اے وید لوگو! تم کف اور عضو مخصوص کی بیماریوں اور دیگر بڑے بڑے روگوں کو دور کرنے والی اوشدھیوں کو اور تپ دق۔ بھگندر اور معدہ کی ہر ایک قسم کی بیماریوں کو دور کرنے والی دوائیوں کو جانو +

منتر ۹۸۔ اے انسانو! جس دوائی سے تپ دق دور ہوتا ہے گنانے بجانے والوں کو اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔ ویدوں کو جاننے والے اور تمام شاستروں کو پڑھے ہوئے فارغ البال ہر صفت موصوف ودوان اور راجہ لوگ اس قسم کی دوائیوں کی کھوج کریں +

منتر ۹۹۔ جس طرح اوشدھی طاقت دیتی ہے۔ اسی طرح اوشدھی کے

علم کو جاننے والا وید میرے تمام روگوں کو دور کرکے میرے بل کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح انسانوں کو چاہئے کہ وہ روگوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اور بیماری کی مخالف کے حملوں کو برداشت کرنے کے لئے اوشدھیوں کا بھلی پرکار سیون کیا کریں +

منتر ۱۰۰۔ اے جڑی بوٹیوں کا کما حقہ علم رکھنے والے پرش! میں تیری جس اوشدھی کو کھاؤں۔ یا جس کسی کو دوں۔ اس سے اس کی عمر تیری عمر کی طرح دراز ہو۔ تو انواع واقسام کی جڑی بوٹیوں کو تلاش کر۔ اور ان کے استعمال کو سب پر روشن کر۔ پرماتما تیری عمر کو دراز کرے +

منتر ۱۰۱۔ اے وید تو ہمیں بہت سکھ دیتا ہے۔ تو ہمارے نزدیک ہی قیام کر۔ تو ہمیں عمدہ عمدہ اوشدھی دے +

منتر ۱۰۲۔ پرماتما سب دھرم کا اُپدیش کرنے والا ہے۔ زمین۔ سورج۔ جل وایو۔ چاند وغیرہ تمام اشیاء کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔ میں اس سکھ سوروپ پرماتما کو اعلیٰ آنند کی تحصیل کے لئے گرہن کروں۔ اور اسی کی عبادت کروں وہ مجھے کبھی بھی ایذا نہ دے +

منتر ۱۰۳۔ اے انسان زمین کو پانی دے اور اس میں کھیتی کر۔ زمین میں بیج بو۔ تمازت آفتاب اُن بیجوں کو اُگاتی اور بڑھاتی ہے +

منتر ۱۰۴۔ اے عالم باعمل! آگ کا جو خاصہ ہے۔ تو اس کو جان۔ وہ چیزوں کو شدھ کرتی ہے۔ چمکدار بناتی ہے۔ پوتر کرتی ہے۔ اسی سے یگیہ کی تکمیل ہوتی ہے۔ ہم اس آگ کو تیرے لئے اور دوسروں کے لئے روشن کرتے ہیں +

منتر ۱۰۵۔ اے لوگو! جس طرح میں مذکورہ بالا آگ کے ذریعے عمدہ سے عمدہ بھوجنوں اور پاکیزہ کلام کو دھارن کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی دھارن کرو۔ جس طرح میں اس حرارت غریزی کے بگڑ جانے سے بھوجن ٹھیک اچھی طرح ہضم نہیں کرسکتا۔ اور روگ سے بچتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی حرارت غریزی کے بگڑنے سے جو روگ پیدا ہوتے ہیں۔ اُن سے بچو +

منتر ۱۰۶۔ اے عالم باعلم بزرگ! آپ آگ کی مانند تیج والے ہیں۔ آپ جاہ و جلال والے ہیں۔ آپ روشن عقل اور روشن ضمیر ہیں۔ آپ فیصلوان ہیں۔ وہ یارتھیوں کو ودیا کا دان دیتے ہیں۔ اور ان کو وگیان کا اپدیش کرتے ہیں۔ اس سے آپ کی چاروں طرف مہااور کیرتی پھیلتی ہے۔ اس نیک کام سے آپ کی طاقت اور حشمت بنی رہیگی +

منتر ۱۰۷۔ اے انسان! تو اپنے بچوں کو علم و ہنر سے بہرہ ور کر۔ انکو عقل و تمیز کی روشنی سے بہرہ اندوز کر۔ اُن کو اچھی طرح تحصیل علم کروا۔ تاکہ جس طرح آکاش اور زمین کا آپس میں تعلق ہے۔ اسی طرح وہ بھی تمام علوم سے بہرہ ور ہو کر منصف مزاج نیک وید کا جاننے والا اور ماں باپ کی حفاظت کرنے والا ہو +

منتر ۱۰۸۔ اے بل بدھی رکھنے والے فرزند! تو قابل تعریف ہے۔ ماتا تیری رکشا کرتی ہے۔ تجھے وہ طرح طرح کے بھوجن دیتی ہے۔ تو بھی اُن کی آگیا کے اشارے پر چل۔ اور دھرم لابھ کر۔ سب کا بھلا چاہ۔ تاکہ تو سدا سکھی رہے +

منتر ۱۰۹۔ اے آتما کے لحاظ سے غیر فانی۔ پرشارتھی۔ جاہ و حشمت والے بزرگ! آپ روشن عقل اور دوراندیش ہیں۔ آپ اپنی روشن ضمیری سے تمام کام کما حقہ کرتے ہو۔ آپ ہمیں تمام انسانوں سے کمال عزت سے پیش آنے کا اپدیش کریں +

منتر ۱۱۰۔ اے عالم باعمل بزرگ! آپ یگیہ کو سدھ کرتے ہیں۔ روشن عقل ہیں۔ قابل تعریف ہیں۔ جس طرح زمین سب کو اناج وغیرہ دیتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی انسانوں کو پیارا جیون ودیا کے دھن سے مالا مال کرتے ہیں +

منتر ۱۱۱۔ اے انسان! جو لوگ عالم ہیں۔ وید ودیا کے جاننے والے ہیں۔ تمام علوم میں ماہر۔ جہاں دیدہ نشیب و فراز سے واقف۔ وسیع علم والے نیک اعمال والے ہیں۔ تو اس قسم کے بڑے بڑے ودوانوں کی جو پہلے یُگ میں ہو چکے ہیں۔ تقلید کر۔ میں تجھے یہی آگیا دیتا ہوں +

منتر ۱۱۲۔ اے چاند کی مانند کانتی والے پُرش! سب لوگ تجھ پرا گری کی سنگت کریں۔ تیری جاہ حشمت دن بدن زیادہ ہو۔ تیرا علم وسیع ہو۔ اور تیری فضیلت کا جھنڈا سب کے سروں پر لہرائے +

منتر ۱۱۳۔ اے شانتی سوبھاؤ پُرش! پرماتما تجھے کھانے پینے کی تمام نعمتیں عطا کرے۔ آپ دشمنوں کو نیچا دکھلانے والے فن جنگ کو سیکھیں۔ آپ عالی حوصلہ ہوں۔ آپ روحانیت کے مدارج میں ترقی کرتے کرتے آنند سروپ پرماتما میں مکتی کے سکھ کو بھوگ سکیں +

منتر ۱۱۴۔ اے کمال آنند اور جاہ و حشمت والے پرش! آپ سورج کی کرنوں کی مانند تمام علوم و فنون کو حاصل کرنے کا سادھن کریں۔ تاکہ آپ کی عقل روشن ہو۔ آپ ہمارے منتر ہوں۔ تاکہ آپ کی سنگت سے ہمارا آنند بھی بڑھتا جاوے +

منتر ۱۱۵۔ اے عالم باعمل بزرگ! جس صورت میں کہ تیرا من وہ بانی کی طرف اس طرح دوڑ کر جاتا ہے۔ اور اس طرح اس کی کامنا کرتا رہتا ہے جس طرح کہ گائے کا بچھڑا اپنی جگہ سے دوڑ کر گائے کی طرف جاتا ہو۔ ایسی صورت میں تو اپنے من کو ایشور میں قائم کر کے ضرور مکتی حاصل کریگا +

منتر ۱۱۶۔ اے روشن ضمیر راجہ! حقیقت کو پہچان۔ جس طرح تو چاہتا ہے۔ کہ تیری رعایا تیری مرضی کے مطابق ہو۔ اسی طرح تو بھی رعایا کی مرضی کے مطابق ان کی خواہشوں کو پورا کر اور اُن کی حفاظت کر +

منتر ۱۱۷۔ جو انسان روشن ضمیر اور روشن عقل ہوتا ہے۔ اور لوگ اس کو قبول کرنے کے لائق سمجھتے ہیں۔ اور وہ بھی ایک ہی پرماتما کی پوجا کرنیوالا اور آگ کی مانند تیج والا ہو۔ ایسے ہی روشن ضمیر انسانوں کو راج کے کاروبار کا ادھیکاری سمجھا گیا ہے۔ اور اُن کو ہی راجہ بنانا چاہئے +

تیرھواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے کمار اور کماریو! جس طرح میں اعلیٰ عالم و فاضل کو اس لئے گرہن کرتا ہوں۔ تاکہ اس سے علم کی دولت حاصل کروں۔ جسمانی اور روحانی طاقت پاؤں تحصیل علم کے بعد نیک اولاد کی خاطر گرہستھ آشرم میں داخل ہوکر پراکرمی بنوں۔ اور اس طرح خود بھی عالم و فاضل بنوں اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۔ اے ودوان تو سرو ویاپک پرمیشور کو اور پانی کے جائے قیام سمند کو اور بجلی وغیرہ کے کارن آگ کو بھلی پرکار جان۔ تیری روشن عقل تمام اشیاء کا تجھے علم کراتی ہے تیرا دل صاف ہے۔ تو مہان ہے۔ تو قابل تعظیم ہے۔ تو ایک مہان شکتی پرمیشور کو ہی اپنی زندگی کا مقصد بنا +

منتر ۳۔ پرماتما آنادی ہے۔ وہ علم کل ہے۔ وہ تمام اشیاء کو حالت لطیف سے حالت کثیف میں لانے والا ہے۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ وہ نور کل ہے وہی قابل پرستش ہے۔ سورج۔ چاند۔ زمین اور ستارے جو کہ آکاش میں قائم ہیں۔ وہ اسی کی ہستی کا ثبوت دے رہے ہیں۔ وہ اپنی قدرت سے ان سب پر حاوی ہے۔ وہ تمام مرئی اور غیر مرئی اشیاء کو اور پرکرتی کی لطیف حالت کو محیط کئے ہوئے ہے +

منتر ۴۔ وہ اس تمام کائنات کا رچنے والا اور پرورش کرنے والا ہے۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ یہ تمام سورج چاند ستارے وغیرہ اسی کے سہارے پر ہیں۔ وہ اس کائنات کی حالت کثیف میں آنے سے پہلے موجود تھا۔ وہی تمام ارض و سما کا دھارن کرنے والا ہے۔ ہم کو اسی سکھ کے دینے والے نور کل پرماتما کی صدق دل سے عبادت کرنی چاہئے +

منتر ۵۔ پانچ پران من اور آتما کے ذریعے اس زمین اور دیگر روشن یا لطیف سے لطیف کرۂ میں جو پوران آنند موجود ہیں۔ اُن تمام آنندوں کو بھلی

پرکار بھوگا جاسکتا ہے - ہیں ان تمام لطیف و کثیف لوکوں کا منتروں میں ودچر تا ہؤا اس آنند کو بھلی پرکار بھوگ سکوں - جو ہمیشہ ایک رس رہتا ہے +

منتر ۶ - اس تمام کائنات میں جس قدر جیو جنتو اور کیڑے مکوڑے رینگنے والے حشرات الارض ہیں - پرماتما اِن سب کو روزی دیتا ہے - جو جیو جنتو آکاش میں رہتے ہیں - یا جو سورج میں رہتے ہیں - یا جو زمین کے اوپر چلتے ہیں وہ تمام اپنی روزی کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۷ - اے انسانوں! جو دوسروں کی اشیاء کو چھیننے کے لئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں - جو ٹیڑ وغیرہ درختوں میں دن کے وقت چھپکر رہتے ہیں - یا جو رہزن اور قزاق ہیں - تم اپنے ایسے ایذا رسان انسانوں اور جیوانوں پر اپنا وجر پات کرو +

منتر ۸ - اے انسانوں! جو اندھیری راتوں میں ستاروں کی روشنی میں یا دن دہاڑے سورج کی کرنوں میں ڈاکہ مارتے ہیں - یا جن کا سمندر کے پانیوں میں ٹھکانا ہے - تم ایسے تمام بری اور بحری ڈاکوؤں کو اپنے ہتھیاروں سے ہلاک کرو +

منتر ۹ - اے سپہ سالار! آپ طاقت حاصل کریں - اور اس زمین کو اپنے دام تصرف میں لائیں - دشمنوں کو منہ کے بل گرائیں - ہاتھی اور فوج کے مالک راجہ کی طرح آپ اپنے دشمنوں کو ہنائت ہی دکھ دینے والے ہتھیاروں سے مارتے ہوئے اُن کے گلے میں پھانسی ڈالیں - اور اُن کو مردود و ملعون پھٹکار کریں +

منتر ۱۰ - اے آگ کی مانند چمکنے والے اور ہمیشہ اچھے اچھے کام کرنے والے سپہ سالار! آپ کی بہادروں کی فوج بجلی کی طرح کڑکتی اور چمکتی ہوئی چاروں طرف سے دشمنوں کی فوج پر حملہ آور ہو - اے سپہ سالار! تو اپنی فوج کی طاقت کو بڑھا - اور اس کی خوب تربیت کر - جس طرح آگ پر گھی ڈالنے سے شعلے بلند ہوتے ہیں - اسی طرح تو دشمنوں کی فوج پر بجلی کے ہتھیار چلا اور اپنے گھوڑوں کی خوب تعلیم و تربیت کر +

منتر ۱۱۔ اے آگ کی مانند دشمنوں کو جلانے والے سپہ سالار! وہ جو ہمارا یا آپ کا دشمن ہے۔ وہ جو چور اور لمپٹ لوا ڑ ہے۔ وہ خواہ دور ہو۔ خواہ نزدیک ہو۔ آپ بہت جلدی ہی اس کو گرفتار کر کے سزا دیں۔ تاکہ وہ ہم کو کسی قسم کی ایذا نہ دے سکے۔ اسی طرح کی کارروائی سے آپ اپنی تمام رعایا کی حفاظت کریں۔ اور اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دیں +

منتر ۱۲۔ اے تیج دھاری پُرش! آپ اپنے راج میں اقبال مند ہوں۔ آپ دھرماتما پرشوں کو ہر ایک قسم کا سُکھ دیجیئے۔ اے سخت ڈنڈ دینے والے راج پُرش! آپ دھرم کے مخالف دشمنوں کو آگ میں جلا ڈالیں۔ اے جاہ جلال والے پرش! وہ جو ہمارے دشمنوں کو حوصلہ دیتا ہے۔ آپ اس کو الٹا لٹکا کر خشک لکڑی کی مانند جلائیں +

منتر ۱۳۔ اے تیج دھاری ودوان پُرش! آپ نیک اوصاف سے موصوف ہوں۔ دھرم کے مطابق چلیں۔ دُشٹ دشمنوں کو تاڑنا کیجیے۔ اور ہمارے ودوانوں نے جو جو اشیاء بنائی ہیں۔ ان کو آپ شہرت دیں۔ اور سکھ کو بڑھائیں۔ تیز رو دشمن کے کھانے پینے۔ یا دیگر کام کاج کے مقامات کو اچھی طرح جانیں۔ اور ان کو اپنی تمام طاقت سے ماریں۔ ان تمام باتوں کی تحصیل کے لئے میں آپ کو آگ کے پرکاش کے سامنے راج کے لئے قائم کرتا ہوں +

منتر ۱۴۔ اے راجہ! جس طرح یہ سورج آکاش میں قائم ہے۔ زمین کو روشنی دیتا ہے۔ سر کی مانند اعلیٰ ہے۔ سب سے بڑا ہے۔ تمام اشیاء کی رکھشا کرتا ہے۔ پانیوں کے ذریعہ تمام پرانیوں کی پیاس کو بجھاتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہو جئیے۔ میں آپ کو سورج کے پرکاش میں راج کرنے کے لئے قائم کرتا ہوں +

منتر ۱۵۔ اے راجہ! جس مُلک میں آپ جیسے ہمہ صفت موصوف راجہ کے ہاتھ میں عنان سلطنت ہو۔ جو عدل مجسم ہو۔ جو اپنی پرجا کی ہر ایک طرح سے بہبودی چاہتا ہو۔ راج دھرم کا پالن کرتا ہو۔ نیک انسانوں اور

عالموں فاضلوں کی عزت کرتا ہو۔ راشٹر گو اور شیر میں مستقل ہو اسی ملک
میں ہر ایک قسم کا سُکھ ہوتا ہے ۔

منتر ۱۶۔ اے راجہ کی استری! تو اپنے دھارمک پتی کے قدم بقدم چل۔ اچھے کپڑے۔ زیور اور نیک اوصاف سے مزین ہو کر۔ ودیا اور دھرم کو گرہن کر کے تو بڑے استقلال اور ثابت قدمی سے اپنے راج کو بڑھا اور پرجا کو دکھ سے بچا۔ غیر مردوں کا خیال دل میں لا کر دکھ مت اٹھا۔ تیرا وجیہہ اور تمام عضا میں مکمل خاوند بھی تجھے کوئی دکھ نہ دے ۔

منتر ۱۷۔ اے پڑھی لکھی رانی! جس طرح تیرا خاوند مردوں کا انصاف کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی استریوں کا انصاف کر۔ تو زمین کی مانند سُکھ دینے والی بن جس طرح سمندر کے پانی پر کشتی چلتی ہے۔ اسی طرح تو بھی علم کے بحر ذخار میں قائم ہو کر شہرت کو حاصل کر۔ اور پرجا کا انصاف کر کے سنسکار کو پراپت کر ۔

منتر ۱۸۔ اے رانی! تو زمین کی مانند ہے۔ تو زمین کو حاصل کر۔ تو گرہ آشرم اور راج سمبندھی تمام کام کو کرنے والی ہے۔ تو زمین کی مانند ہے۔ اس لئے تو زمین کو بڑھا۔ تو آکاش کی مانند ہے۔ تو زمین کو مت بگاڑ ۔

منتر ۱۹۔ اے استری! جس طرح تیرا خاوند عالم ہے۔ تجھے ہر ایک قسم کا سُکھ دیتا ہے اور اچھے اچھے سُکھ دینے والے کام کرتا ہے۔ تیرے پران کی رکھشا کرتا ہے۔ تیرے دکھوں کو دور کرتا ہے۔ مختلف قسم کے اعلے ویوہار کرتا ہے۔ طاقت رکھتا ہے۔ تیری عزت کرتا ہے۔ اور تجھے دھرم کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تیری ہر طرح سے حفاظت کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ایسے خاوند کے لئے وفادار رہ کر دو قالب و یک جان ہو جا ۔

منتر ۲۰۔ اے استری! جس طرح دوب گھاس کی سینکڑوں اور ہزاروں گانٹھیں ہوتی ہیں۔ اور جس طرح وہ اپنے جوڑ جوڑ میں سب طرف سے خوب بڑھتی ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمیں اولاد سے مالا مال کر ۔

منتر ۲۱۔ اے اینٹ کی مانند مضبوط اعضا والی ایک عورت! جس طرح

ہزاروں اینٹوں سے مکان بنتا جاتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمیں سینکڑوں بیٹے۔ پوتے دیکر بڑھاتی اور ہزاروں قسم کے پدارتھ دیکر ہماری ترقی کرتی ہے ہم بھی قابل قدر پدارتھوں سے تیری سیوا کریں +

منتر ۲۲۔ اے آگ کی مانند تیج والی عالمہ فاضلہ استری! جس طرح سورج کی کرنیں تمام اشیاء کو اچھی طرح روشن کرتی ہیں۔ اسی طرح تیری جسقدر نیک خواہشیں ہیں۔ ہم اُن میں تیرے شریک حال ہیں۔ اسی طرح ہم میں سے جو ہر سدھ منش تیری خواہش کرتا ہے۔ تو اس سے اور ہم سے محبّت کر +

منتر ۲۳۔ اے پڑھے لکھے عالمو! جس طرح تم سورج میں گائے اور گھوڑے وغیرہ پشوؤں میں پریتی رکھتے ہو۔ اسی طرح تم ہم سے بھی محبّت کرو۔ جس طرح تم بجلی اور سورج کی قدر کرتے ہو۔ اسی طرح تم اپدیشکوں اور ادھیاپکوں کی قدر کرو۔ اے کپٹ پاٹ سے مبرا ممتحنو! آپ ہمارا امتحان لیں +

منتر ۲۴۔ جو استری مختلف علوم کے زیور سے آراستہ ہوکر ودیا کا دان دیتی ہے۔ اسی طرح جو پُرش دھرم اور ودیا کی روشنی کو دنیا میں پھیلاتا ہے۔ وہ دونوں سُکھ کو حاصل کرتے ہیں۔ اے استری! تو اپنے خاوند کے ساتھ جو کہ بڑا خوبصورت اور پڑھا لکھا ہے۔ دو قالب اور ایک جان ہوجا اس کے لئے وفادار رہ۔ اسی طرح اے مرد! تو بھی اپنی عورت سے اپنے پران کی مانند محبت کر۔ اے عورت تیرا خاوند پرجا کی رکھشا کرنے والا۔ زمین پر تمام سُکھوں کی خواہش کرنے والا۔ دُکھوں کو دُور کرنے کے سادھن کرنے والا گن کرم۔ سوبھاؤ کا پرچار کرنیوالا ہے کہ تجھ کو جس نیک کام پر لگائے تو اسی پر لگکر تو علم و عقل کی روشنی کو حاصل کر اور اپنے خاوند کے لئے وفادار رہ +

منتر ۲۵۔ میرے لئے جیٹھ کا مہینہ جس میں گرمی بہت ہوتی ہے اور آندھی خوب چلتی ہے کلیان کاری ہو۔ جیٹھ کا مہینہ اور مُدھر گن یکت بیساکھ کا مہینہ۔ اور ان مہینوں کے پدارتھ میرے لئے کلیان کاری ہوں۔ اسی طرح بسنت کے موسم کے تمام پدارتھ میرے لئے کلیان کاری ہوں۔ ان

مہینوں میں ہمارے لئے سورج - زمین - پانی اور مختلف قسم کے اناج اور بجلی وغیرہ آگ بھی کلیان کاری ہو - اے راست گو اور عالم باعمل انسانوں! بسنت کے موسم میں آگ اور ان تمام اشیاء کا بھلی بہ کار سیون کرو - تاکہ تمہاری تندرستی بڑھے - اور تم ہر ایک پہلو میں ترقی کرو - جس طرح یہ زمین اور سورج پرماتما کی قدرت سے ایک دوسرے کی کشش سے قائم ہیں - اسی طرح اے استری پرشو! تم دونوں میں باہمی پریم ہو +

منتر ۲۶ - اے میری بہادر بیوی! دشمن تیری نظر کو نہیں سہار سکتا - تو اپنے خاوند کی اطاعت کر اور اس کے اپدیش پر عمل کر - تو بڑی شجاع و بہادر ہے - تو اپنے آپ ہی دشمن کی فوج سے لڑتی ہوئی دشمن کے حملوں کو روکتی ہے جس طرح میں تجھے خوش رکھتا ہوں - اسی طرح تو بھی مجھے خوش رکھا کر +

منتر ۲۷ - بسنت کے موسم میں ہوا ہمارے لئے کلیان کاری اور مند مند چلتی ہے - اور جل میٹھا ہو جاتا ہے - دریاؤں کا پانی صاف شفاف ہو کر چلتا ہے - اور تمام پھل پھول مٹھاس سے بھر جاتے ہیں +

منتر ۲۸ - بسنت کے موسم میں ہمارے لئے رات پیاری اور صبح کا وقت سہاؤنا اور زمین کا تمام گرد و غبار دب جاتا ہے - اور سورج کی روشنی بھی بڑی پیاری سہاؤنی اور شفقت بھری ہوتی ہے +

منتر ۲۹ - بسنت کے موسم میں نباتات اور سورج ہمارے لئے اسی طرح کلیان کاری ہوں جس طرح گائے کا دودھ میٹھا اور طاقت دینے والا ہوتا ہے +

منتر ۳۰ - اے انسان تو بسنت کے موسم میں جل میں قائم ہو - تاکہ سورج تجھ کو نہ تپا وے - اور حرارت غریزی جو تمام انسانوں میں موجود ہے - وہ بھی تجھے دکھ نہ دے - تیری خوبصورت اولاد تیری آگیا کاری ہو - تیرے لئے وقت پر بارش ہو - اسی طرح تیرے خیالات بھی ہمیشہ اعتدال پر رہیں +

منتر ۳۱ - اے عالم باعمل! جس طرح سورج پرانوں کا رکھشک - بارش کا کرنے والا ہے - سکھ دینے والے جل کو دھارن کرتا ہے - اوپر نیچے اور درمیان میں رہنے والے تین قسم کے قابل حصول پدارتھوں سے بھرے ہوئے لوکوں

کو دھارن کرنیوالا ہے۔ اسی طرح تو بھی اُن کو دھارن کر۔ اِس دُنیا میں جس دھرم مارگ پر چل کر پہلے دھرماتما لوگوں نے سکھ کو حاصل کیا۔ اس دھرم مارگ پر آپ بھی چلیں +

منتر ۳۲۔ اے ہمارے ماتا پتا! جس طرح عظیم الشان سورج اور زمین سب کی پرورش کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی ہمارے وِدیا گرہن کے یگیہ کی پالنا کیجئے اور کپڑے بھوجن وغیرہ سے ہماری پرورش کیجئے +

منتر ۳۳۔ اے انسانوں! اجاہ وحشت کی خواہش کرنیوالے جیو آتما کا پرم متر کیول پرماتما ہی ہے۔ وہی پوجا کے قابل ہے۔ اسی کی کرپا سے جیو آتما اس سروویاپک پرماتما کی پیدا کی ہوئی کائنات سے اور راست گفتاری وغیرہ اوصاف حمیدہ سے محظوظ ہوتا ہے۔ تم بھی اُسی پرماتما کو دیکھو اور اُسی کو دھارن کرو +

منتر ۳۴۔ اے استری نیک اوصاف کو حاصل کر۔ اور وفادار رہ۔ جس طرح کارن روپ والو تمام پدارتھوں میں بجلی پرکار جلوہ گر ہوتا ہے۔ اسی طرح تو بھی نیک اعمال کے ذریعے شہرت کو حاصل کر۔ جس طرح تیرا خاوند گائیتری۔ تری شٹپ اور انوشٹپ چھند سے سدھ ہوئی وِدیا سے وِدوان ہو کر تمام وِدوانوں میں شہرت کو حاصل کرتا اور وِدیا کا پرکاش کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی کر +

منتر ۳۵۔ اے مرد تو بڑا عالم اور نیک اوصاف سے موصوف ہے۔ اے استری تو بھی بڑی عالمہ اور نیک ہے۔ تم دونوں مل کر وگیان۔ دھن۔ بل۔ یش۔ پراکرم اور اولاد کی تحصیل کے سادھن رو۔ اور کنوئیں کے میٹھے پانی کی مانند شیریں کلام ہو کر سب کو ویدبانی کا اپدیش کرو +

منتر ۳۶۔ اے عالم باعمل اور پرجلال مہا تما! آپ کے گھوڑے منزل مقصود تک پہنچانے والے۔ بڑے سدھے ہوئے۔ دشمن پر حملہ کرنے کے لئے بڑے جوش اور طاقت کے ساتھ رتھ کو کھینچنے والے ہیں۔ آپ ایسے گھوڑوں کو رتھ میں جوڑیئے +

منتر ۳۷۔ اے عالم باعمل مہاتمن! آپ گزشتہ عالموں سے تعلیم پائے ہوئے ہیں۔ اور آپ ودان شیل ہیں۔ آپ کے جن گھوڑوں کو چابک سوار دن نے سدھایا ہوا ہے۔ آپ ان کو دشمنوں کی فوج کے مقابلہ میں رتھ میں جوڑیے اور عدل وانصاف کی کرسی پر جلوہ افروز ہوجیئے +

منتر ۳۸۔ اے انسانو! جس طرح تیج والی بجلی سب میں موجود ہے جس طرح پانی کی دھار بڑے زور کے ساتھ چلتی ہے۔ اسی طرح ہمارے دل پاک ہوں۔ اور ان میں ویدوں کی مقدس تعلیم دورہ کرے۔ اور ہم سب پر اسکا پرکاش کرسکیں +

منتر ۳۹۔ اے ودوان مہاتمن! آپ نے دنیا کے تمام پدارتھوں کا علم حاصل کیا ہے۔ اور آپ نے تمام گیانی لوگوں سے بجلی کا علم حاصل کیا ہے ہم اس وگیان کے لئے۔ پریتی کے لئے اور علم کی تحصیل کے لئے اور عدل وانصاف کے لئے آپ کا سہارا لیتے ہیں +

منتر ۴۰۔ اے ودوان مہاتمن! آپ آگ کی مانند علم کی روشنی سے روشن ہیں۔ آپ بڑے تیج والے ہیں اور گیانی ہیں۔ جس طرح سونا چاندی وغیرہ ہم کو سکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی ہم کو مختلف اقسام کے سکھ دینے والے ہیں۔ ہم آپ کا صدق دل سے ستکار کرتے ہیں +

منتر ۴۱۔ اے ودوان پرش! جس طرح سورج کی روشنی میں مختلف اقسام کی اشیاء کما حقہ نظر آتی ہیں۔ یا جس طرح بدھی تمام رنگ والی اشیاء کو دکھانے والے سورج کو دھارن کرتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی اپنے باطن کو اچھی طرح پاک وصاف کریں۔ اور نور الٰہی کی مدد سے اس کے تمام عیوب کو دور کریں۔ تاکہ آپ کی ضمیر روشن ہو۔ اور آپ کو سو برس تک زندہ رہنے والی اولاد نصیب ہو۔ آپ کبھی بھی غرور نہ کریں +

منتر ۴۲۔ اے تیج والے ودوان! آکاش میں اور ہوا کے بیچ میں جو سمندر اور ندیوں کے زور سے بچہ کی مانند پیدا ہوا ہوا تیزی سے ادھر ادھر چلنے والا کالے رنگ کا ہلکا سا بادل ہے۔ اس کو مت ہلاک کیجئے +

منتر ۴۳- اے وِدوان پرش! جیسے میں تمام سادھنوں کے ذریعے مختلف قسم کے اناجوں کو پیدا کرنے والے پانی سے بجلی کو مختلف مشینوں میں لگانے کے لئے بجلی پرکار رکھوجتا ہوں- اور اس بجلی کو ہر ایک موسم میں حاصل کر کے مختلف اقسام کے پدارتھوں سے بھری ہوئی اکھنڈت زمین کو برباد نہیں کرتا ہوں- اسی طرح آپ بھی اس زمین کو خراب مت کریں +

منتر ۴۴- اے وِدوان پُرش! وہ بجلی جو کہ سورج کی کرنوں سے پیدا ہوتی ہے- جو جل سے پیدا ہوتی ہے- اور جو عمدہ مٹی سے پیدا ہوتی ہے- جو بادلوں سے پیدا ہوتی ہے- اور جس کے ذریعے بے شمار فائدہ مند کام کئے جاتے ہیں- وہی حرارت عزیزی کی شکل میں ہماری رکھشا کرتی ہے تو سب سے اُتم آکاش میں گردش کرنے والی زمین کا جس میں کہ یہ بجلی محیط ہے- ناش مت کر +

منتر ۴۵- اے وِدوان! وہ آگ جو آتش فشاں پہاڑوں سے نکلتی ہے یا وہ بجلی جو بادلوں سے پیدا ہو کر زمین پر گرتی اور جلاتی ہے- تو خاص تدابیر سے اُس آگ اور بجلی کو زائل کر- تمام کائنات کا پیدا کرنے والا اور تمام کاموں میں کامیابی دینے والا پرماتما تیری رکھشا کرے +

منتر ۴۶- اے انسانوں! پرماتما تمام ارض و سما میں محیط ہے- وہ گونا گوں کائنات کو پیدا کرنے والا ہے- وہ تمام روشنیوں کی روشنی ہے- وہ پران- اپان- اور آگ کے دکھانے والے سورج کی مانند چاروں طرف جلوہ گر ہے- وہ جڑ اور چیتن جگت کا آتما ہے- وہ ارض و سما اور خلا میں بھلی پرکار محیط ہے- اس کی پوجا کرنی چاہئے +

منتر ۴۷- اے سکھ کی خواہش کرنے والے روشن ضمیر راجہ! تو انسانوں کو اور جنگل کے پھل دار درختوں اور بکرے وغیرہ سفید جانوروں کو مت مار- تو سفید جانوروں کی حفاظت کر- اِن جانوروں کے دودھ وغیرہ سے تیرا جسم طاقت پاتا اور بڑھتا ہے- خرگوش وغیرہ ہانی کارک جنگلی پشوؤں کو تیرا شوک پراپت ہو تیرے جس دشمن سے ہم دویش کرتے ہیں- اس کو تیرا شوک

پراپت ہو +

منتر ۴۸ - اے راجہ لڑائی میں کام آنے والے سم دار - تیز رفتار - قابل دید گھوڑے وغیرہ پشوؤں کو مت مار - میں تجھے ہدایت کرتا ہوں - کہ تو جنگل کے سفید پشوؤں کی بھی حفاظت کر - اُس کی حفاظت سے تیری عقل روشن ہو - اور تیرا جسم ویرپا ہو - سفید رنگ کے ہاں کارک پشو کو تیرا شوک پراپت ہو جس دشمن سے ہم لوگ دویش کرتے ہیں - اس کو تیرا شوک پراپت ہو +

منتر ۴۹ - اے رحم دل رکھنے والے اور سب کا بھلا چاہنے والے راجہ! انسانوں کو بے شمار سُکھ دینے والے سب بے شمار کاموں میں کام آنے کی وجہ سے پرورش کئے جانے کے لائق اور کوئیں کی مانند فائدہ دینے والے ویریہ سینچنے والے بیل اور دودھ اور گھی سے برتنوں کو بھر دینے والی - نہ مارنے کے لائق گائے کو مت مار - اور اگر تیرے راج میں جنگل میں رہنے والی جنگلی نیل گائے سے کھیتی کو نقصان پہنچتا ہو - تو میں تجھے ہدایت کرتا ہوں - کہ تو اس کو مار کر کھیتی کی حفاظت کر - پوجا کے لائق سرو ویاپک پرماتما کو جانتا ہوا تو اس آکاش میں قائم زمین پر اپنے جسم میں رہتا ہوا بھلی پرکار جاہ و حشمت کو حاصل کر - اس نیل گائے کو تیرا شوک پراپت ہو - اور تیرے جس دشمن سے ہم لوگ دویش کرتے ہیں - اُس کو بھی شوک پراپت ہو +

منتر ۵۰ - اے ودیا کو پراپت ہوئے اور اعلیٰ سُکھ کی خواہش کرنے والے راجہ! تو اِن دو پاؤں والے آدمی یا جانوروں کو اور چار پاؤں والے گائے وغیرہ پشوؤں کو اور اپنی اون اور چمڑے سے ڈھانپنے والی بھیڑ بکری وغیرہ کو جو کہ سب کو سُکھ دینے والے پرماتما کی کائنات میں شروع سے زندگی بسر کرتے چلے آرہے ہیں - مت مار - جب ہانی کارک جنگلی اونٹ سے تیری کھیتی کو نقصان پہنچتا ہو - میں تجھے ہدایت کرتا ہوں - کہ تو اس کو مار کر اناج کی حفاظت کر - اور تو اپنے جسم کی پرورش کرتا ہوا اپنے جسم میں قائم رہ - اُس جنگلی اونٹ کو تیرا شوک پراپت ہو - اور جس شخص سے ہم لوگ نفرت کرتے ہیں - اُس کو بھی تیرا شوک پراپت ہو +

منتر ۵۱۔ اے راجہ! یقیناً وہ بکرا جو کہ پیدا ہو کر اپنے جنم دینے والوں کو دیکھتا ہے۔ اور جس کے ذریعے پاک دل عالم لوگ علم شکھا اور اعلیٰ صفات کو حاصل کرتے ہیں۔ اور جس سے بکریوں کی نسل زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے تو اس سے عمدہ عمدہ کام لے۔ اور ایسے ہی کو افزائش نسل کے کام میں لا۔ وہ جنگلی سیہہ جو تیری رعایا کے اناج وغیرہ کو خراب کرتی ہے۔ میں تجھے حکم دیتا ہوں۔ کہ تو اس سے اپنے اناج کی حفاظت کر۔ اور اپنے جسم میں قیام کر۔ اس سیہہ کو تیرا شوک پراپت ہو۔ اور تیرے جس دشمن سے ہم لوگ دویش کرتے ہیں۔ وہ شوک کی آگ میں جل کر انیت شوک کو پراپت ہووے +

منتر ۵۲۔ اے نوجوان راجہ! تو ان پشوؤں کی رکھشا کر کے سکھ دینے والے اور دھرم کی رکھشا کرنے والے انسانوں کی رکھشا کر۔ ستیہ بانی کو سُن۔ اور اپنے آتما سے انسانوں اور حیوانوں کے بچوں کی رکھشا کر + .

منتر ۵۳۔ اے انسان جس طرح سکھا کرنے والا میں تجھے پرانوں کی رکھشا کرنے والی اور حرکت کرنے والی ہوا میں قائم کرتا ہوں۔ اور پانی سے پیدا ہونے والی نباتات میں تجھے قائم کرتا ہوں۔ پراپت ہوئی لکڑیوں کی راکھ میں تجھے سنیکت کرتا ہوں۔ دیاپت ہوئے بجلی وغیرہ آگ کے پرکاش میں تجھ کو نیکت کرتا ہوں۔ خالی جگہ میں تجھ کو بٹھاتا ہوں۔ قیام کے لائق پران و دیا میں تجھ کو قائم کرتا ہوں۔ چاروں طرف چکر لگانے والے من کے ساتھ تیرا تعلق پیدا کرتا ہوں۔ ستیہ بانی کا تجھے اپدیش کرتا ہوں۔ اچھے اچھے پدارتھوں والے گھر میں رکھتا ہوں۔ مختلف قسم کی آوازوں کو سننے کے لئے تجھے کان دیتا ہوں۔ جل کے جائے قیام انترکش میں تجھ کو قائم کرتا ہوں۔ اور جل کی مانند دوسرے سھانوں میں تجھے قائم کرتا ہوں سمندر میں قائم کرتا ہوں۔ اور جلوں کی ریتی میں تجھے جگہ دیتا ہوں۔ اور جلوں کے اناج میں تجھے پریتا کرتا ہوں۔ گائتری چھند سے نکلے ہوئے سوتنتر ارتھ کو تجھے سمجھاتا ہوں۔ تری اشٹپ منتر سے کہے گئے شدھ ارتھ کے ساتھ تجھ کو سنیکت کرتا ہوں۔ جگتی چھند میں کہے آنند دائک ارتھ

کے ساتھ تجھ کو منکت کرتا ہوں۔ انوشٹپ منتر ہیں تجھے سندھ ارتھ کے ساتھ
تجھ کو پربنا کرتا ہوں۔ اور شکتی منتر سے پرکاشت ہوئے نرل ارتھ کے ساتھ
تجھ کو پراپت کرتا ہوں۔ اسی طرح تو ورتمان رہ +
منتر ۴ ۵۔ اے استری جس طرح اگنی تتو پہلے ہوتا ہے اور اسی اگنی
تتو کے سہارے زندگی کے قیام کا باعث حرارت عزیزی ہوتی ہے۔ اسی
حرارت عزیزی کے اعتدال میں رہنے سے انسان بسنت وغیرہ موسموں کے
خوش گوار اور خوشبودار پھل پھول سے کماحقّہٗ محفوظ ہوتا ہے۔ اور وہ اس
حرارت عزیزی کے آدھار پرماتما کی حمد و ثنا کے گیت گاتا ہے اور گائیتری
منتر کا گائتری چھند سے خوش الحانی کے ساتھ اچارن کرتا ہے۔ اے دیوی
وہ جو گائتری کے اس قسم کے جاپ سے کرم اپاسنا۔ اور گیان میں مشغول
رہتا ہے۔ اور اس تین قسم کے سادھنوں سے وہ تمام عمدہ سے عمدہ پدارتھوں
کے سکھ کو حاصل کرتا ہے۔ اور اپنی سنتان کی رکھشا کرنا جانتا ہے۔ اے
دیوی! اس قسم کا ودوان میں تیرا خاوند ہو کر تیرے ساتھ زندگی بسر کرنے اور
تجھ سے سنتان پیدا کرنے کی خواہش کرتا ہوا تجھے گرہن کرتا ہوں +
منتر ۵ ۵۔ جس طرح دکھن کی طرف سے تمام کاموں کو سدھ کرنے
والی ہوا زور سے چلتی ہے۔ اسی طرح تمام کاموں کو سدھ کرنے والا من
بھی بڑے زور سے ادھر اُدھر چکر لگاتا رہتا ہے۔ من جس قدر زیادہ جوش
میں ہوگا۔ اسی قدر انسان میں زیادہ حرارت بڑھتی ہے۔ جس قدر اس
میں زیادہ حرارت بڑھتی ہے۔ اسی قدر اس میں رطوبت کم ہوتی جاتی ہے
جس طرح دوپہر کے وقت سورج اپنے پورے جلال پر ہوتا ہے۔ یا جس طرح
دوپہر کے سورج کی مانند پندرہ روز کا چاند پورا چاند ہوتا ہے۔ اسی طرح
برہتی انشٹپ چھند کی رچاؤں سے انسان تیجسوی ہوتا ہے۔ اے دیوی!
جس طرح پورنماشی کا چاند پھل پھول کو پکاتا ہے۔ یا جس طرح کان شبد کو
گرہن کرتا ہے۔ یا جس طرح راجہ اپنی پرجا کے لئے عدل و انصاف کو
اختیار کرتا ہے۔ اسی طرح میں سنتان اتپتی کی خاطر اپنے من کو تیرے

ین کے ساتھ ایک کر کے تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۵۶- اے خوبصورت استری! جس طرح یہ ودوان سورج کی مانند سنسار کے پدارتھوں کے علم کی روشنی سے بہرہ ور ہے۔ جس طرح سورج کی کرنیں پشچم دشا کو روشن کرتی ہیں۔ یا جس طرح آنکھ تمام اشیاء کو دیکھتی ہے یا جس طرح موسم برسات میں بادل ہوتے ہیں۔ جس طرح موسم برسات کی توضیح کرنے والا جگتی چھند سنسار میں مشہور ہے۔ یا جس طرح جگتی چھند سے رچاؤں کا اچارن کرنا آتا ہے۔ یا جس طرح رچاؤں کے اچارن سے پراکرم اور پراکرم سے سترہ تتوؤں کا وگیان ہوتا ہے۔ اور تتوؤں کے وگیان سے کائنات کا گیان ہوتا ہے۔ یا جس طرح روپ کو پیدا کرنیوالی آگ اور روپ کو دکھانے والی آنکھ ہوتی ہے۔ جس طرح سنتان کی رکھشا کرنے والا سنتان کی خاطر علم کی روشنی رکھنے والی استری کو گرہن کرتا ہے۔ اِسی طرح اے دیوی! میں تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۵۷- اے خوش قسمت استری! جس طرح سکھوں کے دینے کا باب سے اُتر بھاگ وشائیں ہیں۔ اور اس کے سُکھ کا سادھن کان اور کان سے تعلق رکھنے والی سرد رتو۔ اور سرد رتو کی توضیح کرنے والا انوشٹپ چھند اور اس سے بانی سے یکت منتر۔ اور اس منتر سے پدارتھوں کی تحصیل کا سادھن۔ اور اس سادھن سے اکیس ودیاؤں کا پورن کرنے والا سدھانت۔ اس سدھانت سے مختلف پدارتھوں کو پرکاش کرنے والا سام وید کا گیان۔ اور سب کو پیارا معلوم ہونے والا شبد گیان سکھا دینے والا سام وید کا گانا۔ جس طرح اس شبد کی گونج سے سننے والوں میں برقی لہر پیدا ہوتی ہے۔ جس طرح سنتان کی پرورش کرنے والا خاوند ایک خوش قسمت استری کو گرہن کرتا ہے۔ اسی طرح اے دیوی! میں تیرا ہم آواز اور ہم آہنگ ہو کر تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۵۸- اے پڑھی لکھی استری! جس طرح بدھی سب سے برتر ہے۔ جس طرح بدھی کے ذریعہ سوچ وچار کر کرم کیا جاتا ہے جس طرح

سردی کا موسم گرمی کے موسم کو دور کرتا ہے۔ جس طرح پنکتی چھند موسم سرما کی توضیح کرتا ہے۔ جس طرح اس پنکتی چھند کا مرتبو کے ویاکھان والا سام وید کا بھاگ ہے۔ جس طرح اس سے وگیان کی پراپتی ہوتی ہے۔ جس طرح سام وید کے بارہ اور تینتیس ستوتر ہیں۔ جس طرح ان ستوتروں سے دھن دولت کے دینے والے پدارتھوں کا گیان حاصل کر کے نیک کاموں کو کرنے والا ویدوں کو جاننے والا پرش اعلیٰ زندگی بسر کرتا ہے۔ اسی طرح اے دیوی! میں نے جو تجھے سنتان آمپتی کے لئے گرہن کیا ہے۔ میں علم وعقل اور تعلیم و تربیت کے لئے تجھے اپنی بیوی بناتا ہوں +

چودھواں ادھیائے

منتر ۱- اے استری! تو بڑی پوترتا کے ساتھ کھانا پکانے کے برتن ہیں کھانا بنا۔ تیری عقل روشن ہو۔ اور تو محبت سے گھر والوں کی خدمت کر۔ تو جس گھر میں رہتی ہے۔ اس کے لئے وفادار رہ۔ اور ادھر اُدھر آوارہ گردی مت کر۔ گرہ آشرم میں اچھی طرح چلنے کی تعلیم دینے والے بھدر پرش تجھ کو گرہ آشرم میں ثابت قدم رہنے کی تعلیم دیں +

منتر ۲- اے سکھ کے دینے والی عورت! چوبیس یا چالیس برس تک ودیا کرنے والے ودوان ان گرہستی لوگوں کی تعریف کرتے ہیں۔ جو کہ ان کی تحصیل علم میں مدد کرتے ہیں۔ تو اس علم کے زیور سے آراستہ ہو۔ تو جل کی مانند تمام خاندان کو آرام اور سکھ دینے والی ہو۔ اپنے ہی گھر میں رہا کر۔ یگیہ کے کرنے کرانے والے تمام علوم وفنون میں ماہر ودوان لوگ تجھ کو اس گرہ آشرم میں قائم کریں +

منتر ۳- اے استری! جس طرح آقا اپنے نوکر چاکروں سے نیک سلوک کرتا ہے۔ یا جس طرح بہادر آدمی میدان جنگ میں اپنی فوج کے ذریعے فتح حاصل کر کے آنند حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی اس دنیا میں سکھی رہ اور آنندت ہو۔ جس طرح بیٹا اپنے پتر کو سکھ دیتا ہے۔ اسی طرح تو بھی پاک وصاف کپڑے پہن کر اپنے خاوند کے ساتھ پرویش کر کے جسمانی سکھ کو حاصل کر۔ گرہ آشرم یگیہ کی اپنے۔ لئے خواہش کرنے والے۔ پڑھانے اور اپدیش کرنے والے تجھ کو اس گرہ آشرم میں قائم کریں +

منتر ۴- اے استری! تو گھر کے تمام کاروبار کو کماحقہٗ جاننے کی خواہش کر۔ یہ تیرا گھر ہے۔ تو اس کی رکھشا کر۔ تو سندر روپ ہے۔ تیرا نام روشن ہو۔ تیرے گھر میں ہر ایک قسم کی مفید چیز موجود ہو۔ سب ودوان لوگ تیری

عزت کریں۔ تو اس گھر میں قیام کر۔ گرہ آشرم کے جاننے والے عالم فاضل
لوگ تجھے اس گرہ آشرم میں قائم کریں۔ تو ہمیں اولاد کی دولت سے مالا مال کر۔
منتر ۵۔ اے استری! تیرا خاوند نیک اعمال کا کرنے والا اور بڑا دگیانی
ہے۔ وہ غیر فانی وگیان کو اپنے من میں دھارن کرنے والا ہے۔ اے
استری! تو سب طرف سے گھر کی رکھشا کر۔ اور سنتان پیدا کر۔ جس طرح
سورج کی کرنیں زمین پر پڑتی ہیں۔ اسی طرح میں تجھے گھر کی مالک مقرر کرتا
ہوں۔ تو پانی کی مانند آنند دینے والی بن۔ اس گرہ آشرم میں رکھشا کی
خاطر تکیہ کو کرنے والے عالم فاضل لوگ تجھ کو ستھاپت کریں +
منتر ۶۔ اپنے گرد و غبار سے آکاش کو تاریک کر دینے والا جیٹھ کا مہینہ
اور گرد و غبار کو دھو ڈالنے والا اساڑھ کا مہینہ میرے لئے کلیان کاری
ہوں۔ ان دونوں گرمی کے مہینوں میں تپش کے زیادہ ہونے سے کف کا
روگ دور ہوتا ہے۔ ان مہینوں میں ارض و سماء میرے لئے کلیان کاری
ہوں۔ پانی اور اناج دھوپ وغیرہ سب کے سب کلیان کاری ہوں۔ جس طرح
غور و خوض کرنے والے نیک اعمال کرنے والے جاہ جلال والے ودوان لوگ
گرمی کے موسم کی ماہیت کو اور بجلی وغیرہ کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ اسی طرح
اے استری پرشو! تم دونوں! زمین اور آکاش کو بجلی پرکار جانو۔ اور ان دونو
میں بھرے ہوئے پانی وغیرہ کو اپنے لئے مفید اور کلیان کاری بناؤ +
منتر ۷۔ اے استری پرشو! تمام علوم میں ماہر اور اس دنیا میں کمزوروں
کی رکھشا کرنے والے استری پرش تم کو تمام اشیا کے حصول کے لئے
اگنی ودیا پڑھائیں۔ اور ہم لوگ بھی تم کو اس علم میں لگائیں۔ تم تمام موسموں
میں اپنے پڑھانے والوں کی مختلف رسموں اور پھل پھول کے ساتھ گائتری
وغیرہ چھند۔ وں کے ساتھ۔ پرانوں کے ساتھ سیوا کرو۔ اور ان سے محبت
رکھو۔ اے استری پرشو۔ تمام دنیا کو چلانے والے۔ تمام سکھوں کے دینے
والے پرمیشور کی تحصیل کے لئے ودوان لوگ آپ کو جس گرہ آشرم میں
ستھاپت کرتے ہیں۔ تم اس گھر میں ہر ایک موسم میں پرشارتھ کرتے رہو

مختلف قسم کے پدارتھوں کو حاصل کرو۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال
رکھو۔ آگ پانی وغیرہ کا ٹھیک استعمال جانو۔ عالموں فاضلوں سے محبت
کرو۔ ساوتران کی عزت کرو۔ اے تحصیل علم کرنے والے برہمچاری لڑکو یا لڑکیو!
تم کو شاستروں کی تعلیم دینے والے تمہاری پرورش کرنے والے تمام علوم
وفنون میں ماہر ادھیاپک لوگ تمام انسانوں کو سکھ دینے کے لئے ودیا
کا دان دیں۔ تم بھی موسم کے لحاظ سے موافق اشیاء کا استعمال کرو۔ مختلف
اقسام کے پدارتھوں کو دھارن کرو۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال
رکھو۔ پران اپان وغیرہ کی باقاعدہ دیکھ بھال رکھو۔ اور وید وغیرہ شاستروں
کی تعلیم دینے والے ودوانوں کے ساتھ ہمیشہ محبت کرو۔ اے استری پرشو!
تم کو اس سنسار میں تمام انسانوں کو سکھ دینے والے پورن وگیان کے لئے
تمہاری رکھشا کرنے والے اور تم کو ودیا دان دینے والے پورن وگیان کے
لئے تمہاری رکھشا کرنے والے اور تم کو ودیا دان دینے والے ادھیاپک
لوگ تم کو ودیا کا دان دیں۔ تم بھی موسموں کے مطابق چلو نیک اعمال کرو۔
ایک دوسرے سے محبت کرو۔ سال کے بارہ مہینوں کے مطابق کھان
پان کرو۔ اور پورن ودیا کے وگیان اور پرچار کا پربندھ کرنے والے ودوانوں
سے محبت کرو۔ اے ستیہ کا اپدیش کرنے والے استری پرشو! ہم
ودیا کے جاننے والے اور اعلیٰ علم پائے ہوئے ودوان لوگ آپ کو تمام
انسانوں کے کلیان کے لئے اس دنیا میں اپدیش کریں۔ اور تعلیم دیں۔
تم ہر ایک موسم کے مطابق چلو۔ اور آنند بھوگو۔ ایک دوسرے سے پریم
کرو۔ ودوانوں اور راست گفتار انسانوں کے ساتھ محبت سے رہو۔ دھرم
ارتھ۔ کام اور موکش کی تعلیم دینے والے پرادیکاری مہاتماؤں کا سداہی
آدر ستکار کرو۔

منتر ۸۔ اے میرے پتی! تو میری ناف سے اوپر چلنے والے پران وایو کی
بھلی پرکار رکھشا کر۔ میرے ناف سے نیچے گپت اندری سے نکلنے والے
اپان وایو کی رکھشا کر۔ میرے جسم کے مختلف اعضاؤں میں رہنے والے ویان وایو

کی رکھشا کر۔ میری آنکھوں کو ٹھنڈک دے۔ میرے کانوں کو شاستروں کی
بانی سُنا۔ میرے پرانوں کو طاقت دے۔ سوم لتا اور جو وغیرہ اناجوں کو حاصل
کر۔ انسانوں اور حیوانوں کی حفاظت کر۔ جس طرح سورج کی کرنیں مینہ برسانے
کا موجب ہوتی ہیں۔ اسی طرح تو بھی اپنے گھر کے کاموں کو اچھی طرح
پورا کر +

منتر ۹۔ اے استری پرشو! تم سر کی مانند نیک اوصاف والے برہمن
شکھ دینے والے رعایا کی حفاظت کرنے والے کھشتری اور ویشیوں کی رکھشا
کرنے والے راجہ اور عدل و انصاف کرنے والے آزاد انسانوں کو پیدا کرو
نیک اعمال کرنے والے۔ سب کے سوامی راجہ کی مانند تم خواہش کئے
جانے کے لائق آزادی کو بڑھاؤ۔ مختلف قسم کے عمدہ کام کرنے والے پرش
کی مانند تم سکھ دینے والی آزادی کو بڑھاؤ۔ پرشارتھی انسان کی طرح
تم حسب خواہش کُنبہ کے پرشارتھ اور بل کو بڑھاؤ۔ اے راجہ تو تمام چیزوں
کی اولینے والے ویاگھر کی مانند اپنی طاقت بڑھا۔ پشوؤں کو مارنے والے
شیر کی مانند اے راجہ تو پراکرم کے ساتھ اپنے نرودھ اور پرکاش کو
بڑھا۔ اے ویش! تو بار برداری کرنے والے اونٹ کی مانند پراکرمی بن
اے شودر! تو پانی کھینچنے والے بیل کی مانند اپنی طاقت سے چاروں
طرف رہنے والے انسانوں کے آنند کو بڑھا۔ اے نوکر! تو تیز چلنے والے
پشو کی مانند اپنی عظیم الشان خدمات کو پورا کر +

منتر ۱۰۔ اے استری پرشو! تم گائے اور بیل کی مانند طاقتور ہو کر پنکتی
چھند کی پریتا کرو۔ دودھ دینے والی گائے کی مانند دُنیا کا اوپکار کرو۔ اور
آنند کو بڑھاؤ۔ زمین بھیڑوں کے مالک کی طرح تم گیان۔ کرم۔ اوپاسنا
اور نسل کو بڑھاؤ۔ جس طرح زمین کھود کر کھیتی کرنے سے اناج پیدا ہوتا ہے
اسی طرح تم بھی مختلف قسم کے اچھے اچھے کاموں سے آنند کو بڑھاؤ۔ پانچ
اندریوں کے ذریعے تم گیان کو ترقی دو۔ اور گائیتری کا اچارن کرو۔ اگر تم
دکھوں کا ناش کرنا چاہتے ہو۔ تو گیان۔ کرم۔ اوپاسنا کے ذریعے سوتنتر پراکرم

کو بڑھاؤ۔ اور چاروں ویدوں کو جاننے والے پرش کی مانند تم سکھ دینے والے ویدوں کے منتروں کو بڑھا کرو+

منتر ۱۱۔ اے بجلی اور سورج کی مانند ورتمان استری پرشو! تم دونوں مستقل مزاجی سے اینٹ کی مانند گرہست آشرم کو مضبوط کرو۔ جس طرح سورج اور زمین انترکش میں قائم ہیں۔ اسی طرح تم بھی گرہست آشرم کا سہارا لو+

منتر ۱۲۔ اے استری تیرا خاوند بہت اچھے کام کرنے والا ہے۔ وہ بڑا گیانی ہے۔ تو بھی بڑی پڑھی لکھی ہے۔ تیرا خاوند تجھے جس جگہ قائم کرے تو اپنے پران اپان دیان۔ اوان، وپی جسم کو اسی جگہ قائم کر۔ تاکہ تو نیک نام اور نیک کام ہو۔ پاک وصاف پانی سے بھوجن بنا یا کر۔ اور آکاش میں جسقدر میٹھے رسوں لے پدار تھہ ہیں۔ تو اُن کو ناش مت کر۔ تیرا خاوند تیرے لئے ہر طرح سے سکھ کا دینے والا ہو۔ وہ اپنے علم و روشنی سے تیری ہر طرح سے حفاظت کرے تو سکھ دینے والے خاوند کے ساتھ دو قالب و یک جان ہو جا اور سدا ہی اس کے لئے وفادار رہ+

منتر ۱۳۔ اے استری تو مشرق کی طرح روشن جمال ہے۔ تو جنوب کی طرح علم و انکساری کے زیور سے آراستہ ہے۔ تو مغرب کی طرح چکرورتی راجہ کی مانند سکھ دینے والی زمین پر پرکاشمان ہے۔ تو شمال کی طرح اپنے جمال میں روشن ہے۔ تو اوپر نیچے کی سمتوں کی طرح گھر کے تمام استحقاق سے بھرپور ہے+

منتر ۱۴۔ اے استری تو بہت گیانی ہے۔ تیرا خاوند تیرے پران۔ اپان۔ دیان وغیرہ کی شدھی کرے۔ اور وہ تجھے اس جل سے بھرے آکاش میں قائم کرے۔ تو تمام علوم کو حاصل کر۔ تیرا خاوند جو پران کی مانند تجھے پیارا ہے۔ تو اس نیک نہاد خاوند کے لئے سورج کی مانند وفادار رہ+

منتر ۱۵۔ اے استری پرشو! ساون کا بادلوں والا مہینہ اور موسم برسات کا درمیانی مہینہ بھادوں یہ دونوں موسم برسات کے مہینے میرے لئے آنند دائک ہیں۔ ان مہینوں میں گرمی کا خاتمہ اور ان کے درمیانی حصہ میں سردی

کا آغاز ہوتا ہے۔ ان دونوں مہینوں میں زمین اور آکاش اپنے جوبن پر ہوتے ہیں۔ تم بھی ان مہینوں میں آنند مناؤ۔ جس طرح پانی اور بناتات آگ سے الگ رونق افروز ہوتے ہیں۔ اسی طرح نیک قواعد پر چلنے والے اور علم و عقل کی روشنی پھیلانے والے تجربہ کار لوگ رونق افروز ہوں۔ زمین اور آکاش موسم برسات میں دل کو لبھانے والے ہوتے ہیں۔ وہ ودوان لوگ ان مہینوں میں اپنے بل کو اور اپنے گیان کو بھلی پرکار بڑھاتے ہیں۔ اے استری پرشو! تم ان دونوں مہینوں میں پرورش کر کے آپس میں پریم سے رہو۔

منتر ۱۶۔ اے انسانوں! اکنوار کا مہینہ اور کارتک کا مہینہ یہ دونوں سردی کے مہینے میرے لئے آنند دائک ہیں۔ ان میں کسی قدر سردی لگتی ہے۔ ان دونوں مہینوں میں آکاش اور زمین کلیان کاری ہوں۔ پانی اور اناج کلیان کاری ہوں۔ جسم کی حرارت غریزی کلیان کاری ہو۔ تاکہ تمام کام بھلی پرکار ہوتے رہیں۔ اندرونی حرارت کے علاوہ جو بیرونی حرارت ہے۔ وہ بھی زمین اور آکاش میں ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ جاہ و جلال کی خواہش کرتے ہوئے ودوان لوگ سردی کے دونوں مہینوں میں داخل ہوں۔ اور اس سرد موسم کے مطابق چلیں۔ تاکہ سکھ کو حاصل کریں۔ تم سب کو بھی ان مہینوں میں سُکھ کو حاصل کرنا چاہئے۔

منتر ۱۷۔ اے پتنی! تو موسم سرما میں میری رکھشا کر۔ میرے پران کی رکھشا کر۔ میرے اپان وایو کی رکھشا کر۔ میرے کانوں کی رکھشا کر۔ میری زبان کو اچھے کلمات سے تعلیم دے۔ میرے من کو پوتر کر۔ میرے آتما کی رکھشا کر۔ اور مجھے علم و عقل کی روشنی کا دان دے۔

منتر ۱۸۔ اے انسانوں! تم پرمیان۔ آنند پرمان۔ بدھی۔ بل۔ پرتیتی۔ سو منتر تا۔ کانتی۔ وگیان۔ یوگ۔ محبت۔ پرکرتی۔ سکھ۔ بھوگ۔ ودیا۔ گائیتری۔ الینور۔ تین منتر کے سُکھ۔ اور جس میں تمام جگت چلتا ہے اس کو بھلی پرکار جانو۔

منتر ۱۹۔ اے استری پرشو! تم لوگ سوتنترتا کے ساتھ آکاش پرکاش برس۔ بدھی۔ ستارے۔ کلام۔ من۔ صفائے دل۔ کاشتکاری۔ پیدائش سونا۔ چاندی۔ سکھ دینے والے گائے۔ بھیڑ۔ بکری۔ گھوڑے وغیرہ اشیاء کا بھلی پرکار استعمال کرو +

منتر ۲۰۔ اے استری پرشو! تم کو چاہئے۔ کہ آگ۔ ہوا۔ سورج۔ چاند۔ دسو (اگنی وغیرہ) رُدر (پران وغیرہ) آدتیہ (بارہ مہینے) مارُوت (وچار نے والے ودوان) اور تمام نیک اوصاف سے موصوف ودوان لوگ۔ برہسپتی یعنی پرماتما اندر یعنی بجلی۔ ورُون یعنی گرہ آب وغیرہ کا اچھی طرح علم حاصل کرو +

منتر ۲۱۔ اے استری تو سورج کی مانند اعلیٰ ہے۔ تو دھرو کی مانند ثابت قدم ہے۔ تو شدھ اور پوتر ہے۔ تو زمین کی مانند گربھ دھارن کرنیوالی ہے۔ میں تجھے اپنی زندگی۔ اناج۔ کاشتکاری وغیرہ تمام اشیاء میں شریک حال کرتا ہوں اور تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲۲۔ اے استری تیرا نام نیتری ہے۔ تو روشن عقل ہے۔ تو زمین پر نیتری کی مانند ہے۔ تو عجیب وغریب کشش والی ہے۔ تو دھرو کی مانند ثابت قدم ہو۔ تو تمام نیک اوصاف کو دھارن کرنے والی بن۔ میں تجھکو ہر ایک قسم کی سدھی کے لئے۔ پراکرم کے لئے۔ دھن دولت کے لئے۔ طاقت کے لئے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲۳۔ اے انسانو! تم اس موجودہ سمت میں تیزی گرمی اور سردی کے بیچ میں ورتمان پرکاش پندرہ قسم کا۔ اکاش کی مانند پھیلا ہوا ستره پکار کا دھارن کرنے کے لائق گن۔ سترہ پرکار کا شبھ گنتی والا۔ اٹھارہ پرکار کا سنتاپی گن۔ انیس پرکار کا سکھ برتنے والا گن۔ اکیس پرکار کی دیپتی۔ بائیس پرکار کا اچھی طرح دھارن کئے جانے کے لائق گن۔ تیئیس پرکار کا سنیوگ ویوگ کاری گن۔ چوبیس پرکار کی گربھ دھارن کی شکتی۔ پچیس پرکار کا پراکرم ستائیس پرکار کا کرم یا بدھی۔ اکیس پرکار کی سب کی سنتشٹی کا باعث کریا۔ تینتیس پرکار کی بڑے ایشور کی دیا پتی۔ چونتیس پرکار کا آنند۔ چھتیس

پرکار کا مختلف طریقوں سے برتنے کا آدھار- اڑتالیس پرکار کا دھارن اور چار ستنتیوں کا جو آدھار ہے- اس کو سموت سر جانو +

منتر ۲۴-۱ اے وِدوان پُرش- تو سورج کے وبھاگ سموت سر کی مانند ہے تو برہمچریہ میں وکھیشا لیکر پریتی سے اس کا سیون کر- برہم ودیا کو جان کر برہم گیانی کے درجہ کو حاصل کر- تو شریر- بانی اور من کے سادھنوں سے شُدھ کیا جا کر قابل تعریف بجلی کے وبھاگ کی مانند ہے- تو مرو وبایک ایشور کے سہارے پرکھشتریوں کے دھرم کے مطابق راج کُل کے ادھیکار کو پراپت ہو- تو انسان سے تعریف کئے گئے پندرہ قسم کے پدارتھوں کے وبھاگ کی مانند ہے- تو دھارن کرنے والے کی پریتی اور جنم اور ادھیکار کو پراپت ہو- تو تعریف کے قابل پران وغیرہ سترہ اشیاء کے وبھاگ کی مانند ہے- تو سر یشٹ جاؤں کے سوامی پن کو پراپت ہو- تو اکیس قسم کی شُدھ وایو کی مانند ہے- تو پرکاش کے دینے والے سورج کے ذریعے ہوم کے پدارتھوں کو بارش کی خاطر آکاش میں پھیلا +

منتر ۲۵-۱ اے وِدوان تو اگنی وغیرہ آٹھ وسوؤں کے وبھاگ کی مانند ہے- تو وِس پران وغیرہ کے ادھیکار کو پراپت ہو- تو چوبیس قسم کی حمد و ثنا کرنے والا سال کے بارہ مہینوں کی مانند ہے- تو پشوؤں کی سیوا کر- انسانوں کا ادھشٹاتا بن- تو تعریف کے قابل پچیس پرکار کے اکھنڈت آکاش کے وبھاگ کی مانند ہے- تو قابل حصول زمین کی طاقت کو حاصل کر کے طاقتور ہو- تو ستائیس قسم کے سُکھ دینے والے پتا کا وبھاگ ہے- تو پرماتما کے دئے ہوئے ادھیکار کو پراپت ہو- تو چاروں ویدوں سے کی گئی حمد و ثنا کا ادا کرنے والا ہے- تو گربھ کی مانند وِدیا اور نیک اوصاف سے بھر پور پریتی کرنے والے سجن لوگوں کی تلاش کر اور ہر ایک سمت میں رہنے والے وِدوان سے پریتی کر +

منتر ۲۶-۱ اے انسان تو ملے ہوئے پدارتھوں کا سیون کرنے والا سرد موسم کی مانند ہے- تو جُدا جُدا دھرم والے پدارتھوں کو پراپت ہو کر پریتی سے پالنے لائق پرجا کو پریم یکت کرتا ہے- تو چوالیس برس تک برہمچریہ پالن کرنے کے

باعث عقلمند انسانوں کی سیوا کئے جانے کے لائق ہے۔ جو ودوان ہو چکے ہیں ان سے سیوا کئے گئے ادھیکار کو پراپت ہو۔ تینتیس قسم کے قابل تعریف پدارتھوں کو پورا کرنے والا ہے۔ تو ہماری عزت کے لائق ہے ✦

منتر ۲۷۔ اے منترجن! جو بیرے بر وہ سرشٹ جنوں کے ہونے کے لئے بل کاری اگن اور بل ہیں پربت ہٹا پوش یہ دونوں مہینے ہیمنت رتو میں ہوتے اپنے چنیہ جاننے والے اس رتو کے پران کی مانند ستھر ہیں۔ جس رتو کے بیچ میں سپرش ہوتا ہے۔ تو اس کی مانند ہے۔ اس رتو سے آکاش اور بھومی سامرتھ ہوں۔ جل اور اوشدھیاں اور سفیدی سے یکت اگنی جدا جدا سامرتھ ہوں۔ ایسا جان۔ جو آگ کی مانند اندر جانے والے نیم دھاری اپ ودھ وچار والے لوگ ان درڑھ آکاش اور بھومی کو سامرتھ کریں۔ ایشور کے تولیہ۔ ہیمنت رتو کے دونوں مہینوں کو سنکھ ہو کر سامرتھ کریں۔ لے دویہ گن بجلی کی مانند آویش کریں۔ وے سجن لوگ اس پرکاش سوروپ پرماتما دیو کے ساتھ پریم بدھ ہو کر نیم سے آہار اور وہار کر کے سکھی ہوں ✦

منتر ۲۸۔ مخلوقات کی پرورش کرنے والا اور تمام کائنات کا مالک پرماتما ہی ہے۔ اے انسانوں! تم سب اسی پرمیشور کی ایک زبان ہو کر حمد و ثنا کرو۔ پرمیشور نے ہی انسانوں کو ودیا دی ہے۔ وہ ویدوں کا رکھشک اور سب کا سوامی ہے۔ اس نے ویدوں کو رچا ہے۔ اے انسانوں! تم دل و جان سے اس کی حمد و ثنا کرو۔ اسی نے تمام پدارتھوں کو رچا ہے۔ وہی تمام پدارتھوں کا رکھشک اور رکھشکوں کا بھی رکھشک ہے۔ اے انسانو! تم سب اسی پرماتما کی تہ دل سے حمد و ثنا کرو۔ اسی نے پران وغیرہ پدارتھ رچے ہیں۔ وہی سب کا دھارن کرنے والا ہے۔ اور وہی سب کا سوامی ہے۔ اے انسانوں! تم اپنی تمام طاقتوں سے اسی کی حمد و ثنا کرو۔

منتر ۲۹۔ اے انسانوں! تم اسی پرماتما کی دل و جان سے حمد و ثنا کرو جس نے کہ تمہاری رکھشا کرنے والے بزرگوں کو پیدا کیا ہے تمہاری

ماتا کو پیدا کیا ہے جس نے مختلف قسم کے موسم بنائے ہیں۔ اور ہر ایک موسم میں مختلف خوبیاں رکھی ہیں۔ تم اُسی پرماتما کی دس پرانوں اور گیارھویں آتما کے ذریعے اوپاسنا کرو۔ اسی نے بارہ مہینے رچے ہیں۔ اسی نے پندرہ تتھیوں والا سب زمانہ کے ادھی پتی سموت سر کو رچا ہے۔ اس کی دس پرانوں وغیرہ سے حمد و ثنا کرو۔ اسی نے سورج کو اس زمین کا ادھشٹاتا بنایا ہے۔ اسی نے راج یا کھشتری کُل کو بنایا ہے تم اپنے جسم کی انگلیوں۔ ہاتھوں۔ پاؤں اور پرانوں کے ذریعے اس کی حمد و ثنا کرو۔ جس نے تمام بڑے بڑے پدارتھوں کو رچا ہے۔ جس نے گاؤں کے پشوؤں کو رچا ہے۔ تم سب اُسی پرماتما کی حمد و ثنا کرو۔

منتر ۳۰۔ اے انسانو! جس پرماتما نے دن اور رات کو بنایا ہے۔ جن میں کہ تمام کام کئے جاتے ہیں۔ جس نے آریہ اور شودر دونوں کو پیدا کیا ہے۔ تم ایسے پرمیشور کی دس پرانوں۔ پانچ مہا بھوت۔ من۔ بدھی۔ چت۔ آہنکار انہیں چیزوں سے حمد و ثنا کرو۔ جس نے پرانوں کی مانند پیارے پانی کو پیدا کیا ہے۔ جس نے گھوڑے وغیرہ سم دار جانور بنائے ہیں۔ تم ایسے پرمیشور کی جسم کے اکیس اعضاء سے حمد و ثنا کرو۔ جس نے بھوگوں کو بنایا ہے۔ اور جو اس کی رکھشا کرتا ہے جس نے چھوٹے سے چھوٹے جرمز سے لے کر بڑے بڑے پشو بنائے ہیں۔ تم ایسے پرماتما کی پشوؤں کے تیئیس اعضا کی کاریگری دیکھ کر حمد و ثنا کرو۔ جس نے ہوا کو ہماری پرورش کا ذریعہ بنایا ہے۔ جس نے جنگلی جانوروں کو بنایا ہے۔ تم ایسے جانوروں کے پچیس اعضاؤں کی کاریگری کو دیکھ کر پرماتما کی حمد و ثنا کرو۔ جس نے آکاش اور بھومی کو پیدا کیا ہے۔ جس نے آگ وغیرہ آٹھ وسوؤں کو اور پانچ پرانوں اور سال کے بارہ مہینوں کو باقاعدہ بنایا ہے۔ اور ایک خاص انتظام میں رکھا ہے۔ تم بھی ان ستائیس چیزوں سے اس کی کاریگری کا اندازہ لگا کر اس کی حمد و ثنا کرو۔

منتر ۳۱-اے انسانو! جو سوم وغیرہ جڑی بوٹیوں اور پیپل وغیرہ درختوں کو پیدا کرتا ہے۔تم ایسے پرماتما کی انیس قسم کی نباتات کے گنوں کو جا کر حمد وثنا کرو۔جس نے پہاڑوں کو بنایا۔جو تر سر بیٹو اور پرکرتی کی ست۔تم۔رج اور ستھا کو اور پرماتوؤں کو خاص انتظام میں رکھتا ہے۔جو اس تمام کائنات کو چلاتا ہے۔تم اکتیس قسم کی چیزوں کے ذریعے اس کی حمد وثنا کرو۔جس نے تمام بھوتوں کو شانت کر رکھا ہے۔جو کائنات کا رکھشک۔ادھشٹاتا۔سروویاپک ایشور ہے۔تم مہابھوتوں کے تینتیس گنوں سے اس کی حمد وثنا کرو۔

پندرھواں ادھیائے

منتر۱۔ اے راجہ آپ ہمارے علانیہ دشمنوں کو ہم سے دُور کیجئے۔ آپ ہمارے خفیہ دشمنوں کو دُور کیجئے۔ آپ ہمارا کسی قسم کا نزادر نہ کریں۔ اور سدا ہم سے خوش رہیں۔ ہم آپ کے زیر سایہ ہر ایک قسم کے سکھ کو حاصل کر سکیں +

منتر۲۔ اے علم کے زیور سے آراستہ راجہ! آپ ہمارے زورآور دشمنوں پر فتح حاصل کیجئے۔ ہمارے جو دشمن میدان جنگ میں خفیہ رہتے ہیں۔ آپ اُن کو بھی ہم سے دُور کیجئے۔ آپ ہمیں آنند دینے والا نیک اُپدیش دیجئے۔ ہم لوگ ہمیشہ آپ کے مددگار ہیں۔ ہمارے جو سمبندھی ہم سے مخالفت کرتے ہیں۔ آپ اُن کو بھی ماریں +

منتر۳۔ جو پرش چالیس برس تک برہمچاری رہ کر تحصیل علم سے مزین سولہ کلا پورن۔ قابل تعریف۔ پراگرمی۔ دولت وعلم سے مالا مال طاقتور اور پڑھنے پڑھانے میں ہمیشہ مستعد رہتا ہو۔ اور آگ کی مانند تیج والا۔ عیوب سے مبرا۔ دوسروں کے حقوق کو پائمال کرنے کی خواہش سے الگ ہو۔ ایسے ہی پرش کی تمام ودوان لوگ تعریف کرتے ہیں۔ اے تعریف وتوصیف کے لائق۔ گھی وغیرہ اشیاء کی مالک۔ تو ایسے ہی پُرش کو اپنا خاوند بنا کر گرہست آشرم میں پرویش کر۔ اور ہمارے لئے اولاد اور دھن کی زیادتی کا باعث بن +

منتر۴۔ اے انسانوں! تم سکھ دینے والے گیان کو۔ سچائی شانتی اور پرشارتھ کو حاصل کرو۔ اپنے عیوب سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرو۔ اپنی زندگی کو پوتر بناؤ۔ تمہارا من روشنی سے معمور ہو۔ تمہارے نیک اوصاف تمہارے لئے دریا کی مانند راحت دینے والے ہوں۔ تم سمندر

کی طرح ستین اور سنجیدہ بنو۔ تم جل کی مانند کومل اور شانتی والے بنو۔ تمہاری نیک نامی ہر طرف پھیلے۔ دُوربین شاعروں کے بنائے ہوئے علم کی روشنی سے معمور چھند تم کو جسمانی۔ روحانی۔ ذہنی سُکھ دینے والے ثابت ہوں۔ ترچھا چلنے والا پانی تمہارے لئے کلیان کاری ہو۔ عاقبت اور دُنیا دونوں تمہارے لئے سُکھ کا موجب ہوں۔ چاروں طرف سے تم پر شانتی کی بارش ہو جھُرمے کی مانند چیزوں کو چھید نیوالا روشنی دینے والا سورج تمہارے لئے آنندکاری ہو۔

منتر ۵۔ انسانوں کو چاہئے۔ کہ پاپوں سے دور رکھنے والے نیک اعمال کریں بدخصلتوں سے بچیں۔ انتاہ۔ بل۔ پریتی اور دھیرج سے کام لیں۔ روزافزوں ترقی کریں۔ سنسار ساگر سے پار کرنے والے عمدہ توشہ کو حاصل کریں۔ سنیوگ کرنے والی ہوا اور تمام اشیائے کا جائے قیام آکاش اُن کے لئے کلیان کاری ہو۔ اناج اور آگ اُن کے لئے مفید ہو۔ شبد۔ ارتھ۔ سمبندھ کا گیان کرانے والی بانی۔ اور شاستروں کا گیان کرانے والی من کی کریا۔ اپدیش دو دوانوں کی سیوا اُن کے لئے کلیان کاری ہو۔ آزادی۔ طول عمری نیک اعمال میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ رکاوٹوں کو دور کرنے۔ دُکھ سے عبور کرنے۔ آزاد خیالی مختلف قسم کے علوم وفنون کی تحصیل وغیرہ کی کوشش کریں +

منتر ۶۔ اے وِدوان پُرش! تو سورج کی بے لوث کرنوں کی طرح نیک اعمال کر اور سُکھ کو پراپت ہو۔ تو دھرم کو جان اور نیک اعمال کر۔ تو عالم بن اور ستیہ کا پرکاش کر۔ تو آکاش اور انترکش کو جان۔ زمین کے اندرونی طبقات کا علم حاصل کر۔ جسم کے بنانے والے رسوں اور بارش کے اسباب کو جان۔ صبح کی سفیدی کا علم حاصل کر۔ دن کے بعد آنے والی رات کو جان۔ آگ وغیرہ آٹھ وسوؤں کے علم کو جن میں کہ خواہش کرنے والے جیو آباد ہیں۔ بجلی پرکار جان۔ اور بارہ مہینوں کے متعلق جو ودیا ہے اُسکو حاصل کر +

منتر ۷۔ اے انسان! تو بہت سے دھن کو حاصل کر۔ ستیہ شاستروں کو بجلی پرکار سُن۔ اناج اور دیگر نباتات کے علم کو حاصل کر کے اچھے اچھے اناج

اور پھل پھول پیدا کر۔ اس جسم میں رہتا ہوا اچھے اچھے کام کیا کر۔ انسانی جامہ اوڑھ کر تو علم کی روشنی سے معمور رہو۔ دشمنوں پر فتح پانے کے لئے تو ثابت قدم بن اور تیج حاصل کر +

منتر ۸۔ اے پڑھی لکھی استری! تو لکشمی کی مانند ہے۔ تو جاہ و حشمت کا باعث ہے۔ تو شوبھا والی ہے۔ تو علم کے زیور سے آراستہ ہے۔ تو تیج والی ہے تو باسلیقہ ہے میں ان تمام اوصاف کی وجہ سے تجھے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۹۔ اے انسان! تو مادہ کی ست۔ تم۔ رج تینوں حالتوں کو جاننے والا ہے۔ تو ان تینوں حالتوں کی علتِ اولین کو بھی جان۔ تو جس سنسار میں رہتا اس سنسار کے کارج روپ کو جان۔ تو اس سنسار میں مختلف طریقوں سے اوپکار کرنے کے علم کو حاصل کر۔ تو تمام پدارتھوں کا کماحقہٗ علم حاصل کر۔ تو انترکش کو جو کہ تمام اشیاء کا جائے قیام ہے۔ بھلی پرکار جان۔ تو پدارتھ ودیا کو حاصل کر۔ تو بادلوں کی حرکت کو جان۔ اے استری تو بھی ان تمام پدارتھوں کے علم کو حاصل کر۔ تاکہ لوگ تیرا عزت سے نام لیں۔ تو اپنے خاوند کی موافقت کرتی ہوئی پرآکرم اور بل کو حاصل کر +

منتر ۱۰۔ اے استری! تیرا خاوند آگ کی مانند تیج والا ہے۔ اور تو پورب کی مانند رانی ہے۔ تیرا خاوند شستر استر کا دھارن کرنے والا بجلی۔ آگ۔ اور سورج کی مانند تیج والا ہے۔ اور تو نیک اوصاف سے موصوف۔ علم کے زیور سے آراستہ ہے۔ میں تیرا خاوند تجھ کو دھارن کرتا ہوں۔ تو کسی کو تکلیف مت دے۔ تو تمام عمدہ عمدہ اشیاء کو حاصل کر۔ دکھوں سے نجات دینے والے نیک اعمال کیا کر۔ جس طرح آکاش میں بجلی رہتی ہے۔ اس طرح وہ ودوان جو تحصیل علم سے فارغ ہو چکے ہیں۔ تجھے علم و عقل کے زیور سے آراستہ کریں۔ جس طرح خاوند تیرے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کر۔ جس طرح ودوان لوگ تم کو اور تمہارے خاوند کو اودیا کے دکھ سے نجات دے کر علم و عقل کی روشنی سے حاصل ہونے والے سکھ سے فیضیاب کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی ایک دوسرے

کی سیوا کیا کرو +

منتر ۱۱ - اے استری! تو کرشن کی مانند ہے۔ تیرا خاوند رعب وحشمت والا ہے۔ صاحب علم ہے۔ اپنے زمانہ میں ممتاز اور اسلحہ سے مسلح ہے۔ وہ پندرہ اشیاء کو جاننے والا ہے۔ وہ وید منتروں کے ارتھوں کو جاننے والا اور سورج کی مانند تیج والا ہے۔ تیرا ایسا خاوند اس زمین پر تیرا سیون کرے۔ اور تجھ کو ہر ایک قسم کے خوف وخطر سے دور رکھتا ہوا تجھے نیک اعمال کرنے کا اپدیش کرے۔ اور سام وید کی مانند تیری پرتشٹھا کرے۔ جس طرح اس آکاش میں زندگی کا باعث پران وایو پہلے سے موجود ہے اس طرح ودوان لوگ تجھے علم وعقل کی روشنی سے مزین کر کے تیری شہرت کا باعث ہوں۔ جس طرح زمین کو دھارن کرنے والا اور آتش کو روشنی دینے والا سورج تیری تقویت کا موجب ہے۔ اسی طرح تمام ودوان لوگ اس دنیا میں تجھے اور تیرے خاوند کو ہر ایک قسم کے دکھ سے اوپر کر کے اعلیٰ سکھ میں قائم کریں +

منتر ۱۲ - اے استری تو پشچم دشا کی مانند روشن ہے۔ تیرا خاوند صاحب جلال ہے۔ صاحب علم ہے۔ وہ اپنے زمانہ میں ممتاز اور سترہ اشیاء کا عالم ہے۔ وہ قابل تعریف ہے۔ وہ پانی کی مانند بجلی کو دھارن کرنے والا ہے۔ ایسا خاوند اس زمین پر تیرا سیون کرے۔ وہ تجھے ثابت قدمی کا اپدیش کرے۔ اور تیرے مختلف اوصاف کی خاطر سام وید کی مانند تیری عزت کرے جس طرح اس روشن آکاش میں ادھر ادھر حرکت کرنے اور حرکت دینے والی ہوا کثرت سے موجود ہے اسی طرح اس زمین پر جو مختلف علوم سے آراستہ ودوان لوگ ہیں۔ وہ تجھ کو اور تیرے خاوند کو بھی بیکار اپدیش کر کے دکھ دینے والے کاموں سے بچا کر نیک اعمال کرنے کی طرف راغب کریں +

منتر ۱۳ - اے استری! تیرا خاوند اتر دشا کی مانند روشن ہے۔ وہ جاہ وحشمت کا سوامی اور صاحب علم ہے۔ وہ اکیس اشیاء کا عالم ہے۔ وہ چاند کی مانند ہے۔ وہ اسلحہ سے مسلح ہے۔ اس زمین پر ایسا خاوند تیرا سیون

کرے اور تجھے ہر ایک قسم کے خوف خطر سے اوپر کرے۔ وہ تجھے مکتی کے سادھنوں کا اپدیش کرے۔ اور تجھے اسی طرح گرہن کرے۔ جس طرح کہ پرماتما کے وراٹ روپ کا بیان کرنے والا سام وید کا حصّہ گرہن کیا جاتا ہے۔ جس طرح اس جسم میں گیان اندریوں میں سب سے زیادہ سریشٹ پران ہے۔ اسی طرح وہ ودوان لوگ جو کہ ان پرانوں کو دھارن کرنے والے اور ان کے ادھشٹاتا ہیں۔ وہ سب کے سب ودوان لوگ تجھ کو اور تیرے خاوند کو علم و عقل کی روشنی سے محظوظ کرکے اس دنیا کے سُکھوں سے بھی زیادہ سُکھوں والی جگہ ارتھات مکتی کے سُکھ میں قائم کریں +

منتر ۱۴۔ اے استری! تو تمام دشاؤں سے بڑی اوپر کی دشا کی مانند ہے تیرا خاوند تمام ودوانوں میں مشہور و معروف ہے۔ وہ دنیا کی روشنی دینے والے اور تمام لوکانتروں کو دھارن کرنے والے بڑے سورج کی مانند ہے وہ گیارہ اور تینتیس اشیاء کا عالم ہے۔ وہ سب ودوانوں سے تعریف کئے گئے قابل تعریف سام وید کے دو حصّوں کی مانند تیرا دھارن کرے اور اس زمین پر تجھے کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دے اور سام وید کے شکری اور ریوتی چھندوں کی طرح تیری سنگت کرے۔ جس طرح اس آکاش میں پہلے سے موجود پران وایو تجھے دیگر تمام اشیاء سے برتر بناتا ہے۔ یا جس طرح یہ سورج زمین کو دھارن کرنے والا ہے۔ اسی طرح تمام ودوان لوگ تجھے اور تیرے خاوند کو علم و عقل سے شہرہ آفاق کرکے نہ صرف اسی دنیا میں سُکھ کا بھاگی بنائیں۔ بلکہ مکتی کے آنند کا بھی ادھیکاری بنائیں +

منتر ۱۵۔ پراچین زمانہ سے اس روشن سورج کی سخت گرمی دینے والی کرنیں عقلمند کو جوان اور رتھ کی مانند ہیں۔ اور وہ سپہ سالار اور گاؤں کے مالک کی مانند پردھان دشا اور آپ دشا میں چلنے والی ہیں۔ جو گھاس یا ماس کھانے والے جنگل کے ہانی کارک پشو ہیں۔ ان پر بجلی گرے جو انسانوں کو قتل کرنے والے اور ہلاک کرنے والے ہیں۔ ان پر بجلی پڑے۔ دھارمک راجہ ایسے ہانی کارک پشوؤں سے ہماری رکھشا کرے اور ہم کو سُکھی کریں۔

جس ایذا رساں شخص کی ہم لوگ مخالفت کرتے ہیں۔ یا جو ایذا دینے والا ہم سے دشمنی کرتا ہے اُسکو ہم شیر وغیرہ کے منہ میں ڈال دیں ٭

منتر ۱۶۔ اے انسانوں! دکھشن کی ہوا تمام کاموں کو سدھ کرنیوالی ہوتی ہے۔ جس طرح اس ہوا میں رتھ کی مانند آواز ہوتی ہے۔ اور جس طرح اس میں مختلف قسم کے رنگ ہوتے ہیں۔ یا جس طرح سپہ سالار اور گاؤں کے مالک پہلو بہ پہلو موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح مینکا ارتھات جس سے منن کیا جاتا ہے۔ اور سہ جنیا ارتھات ایک ساتھ پیدا ہوئی یہ دونوں انترکش میں رہنے والی وایو اور کرن اپسرا کہلاتی ہیں۔ وہ جو لوگوں کو دکھ دینے والے ہیں۔ اُن پر وجر پڑے۔ جو برے کام کرنے والے ہیں ان پر بھی وجر۔ ان دونوں پر وجر پڑے۔ راجہ لوگ ایسے انسانوں سے ہماری رکھشا کریں۔ اور ہم کو سکھی کریں۔ جس دشٹ سے ہم لوگ دویش کریں۔ یا جو دشٹ ہم سے دویش کرے۔ ہم اُن کو ان ہواؤں سے ہلاک کریں ٭

منتر ۱۷۔ اے انسانوں! پیچھے سے پیدا ہوتی ہوئی اگنی یا بجلی تمام اشیاء میں موجود ہے۔ وہ سپہ سالار یا گاؤں کے مالک کی مانند تیج والی ہے۔ اس کی طاقت بہت عظیم الشان ہے۔ وہ تمام نباتات کو بچاتی ہے اور وہ گیان کا باعث ہے۔ یہی بجلی اور پرکاش اپسرا ہیں۔ جو شیر یا سانپ وغیرہ ایذا دینے والے مخلوق ہیں۔ عام و خاص جہاں کہیں ہوں۔ اُن پر وجر پات کرو۔ وہ جو ان سے ہماری رکھشا کرتے ہیں۔ وہ ہمارے راجہ ہوں وہ ہم کو سکھی کریں۔ ہم لوگ جس سے دشمنی کریں اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کو ہم شیر وغیرہ کے منہ میں ڈال دیں۔ راجہ بھی اُس کو شیر کے منہ میں ڈال دے ٭

منتر ۱۸۔ اے انسانوں! سردی کا موسم اُتر دشا سے ۔۔۔ سنگت کرنے والے کی مانند ہے۔ اس کے اسوج اور کارتک کے دونوں مہینے سپہ سالار اور گاؤں کے مالک کی مانند تیج والے اور دکھوں کو دور کرنے

والے ہیں۔ یہ دونوں مہینے تمام جگت ہیں ویاپک ہیں۔ ان دونوں مہینوں میں گھی کا استعمال پرانوں کی گتی اور حرارت غریزی کو تقویت دیتا ہے۔ اِن دونوں مہینوں میں پانی اور ہوا شرنے آنند دینے والے اور خون کو بڑھانے والے ہوتے ہیں۔ جو لوگ اِن مہینوں میں بجلی پرکار وا یوسیون کرتے ہیں۔ اُن کے لئے کلیان ہوتا ہے۔ وہ جو ہماری رکھشا کرتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے سُکھ دینے والے ہوں۔ وہ جس سے ہم دویش کرتے ہیں۔ یا جو ہم سے دویش کرتا ہے۔ اس کو ہم ہوا اور پانی کے دُکھ دینے والے گن روپی مُنہ میں ڈال دیں ✤

منتر ۱۹۔ اے انسانو! اوپر کی دشا بارش کا باعث اور دھن کے دینے والی ہے۔ فوج کے ذریعے فتح پانے والے سندر سپہ سالار اور گاؤں کے مالک کی طرح اگھن اور پوش کے دونوں مہینے خوب بھوک لگانے والے اور حرارت غریزی کو بڑھانے والے ہوتے ہیں۔ وہ جو آدمی گیان سے مزین ہیں۔ جو آکاش میں رہنے والی بجلی کی مانند آواز کرنے والے اور دشمنوں پر وجر پات کرنے والے ہمارے محافظ ہیں۔ اُن کو ہمارا نمسکار ہو۔ وہ ہم لوگوں کی رکھشا کریں۔ اور ہم کو سکھی کریں۔ ہم لوگ جس دشٹ سے دویش کریں۔ اور جو ہم سے دویش کرے۔ اس کو ہم لوگ خونخوار جانوروں کے مُنہ میں ڈالیں ✤

منتر ۲۰۔ موسم سرما میں یہ مادی آگ پرکاش اور زمین کے درمیان سر کی مانند خاص خصوصیت رکھتی ہے۔ وہ ہر طرف سے ہماری رکھشا کرتی ہے۔ وہ ہمارے پران اور بل اور ویریہ کو بڑھاتی ہے ✤

منتر ۲۱۔ موسم سرما میں یہ مادی آگ ہزاروں طرح سے مفید ہوتی ہے۔ وہ اناج اور دھن کی رکھشک اور سر کی مانند خصوصیت والی ہوتی ہے ✤

منتر ۲۲۔ اے ودوان! جس طرح رکھشا کرنے والا اور جہالت کا ناش کرنے والا ودوان انترکش میں سر کی مانند آگ کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح میں تجھ کو علم کی روشنی سے بہرہ ور کرتا ہوں ✤

منتر ۲۳۔ اے ودوان! یہ آگ چیزوں کا جوڑ توڑ کرتی ہے۔ ہمارا منگل کرتی ہے۔ یگیہ کے کام میں پرسدھ ہوتی ہے۔ اور تمام کرموں میں کشش کو قائم رکھتی ہے۔ وہ جسم کے اعلےٰ حصے سر کی مانند ہے۔ وہ یگیہ میں ڈالے گئے پدارتھوں کو آکاش میں منتشر کرتی ہے۔ سُکھ دینے والی بانی کو دھارن کراتی ہے۔ اے ودوان تو بھی تمام علوم وفنون سے آراستہ ہو کر دُنیا میں اُپکار کر +

منتر ۲۴۔ یہ آگ لکڑیوں وغیرہ ایندھن سے روشن ہوتی ہے۔ یہ آگ صبح کے وقت دودھ دینے والی گائے کی مانند ہے۔ اسی آگ کے ذریعے انسانوں کو عمدہ سے عمدہ سُکھ ملتے ہیں۔ سورج کی کرنیں انسانوں کو بھلی پرکار سُکھ دینے والی ہوتی ہیں +

منتر ۲۵۔ جس طرح سورج کی کرنوں میں رہنے والی بجلی سورج کی روشنی کی طرح تمام چیزوں کو فائدہ دینے والے سورج میں قائم ہے۔ اسی طرح اے ودوانو! تم بھی یگیہ کی آگ میں پوتر چیزوں کا ہوم کرو۔ تاکہ بارش خوب ہو۔ اور تمہارے تمام کام پایہ تکمیل کو پہنچیں +

منتر ۲۶۔ اس دنیا میں مادی آگ تمام کاروبار کو سدھ کرتی ہے۔ وہ کھوج کر نکالی جاتی ہے۔ وہ یگیہ کو سدھ کرنے والی ہے۔ گھی وغیرہ اشیاء کو چاروں طرف پھیلانے والی ہے۔ ودوان لوگ آگ کو دھارن کرتے ہیں یہی آگ سورج کی مختلف رنگ کی کرنوں میں موجود ہے۔ پورن گیانی لوگ اس خوبصورت آگ کو انسانوں کے بھلے کی خاطر پرکاشت کرتے ہیں +

منتر ۲۷۔ آگ ہی اس تمام پیدا ہوئے سنسار کی رکھشا کرنے والی۔ جاگنے کا سوبھاؤ رکھنے والی۔ طاقت کا باعث۔ گھی کے ذریعے بڑھنے والی اور پوتر کرنے والی ہے۔ وہ دُنیا کو روشن کرنے والے عظیم الشان سورج کی روشن کرنوں میں موجود ہے۔ اور اس کو خوبصورتی دیتی ہے +

منتر ۲۸۔ اے پرانوں کی مانند پیارے ودوان! جس طرح آگ کو بلو کر روشن کیا جاتا ہے۔ اسی طرح تو علم کی روشنی سے روشن ہوتا ہے۔ یہ

آگ بڑے زور سے چلنے والی ہوا سے پیدا ہوتی ہے۔ اور تمام پدارتھوں میں مخفی اور قائم ہے میں اِس آگ کا تجھے علم کراتا ہوں +

منتر ۲۹۔ اے گیانی منترو! یہ آگ تمہارے طاقتور اور بہت بل والے پوتے کی مانند ہے۔ تم اس عظیم الشان آگ کی اناج اور دیگر حمد وثنا کے ذریعے تعریف کرو +

منتر ۳۰۔ اے بہت سامان جمع کرنے والے اور علم کی روشنی سے بہرہ ور تجارت پیشہ مہاشئے! تو اپنے تمام کاروبار میں بھلی پرکار سمبندھ کرنے والا ہے۔ تو قابل تعریف ہے۔ تو اچھے اچھے کام کرنے کرانے والا ہے۔ تو آگ کے استعمال سے ہمارے لئے اچھے اچھے پدارتھوں کو دھارن کر +

منتر ۳۱۔ اے نیجسوئی ودوان! تم سب کو خوش رکھنے والے ہو تم اناج وغیرہ پدارتھوں کے سوامی ہو۔ تم یگیہ میں پوتر پدارتھوں کا ہوم کرنے والے ہو۔ اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے والے ہو۔ تم خشک کرنے والی سورج کی کرنوں کی مانند ہو۔ تمام لوگ آپ کو قبول کرتے ہیں +

منتر ۳۲۔ اے انسانوں! جس طرح میں تمہارے لئے مذکورہ بالا اناج کی مانند گرہن کئے جانے کے لائق۔ درڑھ سوبھاؤ والی۔ محبت کئے جانے کے لائق جیسی چالاکی دینے والی مگر بے جان۔ تمام جگت کو چلانے والی بجلی کی مانند آگ اور پراکرم کو دھارن کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۳۳۔ اے انسانوں! جس طرح میں آگ کو گرہن کرتا ہوں جو کہ سورج کی کرنوں میں موجود ہے۔ تمام دنیا کو گرمی دیتی ہے۔ چیزوں کو گرم کرتی ہے پانی میں بھی موجود رہتی ہے۔ تمام جگت کی رکھشا کرتی ہے۔ اور تمام پدارتھوں میں موجود ہے۔ اشیاء کو توڑتی جوڑتی ہے۔ جسم میں سرائت کئے ہوئے ہے۔ قبول کئے جانے کے لائق ہے۔ جس طرح میں اس آگ کو جانتا ہوں اسی طرح تم بھی جانو +

منتر ۳۴۔ اے انسانوں! وہ آگ ایک مدعو کئے ہوئے دوست کی مانند جاتی ہے۔ وہ ایک مدعو کئے ہوئے ودوان کی مانند جاتی ہے۔ اس کی

چاروں ویدوں کے جاننے والے اور سنگت کے لائق شانتی شیل پرش کی مانند زمین کے تمام انسانوں سے آرزو کی جاتی ہے۔ وہ ایک بیش بہا دھن ہے تم اس کو استعمال میں لاؤ +

منتر ۳۵۔ اے طاقتور گیانی۔ دھیانی اور صاحب اولاد تیج دھاری! وِدوان! آپ گائے وغیرہ کے سوامی ہیں۔ اناج کے مالک ہیں۔ آپ ہمیں بھی مال و متاع سے بہرہ ور کیجئے +

منتر ۳۶۔ اے بہت سی فوج والے راجہ! آپ کی سب طرف تعریف ہو آپ پرجا کو آرام دینے والے ہیں۔ آپ صاحب قدرت ہیں۔ آپ ہمیں بھی ہماری حسب خواہش دھن دیجئے +

منتر ۳۷۔ اے تیز ہتھیاروں کا استعمال کرنے والے مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف راجہ! جس طرح سورج کی تیز کرنیں صبح کے وقت رات کو دور کر کے دن کو پرکاشت کرتی ہیں۔ اسی طرح تو بھی اپنے تیز سوبھاؤ سے رات کی مانند راکھشسوں کو یقیناً بھسم کر +

منتر ۳۸۔ اے جاہ و جلال والے راجہ! آپ ہمارے لئے دھرم کے سنرکھشک ہوں تیج والے ہوں۔ کلیان کاری ہوں۔ دان شیل ہوں۔ ہمارے تمام کاروبار کی رکھشا کرنے والے اور ہم کو سکھ دینے والے ہوں +

منتر ۳۹۔ اے راجہ! آپ ہمارے لئے میدان جنگ میں دشمنوں پر فتح پانے والے ہیں۔ آپ کا من پوتر ہو۔ آپ کلیان کاری ہوں۔ آپ کی رعایا قابل تعریف ہو۔ آپ کی فوج میدان جنگ میں کارہائے نمایاں کرنیوالی ہو +

منتر ۴۰۔ اے راجہ! آپ میدان جنگ کی تمام تکالیف کو برداشت کرنے والے ہیں۔ آپ کی طاقت عظیم الشان ہو۔ آپ اپنی فوج کی طاقت مستقل طور پر بڑھائیں۔ ہم آپ کی مرضی کے مطابق چلیں +

منتر ۴۱۔ اے ودوان پرش! جس طرح آگ ہر چیز میں موجود ہے یا جس طرح شام کے وقت دودھ دینے والی گائیں آواز کرتی ہوئی گھر کو جاتی ہیں یا جس طرح سدھائے ہوئے تیز رفتار گھوڑے اپنے استھان پر جاتے ہیں۔ اسی

طرح میں اس مادی آگ کو مانتا ہوں۔اور قابل تعریف عالموں کے لئے اناج وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کرتا ہوں۔تم بھی دھارن کرو+

منتر ۴۲۔اے ودیارتھی! میں آگ کی جوکہ تو اس کا باعث ہے۔اچھی طرح تعریف کرتا ہوں۔جس طرح دودھ پلانے والی گائے اپنے بچھڑے کو پراپت ہوتی ہے۔جس طرح دھیرج والے ودوان لوگ بھلی پرکار تمام ودیاؤں میں پرسدھ ہوتے ہیں۔جس طرح ودوان لوگ ودیارتھیوں کو گیان دیتے ہیں جس طرح ادھیاپک لوگ ایشور کے اوصاف بیان کرتے ہیں اسی طرح تو بھی کر+

منتر ۴۳۔اے آنند دینے والے ادھیاپک! جس طرح یگیہ کرنے والا گھی کی ورکر چمچیوں سے گھی کو یگیہ میں ڈالتا ہے۔اسی طرح تو بھی دینی و دنیوی ودیا کا دان دینے کے طریقوں کا استعمال کر۔اے جل کی رکھشا کرنے والے! آپ ہمارے لئے ویدبانی کا اپدیش کریں اور ہمیں دنیوی چیزوں کا اچھا استعمال کرنا سکھائیں+

منتر ۴۴۔اے ادھیاپک! آج ہم آپ سے ودیا کے سکھ کو۔ویدبانی کو حاصل کرتے ہیں۔تاکہ ہم گھوڑے کی مانند دوسروں کو فائدہ پہنچانے والے ہوں۔ہماری عقل روشن ہو۔اور ہمارا آتما نور الٰہی سے معمور ہو۔اور ہم روز افزوں اقبال کو حاصل کریں+

منتر ۴۵۔اے ادھیاپک تو ہمیں علم کا آنند دینے والا ہے۔تو ہمیں جسمانی اور روحانی طاقت دینے والا ہے۔تو ہمیں سچائی اور نیک آدمیوں سے اختیار کئے گئے سیدھے راستہ پر چلنے کی ہدایت کرنے والا ہے۔آپ کی عقل روشن ہو۔آپ دنیا کے جاہ وحشمت سے بہرہ ور ہوں۔اور ہم بھی سب کے لئے کلیان کاری ہوں+

منتر ۴۶۔اے علم کی روشنی سے بہرہ ور مہاشے! جس طرح راجہ اپنی فوج کے ساتھ ہماری رکھشا کرتا اور ہمیں شکھشا دیتا ہے۔اسی طرح آپ بھی ہمارے من کو شانت کرکے ہمیں سکھ کا بھاگی بنائیں۔آپ اور دوسرے عالم

باعمل لوگ ودیا کے پرکاش سے ہمیں بُرے کرموں سے ہٹا کر نیک اعمال کرنے کا اپدیش کریں +

منتر ۴۷۔ اے انسانوں! جس طرح میں اُن لوگوں کا ستکار کرتا ہوں جو کہ اعلےٰ سے اعلےٰ ترقی کرنے والے۔ بے ایذا۔ قابلِ عزت۔ صاحبِ قدرت اعلےٰ صفات سے موصوف روشن ضمیر۔ یگیہ کرنے والے۔ گھی اور پانی کا کماحقہٗ استعمال کرنے والے۔ مختلف علوم کی روشنی کو چاروں طرف پھیلانیوالے سُکھ دینے والے دولتمند اور دھارمک پُرش کے فرزندارجمند کی طرح دان شیل۔ فیاض۔ عالموں میں شہرۂ آفاق۔ تیجسوی اور آپت گیانی ہیں۔ اسی طرح تم بھی ایسے لوگوں کا ستکار کرو +

منتر ۴۸۔ اے ودوان! آپ ودیا کا دان دینے والے اور اگنی ودیا کے سکھانے والے ہیں۔ آپ بڑے سریشٹ ہیں۔ آپ ہمارے لئے منگل کاری ہوں۔ اے پاکیزہ صفات عالم باعمل! آپ ہمارے لئے سُکھ دینے والے متر ہوں۔ ایسی ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ سب ہی انسان آپ کے ست سنگ کی خواہش کریں۔ آپ صاحب کشف وکمال ہیں۔ میں آپ کی صحبت سے فیضیاب ہوسکوں +

منتر ۴۹۔ وید کا ارتھ جاننے والے رشی لوگوں نے جس جس دھرم کرم کی تعلیم دی ہے۔ اور اُنہوں نے سُکھ کی تحصیل کے جن جن سادھنوں کا بیان کیا ہے۔ بجلی وغیرہ کے جس ستیہ گیان کو حاصل کر کے ودوانوں نے سُکھ کی تحصیل کے لئے اس کو کماحقہٗ دنیوی کاروبار میں لانے کے لئے اور آکاش میں بجلی کی لہروں کا کماحقہٗ استعمال کرنے کی جو تعلیم دی ہے۔ میں اس کو حاصل کروں +

منتر ۵۰۔ اے ودوان لوگو! جس طرح مذکورہ بالا بجلی اور آگ کے استعمال کو سیکھ کر تم لوگ ویدوکت اعلیٰ کرم کرتے ہو۔ اور دل کو راحت دینے والے گیان سے بہرہ ور ہو کر اپنی اپنی استریوں اور فرزندوں اور دیگر متعلقین کے ساتھ آنند کو پراپت ہوتے ہوئے آرام دہ مکانات میں رہتے ہو۔ اسی طرح

ہم بھی ان چیزوں کو حاصل کر کے آنند اُٹھائیں +

منتر ۵۱۔ اے ودوان راجہ! آپ وگیانی ہیں۔ اور دھرماتما انسانوں کے رکھشک ہیں۔ آپ وید بانی کے اُپدیش کو پراپت ہونے والے ہیں۔ یہ جو روحانی طاقت دینے والا ودوان زمین پر قائم ہو کر سب انسانوں کو اُپدیش کرتا ہے۔ اور دھرم پر قائم ہوتا ہے۔ جو لوگ اس سے فوج کے ساتھ لڑنے کی خواہش کریں۔ جس طرح ہو سکے تو ان کا انسداد کر +

منتر ۵۲۔ جس طرح ایک بہادر اپنے قوت بازو سے اپنے دشمنوں کو مغلوب کرتا ہے۔ یا جس طرح وہ ہزاروں انسانوں کے جان و مال کی حفاظت کرتا ہے اور ودیا اور ونیائے سے مزّین ہوتا ہے۔ کسی قسم کی سستی نہیں کرتا۔ اسی طرح اے سپہ سالار آپ بھی اپنا جلوہ دکھائیں اور ملک گیری کیجئے +

منتر ۵۳۔ اے انسانو! تم بھلی پرکار تحصیل علم کرو۔ جس راستہ پر دھارمک لوگ چلتے ہیں۔ اسی پر تم بھی چلو۔ دھرم کرم کرو۔ اے دھارمک اور ودوان ماتا پِتا تمہاری سنتان نوجوانی کو حاصل کرے۔ اور بعد ازاں اپنی باری میں نیک سنتان پیدا کرے +

منتر ۵۴۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عورت یا مرد! تو بھلی پرکار گیان کو حاصل کر۔ اور بڑی ہوشیاری اور مستعدی سے نیک کاموں میں مشغول رہ۔ اے استری اور اے پُرش! تم دونوں ایک ہی ستھان میں نواس کرو۔ اور ہمیشہ ہی ودوان لوگوں کا ستکار کرتے رہو۔ اور اچھے اعمال کرتے رہو۔ تمام ودوان لوگ اور یگیہ کرنے والے ایک ستھان میں اکٹھے ہو کر ایکدوسرے کی ترقی کے سادھنوں پر وچار کریں +

منتر ۵۵۔ اے پڑھے لکھے استری پرشو! تم ودوانوں کے سامنے پرتگیا کرو۔ کہ تم گرہست آشرم کے سکھوں کو حاصل کرنے کے لئے دھرم کے مطابق ویوہار کرو گے۔ اور جن کرموں کے کرنے کی تمام ویدوں میں آگیا دی گئی ہے تم ان ہی کرموں کو کرو گے۔ تم اس گرہست آشرم روپی یگیہ کو ہمارے لئے سکھ پر اپت کرو +

منتر ۵۶۔ اے پڑھی لکھی استری! یہ تیرا گھر ہے۔ جو کہ ہر ایک موسم کے مطابق آرام دہ ہے۔ تو نے جس علم کو حاصل کیا ہے۔ تو اس پر عمل کرتی ہوئی دھرم پر قائم رہ۔ اور اسی طریقہ پر چلکر ہمارے مال و متاع کو ترقی دے +

منتر ۵۷۔ ہے پرماتمن! ماگھ اور پھاگن کے دونوں مہینے میری جسمانی صحت کے لئے موسم بہار میں میرے لئے سکھ دینے والے ہوں۔ ان دونوں مہینوں میں آگ۔ آکاش اور زمین کلیان کاری ہوں۔ تمام نباتات کلیان کاری ہوں۔ ایک ہی نیم کے مطابق کام کرنے والی بجلی وغیرہ آگ کلیان کاری ہو۔ بجلی وغیرہ آگ زمین اور آکاش ان دونوں موسم بہار کے مہینوں میں ہمارے من کی حالت کو اعتدال پر رکھنے والے ہوں۔ ودوان لوگ ان بجلی وغیرہ آگ سے کما حقہٗ عمدہ استعمال لیں۔ اے استری پرشو! تم دونوں مثل ماں باپ ایشور کی پوجا میں دل و جان سے قائم ہو اور ثابت قدم رہو +

منتر ۵۸۔ اے استری! سرو ویاپک پرمیشور تجھ کو علم کی روشنی سے بہرہ ور کرے۔ وہ تیرے تمام پران۔ اپان۔ ویان وغیرہ کی حرکات کو باقاعدہ کرے۔ تو تمام استریوں کو عمدہ علم کا اپدیش دیا کر۔ سورج کی مانند اچھے اوصاف والا جو تیرا خاوند ہے۔ تو ایسے خاوند کے لئے سدا ہی وفادار رہ +

منتر ۵۹۔ اے استری تو اس لوک اور پرلوک کے سکھ کو حاصل کر اپنے عیوب سے چھٹکارا حاصل کر۔ اور اپنے گھر میں قائم رہ۔ دھرم اور گیان والے ادھیاپک تجھ کو اس گرہ آشرم میں قائم کریں +

منتر ۶۰۔ پرجا کے جو لوگ ودوانوں کے جنم کے بارے میں سوال کرنے والے۔ اچھی رسوئی بنانے والے۔ ویدریتی سے کرم اپاسنا اور گیان کو حاصل کرنے والے اور پرماتما کے بھگت ہیں۔ وہ اس راجہ کے سوم لتا وغیرہ کے رسوں کو تیار کریں۔ اور بھوجن کو اچھی طرح پکائیں +

منتر ۶۱۔ جو لوگ تمام علوم و فنون میں ماہر اور سمندر کی طرح گہرے خیالات والے اعلےٰ درجہ کے بہادر و گیانی۔ ودوانوں کی رکھشا کرنے والے اور جاہ و حشمت والے ہیں۔ ان کو چاہئے۔ کہ وہ راجہ کی ترقی کو اپنی

ترقی خیال کریں +

منتر ۶۲- اے راجہ جس طرح بھوسا کھا کر گھوڑا موٹا تازہ ہوتا ہے۔ اسی طرح آپ رعایا کی ترقی کا خیال کریں۔ تاکہ تیری رعایا حفاظت میں رہکر خوب جیئے۔ اور آپ کی شہرت چاروں طرف پھیلے۔ آپ کے خدمتگار بھی آپ کے نقش قدم پر چلیں +

منتر ۶۳- اے استری! تو زمین اور سورج کو روشن کرنے والی ہے۔ تو علم کے زیور سے آراستہ ہے۔ میں تجھ کو انصاف پر چلنے والے صاف دل رکھنے والے زیادہ دیر تک زندہ رہنے والے خاوند کے گھر میں قائم کرتا ہوں۔ وہ تیری رکھشا کریگا۔ اور تجھے سہارا دیگا +

منتر ۶۴- اے استری! پرماتما تیرے پران۔ اپان۔ اوان۔ و یا کو ہر پرکار سے باقاعدہ رکھے۔ اور تجھے نیک اعمال کی توفیق دے۔ تو گھر کے کاروبار کو بڑی خوبی سے چلا۔ تو علم کے زیور سے آراستہ ہے۔ پرماتما تجھ کو گرہست آشرم میں بہت دیر تک زندہ رکھے۔ تو سب کو علم و ہنر کی روشنی سے بہرہ ور کر۔ اور علم میں زیادہ سے زیادہ ترقی کر۔ اور کبھی بھی دھرم کا ناش نہ کر۔ تمام کائنات کا مالک ایشور تجھے ہر ایک قسم کے سکھ اور آنند سے مالا مال کرے۔ اور تجھے نیک و بد کی تمیز دے۔ تو اور تیرا خاوند پرماتما کی بھگتی کرنے میں دل و جان سے مشغول رہو +

منتر ۶۵- اے پڑھے لکھے استری پرشو! تم بے شمار چیزوں سے معمور دنیا میں بیشمار علم گیان کی مانند ہو۔ تم بیشمار چیزوں کے ماپ تول کی مانند ہو۔ تم بہت سی کثیف اشیاء کو تولنے کے ترازو کی مانند ہو۔ تم بیشمار پدارتھوں کے گیان والے ہو۔ پرماتما تم کو دنیا کے بیشمار کاروبار کرنے کی توفیق دے

سولھواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے دشٹوں کو رُلانیوالے راجہ! تیرے بیر پُرش دشمنوں کو ڈنڈ دینے والے ہوں۔ اے دشمنوں کو مارنے والے راجہ تیرے لئے اناج پراپت ہو۔ تیرے بازوؤں سے دشمنوں کو وجے پراپت ہو +

منتر ۲۔ اے ستیہ اپدیش سے سکھ پہنچانے والے۔ دشٹوں کو ڈرانے اور سریشٹ پرشوں کو آرام دینے والی تعلیم کے دینے والے عالم! تیرا وجود ہمارے لئے برکت کی چیز ہو۔ تو ستیہ دھرم کا اُپدیش کر۔ تیری ذات ستون صفات ہمارے لئے کلیان کا موجب ہو +

منتر ۳۔ اے بادل کی طرح تیروں کی بارش کرنے والے سپہ سالار! تیرا تیر کو ہاتھ میں لینا اور اسکو چلانا منگل کاری ہو۔ اے عالموں کی حفاظت کرنے والے راجہ! تو دُنیا میں بے شمار رکھشا کرنے والے انسانوں کو کسی قسم کی ایذا مت دے

منتر ۴۔ اے بادلوں سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں میں بوٹیوں کی تلاش کرنے والے وید! تو ہمارے اور دیگر تمام پرانیوں کے تپ دق وغیرہ بڑے بڑے امراض کی دوا کرنے والا ہے۔ ہم تجھے بڑی شیریں کلامی سے خوش آمدید کہتے ہیں +

منتر ۵۔ اے بیماریوں کو دُور کرنے والے وید! آپ عالموں کا حلقہ میں شہرہ آفاق ہیں۔ ویدک شاستر کو پڑھنے پڑھانے والے ہیں بیماریوں کا علاج کرنے والے ہیں۔ آپ سانپ کی طرح انسانوں کی جان لینے والی بیماریوں کا بھلی پرکار علاج کریں۔ اور ان کو حفظ ماتقدم کے طریقے بتائیں۔ اور جن چیزوں کے کھانے پینے سے مرض بڑھتا ہے۔ اُن سے پرہیز کرنے کی تعلیم دیجئے +

منتر ۶۔ اے انسانو! وہ جس کے اعضا تانبے کی طرح مضبوط ہیں۔

وہ جو دشمنوں کو پائمال کرنے والا ہے۔ خوبصورت ہے کسی قدر پیلے رنگ کا ہے سب کا بھلا کرنیوالا راجہ ہے۔ اور جو ہزاروں بدکرداروں کو سزا دینے والا ہے جس کے سہارے پر چاروں طرف عالم و فاضل انسان مزے سے زندگی بسر کرتے ہوں۔ ایسے راجہ کا ہم کبھی بھی نرادر نہ کریں +

منتر ۷۔ وہ سپہ سالار جو کہ گلے میں نیلم کی مالا پہنے ہوئے ہے جو اعلیٰ اوصاف عمدہ اخلاق اور نیک اعمال سے مزین ہے۔ دشمنوں کو رلانے والا ہے جس کو گوپیاں ارتھات نوکرانی چاکرانی اور پانی بھرنے والی کہارنیں دیکھتی ہیں۔ اس قسم کا دیکھا ہوا سپہ سالار ہم لوگوں کو سکھ دینے والا ہو +

منتر ۸۔ اس نیل کنٹھ ارتھات خوش گلو طاقتور سپہ سالار کو جو کہ ہزاروں ذکر گزاروں کے کام کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ میرا اناج پراپت ہو۔ اس کے علاوہ اس سپہ سالار کے ماتحت جس قدر بہادر آدمی ہیں۔ اُن کو بھی میرے اناج وغیرہ پدارتھ پہنچیں +

منتر ۹۔ اے بلند اقبال سپہ سالار! تیرے ہاتھ میں جو تیر ہیں۔ تو اُن کو کمان میں رکھ کر کمان کے دونوں گوشوں کو ملا کر بڑے زور سے دشمن پر چھوڑ اور جو تیر دشمن تجھ پر چلائیں۔ تو اپنے آپ کو اُن کی زد سے دور رکھ +

منتر ۱۰۔ اے فنونِ جنگ میں ماہر انسانو! اس جٹا دھاری سپہ سالار کی کمان کبھی بھی چلے سے اُترنے نہ پائے۔ اور اس کے تیر کی نوک کبھی بھی نہ ٹوٹے۔ اس مسلح سپہ سالار کا ترکش کبھی بھی تیروں سے خالی نہ ہونے پائے۔ اس کا ترکش ہمیشہ تیروں سے بھرا رہے۔ اگر اس کا ترکش تیروں سے خالی ہو جائے۔ تو اس کو نئے تیروں سے بھر دو +

منتر ۱۱۔ اے بہت زیادہ وبرہ سینچنے والے سپہ سالار! تیرے ہاتھ میں جو تیر و کمان ہے۔ تیرے مطیع جو فوج ہے۔ تو اس تیر و کمان اور فتح نصیب فوج کے ذریعے ہماری سب طرف سے حفاظت کر۔ اور ہماری پرورش کر +

منتر ۱۲۔ اے سپہ سالار! تو اپنی تیر انداز کمان کے ساتھ ہماری دور نزدیک سب طرف سے رکھشا کر۔ آپ ہمارے نزدیک ہی اپنے ترکش کو

تیروں سے بھر کر دھارن کیجئے +

منتر ۱۳ - اے میدان جنگ میں چاروں طرف نظر دوڑانے والے تیر و کمان سے مسلح فوج کے سپہ سالار! تو اپنی کمان کو پھیلا اور نوکدار تیروں کو دشمنوں پر چلا - اور ان کو ہلاک کر کے ہمیں دلی راحت دینے والے ہوجئے +

منتر ۱۴ - اے میدان جنگ میں لڑنے والے اور اپنی تمام تدابیر کو پوشیدہ رکھنے والے - اور بالکل نربھے اور نڈر ہونے والے سبھا پتی! آپ کو اناج پراپت ہو - میں آپ کو اور آپ کے اچھی طرح لڑنے والے بہادروں کو دونوں کو اناج سے محظوظ کروں +

منتر ۱۵ - اے میدان جنگ میں لڑنے والے بہادرو! تم ہمارے عالموں فاضلوں کو - اور معصوم بچوں کو - نوکتخداؤں کو - حاملہ عورتوں کو - بوڑھے باپ کو - ماتا کو - اور ہماری عورتوں کے پیارے جسموں کی ہرگز ہرگز بے حرمتی مت کرو - اور ان کو ہلاک مت کرو +

منتر ۱۶ - اے سپہ سالار! تو ہمارے نوزائیدہ بچے کو - پانچ برس کی لگ بھگ عمر کے بچے کو - سن رسیدہ بوڑھوں کو - گائے - بھیڑ - بکری وغیرہ کو - گھوڑے - ہاتھی - اونٹ وغیرہ کو مت مار - اور ہمارے پر جوش بہادروں کو مت ہلاک کر - ہم لوگ انواع و اقسام کے تحفہ تحائف سے آپ کی آؤ بھگت کرتے ہیں +

منتر ۱۷ - اے قوت بازو رکھنے والے - فوج کے سپہ سالار! تجھے ہتھیار پراپت ہوں - اے راج کی چاروں اطراف سے رکھشا کرنے والے تجھے اناج پراپت ہوں - اے سورج کی کرنوں کو جذب کرنے والے آم وغیرہ درختوں کی رکھشا کرنے والے تو ہتھیار گرہن کر - اے گائے وغیرہ پشوؤں کی رکھشا کرنے والے تجھے سنسکار پراپت ہو - اے شہوت پرستی سے دور رہنے والے اور عدل و انصاف کے زیور سے آراستہ! تیرے لئے نمسکار ہو - اور مسافروں کی رہزنوں سے حفاظت کرنے والے تیرے لئے نمسکار ہو - اے خوبصورت سنہری بالوں والے یگیوپویت پہنے ہوئے تجھے اناج وغیرہ پراپت ہوں -

اے بہادروں کی حفاظت کرنے والے تیرے لئے نمسکار ہو۔

منتر ۱۸۔ راج ادھیکاری پرشوں کو چاہئے کہ وہ روگوں کی دوا دارو کریں اناج وغیرہ کی حفاظت کرنے والوں کی عزت کریں۔ اناج کثرت سے پیدا کریں تاکہ رعایا کی خوب ترقی ہو۔ انسانوں اور حیوانوں کے سوامی کا ستکار کریں دشمنوں کو رلانے والے اور دشمنوں کی فوج کو مٹی میں ملانے والے بہادروں کو اناج وغیرہ دیں۔ کاشتکاروں کی حفاظت کریں کھشتری سے برہمن کی کنیا میں پیدا ہوئے ہوئے بہادروں اور کسی کو نہ مارنے والی راج پتنی کا ہر طرح سے آدر ستکار کریں۔ اور جنگلوں کی رکھشا کرنے والے پرشوں کو اناج وغیرہ پدارتھ دیں۔

منتر ۱۹۔ راج پرشوں کو چاہئے کہ وہ سکھوں میں زیادتی کرنے والے اور فوج کی رکھشا کرنے والے سپہ سالار کو۔ آم وغیرہ درختوں کی پرورش کرنے والے باغبانوں کو۔ نیک اطوار خدمتگزار نوکر چاکروں کو اور سوم لتا وغیرہ جڑی بوٹیوں کی حفاظت کرنے والے وید کو اناج وغیرہ دیں۔ راج منتری اور تجارت پیشہ لوگوں کی عزت کریں۔ گھروں میں رہنے والوں کی حفاظت کرنے والے اور رات کے وقت بلند آواز سے پہرہ دینے والے چوکیدار کو اناج وغیرہ دیں عدل و انصاف کرنیوالے حاکم کی عزت کریں۔ فوج کے مختلف دستوں اور رجمنٹوں کی کمان کرنے والے پرشوں کا ستکار کریں۔

منتر ۲۰۔ انسانوں کو چاہئے۔ کہ وہ سمپورن لابھ کے لئے ادھر ادھر بھاگنے والے کو اناج دیں۔ پرایت پدارتھوں کی رکھشا کرنے والے کا ستکار کریں طاقتور اور دشمنوں کو سزا دینے والے پرش کو اناج دیں۔ دشمن کی فوج کو مارنے والے اور اپنی فوج کی حفاظت کرنے والے سپہ سالار کی عزت کریں جس کے پاس تلوار۔ توپ۔ بندوق وغیرہ بہت سے ہتھیار ہوں۔ اسکو اناج وغیرہ دیں وچار شیل ۔ بزرگوں کی سیوا کرنے والے پرش کا ستکار کریں جو دوسروں کے مال و متاع کو چھینتا اور ان کا خون چوستا ہو۔ اس کو ہتھیاروں سے ہلاک کریں۔ جنگلوں کی حفاظت کرنے والے پرش کو

انلج وغیرہ دیں +

منتر ۲۱۔ راج پرشوں کو چاہئے۔ کہ وہ رہزنوں۔ قزاقوں۔ چوروں ٹھگوں کی سرکوبی کریں۔ اوران کے سرغنوں کی بیخ کنی کریں۔ راج کی رکھشا کرنے والے ہتھیاروتفنگ سے مسلح پرشوں کو انلج دیں۔ چوری کرنے والے اورچوری کرانے والوں کو سزادیں۔ شریف اوربھلے مانسوں کو ایذا دینے والوں اورڈنے کی خواہش کرنے والوں پر وجتر برسائیں۔ چوری کرنے والوں کو پکڑ کر زمین پر گرانے والے کا ستکار کریں۔ رات کے وقت ڈاکہ مارنے والے مسلح ڈاکوؤں کی ہتھیاروں سے سرکوبی کریں۔ اور گٹھہ کتروں کو مار کر گرانے والے کا ستکار کریں +

منتر ۲۲۔ ہم راج اورپرجاپرش خوبصورت پگڑی باندھنے والے گاؤں کے چوہدری کا۔ پہاڑوں میں رہنے والے اورجنگلوں کی حفاظت کرنے والے جنگلی پرشوں کا اور دوسروں کے پدارتھوں کو چھین لینے والے کو مارگرانے والے پرش کا ستکار کرتے ہیں۔ بہت سے تیر رکھنے والے اورتم میں سے بھلی پرکار کمان کا استعمال کرنے والوں کے لئے انلج پراپت ہو۔ دوسروں کو سُکھہ دینے والوں کا ستکار ہو۔ تم ہی دشمنوں کو مارنیکے لئے ہتھیار باندھنے والوں کے لئے ستکار ہو۔ دُشٹوں کو بُرے کرموں سے روکنے والوں کو ہم اناج دیتے ہیں۔ تم جو دشمنوں پر ہتھیار چلاتے ہو۔ ہم تمہارا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۲۳۔ اے انسانو! تم سب کو بتادو۔ کہ ہم لوگ دشمنوں پر ہتھیار چلانے والوں کو تم میں سے دشمنوں کو ہتھیار سے مارنے والوں کو اناج دیتے سوتے ہوئے جاگتے ہوئے اونگھتے ہوئے۔ آسن پر بیٹھے ہوئے کھڑے ہوئے دوڑتے ہوئے تم لوگوں کو اناج دیگے +

منتر ۲۴۔ انسانوں کو سب کے لئے ایسا اپدیش کرنا چاہئے۔ کہ ہم عدل وانصاف کرنے والی استریوں کا اور تم میں سے سبھا کی رکھشا کرنے والے راجاؤں کا ستکار کریگے۔ گھوڑوں کو گھوڑوں کی رکھشا کرنے والوں کو دشمنوں کی فوج کو مارنے والی اپنی فوج کو اور تم میں سے جو استریاں دشمنوں

کی فوج کے بہادروں کو مارنے والی ہوں اور جو مختلف نرکوں والی ہوں اور میدان جنگ میں دشمنوں کو مارتی ہوئی استریوں کو اناج دینگے۔ اور اُن کا کما حقہ سنکار کرینگے +

منتر ۲۵- اے انسانوں! جس طرح ہم سیوکوں کو اور سیوکوں کے رکھشک تم لوگوں کو اناج دیں۔ منشوں کا اور منشوں کے رکھشک تم لوگوں کا اور بیدار رتھوں کے اوصاف کو ظاہر کرنے والے دو والوں کا اور بدھی مانوں کے رکھشک تم لوگوں کا اور مختلف روپ رکھنے والوں کا اور تمام روپ رکھنے والے تم لوگوں کا سنکار کریں۔ یا اناج دیں۔ ویسے ہی تم بھی سنکار کرو۔ اور اناج دو +

منتر ۲۶- اے راج اور پرجا پرشو! جس طرح ہم لوگ سپہ سالار کا سنکار کرتے ہیں اور تم فوج کے کمانیروں وغیرہ کو اناج دیتے ہیں۔ رتھوں والے پرشوں کا سنکار کرتے ہیں۔ اور رتھوں سے الگ پیدل چلنے والے تم لوگوں کا سنکار کرتے ہیں۔ کھشتری کی کنیا میں شودر سے پیدا ہوئے ہوئے پُرش کو اناج وغیرہ بیدار رتھ دیتے ہیں۔ اور سامان حرب وضرب کو کما حقہ جمع کرنے والے تم لوگوں کا سنکار کرتے ہیں علم و عمر کے لحاظ سے بزرگ انسانوں کا بھوجن وغیرہ سے سنکار کرتے ہیں۔ اور تم نو آموز طالب علموں کا سنکار کرتے ہیں۔ ویسے ہی تم بھی سنکار کیا کرو۔ اور اناج وغیرہ دیا کرو +

منتر ۲۷- اے انسانوں! جس طرح ہم راجہ لوگ بیدار رتھوں کو لطیف طریقہ پر بنانے والے تم لوگوں کو اناج دیتے ہیں۔ اور جس طرح ہم لوگ تم میں سے رتھ وغیرہ بنانے والوں کی محنت کی اناج وغیرہ کے ذریعے داد دیتے ہیں۔ اور جس طرح ہم مٹی کے برتن بنانے والے کاریگروں کو اناج دیتے ہیں۔ جس طرح ہم توپ۔ بندوق بنانے والے تم لوگوں کا آدر سنکار کرتے ہیں اور جس طرح ہم لوگ جنگل اور پہاڑ میں رہنے والوں کو اناج دیتے ہیں۔ اور جس طرح ہم مختلف زبانیں جاننے والے تم لوگوں کا سنکار کرتے ہیں جس طرح ہم کتوں کو تعلیم دینے والے تم لوگوں کو اناج دیتے ہیں۔ اور جس

طرح جنگل میں ہرن وغیرہ جانوروں کو چاہنے والے تم لوگوں کا ستکار کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو۔

منتر ۲۸۔ اے انسانوں! جس طرح ہم منتخب لوگ کتوں کو اور کتوں کو تعلیم دینے والے تم لوگوں کو اناج دیں اور نیک اوصاف سے موصوف لوگوں کا دشمنوں کو رُلانے والے بہادر کا۔ دشمنوں کو مارنے والوں کا۔ گائے وغیرہ پشوؤں کی حفاظت کرنے والوں کا اور نیلے کنٹھ اور کالے کنٹھ والے کا ستکار کرتے اور اناج دیتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی دیا کرو۔

منتر ۲۹۔ گرہستی لوگوں کو چاہئیے۔ کہ وہ جٹا دھاری برہمچاری کو اور تمام بال مونڈے ہوئے سنیاسی کو اور سنیاس کی خواہش کرنے والے کو اناج دیں۔ اور بے شمار گرنتھوں کے مضامین کو دیکھنے والے برہمن کا اور تیر و کمان کے کرتب سکھانے والے کھشتری کا ستکار کریں۔ پہاڑوں کے سہارے رہنے والے بان پرستھی کا۔ اور پشوؤں کی پرورش کرنے والے ویش کا اور شودر کا ستکار کریں۔ درختوں۔ باغوں یا کھیتوں کو پانی دینے والے کسان کو اور باغبان کو۔ اور اچھے اچھے تیروں والے بہادروں کو اناج دیں۔

منتر ۳۰۔ گرہستی لوگوں کو چاہئیے۔ کہ وہ بچوں کو۔ اور گیانیوں کو۔ عالمین فاضلوں کو۔ اناج دیں۔ علم و عمر کے لحاظ سے بوڑھوں کا۔ وذیارتھیوں کا ضعیف العمر انسانوں کا۔ اپنے ہم جولیوں کا۔ اپنے متروں کا اور نیک اعمال کرنے میں پیش قدمی کرنے والوں کا اور مشہور و معروف پرشوں کا ستکار کریں۔

منتر ۳۱۔ اے انسانوں! تم لوگ باد رفتار اور سواروں کو پھینک دینے والے گھوڑے۔ ہاتھی۔ تیز رفتاری اور روانی میں مشہور و معروف انسانوں کو اناج دو۔ ہوا کی مانند چلنے والوں۔ دور سے مختلف قسم کی بولیوں کو سننے اور سمجھنے والوں کو ندی میں رہنے والوں اور جزیروں میں رہنے والوں اور اُن کے سمبندھیوں کو اناج دو۔

منتر ۳۲۔ اے انسانوں! تم لوگ ضعیف العمروں۔ اور کم عمروں کا ستکار کرو۔ اپنے بڑے بھائی اور چھوٹے بھائی کا ستکار کرو اپنے رشتہ داروں [illegible]

سرل سوبھاؤ انسانوں کا ستکار کرو۔ اور پنچ کرم کرنے والے شودر یا ملیچھ اور آکاش میں رہنے والے بادل کی مانند فیاض آدمی کا اناج وغیرہ سے ستکار کرو +

منتر ۳۳۔ اے انسانوں! جاہ و حشمت والے۔ دھرماتماؤں میں پیدا ہوئے ہوئے پرش کا ستکار کرو۔ عدل و انصاف میں مشہور حفاظت کرنے والے منصف کا ستکار کرو۔ ویدوں کو جاننے والے اور کاروبار کو شروع کر کے بھلی پرکار سرانجام دینے والے پرش کا ستکار کرو۔ مہان پرشوں کے سوامی اور بہادر رتھوں کو جمع کرنے میں خاص دسترس رکھنے والے اور اُن کو خرچ کرنے کا کماحقہ طریقے جاننے والے پرش کا ستکار کرو +

منتر ۳۴۔ اے انسانوں! اونچے جنگل میں رہنے والوں کو۔ پہاڑ کی ترائی میں رہنے والوں کو۔ پہاڑوں کی گفاؤں میں رہنے والوں کو۔ ست شاستروں کے سُننے اور سنانے والوں کو۔ عہد کرنے والوں کو۔ عہد کے پورا کرنے والوں کو تیز رفتار سپہ سالار کو۔ تیز رفتار رتھوں کے مالک کو۔ اور کوچوان کو دشمنوں کو مارنے والے اور اُن کو تتر بتر کرنے والے بہادروں اور ایلچیوں کو اناج دینے اور اُن کا ستکار کرتے ہیں۔ وہ فتح نصیب ہوتے ہیں +

منتر ۳۵۔ اے راجہ اور پرجہ کے پرشو! تم لوگ علم اور تیغ لگانے والے اور اُن کے مناسب استعمال کرنے والے پرشوں کا ستکار کرو۔ حفاظت نفس کے مختلف طریقوں کو جاننے والے اور عمدہ گھروں میں رہنے والے پرشوں کا ستکار کرو اور گھروں کی حفاظت کرنے والوں کو اناج وغیرہ دو۔ نیک اوصاف سے موصوف سپہ سالار اور کمان افسروں کا اور باجہ بجانے والے بینڈ ماسٹر کا اور بہادروں کو میدان جنگ میں جوش دلانے کے لئے رزمیہ گیت گانے والے کا ستکار کرو +

منتر ۳۶۔ راج اور پرجا کے پرشوں کو چاہئے۔ کہ وہ نڈر۔ زبردست اور وچارشیل۔ نرم مزاج پرش کا اناج وغیرہ سے ستکار کریں۔ بہت سے ہتھیاروں سے مسلح اور تیروں سے بھرے ہوئے ترکش والے کا ستکار کریں۔ تیز

ہتھیاروں اور توپ بندوق سے مسلح فوج کے سپہ سالار کا ستکار کریں۔ خوبصورت ہتھیاروں والے اور عمدہ کمانوں والے پُرشوں اور ان کے محافظوں کو اناج دیں +

منتر ۳۷۔ انسانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ندی نالوں میں رہنے والوں۔ رستہ میں چلنے والوں اور راستہ کو صاف کرنے والوں کو۔ کنواں کھودنے والوں کو تالاب کھودنے والوں کو۔ نہر کھودنے والوں کو۔ اور تالاب کھودنے کا کام بھلی پرکار جاننے والے کو ندیوں کے کنارے رہنے والوں کو اور چھوٹے چھوٹے نالوں کے جیووں کو اناج وغیرہ دیں اور ان کا بھلی پرکار ستکار کریں +

منتر ۳۸۔ انسانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ کنوئیں۔ گڑھے اور جنگلوں کے جیووں کو اناج دیں۔ کھلی ہوا اور روشنی میں رہنے والے گاؤں میں رہنے والے۔ کھیتی کرنے والے۔ بادلوں یا بارش کے سہارے رہنے والے۔ بجلی سے کام لینے والے اگنی ودیا کے جاننے والے۔ بارش میں رہنے والے اور خشک ملک میں رہنے والے پرشوں کا آدر ستکار کریں +

منتر ۳۹۔ انسانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ہوا کے علم میں ماہر دوانوں کا اور دشمنوں کو مارنے میں مشہور و معروف بہادروں کا اناج وغیرہ سے ستکار کریں۔ لواس ستھانوں میں رہنے والے اور لواس ستھانوں کی حفاظت کرنے والے کا ستکار کریں۔ دولتمند پرش کو اور دشمنوں کو رلانیوالے پرش کو اناج وغیرہ دیں۔ برے کاموں سے نفرت کرنے والے اور اچھے کاموں میں دل لگانے والے کا ستکار کریں +

منتر ۴۰۔ جو انسان سکھ کو پراپت ہونے اور گائے وغیرہ پشوؤں کی حفاظت کرنے والے اور گائے وغیرہ کو بھی اناج دیتا ہے۔ تیج دھاری اور ڈر دکھانے والے کا ستکار کرتا ہے۔ دشمنوں کو پہلے سے ہی گھیر لینے اور قبضہ کر لینے والے کا اناج وغیرہ سے ستکار کرتا ہے۔ دشمنوں کو مارنے اور ان کی بالکل بیخکنی کرنے والے کو اناج وغیرہ دیتا ہے۔ اور دشمنوں کو کاٹنے والے اور ہرے بالوں والے نوجوانوں یا ہرے درختوں کو اناج اور پانی دیتا

ہے۔ اور دکھ سے پار کرنے والے پُرش کو اناج وغیرہ دیتا ہے۔ وہ سُکھ کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۴۱۔ جو انسان سُکھ کے دینے والے پرمیشور اور سُکھ کی تحصیل کا سادھن بتانے والے ودوان کا ستکار کرتے ہیں۔ اور سب کا کلیان چاہنے والے اور سب کو سُکھ پہنچانے والے سب کا منگل کرنے والے منگل سوروپ پرش کا ستکار کرتے ہیں۔ وہ کلیان کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۴۲۔ جو انسان دکھوں سے پار ہوئے ہوئے یا دکھوں سے پار نہ ہوئے ہوئے کا ستکار کرتے ہیں۔ جو دریا کے اس کنارے سے اس کنارے پر پہنچانے والے یا اس کنارے سے اُس کنارے پر پہنچانے والے کا ستکار کرتے ہیں۔ جو وید ودیا کے جاننے والے اور سمندر یا دریاؤں کے کنارے پر رہنے والے تِرن اور بُدبُد کے کاموں میں ماہر پرشوں کا ستکار کرتے ہیں۔ وہ کلیان کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۴۳۔ جو انسان ریت سے سونا نکالنے میں ماہر اور بیل وغیرہ کو چلانے میں مشاق لوگوں اور پہاڑوں کی گفاؤں میں رہنے کی عادت رکھنے والے یا گاؤں کے نزدیک رہنے والے جٹا دھاری سادھو سنیاسیوں اور بڑے بڑے لوگوں بنجر زمین سے کام لینے والے اور دھرم مارگ پر چلنے والے پرشوں کا اناج وغیرہ سے ستکار کرتے ہیں۔ وہ سب کے نزدیک پیارے ہوتے ہیں +

منتر ۴۴۔ جو انسان اپنے کاموں میں ماہر اور گائے وغیرہ کے ستھان کا انتظام کرنے والوں گھاٹ وغیرہ بنانے کے کام میں ماہر۔ گھر میں رہنے والے سوچ وچار اور اپنے کام میں مگن رہنے والے۔ پوشیدہ اشیاء کو ظاہر کرنے والے اور پہاڑوں کی کندراؤں اور دشوار گزار گھاٹیوں میں رہنے والے پرشوں کا اناج وغیرہ سے ستکار کرتے ہیں۔ وہ سُکھ کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۴۵۔ جو انسان خشک پدارتھوں اور سر سبز پدارتھوں میں ماہر انسانوں کو جل وغیرہ دیتے ہیں۔ دھول میں رہنے والے اور لوک لوکانتروں میں رہنے والے پرشوں کا بھی ستکار کرتے ہیں۔ چیر پھاڑ کے کاموں میں ماہر انسانوں

کا سنکار کرتے ہیں۔ دشمنوں کو مارنے اور ان کو تاڑنے کا کام کرنے والوں کا سنکار کرتے ہیں۔ اُن کے تمام کام کامیابی کا مُنہ دیکھتے ہیں +

منتر ۴۶۔ جو منش پرتی اُپکار سے رکھشک کو اور پتوں کو کاٹنے والے کو بھی اناج دیتے ہیں۔ اچھی طرح سے کوشش کرنے والے اور مُسود مرد ہو کر دشمن کو مارنے والے کو۔ غریب کنگال کو بھیک منگے کو۔ اناج وغیرہ دیتے ہیں۔ تیر بنانے والے کو۔ کمان بنانے والے تم لوگوں کا سنکار کرتے ہیں۔ وہ دوانوں کو اپنے آتما کی مانند سمجھتے ہیں۔ تیر و تفنگ چلانے والے تم لوگوں کو اناج وغیرہ دیتے ہیں۔ نیک اوصاف سے موصوف انسانوں کا سنکار کرتے ہیں جو دشمنوں پر فتح پانے والے اور مغلوب ہونے والے پرشوں کا بھی سنکار کرتے ہیں۔ وہ خوب جاہ و ثروت کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۴۷۔ اے زوال سے ہماری حفاظت کرنے والے۔ اناج وغیرہ کے مالک غریبوں کی مال و متاع پیشے سیوا کرنے والے راجہ! تو انسانوں اور گائے وغیرہ حیوانوں کا محافظ بن کسی قسم کا خوف مت کر۔ تو کسی قسم کی بیماری میں مبتلا مت ہو۔ ہم کو اور دوسرے بھی کسی آدمی کو بیماری میں مت مبتلا کر +

منتر ۴۸۔ اے دشمنوں کو رُلانے والے بہادر! جس اس سنسار میں تمام جیو جنتو دُکھ سے اوپر ہو کر سکھی ہوں اور طاقتور ہوں۔ اسی طرح ہم اور ہماری گائے وغیرہ پشو بھی طاقتور ہوں۔ ہم برہمچریہ کا سیون کرتے ہوئے دشمنوں کا ناش کرتے ہوئے پاپیوں کو رُلانے والے سپہ سالار کے لئے ان بُدھی مان پرشوں کا بھلی پرکار دھارن پوشن کرتے رہیں +

منتر ۴۹۔ اے شاہی حکیم یا راجہ کے وید تیری ذات ستودہ صفات ہمارے لئے کلیان کاری ہو۔ تیری دوائی دیکھنے میں عمدہ۔ بیماری کو دُور کرنیوالی مریض کو فائدہ دینے والی۔ تکلیف کو دُور کرنیوالی ہو۔ تو اس قسم کی دوائیوں سے ہماری زندگی کے تمام دنوں کو ہمارے لئے سکھ دینے کا موجب بنا +

منتر ۵۰۔ اے سکھ کی بارش کرنے والے راج پُرش! سبھا پتی راجہ کا جو وجہ ہے۔ آپ اس کے ذریعے ہم کو دُشٹ آچار کرنے والے اور کرودھ کی آگ

میں جلنے والے پرش سے الگ کیجئے۔ ہم کو حماقت سے بچائیں۔ دھن والوں سے حاصل کی ہوئی قابل تعریف دیرپا عقل سے نوزائیدہ بچے کو اور دیگر کماروں کو بہرہ ور کیجئے۔ اور اس عقل کے ذریعے سب کو سکھ دیجئے +

منتر ۵۱۔ اے پراکرمی اور کلیان کرنے والے سپہ سالار! آپ ہم کو دلی راحت دینے والے ہوں۔ آپ ہماری حفاظت کی خاطر تلوار۔ توپ اور بندوق کو گرہن کریں۔ آپ ہرن کی کھال کو پہنے ہوئے تیر و کمان سے مسلح ہو کر ہماری حفاظت کے لئے آئیں۔ اور دشمنوں کی زبردست فوج کو درخت کی مانند کاٹ کر فتح حاصل کیجئے +

منتر ۵۲۔ اے سورج کی مانند سونے سے نفرت کرنے والے مختلف مال و متاع رکھنے والے جاہ و حشمت کے سوامی راجہ! آپ کو نمسکار ہو۔ آپ کے جو انواع و اقسام کے ہتھیار ہیں۔ وہ ہمارے سوائے دوسرے دشمنوں کو مارنے کا موجب ہوں +

منتر ۵۳۔ اے خوش قسمت سپہ سالار! آپ اپنے زور آور بازوؤں سے بے شمار ہتھیاروں کا کماحقہٗ استعمال کرنے والے ہیں۔ آپ اُن کے استعمال پر کماحقہٗ دسترس رکھتے ہوئے ہمارے دشمنوں کے مُنہ کو پھیر کر اُن کو ہم سے دور کیجئے +

منتر ۵۴۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ ہزاروں جیو جنتوؤں سے بھری ہوئی ہوا اور زمین پر کے ہزاروں یوجن لمبے چوڑے دیش دیشانتروں میں اپنی کمان کو چلے پر چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۵۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ اس بہت بڑے سمندر کی مانند بے پایاں آکاش میں موجود جیو جنتوؤں اور ہوا کو استعمال میں لاتے اور ہزاروں یوجن لمبے چوڑے دیش دیشانتروں میں اپنے کمان یا دھان وغیرہ اناج کو زیادہ سے زیادہ وسعت دیتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۶۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ نیلے کنٹھ والے اور سفید کنٹھ والے سورج کے سہارے قائم جیوؤں سے بھرے ہوئے ہزاروں یوجن

والے دیش میں اپنے ہتھیاروں کو پھیلائیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۷۔ اے انسانو! نیلے کنٹھ والے یا کالے کنٹھ والے جو جاندار سانپ جیو ہیں۔ جو نیچے کو یا زمین پر رینگتے ہیں۔ اُن کو ہم ہزاروں یوجن والے دیش سے دُور کرنے کے لئے اپنی کمان کو چلّے پر چڑھاتے ہیں +

منتر ۵۸۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ آم وغیرہ درختوں میں چھپے ہوئے نیلی گردن والے اور کالی گردن والے کاٹ کھانے والے سانپ وغیرہ جو جیو ہیں۔ ان کو ہزار یوجن کے دیش سے نکال دینے کے لئے اپنی کمان کو چلّے پر چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۹۔ اے انسانو! جس طرح یہ جانداروں یا بے جان چیزوں کی حفاظت کرنیوالے چوٹی نہ رکھنے والے سنیاسی اور جٹادھاری برہمچاری لوگ اُن پرانیوں کے بھلے کے لئے ہزار یوجن کے دیش میں ہمیشہ گھومتے رہتے ہیں اور جہالت کو دُور کرنے کے لئے علم کی روشنی کو پھیلاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی گھوما کرو +

منتر ۶۰۔ ہم لوگ جو راستوں سے تعلق رکھنے والے یا راستے پر چلنے والے لوگوں کی حفاظت کرنیوالے پرشوں کی مانند اس زمین پر مختلف پدارتھوں کو ترقی دینیوالے۔ پوری عمر میں جنگ کرنیوالے خدمتگذار ہوکر انکے ہزاروں یوجن والے دیش میں اپنی کمان کو چلّے پر چڑھاتے ہیں

منتر ۶۱۔ ہم لوگ جو ہاتھوں میں ہتھیار لئے ہوئے ترکش میں تیر بھرے ہوئے پرشوں کی مانند ویدوں کی سچی تعلیم کا پرچار کرتے ہیں۔ اُن کے ہزار یوجن والے دیش میں کمان کو چلّے پر چڑھاتے ہیں +

منتر ۶۲۔ ہم لوگ۔ اُن کو جو کھانے کے قابل اشیاء میں یا پینے کے برتنوں میں زہر وغیرہ ملا کر تیر کی طرح انسانوں کو گھائل کرنے والے ہیں۔ اُن کو ہٹانے کے لئے ہزاروں یوجن والے دیش میں اپنی کمانوں کو چلّے پر چڑھاتے ہیں +

منتر ۶۳۔ ہم لوگ اوپر بیان کئے گئے اور اُن سے بھی بڑھکر جو پران دھاری جیو چاروں اطراف میں موجود ہیں۔ اُن کے ہزار یوجن کے دیش میں آکاش کے اویووں (اعضاء) کو مخالف سمت میں پھیلاتے ہیں +

منتر ۶۴- جو لوگ علم و ہنر کے زیور سے مزین ہیں۔ جن کے تیر بارش کی مانند برسنے والے ہیں۔ ہم لوگ دشمنوں کو رلانے والے ان بہادروں کا سنسکار کرتے ہیں۔ جو مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب اور افق کی دس پرکار کی سمتوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ ان سرو ہنکاری راج پرشوں کے لئے ہمارا سنسکار ہو۔ ایسے پُرش ہماری رکھشا کریں۔ جن سے ہم لوگ نفرت کرتے ہیں۔ یا جو ہم کو دُکھ دیتے ہیں۔ ان کو ہم ان ہواؤں کے منہ میں اس طرح ڈال کر دُکھ دیں۔ جس طرح بلی کے منہ میں چوہا +

منتر ۶۵- وہ جو ہوائی جہازوں میں بیٹھ کر ہوا میں اُڑتے ہیں۔ جن کے تیر ہوا کی مانند چلنے والے ہیں۔ ان پرانوں کی مانند بہادروں کو ہمارا نمسکار ہو۔ جو شمال۔ جنوب۔ مشرق اور مغرب اور افق کی دس قسم کی اطراف کو پراپت ہوتے ہیں۔ اُن سرو ہنکاری پرشوں کو اناج وغیرہ پراپت ہوں۔ ایسے پُرش ہماری رکھشا کریں۔ اور وہ ہم کو سُکھی کریں۔ وہ اور ہم جس سے نفرت کریں۔ یا جو ہم کو دُکھ دے۔ اُن کو ان ہواؤں کے منہ میں ڈال کر اس طرح دُکھ دیں۔ جس طرح بلی کے منہ میں چوہا +

منتر ۶۶- وہ جو ریل گاڑی وغیرہ میں سوار ہو کر زمین پر چکر لگاتے ہیں۔ جن کے کھانے کے لائق اناج تیر کی طرح ہیں۔ ان پرانوں کی مانند بہادروں کو ہمارا نمسکار ہو۔ جو شمال۔ جنوب۔ مشرق۔ مغرب اور اوپر کی دس قسم کی اطراف میں ویاپت ہوتے ہیں۔ ان سب کا منگل کرنے والے راج پرشوں کو ہمارا اناج وغیرہ پراپت ہو۔ وہ ہماری سب طرف سے حفاظت کریں۔ اور ہم کو سُکھ دیں۔ ہم لوگ جس کو ناراض کریں۔ یا جو ہم کو دُکھ دے۔ ان کو ہم ان ہواؤں کے منہ میں ڈال کر اس طرح دُکھ دیں۔ جس طرح بلی کے منہ میں چوہا +

سترھواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے دان شیل اور ہوا کی مانند اپنے کاروبار میں چست و چالاک انسانوں! تم پہاڑ کی مانند آکار والے بادلوں میں قائم بجلی پراکرم اور اناج کو ہمارے لئے دھارن کرو۔ امہ تالابوں۔ جڑی بوٹیوں اور پیپل وغیرہ درختوں سے دھارن کئے ہوئے رس اور اناج کو۔ پراکرم کو اور مذکورہ بالا بجلی کو دھارن کرو۔ اے انسان! جو تیرا دل میں رس اور پراکرم ہے وہ مجھ میں بھی ہو۔ جو تیری بھوک ہے۔ وہ مجھ میں بھی ہو۔ ازیں بنا ہم ایک دوسرے کے سُکھ دُکھ میں شریک رہیں۔ اور جس دشمن سے ہم لوگ دویش کریں اس کو تیرا شوک پراپت ہو۔

منتر ۲۔ اے وِدوان پرش! جس طرح میری یہ اعلےٰ آنند کو دینے والی یگیہ کی سامگری دودھ دینے والی گائے کی مانند ہو۔ ویسے ہی وہ تیرے لئے بھی ہو۔ ایک کا دس گنا دس۔ دس کا دس گنا سو۔ سو کا دس گنا ہزار اور ہزار کا دس گنا دس ہزار۔ اور دس ہزار کا دس گنا لاکھ۔ اور دس لاکھ کا دس گنا کروڑ۔ دس کروڑ کا دس گنا ارب۔ دس ارب کا دس گنا کھرب۔ کھرب کا دس گنا دس کھرب۔ دس کھرب کا دس گنا نکھرب۔ نکھرب کا دس گنا مہاپدم مہاپدم کا دس گنا سنکھ۔ سنکھ کا دس گنا سمندر۔ سمندر کا دس گنا مدھیم۔ مدھیم کا دس گنا انت۔ اور انت کا دس گنا پرارده۔ ہے وِدوان یہ میری ویدی کی اینٹیں اس لوک میں اور دوسرے لوک میں اگلے جنم میں دودھ دینے والی گائے کی مانند ہوں۔

منتر ۳۔ اے استریو! تم بسنت وغیرہ موسموں کی مانند ہو۔ موسم برسات میں جس طرح ندی نالے پانی سے بھر جاتے ہیں۔ اسی طرح تم نکو کاری سے معمور ہو۔ تم بسنت وغیرہ موسموں میں قائم ہونے اور سچائی کو بڑھانے والی ہو۔ تم گھی اور میٹھا دودھ دینے والی۔ رکھشا کرنے کے لائق مختلف قسم کے

اوصاف سے موصوف کامناؤں کو پورن کرنے والی گوؤں کی مانند ہو۔ تم ہم کو ہر پرکار سے سُکھی کرو +

منتر ۴۔ اے آگ کی مانند تیج والے سبھاپتی! جس طرح ہم آکاش کے بیچ رکھشا کرنے والی کریا سے آپ کو سب طرف سے پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی ہمیں پوتر کریں۔ اور ہمارے لئے منگل کاری ہوں +

منتر ۵۔ اے آگ کی مانند تیج والے سبھاپتی! جس طرح ہم سردی کو دور کرنے والے کپڑوں اور آگ سے آپ کو سب طرف سے ڈھانپتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی ہمارے لئے پوتر کرنے والے اور منگل کرنے والے ہوں +

منتر ۶۔ اے آگ کی مانند تیج والی پڑھی لکھی اور زیوروں سے آراستہ استری! تو اس زمین پر ندیوں اور پدارتھوں کے وستار کو عبور کر۔ جس طرح آگ پران اور جلوں کے تیج کا روپ ہے۔ اسی طرح تو بھی ان پران اور جلوں کی مانند ہمیں نزدیک سے پراپت ہو۔ تو ہمارے اس آگ کی مانند گرہ آشرم روپی یگیہ کو بھلی پرکار کلیان کاری کر +

منتر ۷۔ اے ودوان! یہ آکاش پانی اور پران کا جائے قیام ہے۔ تو اس آکاش میں قائم سمندر کی مانند گرہ آشرم کو پراپت ہو۔ پوتر کرم کر۔ اور ہمارے لئے منگل کاری ہو۔ آپ کی ترقی کو دیکھ کر آپ کے دشمن دکھ کو پراپت ہوں +

منتر ۸۔ اے انسانوں کے دلوں کو پاک کرنے والے عمدہ تعلیم کا اُپدیش کرنے والے پُرش! آپ آنند کو سدھ کرنے والی راست کلامی سے نیک اوصاف کا پرکاش اور اُپدیش کرتے ہو۔ اور ست سنگ کرتے ہو +

منتر ۹۔ اے پاکیزہ دل دشمنوں کو جلانے والے۔ نیک و بد میں تمیز کرنے والے ودوان! آپ مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف ہیں۔ جس طرح یہ آگ ہوم کیئے گئے پدارتھوں کو بھلی پرکار پراپت کرتی ہے۔ اِسی طرح ہم لوگ اس سنسار میں گرہ آشرم اور عالموں فاضلوں کو بھلی پرکار حاصل کریں +

منتر ۱۰۔ جو بہادر صبح کی پوتر کرنے والی اور جیتن کرنے والی شفق کی مانند راج بھومی میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ اور جو سوار ہوتے وقت گھوڑے کو بھلی پرکار

سیدھا چلاتا ہے۔ اور بھوکا پیاسا میدان جنگ میں لڑتا اور فتح پاتا ہے۔ وہی راج کرنے کے لائق ہوتا ہے +

منتر ۱۱۔ اے دکھ دور کرنے والے سبھاپتی! تجھے ہمارا نمسکار ہو۔ اے ہماری پاک تعلیم کے لائق! تیرے لئے ہمارا نمسکار ہو۔ تیری مسلح فوج ہمارے سوائے دوسروں کو دکھ دینے والی ہو۔ آپ ہمارے لئے پوتر تا اور انصاف کے دینے والے ہو جئے +

منتر ۱۲۔ اے سبھاپتی! آپ اراکین دربار میں مسند انصاف پر بیٹھیں۔ آپ بحری فوج کے ساتھ مسند انصاف پر بیٹھیں۔ آپ رعایا کو فارغ البال کرنے کی تجاویز سوچیں۔ جنگلات میں رہنے والوں کا انصاف کیجئے۔ سکھ چاہنے والوں کو حوصلہ دیجئے +

منتر ۱۳۔ وہ جو ودوانوں میں ہوم کئے بغیر بھوجن پاتے ہیں۔ یا یگیہ کرنے والوں میں لوگ ابھیاس وغیرہ یگیہ کے لائق ودوان لوگ سال بھر تک پرماتما کی بھلی پرکار اپاسنا کرتے ہیں۔ وہ اس یگیہ میں شہد۔ جل اور ہون کے لائق پدارتھوں کا بھوجن کریں +

منتر ۱۴۔ جو پورن ودوان ہیں۔ وہ اپنے جیسے ودوانوں میں اٹھتے بیٹھتے ہیں وہ اس پرمیشور کو جس کے بغیر کوئی بھی سکھ کا استھان پوتر نہیں ہوتا پہلے سے ہی پراپت ہوتے ہیں۔ وہ سورج لوک یا پرتھوی کے کسی بھی حصے میں زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرتے +

منتر ۱۵۔ اے راجہ! آپ کی ذات ستودہ صفات ہم کو طاقت اور زندگی دینے دکھ کو دور کرنے۔ وگیان دینے۔ سب دریاؤں کو بڑھنے کی شکتی دینے ست دھرم پر قائم رکھنے والی ہے۔ آپ کے ہتھیار ہم کو چھوڑ کر باقی دشمنوں کو دکھی کرنے والے ہوں۔ آپ پاکیزگی کا پرچار کرتے ہوئے ہمارے لئے منگل کاری ہوں +

منتر ۱۶۔ اے عالم باعمل بزرگ! جس طرح آگ اپنے تیج سے تمام چیزوں کو جلا دیتی ہے۔ جس طرح بجلی کے ذریعے ہمارے تمام کام سدھ ہوتے ہیں

اسی طرح آپ بھی ہمارے لئے ہوجیئے ۔

منتر ۱۷۔ اے انسانو! پرمیشور علم کل ہے۔ وہ سب پدارتھوں کو دینے اور گرہن کرنے والا ہے۔ وہ ہمارا رکھشک ہے۔ وہ تمام لوک لوکانتروں میں سرو ویاپک ہے۔ وہ تمام لوگوں کا دھارن کرنے والا ہے۔ وہ ہمارے لئے اپنے آشیرواد سے دھن کو دینا چاہتا ہے وہ تمام اشیاء کو وسعت دیتا ہے وہ تمام اکاش میں بڑی پورن ہے۔

منتر ۱۸۔ اس تمام جگت کا ادھشٹاتا کون ہے؟ اس کائنات کا مول کارن کیا اور کس پرکار دلیل سے ثابت کیا جاسکتا ہے۔ پرمیشور ہی گوناں گوں کائنات کو پیدا کرنے والا وہی تمام کائنات کو دیکھنے والا۔ وہی ارض و سما کو پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی مہامہان ہے۔

منتر ۱۹۔ اے انسانو! پرمیشر حاضر و ناظر ہے۔ اور وہ سب کو نیک اُپدیش کرنیوالا ہے۔ وہ طاقت کل ہے۔ وہ سرو ویاپک ہے۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ نورکا ہے وہ کارن روپ پرمانوؤں سے کارج روپ ارض و سما کو پیدا کرتا ہے۔ وہ اپنی قدرت سے تمام جگت کو پراپت ہوتا ہے

منتر ۲۰۔ اے من کو مارنے والے یوگی لوگو! تم ودوانوں سے پوچھو۔ کہ جنگلوں اور بنوں میں ہم کس کی پوجا کریں۔ اس سنسار کا پیدا کرنے والا کون ہے کس نے سورج اور زمین کو علیحدہ علیحدہ بنایا ہے (جواب) جس نے تمام لوک لوکانتروں کو بنایا۔ جو ہوا۔ آگ۔ پانی وغیرہ کو دھارن کرتا ہے جو ان سب کا ادھشٹاتا ہے۔ اسی کو تم برہم جانو اور اس کی ہی عبادت کرو۔

منتر ۲۱۔ اے بہت اناج والے۔ اعلیٰ کرم کرنے والے جگدیشور! آپ کی پیدا کی ہوئی کائنات میں جو اونٹے۔ اعلیٰ اور درمیانہ درجہ کے سب پدارتھوں کا سہارا جنم۔ ستھان یا نام ہیں۔ ان سب کو دینے کیلئے یوگیہ ویوہار میں آپ سنگت کیجئے۔ اور ہمارے جسم کی حفاظت کیجئے۔ ہم آپ کے فرمانبردار منتر ہیں۔ آپ ہمیں اعلیٰ اپدیش کریں۔

منتر ۲۲۔ اے اعلیٰ کام کرنے والے سبھا پتی! جس طرح نیک اوصاف سے موصوف ہوکر اور ترقی کو پایا ہوا پرمانما زمین اور سورج کو ایکدوسرے

سے سنگت کرتا ہے۔اسی طرح تو بھی سب کی سنگت کرتا ہوا اس سنسار میں قابل تعریف دولتمند اور عالم آدمی بن۔ تاکہ تجھے دیکھ کر ہمارے دوسرے دشمن رشک کریں ٭

منتر ۲۳۔اے انسانوں! ہم لوگ اپنی حفاظت کے لئے جس دیوبانی کے رکھشک من کی مانند تیز رفتار۔ نیک کردار مہاتما پُرش کو میدان جنگ میں بُلادیں۔وہ سب کو سُکھ دینے والا اور دھرم کے مطابق کام کرنیوالا دوان ہماری رکھشا کے لئے سب گرہن کرنے کے قابل پدارتھوں کو گرہن کرے ٭

منتر ۲۴۔اے نیک اعمال کے کرنے والے راجہ! تم جس شخص کو اپنا منتری بناؤ۔ وہ منتری پد کے لائق ہونا چاہیئے۔تمام علوم و فنون میں ترقی کرنے والا کسی کو نہ مارنے والا۔سب کی رکھشا کرنے والا۔ جاہ و حشمت والا ہونا چاہیئے۔اس کے بارے میں پہلے تمام رعایا کے پرتی ندھیوں کی رائے کو حاصل کرلینا چاہیئے۔منتری کو چاہیئے۔کہ وہ بڑا جیت وچالاک اور تمام کاروبار میں خوب ماہر ہو ٭

منتر ۲۵۔اے پرجا کے پرشو! جو تم میں عدل و انصاف کرنے والا دھرم کا اپدیش کرنے والوں کی رکھشا کرنے والا۔شانت چیت دھیرج والا طاقتور ہو۔اس کو راجہ کا ادھیکار دو۔راجا اور پرجا ایک دوسرے کے جذبات کی پرواہ کرتے ہوئے نیک اعمال کرتے ہوئے ارض و سما کی مانند ایکدوسرے سے وابستہ ہوکر دنیا میں شہرہ آفاق ہوں۔اور جسم کے آخری اعضاء کی مانند بڑھیں۔اور ایک دیہ پاراج کو بھوگیں ٭

منتر ۲۶۔اے انسانوں! پرمیشور تمام کائنات کا خالق ہے۔وہ علم کل ہے۔ وہ سرو ویاپک ہے۔ارض و سما کا دھارن کرنے والا اور رچنے والا ہے۔سب کو دیکھتا ہے۔سب سے اعلیٰ ہے۔وحدہٗ لاشریک ہے پانچ پران سوتر آتما لوک دھنجے وایو کو پراپت ہو کر جیو آتما اسی میں حسب خواہش آنند کو حاصل کرتا ہے۔اور وہی پرماتما اُن جیووں کے سُکھ دینے والے کاموں کو سدھ کرتا ہے ٭

منتر ۲۷۔ وہ پرماتما ہی ہمارا پتا ارتھات پالنے والا ہے۔ وہی تمام پدارتھوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمام کرموں کا پھل دینے والا ہے۔ وہ تمام لوک لوکانتروں کو جاننے اور اُن کا نام دھارن کرنے والا ہے۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ اسی کے سہارے تمام لوک لوکانتر قائم ہیں۔ اے انسانوں! تم اسی پرماتما کی بھلی پرکار تلاش کرو۔

منتر ۲۸۔ وہ جو اپنے علم و فضل سے سب کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ ویدوں کے جاننے والے ہیں۔ وہ جو لوگوں کو ظاہری و باطنی تعلیم دیتے ہیں۔ اور دین و دنیا کی باتوں میں ماہر ہوتے ہیں۔ وہ اپنے تن من دھن سے اسی پرماتما کی آگیا کو پالن کرتے ہیں۔

منتر ۲۹۔ اے انسانوں! وہ جو ان تمام سورج وغیرہ روشن کروں اور زمین وغیرہ خاکی کروں سے اوپر ہے۔ وہ جو عالموں فاضلوں اور ان پڑھوں کے علم و عقل سے بھی اوپر ہے۔ جو پرانوں کا بھی پران ہے۔ جس میں تمام پدارتھ قائم ہیں۔ جسکو پوتر ودوان لوگ گیان چکشو سے دیکھتے ہیں۔ وہی برہم ہے۔

منتر ۳۰۔ اسی برہم میں کارن روپ پران اور تمام لوک لوکانتروں کی پیدائش کا آدھار کارن پرکرتی قائم ہے۔ روشن ضمیر یوگی لوگ اس کو حاصل کرتے ہیں۔ مطلع جڑ اور چیتن کا سوامی ہے۔ وہ قائم بالذات ہے۔ وحدہٗ لاشریک ہے۔ تمام کائنات اسی میں قائم ہے۔ اے انسانوں! تم اسی کو برہم جانو۔

منتر ۳۱۔ کہر یا دھوئیں کی مانند جہالت کی تاریکی میں پھنسے ہوئے یا کم علم لوگ روحانی علم کو چھوڑ کر محض بحث مباحثے کے ذریعے اس برہم کو نہیں جان سکتے۔ اسی طرح تم بھی محض جھگڑے تنفیئے کی باتوں میں پھنسکر اس برہم کو نہیں پا سکتے ہو۔ جو تمام کائنات کا خالق ہے۔ جو تمہیں روحانی آنند دیتا ہے۔ وہ جیو سے قطعی علیحدہ سب میں براجمان ہوتا ہوا بھی سب میں موجود ہے۔

منتر ۳۲۔ اے انسانوں! وہ جو تمام عمدہ کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والی ہوا ہے۔ وہ پہلے پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد زمین کو دھارن کرنے والا اور روشنی دینے والا سورج یا سوتر آتما وایو پیدا ہوتا ہے۔ اس سے جل اور جل

سے نباتات کی پیدائش اور پرورش ہوتی ہے۔ نباتات کی رکھشا کرنے والا اور پانیوں سے لبریز بادل تیسرے درجے پر پیدا ہوتا ہے +

منتر ۳۳۔ وہ جو تمام انسانوں میں چست و چالاک ہو۔ تمام اشیاء کی ماہیت کو جاننے والا ہو۔ طاقتور بیل کی مانند خوف دلانے والا ہو۔ دشمنوں کو رات دن مارنے۔ ڈرانے اور رلانے والا جدیدہ روزگار ہو۔ ایسا بہادر ہم لوگوں میں سے دشمنوں پر فتح پانے والی اور دشمنوں کو باندھنے والی فوجوں کا سپہ سالار ہو +

منتر ۳۴۔ اے جنگجو بہادرو! تم ہمیشہ دشمنوں سے لڑتے بھڑتے اور ان کو دکھ دیتے رہو۔ خوب جوش سے کام کرو۔ تمہارے ہاتھ میں ہمیشہ ہی مضبوط ہتھیار رہیں۔ اور تم بہادروں کے ساتھ مل کر یا ان سے الگ ہو کر جب موقع دشمنوں کو رلاتے ہوئے اور ان پر فتح پاتے ہوئے اور جاہ و حشمت کو حاصل کرتے ہوئے مذکورہ بالا سپہ سالار کے ماتحت رہ کر دشمنوں پر نمایاں فتح حاصل کرو۔ اور اگر غنیم کے مقابلہ میں تم کو کسی قسم کا دکھ بھی ملے۔ تو اس کو برداشت کرو +

منتر ۳۵۔ سپہ سالار کو چاہیئے۔ کہ وہ توپ بندوق تلوار اور دیگر آتشین اسلحہ سے مسلح فوج کو ہر وقت مستعد رکھے۔ وہ تمام اسلحہ کا استعمال جاننے والا اور اپنے محسوسات پر کما حقہٗ قادر ہو۔ ایسا سپہ سالار ہی سامنے آتے ہوئے دشمنوں پر فتح پاتا ہے۔ وہ سوم رس کو پیتا ہے۔ اس کے بازوؤں میں طاقت ہوتی ہے۔ اس کی کمان تیز ہوتی ہے۔ وہ میدان جنگ کا عاشق ہوتا ہے۔ وہ خوب ہتھیار چلاتا اور دشمنوں کو مارتا ہے۔ ایسا سپہ سالار ہی ایک قواعد دان فوج کے ساتھ دشمنوں پر فتح پاتا ہے +

منتر ۳۶۔ اے بزرگوں کی حفاظت کرنے والے۔ دشمنوں کو مارنے والے۔ دشمنوں کو دور کرنے والے۔ ان کو بجلی بار بار مارنے والے اور ان کی افواج کو تتر بتر کرنے والے۔ تو رتھوں میں سوار فوج کے ساتھ دشمنوں کو چاروں طرف سے کاٹتا ہوا فتح کو حاصل کر اور ہم لوگوں کے رتھوں کی رکھشا کرنے والا بن +

منتر ۳۷۔ اے سپہ سالار! تو اپنی فوج کی طاقت کو بڑھانے والا ہے۔ تو

بڑا بہادر۔ طاقتور۔ اور شاستروں کا جاننے والا ہے۔ تو سکھ دکھ کو برداشت کرنے والا اور دشمنوں کو بڑی پھرتی سے مارنے والا ہے۔ میدان جنگ میں لڑنے والے بہادر آپ کی آنکھ کے اشارے پر چلنے والے اور آپ کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ تو بڑا اشہ زور اور صاحب مال و متلع ہے۔ تو اپنے بہادروں کے ساتھ زمین۔ سمندر یا آکاش میں چلنے والے رتھوں میں سوار ہو +

منتر ۳۸۔ اے ایک ہی ملک میں پیدا ہوئے ہوئے اور ایک دوسرے کی سہائتا کرنے والے منترو! وہ سپہ سالار جو کہ اپنی عقل اور طاقت کے زور سے دشمنوں کے جتھوں کو چھین بھین کرتا۔ اُن کی جڑ کاٹتا۔ اُن کی زمین کو چھین لیتا اور اپنے ہاتھ میں ہتھیار لئے رہتا ہے۔ اور میدان کارزار میں اچھی طرح دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔ اور اُن پر فتح پاتا ہے۔ ایسے سپہ سالار کو تم ہر طرح سے حوصلہ دو اور جنگ کو شروع کرو +

منتر ۳۹۔ اس میدان جنگ میں جہاں پر کہ ہر ایک قسم کے جوڑ توڑ کئے جاتے ہوں۔ وہ سپہ سالار جو کہ پوری طاقت کے ساتھ دشمنوں کا بیج ناش کرتا ہوا اور ان کو اچھی طرح پاؤں کے نیچے روندتا ہوا اور اُن پر کسی قسم کا رحم نہ کرتا ہؤا اور ہر ایک قسم کے غیض و غضب سے بھرا ہؤا دشمنوں کی فوج کو مغلوب کرتا ہے۔ اور اُن کو آئندہ لڑنے کے قابل نہیں رہنے دیتا۔ ایسا بہادر شخص ہماری فوجوں کی کمان کرے۔ اور وہی سپہ سالار ہو +

منتر ۴۰۔ میدان جنگ میں دشمن کی فوج کو سب طرف سے مارتی ہوئی اور اُن پر فتح پاتی ہوئی قواعد دان فوج کا سپہ سالار اُن کے پیچھے پیچھے چلے۔ اور فوج کے تمام ادھیکاروں کا رکھنے والا دائیں طرف اور فوج کو جوش دینے والا بائیں طرف چلے۔ اور ہوا کی مانند تیز رفتار اور جنگجو بہادر آگے آگے چلیں +

منتر ۴۱۔ سپہ سالار وہی ہونا چاہئے۔ جو طاقتور ہو۔ اعلےٰ صفات سے موصوف ہو۔ منصف ہو۔ خاندانی ہو۔ وچارشیل ہو۔ دشمنوں پر فتح پانیوالا ہو۔ اڑتالیس برس تک برہمچریہ کا سیون کرنے والا ہو۔ عالم ہو۔ دشمنوں پر فتح پانے والے عالموں میں شردھا رکھنے والا ہو۔ سپہ سالار کو چاہئے کہ سب سے پہلے وہ میدان

جنگ میں جوش دلانے والا گیت باجہ کے ذریعہ بلند کروائیے +

منتر ۴۲۔ اے بادلوں کی طرح دشمنوں کو چھین بھن کرنے والے قابل تعریف سپہ سالار آپ ہماری فوج کے جنگجو بہادروں کے ہتھیاروں کو فتح نصیب کیجئے۔ آپ ہماری فوج کے بہادروں کے دلوں کو بڑھائیں۔ اور ہمارے گھوڑوں کی تیز رفتاری کو زیادہ کریں۔ ہمارے فتح نصیب رتھوں سے جے جے کے نعرے بلند ہوں +

منتر ۴۳۔ اے فتح چاہنے والے عالم لوگو! آپ ہمارے بوقلموں رنگوں والے جھنڈوں کو علیحدہ علیحدہ رتھوں پر قائم کیجئے۔ فتح کا خواہشمند سپہ سالار اور ہماری قواعددان فوج دونوں کے دونوں ہی دشمنوں کو میدان جنگ میں بس پا کریں۔ ہمارے جنگجو بہادر فتح کے بعد تک زندہ ہیں۔ اور ہماری ہر طرح سے رکھشا کریں +

منتر ۴۴۔ اے دشمنوں کی جان لینے والی رانی! تو اپنی عورتوں کی فوج کے دلوں میں انسا دپیدا کر۔ تو اس عورتوں کی فوج کے مختلف دستوں کو گرہن کر۔ ادھرم سے دور رہ۔ تو اپنی فوج پر اپنے دلی مقاصد کا اظہار کر۔ اور دشمنوں کو بھسم کر۔ تاکہ یہ دشمن اپنے دلوں میں غمگین ہو کر رات کی تاریکی کی طرح گمراہ و سرگرداں ہوں +

منتر ۴۵۔ اے تیراندازی کے علم میں ماہر اور وید وں کے جاننے والے سپہ سالار کی استری! تو میدان جنگ کی خواہش کرتی ہوئی دور دیش میں جاکر دشمنوں سے لڑائی کر۔ اور ان کو مار کر فتح حاصل کر۔ تو ان دور دراز کے ملکوں میں رہنے والے دشمنوں میں سے ایک کو بھی مارنے کے بغیر مت چھوڑ +

منتر ۴۶۔ اے انسانو! جس طرح تم دشمنوں کا مقابلہ کرتے ہو۔ ان پر فتح پاتے ہو۔ اسی طرح تمہارا سپہ سالار بھی تم لوگوں کو گھر دے۔ تمہارے بازو مضبوط ہوں۔ اور تم کبھی بھی دشمنوں کی دھمکی میں نہ آنے والے بنو +

منتر ۴۷۔ اے موسموں کے مطابق یگیہ کرنے والے ودوانو! تم ہمیں ایسی ترکیب بتاؤ کہ دشمنوں کی جو زبردست فوج جنگ کے ارادہ سے ہمارے

مقابلے میں آئے۔ ہم اُس کو کاٹنے والے ہتھیاروں اور توپ وغیرہ کے دھوئیں سے اس طرح ڈھانپ دیں۔ کہ غنیم کی فوج کے سپاہی ایک دوسرے کو نہ پہچان سکیں +

منتر ۴۸۔ جس میدان جنگ میں چھوٹے چھوٹے بچّوں کی طرح چوٹی والے اور بغیر چوٹی والے تیروں کی خوب بارش ہوتی ہے۔ وہاں پر سپہ سالار زخمیوں کو بخوبی ڈھارس دے۔ اور سبھا کے سبھاسد ہم لوگوں کو سُکھ دینے والے گھر عطا کریں +

منتر ۴۹ اے جنگجو بہادر! میں تیرے میدان جنگ میں چوٹ کھانیوالے اعضاء کو زرہ بکتر وغیرہ سے ڈھانپتا ہوں۔ شانتی پسند راجہ تجھے زندگی دینے والی اوشدھی سے ڈھانپے۔ اور یہ صفت موصوف راجہ تیری جاہ و حشمت میں ترقی دے۔ عالم لوگ تجھے دشمنوں کے پائمال کرنیکے لئے جوش دلائیں +

منتر ۵۰۔ اے گھی پینے والے سپہ سالار! تو فتح نصیب فوج کے ان بہادروں کو اعلیٰ مراتب پر سرفراز کر۔ اور ان کو خوب دھن دولت دے۔ تاکہ ان کے بال بچے خوب بڑھیں +

منتر ۵۱۔ اے سُکھوں کے دینے والے سپہ سالار! تو اپنی عمر والے دوانوں ... فتح حاصل کرتا ہوا اس بہادر آدمی کو بھلی پرکار نیتی سکھا۔ تاکہ وہ اپنی اندرونی ... بہشت پا سکے۔ تو اس کو علم کے زیور سے آراستہ کر۔ تاکہ وہ لوٹ کے مال کا جُدا جدا حصّہ دینے والا ہو +

منتر ۵۲۔ اے ودوان پروہت! ہم لوگ جس راجہ کے گھر میں ہوم کریں تو اُس کو اتساہ دے۔ اور دوسرے ودوان لوگ بھی اس کو بھلی پرکار اپدیش کریں۔ اور یہ ویدوں کا پڑھن کرنے والا یجمان بھی اُس کو اُپدیش دے +

منتر ۵۳۔ اے سبھاپتی! تمام عالم و فاضل تجھے اچھے اچھے علم و ہنر سے دھارن کریں۔ تو بھی ہمارے لئے منگل کرنے والا اور عمدہ علم دینے والا اور تمام فنون سے بہرہ ور کرنے والا ہو +

منتر ۵۴۔ جہالت کی تاریکی اور خراب بدھی سے نجات پاتی ہوئی اعلیٰ صفات

سے موصوف یہ پڑھی لکھی استری تمام کاروبار سے بھلی پرکار خبردار ہو کر گرہ آشرم کی خواہش کرتی ہوئی اپنے سوامی کی سب طرح سے سیوا کرے۔ تاکہ یہ گرہ آشرم ہر طرح سے مالا مال ہو سکے ؛

منتر ۵۵۔ اے انسانوں! جس طرح ودوان لوگ اچھی طرح جلتی ہوئی آگ میں اگنی ہوتر کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس اگنی ہوتر کو کیا کرو۔ جو کہ قابل تعریف ہے۔ جس میں ویدوں کے منتر پڑھے جاتے ہیں۔ جس کو سجن لوگوں نے گرہن کیا ہے۔ اور جو بہت تیج والا ہے ؛

منتر ۵۶۔ اے انسانوں جس طرح یگیہ کی خواہش کرنے والے ودوان لوگ ودوانوں کی خوشنودی کے لئے گرہ آشرم میں داخل ہوتے ہیں جس طرح یہ صفت موصوف۔ دھارن شیل پرینی کرنے والے یگیہ کرتا دھن دولت کو حاصل کرتے ہیں۔ جس طرح ہر ایک قسم کے سکھ دینے والے پدارتھوں کے دینے والے یگیہ میں بھگوان موجود ہوتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ بھی علم و ہنر کے زیور سے آراستہ ہو کر گرہ آشرم میں داخل ہوؤ ؛

منتر ۵۷۔ اے انسانوں! گرہ آشرمی کو چاہئے۔ کہ وہ شانت سوبھاؤ ہو یگیہ کرنے کے لئے مستعد رہتا ہو۔ بد عادات سے چھٹکارا پانے والا ہو۔ ہوم کرنے کے لائق چار قسم کے پدارتھوں کو آگ میں چھوڑتا ہو۔ اور جہاں کہیں بھی اس کو یگیہ کے لایق پدارتھ ملتے ہوں۔ ان کو وید منتروں کے ذریعے آگ میں چھوڑتا ہو۔ تمام آرزوؤں کے پورا کرنے والے اس قسم کے یگیہ کو ہم بھلی پرکار کریں ؛

منتر ۵۸۔ اے انسانوں! یہ سورج پہلے سے ہی روشنی کو دیتا ہے۔ اس کی کرنیں ہرے رنگ کو پیدا کرنے والی ہیں۔ یہ سورج تمام جگت کو طاقت دینے والا ہے۔ ودوان لوگ بھلی پرکار اس کے متعلق علم کو حاصل کرتے ہیں۔ اس کی روشنی سے تمام ستارے اور زمین وغیرہ لوک لوکانتر روشن ہوتے ہیں ؛

منتر ۵۹۔ یہ روشن سورج منڈل آکاش میں بھلی پرکار چلنے والا اگنی کرتا

اور زمین کو اپنے تیج سے روشنی دینے والا ہے۔ اور اپنے محور پر قائم ہے۔ اس کی کرنیں دنیا کو روشن کرتی اور جل کو کھینچتی ہیں۔ آگے آگے رات پیچھے پیچھے دن رہتا ہے۔ ان دونوں کے بیچ میں روشنی ہے۔ ودوان لوگ ایسا ہی جانتے ہیں +

منتر ۶۰۔ اے انسانوں! پرماتما نے سورج کو پرکاش میں قائم کیا ہے وہی بارش کا باعث ہے۔ وہی پانی کا گرانے والا ہے۔ وہ سورج لال رنگ والا ہے۔ وہ بجلی پرکار پرورش کرنے والا ہے۔ اس کی کرنیں بے قلموں ہیں۔ وہ بادل کی مانند مختلف ذرات کو اپنی کشش سے اِدھر اُدھر گھماتا اور ان کی رکھشا کرتا ہے۔ اس پورن تیج دھاری سورج منڈل کی تہ میں جو کارن روپی بجلی یا آگ ہے۔ پرماتما اس میں بھی موجود ہے +

منتر ۶۱۔ اے انسانوں! تم اسی پرماتما کی پوجا کرو۔ جو کہ آکاش کی مانند سرو ویاپک ہے۔ تمام آنند دینے والے پدارتھوں اور دیگر اشیاء کا مالک ہے۔ گیانی پُرشوں کا سوامی ہے۔ جو کہ تمام جیو جنتوؤں کا پالنے والا ہے تمام وید اسی کی مہما بیان کرتے ہیں +

منتر ۶۲۔ اے انسانوں! پوجا کے لائق اور عالموں کو بلانے والا پرمیشور ہمیں ستیہ اپدیش کرے۔ اور استیہ سے ہمیں بچاوے۔ سکھوں کو بلانے والا اور پوجا کرنے کے لائق پرمیشور ہمیں سُکھ دے اور دکھوں کو دور کرے نور کل پرماتما ہمیں اعلیٰ اعلیٰ صفات سے موصوف کرے اور ہمیں مختلف نعمتوں سے محظوظ کرے +

منتر ۶۳۔ اے انسانوں! جس طرح پالنا کرنے والا۔ خاص گیان دینے والا ایشور مجھے اچھی طرح گرہن کرے۔ اسی طرح جو پُرش میرے دشمنوں کو نیچا دکھانے والا اور انکو فتح کرنیوالا اور میری رکھشا کرنیوالا ہو۔ اس کو تم اپنا سپہ سالار بناؤ +

منتر ۶۴۔ عالموں کو چاہیئے کہ وہ لین دین سے دھن کو بڑھائیں۔ اسکے بعد وہ سپہ سالار بجلی اور آگ کی مانند میرے مخالفوں کو اٹھا اٹھا کر زمین پر پٹکیں +

منتر ۶۵۔ اے بہادرو! تم بجلی سے سُکھ حاصل کرو۔ اور برتنوں میں پکائے

ہوئے ڈال کرڈھی وغیرہ کو ہاتھ میں لیکر جنگ وجدل کرو اور اس طرح اس سُکھ کو حاصل کرو۔ جو کہ عالموں فاضلوں کو عدل و انصاف سے حاصل ہوتا ہے اور جس کی سب لوگ خواہش کرتے ہیں +

منتر ۶۶۔ اے دشمنوں کو جلانے والے سبھاپتی! پورب وشانیترے لئے موافق ہو۔ تو اس راج میں آتشین اسلحہ سے آگ کی مانند تمام کاروبار کی ماہیت کو جتلانے والا بن۔ اور چاروں اطراف کو سورج کی مانند روشن کرتے ہوئے ہمارے انسانوں اور گائے وغیرہ پشوؤں کے لئے اناج وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کر۔ اور علم و انکساری سے سب کو بیخوف و خطر کر +

منتر ۶۷۔ اے انسانو! جس طرح میں یوگ کے تمام انگوں ارتھات دھارنا۔ دھیان اور سمادھی میں کمال حاصل کرکے زمین پر اکاش کو اڑ جاؤں یا اکاش میں چمکنے والے سورج لوک تک چڑھ جاؤں۔ یا سُکھ کے دینے والے روشن سورج لوک کے بہت ہی نزدیک جاکر سُکھ اور گیان کو حاصل کرسکوں اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۶۸۔ جو اچھے گیانی اور یوگی ہیں۔ اور یوگ ابھیاس کو کماحقہ کرنے والوں کی مانند اعلیٰ سُکھ کی خواہش کرتے ہیں۔ وہ اکاش اور پرتھوی میں چڑھ جانے ارتھات لوک لوکانتروں میں حسب مرضی آجا سکتے ہیں وہ روشنی دینے والی یوگ ودیا کو کماحقہ حاصل کرکے غیر فانی سُکھ کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۶۹۔ اے ودوان! تو پڑھے لکھوں اور ان پڑھوں کے ساتھ کمال نرمی اور محبت سے سلوک کرتا ہوا اُن میں زندگی بسر کر اور اُن کے اعمال کی دیکھ بھال کرتا ہوا اُن کو اچھا اپدیش دے۔ تو سب کو یکساں سُکھ دینے والا۔ اچھے کرم کرنے والا اور دیگر عالموں کی طرح سب کو سُکھ دینے والا بن +

منتر ۷۰۔ اے انسانو! جس طرح ایک سے وچاروں اور ایک سی محبت کرنے والی دائی اور ماتا ایک بچے کو دودھ پلاتی ہیں۔ اسی طرح صبح اور شام کے دونوں وقت جگت کو دودھ پلانے یا آنند دیتے ہیں۔ جس طرح آگ اکاش

کو روشن کرتی ہے۔ اسی طرح عالم اور ودوان شیل لوگ اپنی و دیا سے انسانوں کی جہالت کو دور کریں +

منتر ۱۷۔ اے ہزاروں بالوں کا گیان رکھنے والے اور سینکڑوں انسانوں میں کمال بدھی والے آگ کی مانند تیج دھاری یوگی! آپ جسم میں قائم پرانوں کو سینکڑوں قسم کے سادھنوں سے اپنے جیون میں سدھ کرنے والے ہو۔ آپ پران وایو کے جو کہ ہزاروں جیووں کا سہارا ہے۔ سوامی ہیں آپ جیسے تپسوی اور یوگی کا ہم شردھاپوروک سنکار کرتے ہیں +

منتر ۲۷۔ اے وودوان یوگی! آپ روحانی روشنی کے طفیل سے عمدہ عمدہ اوصاف سے موصوف ہیں آپ کا من بڑا ہے۔ آپ سورج منڈل کی طرح زمین پر قائم ہو۔ آپ ہوا کی مانند انسانوں کو سکھ دینے والے ہیں جس طرح سورج اپنی روشنی سے اکاش کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح تو راج نیتی سے راج کو ترقی دے۔ جس طرح آگ اپنے تیج سے چاروں طرف حرارت دیتی ہے۔ اسی طرح تو پرجا کی ترقی کر +

منتر ۳۷۔ اے یوگ ابھیاس سے منور۔ پہلے سے ہی سنکار پوروک بلائے ہوئے نیک اوصاف والے یوگ و دیا کے دینے والے آچاریہ! آپ نیک اعمال کے ذریعے اس شریر میں رہتے ہوئے بھی پرماتما میں قایم ہیں۔ اے لوگیو۔ آپ سب ہر وقت سچائی کا ہی پرچار کرو۔ اور اس پر قائم رہو +

منتر ۴۷۔ جس طرح عقلمند آدمی اس قابل قبول پرماتما کی عجیب وغریب تمام جگت کو پیدا کرنے والی طاقت کو اور بے شمار پدارتھوں کو دھارن کرنے والی اور چیزوں کو کماحقہ پرکاشت کرنے والی اتم بدھی اور بانی کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح میں بھی اس کو بھلی پرکار قبول کرتا ہوں +

منتر ۵۷۔ اے یوگی! تیرے اس پچھلے جنم کے تمام اونے اسنکار یوگ کی سدھیوں سے اعلیٰ ہو چکے ہیں۔ ہم ایک ہی ساتھ رہتے ہوئے تیری سیوا کرتے ہیں۔ جن سادھنوں سے تو ہمیں بھلی پرکار حاصل ہو سکتا ہے میں ان ہی عمدہ عمدہ سادھنوں کو کروں۔ جس طرح ہوم کرنے والے لوگ بھلی پرکار

آگ میں چیزوں کی آہوتی دیتے ہیں۔ اسی طرح ہم لوگ یوگ کی آگ میں دکھوں کی آہوتی دیں +

منتر ۶ ۷۔ اے عظیم طاقت رکھنے والے آگ کی مانند دکھوں کا ناش کرنے والے یوگی! آپ بڑے تیج والے ہیں۔ آپ ہمیں غیر فانی یوگ سے حاصل ہونے والے سکھ کی موجوں سے محظوظ کیجئے۔ آپ کو سدا ہی اعلیٰ سے اعلیٰ گیان والے پرش ملتے جائیں +

منتر ۷ ۷۔ اے بجلی کی مانند پراکرم والے۔ اور گھوڑے کی مانند یا بجلی کی مانند کلیان کرنے والے اور اطمینان قلب کے دینے والے یوگی! ہم پچھلے منتر میں کی ہوئی تعریف کے مطابق آج تجھ کو حاصل کر کے پالنا کرنے وغیرہ اوصاف کے ذریعے روز افزوں ترقی کو حاصل کریں +

منتر ۸ ۷۔ اے انسانو! جس طرح میں وگیان اور گھی سے جمع کرنے کے لائق اشیاء کو گرہن کرتا ہوں۔ یا جس طرح اس دنیا میں سب طرف سے روشن یگیہ کرنے والے بڑھتے ہیں۔ اور جس طرح عالم لوگ سکھوں کی خواہش کرتے ہوئے اس سنسار میں نیک اعمال کرتے ہوئے سب کی پرورش کرنے والے جگدیشور کے لئے عمدہ سے عمدہ اشیاء کی یگیہ میں آہوتی ڈالتے ہیں۔ یا جس طرح میں آہوتی ڈالتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی ڈالو +

منتر ۹ ۷۔ اے تیج والے ودوان! جس طرح آگ یا سورج کی کرنیں سات قسم کی ہیں۔ یا جس طرح جسم میں سات قسم کی پران وایو کام کرتی ہے۔ یا جس طرح سات قسم کے لوک لوکانتر ہیں۔ یا جس طرح سات قسم کے یگیہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ یا جس طرح ودوان لوگ اس آگ کو سات طرح سے شعلہ زن کرتے ہیں۔ یا جس طرح یہ آگ گھی اور وید منتروں کے ذریعہ شعلہ زن ہو کر سات قسم کے سکھ دینے کا موجب ہوتی ہے۔ اسی طرح تو بھی ان تمام نیک اعمال سے سکھ کو حاصل کر +

منتر ۸۰۔ اے انسانو! جس طرح ایشور کا نور پاک عجیب و غریب غیر فانی اور لامحدود ہے۔ جس طرح وہ شدھ سوروپ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے عیوب

سے مبرا ہے۔ اور ستیہ کی رکھشا کرنے والا ہے اسی طرح تم بھی بنو +

منتر ۸۱۔ جو انسان ایشور کی مانند اور اس کی طرح سب کو یکساں دیکھنے والا اور سب کے لئے منتر بچاؤ رکھنے والا قابل عزت۔ نیک، و بد کی کما حقہٗ تمیز کرنے والا اور دھارنا شکتی والا ہوتا ہے۔ وہی تمام سدھیوں کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۸۲۔ اے انسانو! پرماتما ستیہ کا جاننے والا۔ بذات خود ستیہ ہے۔ وہ قائم بالذات ہے۔ سب کا سہارا ہے۔ سب کو دھارن کرنے والا ہے۔ سب دھارن کرنے والوں کا دھارن کرتا ہے۔ اور تمام کاموں کا وہی دھارن کرانے والا ہے۔ اسی کی پوجا کرو +

منتر ۸۳۔ وہ جو ستیہ گیان کو بڑھانے والا ہوتا ہے۔ دھرم کو ترقی دینے والا ہوتا ہے۔ فوج پر فتح پانے والا۔ عمدہ فوج والا۔ اور نزدیک سے منتر کی مانند مدد کرنے والا ہوتا ہے۔ جس سے دشمن دور بھاگتے ہوں۔ ایسا انسان ہی برگزیدہ ہوتا ہے +

منتر ۸۴۔ اے موسم کے مطابق یگیہ کرنے والے ودوانو! تم میں سے جو مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف ہیں۔ پکش پات رہت ہیں۔ شاستروں کو پڑھے ہوئے ہیں۔ وہ ہم کو پراپت ہوں جو ترازو کی طرح سچ جھوٹ کو الگ الگ کو دیکھنے والے اور تمام چیزوں کو کما حقہٗ جتا دینے والے اور اس یگیہ سے تمام پرانیوں کی اُسنتی کرنے والے ہوں۔ وہ آج ہم لوگوں کی رکھشا کریں +

منتر ۸۵۔ جو آدمی اپنے آدمیوں کی ترقی کرنے والا۔ اور انواع واقسام کے پدارتھوں والا۔ اور اچھی طرح دشمنوں کو سزا دینے والا۔ اور جس کا گھر تمام خوبیوں کا منبع ہوتا ہے۔ اور جو ہنس مکھ اور طاقتور ہوتا ہے۔ وہ سب کے من کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے +

منتر ۸۶۔ اے راجہ! جس طرح یگیہ کرنے والے ودوان لوگ جاہ وحشمت والے راجہ کے مطابق چلنے والے ہوں۔ اسی طرح آپ بھی پرانوں کی مانند شاستروں کو جاننے والے پرجا کی رکھشا کرنے والے اور پرمیشور کے احکام کے مطابق چلنے والے ہو جئے۔ اسی طرح پڑھے لکھے اور ان پڑھ پرجا کے لوگ

ایسے سجن پرش راجہ کے مطابق آچرن کریں۔ اور سکھ دینے والے ہوں +

منتر ۸۷۔ اے آگ کی مانند تیج والے پرش! تو دودھ سے بھرے ہوئے تھن کی مانند اس قابل تعریف زور کرنے والے جل کے رس کو پی۔ وہ جس سے پدارتھ گیلے ہوتے ہیں۔ اور جو ہتوں میں قابل تعریف ہے۔ ایسے کوئیں کا استعمال کر۔ اے گھوڑوں کی مانند برتاؤ کرنے والے تو سمندر میں جہازوں کے ذریعے بجلی پرکار سفر کر +

منتر ۸۸۔ اے سمندر میں جانے والے انسان! آپ بجلی پرکار جل کا استعمال کریں۔ اس مادی آگ کا گھر گھی ہے۔ وہ گھی کے سہارے سے بڑھتی ہے۔ یہ آگ پانی میں بھی موجود ہے۔ اس آگ کے ذریعے تو بھوجن بنانے کا کام لے۔ اے ہم پر سکھ کی بارش کرنے والے! جس طرح تو ویدوں کی ہدایات کے مطابق لینے دینے کے قابل پدارتھوں کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تو ہم کو بھی آنند کر +

منتر ۸۹۔ جو جل سمندر سے سورج کی کرنوں کے ساتھ اوپر کو اٹھتا ہے وہ میٹھا ہوتا ہے۔ اور امرت کی طرح خوش ذائقہ اور لذیذ ہوتا ہے۔ وہ جو جل کی نہایت ہی لطیف حالت ہے۔ اور جو ودوانوں کی کلام مگنی کا آنند دلانے والی ہے اے انسانوں! تم سب ان کا استعمال کرو +

منتر ۹۰۔ وہ جس کے چاروں وید سینگوں کی مانند ہیں جو ویدوں کا کماحقہ جاننے والا ہے۔ وہ ان کا اپدیش کرے۔ اور نزدیک سے سنے۔ وہ جو گھی یا پانی کی نہایت ہی لطیف حالت کا نام ہے۔ ہم اس کا دوسروں کو بھی اپدیش دیں۔ اور اس کا گرہ آشرم کے ویوہاروں میں اناج وغیرہ پدارتھوں کے ساتھ استعمال کریں +

منتر ۹۱۔ اے انسانوں وہ جس کے تین (گزشتہ۔ موجودہ۔ آئندہ زمانہ) پاؤں (پراپتی کے سادھن) ہیں۔ جس کے چار (رگ۔ یجو۔ سام۔ اتھرو) سینگ ہیں۔ جس کے دو (علت و معلول) سر ہیں۔ جس کے سات (گائتری چھند) ہاتھ ہیں۔ جو تین پرکار (منتر۔ برہمن۔ کلپ) سے بندھا ہوا

ہے۔ جو سکھوں کی بارش کرنے والا عظیم الشان یگیہ ہے جس کی بید منتروں کے
ذریعے دھونی بلند ہوتی ہے۔ اور جو تمام انسانوں میں پرویش کرتا ہے۔ اس کو
پورا کر کے شکھ کے بھاگی بنو ؎

منتر ۹۲۔ اے انسانوں! جس طرح تمام اشیاء کی ماہیت جاننے والے ودوان
تین قسم کے پدارتھوں کے گیان کو ویدوں کی تعلیم پانے کے بعد حاصل کرتے
ہیں۔ جس طرح عالم و فاضل مختلف کریاؤں سے بجلی کے ایک قسم کے گیان
کو اور سورج کے دوسری قسم کے گیان کو حاصل کرتے ہیں۔ یا جس طرح
سورج اور بجلی کثیف اشیاء کو لطیف پرمانوؤں میں تبدیل کر دیتے ہیں۔
اسی طرح تم بھی کرو ؎

منتر ۹۳۔ وہ کلام الٰہی جس کو چور کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ جو سینکڑوں
طریقوں پر ادا کی جاتی ہے۔ وہ ہردے اکاش سے نکلتی ہے۔ یہ ویدوں کی
بانی جو آگ میں گھی کی دھاروں کی مانند انسانوں میں ظہور پذیر ہوتی ہے۔ جو
بڑے تیج والی اور سندر ہے۔ میں اس کی تم کو سب طرف سے تعلیم دیتا ہوں

منتر ۹۴۔ جو اپدیش انسانوں کے دل سے اوصاف باطن سے پوتر ہو کر
اس طرح نکلتا ہے۔ جس طرح سمندر کی طرف ندی جاتی ہو۔ اس کو پا کر لوگوں
کے دل میں علم باطنی کی لہریں اس طرح موجزن ہوتی ہیں۔ جس طرح کہ شکاری
کے خوف سے ڈر کر جنگلی ہرن بھاگتے ہیں ؎

منتر ۹۵۔ جس طرح اپنی گزرگاہ میں ندی چلتی ہے۔ جس طرح ہوا سے
لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ جس طرح غنیم کے ملک کو فتح کرنے والے بہادر کے
جسم سے پسینہ ٹپکتا ہے جس طرح زمین کو طے کرتا ہوا تیز رفتار گھوڑا چلتا ہے
اسی طرح ایک عالم باعمل اپدیشک کے منہ سے جو ضمیر و عامانہ اپدیش نکلتا
ہے۔ وہ اپنا اثر کئے بغیر نہیں رہتا

منتر ۹۶۔ جس طرح اپنے تبسم زیر لب سے۔ اپنے خاوندوں کا کلیان
چاہنے والی۔ ایک جیسا من رکھنے والی استریاں اپنے خاوندوں کو خوش کرتی
ہیں۔ اسی طرح شبد۔ ارتھ سمبندھ سے پیدا ہوئی ہوئی پاکیزہ گیان کو دینے

والی جو کلام تیج دھاری پُرش کو سب طرف سے پراپت ہوتی ہے۔ اس کلام کا سیون کرتا ہوا گیانی ودوان تیج کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۹۷۔ جس طرح خوبصورت اور پڑھی لکھی کنیائیں اپنی مرضی کے مطابق اپنے لئے خاوند کو پسند کرتی ہیں۔ اسی طرح جہاں جاہ و حشمت کا دینے والا یگیہ ہوتا ہے وہاں سب طرف سے پونتر کرنے والی گیان کی دھارا بہتی ہے۔ ہیں گیان کو دینے والی اس کلام کو بھلی پرکار حاصل کریں +

منتر ۹۸۔ اے شادی شدہ استری پرشو! تم گھر بار کے کاروبار کو بھی پرکار جانو۔ دودھ۔ دہی وغیرہ کو کماحقہ حاصل کرو۔ اور ہم لوگوں کو بھی آنند دینے والے دھن سے مالا مال کرو۔ ادہم کو بھی اس گرہ آشرم کے ویوہار کو پراپت کراؤ۔ جس شیریں کلامی سے ہمارے تمام بزرگ خوش ہوں۔ اسی کو ہم سب اختیار کریں +

منتر ۹۹۔ ہے پرماتمن! تمام پدارتھ آپ میں قائم ہیں۔ تمام پرانیوں کی پیدائش کے جائے قیام یہ تمام جگت آپ میں ہی قائم ہے۔ ہم آپ کو حاصل کر سکیں۔ اے سبھاپتی! تیرے پرانوں میں۔ تیرے دل میں۔ تیری زندگی میں جو تیری پرجا اور فوج کے بارے میں فرض کا بوجھ دھرا ہے۔ ہم تیرے اس فرض کو پورا کرنے میں کماحقہ گیان کو حاصل کر سکیں۔ اور تیرا ہاتھ بٹا سکیں

اٹھارھواں ادھیائے

منتر ۱- میرا اناج اور خاص گیان- میری حشمت اور اس کا ڈھنگ- میری دوڑ دھوپ اور اس کے سادھن- میرا انتظام اور حفاظت- میری دھارنا اور دھیان- میری بدھی اور اتساہ- میری آزادی اور اعلیٰ تیج- میری شعر کہنے کی طاقت اور میرا کلام- میرا اسننا اور میرا اسنانا- میری وید ودیا اور اس کے مطابق سمرتی- میری ودیا کا پرکاش ہونا اور دوسرے کی ودیا کا پرکاش کرنا- میرا سُکھ اور دوسروں کا سُکھ- پُوجا کرنے کے لائق پرمیشور یا دُنیا کی بہبودی کے کاروبار سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۲- میرا پران یا ہردے میں رہنے والی ہوا- میرا اُدان یا کنٹھ میں رہنے والی ہوا- میرا اپان یا ناف سے نیچے حرکت کرنے والی ہوا- میرا سمان یا ناف میں رہنے والی ہوا- میرا ویان یا جسم کے جوڑوں میں رہنے والی ہوا- میرا دھننجے یا جسم کے خون میں گردش دینے والی ہوا- میرا ناگ- اور دوسری ہوائیں میرا چت اور بدھی- میرا گیان اور گیان کی چیز- میری کلام اور سننا- میرا من اور میرا آہنکار- میری آنکھ اور پرتیہ پرمان- میرا کان اور وید کا پرمان- میری چترائی اور میرا اجمان- میرا بل اور میرا پراکرم یہ سب دھرم کے انشٹھان سے سامرتھ ہوں +

منتر ۳- میرے شریر کا تیج- اور میری فوج- میرے شریر کا بل اور میرا من- میرا اسوروپ اور میرا اسامرتھ- میرا مشیر اور میرے سمبندھی- میرا گھر اور میرے گھر کے بد ارتھ- میری زرہ بکتر اور میرے ہتھیار- میرے سر وغیرہ اعضائے رئیسہ اور میری انگلیاں وغیرہ چھوٹے چھوٹے اعضاء- میری ہڈی اور میرے پٹھے میرے مرم متعلق اور جیون کے کارن- میرے سمبندھیوں کے جسم اور جسم کے چھوٹے چھوٹے اعضاء میری زندگی اور زندہ رہنے کے سادھن- میرا

بڑھاپا اور میری جوانی یہ تمام پدارتھ ستکار کے قابل پرمیشور سے سامرتھ ہوں +

منتر ۴- میری پرشنسا اور میرے اتم پدارتھ- میرا مالک ہونا اور میری ملکیت میرا ابھیمان اور میری شانتی- میرا کرودھ اور سہن شیلتا- میرا گمبھیرا اور گمبھیر کے پدارتھ- میرا جل اور دودھ وغیرہ پدارتھ- میرا جیتنا اور فتح پانا- میری مہما اور پرتشٹھا- میری بڑائی اور اعلیٰ برتاؤ- میرا پھیلاؤ اور پھیلے ہوئے پدارتھ میرا بڑھاپا اور لڑکپن- میری بزرگی اور میری خوردی- میرا بہت سادھن اور تھوڑا دھن- میری بردھی اور میری سامرتھ دھرم کی رکھشا کرنے سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۵- میری راست گوئی اور سب کی بھلائی- میری شردھا اور شردھا کو سدھ کرنے والے پدارتھ میرا جگت اور اس میں قائم پدارتھ- میرا سونا وغیرہ دھن اور میرے اناج- میرا سروسب اور سب پر اوپکار کرنا- میری تعریف کے قابل اشیاء اور میرا استکار- میرا کھیلنا اور کھیلنے کے پدارتھ- میرا ہرش اور پرم آنند- میرا پیدا ہوا پدارتھ اور جو پیدا ہوتا ہے- میرا پیدا ہونے والا اور اس سے سمبندھ رکھنے والا- میرا اچھی طرح سے کہا ہوا اور اچھی طرح سے وچارا ہوا میرا اچھی طرح سے کیا ہوا کام اور اس کے سادھن یہ سب پدارتھ ستیہ دھرم کی اُنتی کرانے والے اُپدیش سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۶- میرا بیجا رتھ وگیان اور اس کو سدھ کرنے والے پدارتھ- میرا یگیہ سے بچا ہوا اناج اور پینے کے لائق رس- میرا تپ دق وغیرہ امراض سے محفوظ جسم اور روگ کو دُور کرنے والے کام- میری روگ رہت عمر اور اس کی سدھی کرنے والی دوائیں- میرا جینے کا عمل اور طرز زندگی- میری طولعمری اور بد پرہیز- میرے متر اور بخشش پاپ رہت کام- میری نربھیتا اور بہادری میرا آنند اور آنند کے سادھن- میری نیند اور نیند لانے کے اسباب- میرا صبح کا وقت اور اس وقت کے کام- میرا دن اور دن کے تمام کام یہ سب کے سب نیک اعمال سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۷- میرا نیم کرنے والا- اور قیمت پدارتھ- میرا دھارن کرنے والا اور

دھارن کیا ہوا پدارتھ۔ میری رکھشا اور رکھشا کرنے والا۔ میری دھارنا اور
بھن شیلتا میرے سمبندھ میں آنے والا جگت اور اس کے مطابق چلنا۔
میرا بڑا کرم اور بڑا ویوہار۔ میری پرتگیا اور جانا ہوا وشے۔ میرا گیان اور جاننے
کے لائق پدارتھ۔ میری اتپتی کرانے والی برتی اور اتپتی کا وشے۔ میری کھیتی کو
سدھ کرانے والے ہل وغیرہ اور کھیتی کرنے والے۔ میرا اگنا کو پراپت کرانے والا
وشے اور مجھ میں اگنا کو پراپت ہوا ہوا گیان وغیرہ یہ سب اچھے نیموں کے
آچرن سے سامرتھ ہوویں ॥

منتر ۸۔ میرا تمام سکھ اور سکھ کی سامگری۔ میرا پنکش آنند اور اس کے
سادھن۔ میرا اپار اور اس کے سادھن۔ میری دھرم کے انوکول کامنا
اور جس سے یا جس میں کامنا کرتے ہیں۔ وہ سادھن۔ میرے چت کا اچھا
ہونا۔ اور اس کے سادھن۔ میرا ایشورج کا سموہ اور اس کے سادھن میرا
آنند اور آنند کے سادھن۔ میرا آگتی کا سکھ اور اس کے سادھن۔ میرا بہت
زیادہ لینے والا اور اس کی سامگری۔ میری کیرتی اور اس کے سادھن سب
کے سب سکھ کی سدھی کرنے والے ایشور سے سامرتھ ہوویں ॥

منتر ۹۔ میرا اچھی طرح سے پکایا ہوا اور خوشبودار بھوجن۔ میری شیریں کلامی
اور راست گفتاری۔ میرا دودھ اور اچھی طرح سے بچائی ہوئی اور شدھی۔ میرا
تمام پدارتھوں کا سار اور اوشدھیوں سے نکالا ہوا رس۔ میرا گھی اور گھی
سے بنی ہوئی چیزیں۔ میرا شہد اور کھانڈ گڑ وغیرہ۔ میرا ایکسا بھوجن اور بھوجن
پانے کے سادھن۔ میرا ایک ساجل کا پینا اور چوسنے کے لائق پدارتھ میری
زمین کی جتائی۔ اور گیہوں وغیرہ اناج۔ میری بارش۔ اور ہوم کی آہوتیوں
سے ہوا کی صفائی۔ میرا جیتنے کا سوبھاؤ۔ اور قواعد داں فوج۔ میری زمین
توڑ پھوڑ کر نکلنے والی جڑی بوٹیاں اور پھل پھول۔ یہ سب پدارتھ تمام رسوں
اور کرموں کو بڑھانے والے کرم سے سامرتھ ہوں ॥

منتر ۱۰۔ میری ودیا کی کانتی اور پرشا رتھ۔ میرے قابل تعریف مال ومتاع
اور رکھوان۔ میرے لپشٹ پدارتھ اور صحت وتندرستی۔ میری پشٹی اور رکھان پان کا

طریقہ۔ میرا تمام وشیوں میں دیاپت من۔ اور پرماتما کا دھیان۔ میرا اسامرتھ ویوہار اور تمام سامرتھ۔ میرا اوپرن کام کا کرنا اور اس کا سادھن۔ میرے گھوڑے گائے بھیڑ بکری وغیرہ پدارتھ اور سب کا ادہار کرنا۔ میرا خراب جوؤں سے نہ ملا ہوا آناج اور دھان چاول وغیرہ۔ میرا کھٹے رہت پدارتھ اور ترپتی۔ میرا کھانے کے لائق اناج اور مصالح وغیرہ میری بھوک کی سیری اور پیاس کا بجھانا یہ سب کے سب دھن دینے والے پرماتما سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۱۱۔ میرا وچارا ہؤا وشے اور میرا وچار۔ میرا وچارنے کے لائق وشے اور وچارنے والا۔ میرا گذرا ہوا وقت اور موجودہ وقت۔ میرا آنے والا وقت اور تمام وقتوں کے نیک اعمال۔ میرا سوگم مارگ اور اُچت کرم۔ میرا سوگم یکت آہار دیوہار کا ہونا اور سب کاموں میں پرتھم کارن۔ میرا اچھی طرح سے بڑھا ہوا پدارتھ اور اس کی سدھی۔ میری یوگ سے پائی ہوئی اچھی ترقی اور قناعت۔ میرا اسامرتھ کو پراپت ہؤا کام اور کلپنا۔ میری ساتھہ کی کلپنا اور ترک۔ میرا وچار اور پدارتھوں کا وچار کرنا۔ میری عمدہ بدھی اور اچھی نشٹھا۔ یہ سب شم دم وغیرہ نیموں سے یکت یوگ ابھیاس سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۱۲۔ میرے چاول اور ساٹھی کے دھان۔ میرے جو اور ارہر۔ میرے ارد اور مٹر۔ میرے تل اور ناریل۔ میرے مونگ اور اس کا بنانا۔ میرے چنے اور ان کا سدھ کرنا۔ میری کنگنی اور اس کا بنانا۔ میرے سوکشم چاول اور ان کا پکانا۔ میرا سوانک اور منڈھوا۔ جینا وغیرہ چھوٹے چھوٹے اناج میرے بنا بوئے پیدا ہونے والے چاول اور ان کا پکانا۔ میرے گیہوں اور ان کا پکانا۔ میری مسور اور ان کے سمبندھی اناج یہ سب کے سب تمام اناجوں کے دینے والے پرمیشور سے سامرتھ ہو دیں +

منتر ۱۳۔ میرا پتھر اور میرا وغیرہ رتن۔ میری اچھی مٹی اور معمولی مٹی۔ میرے میگھ اور بادل۔ میرے چھوٹے بڑے پہاڑ اور پہاڑ اور پہاڑوں میں ہونے والے پدارتھ۔ میری بڑی بڑی ریت (بالو) اور چھوٹی چھوٹی ریت (بالو) میرے بڑ وغیرہ درخت اور میرے آم وغیرہ درخت۔ میرا سب قسم کا دھن اور میری

چاندی۔ میرا لوہا۔ اور لوہے کے ہتھیار۔ میرا ٹین اور کھپراج۔ میرا سونا اور دیگر چمکدار دھاتیں۔ میرا سیسہ۔ اور لاکھ۔ میرا جست اور پیتل وغیرہ یہ سب کے سب سنگ کرنے کے لائق ویوہار سے سامرتھ ہو ویں +

منتر ۱۴۔ میری آگ اور بجلی۔ میرے پانی اور پانی میں پیدا ہونے والے موتی وغیرہ میری گچھے دار بیلیں اور ساگ۔ میری سوم لتا اور پھل پھول۔ میرے کھیتوں میں پکنے ہوئے اناج اور عمدہ اناج۔ میرے جنگل میں پکنے اور پہاڑوں پر پکنے والے اناج۔ میرے گاؤں میں رہنے والے پشو اور نگر میں رہنے والے جانور۔ میرے بن میں رہنے والے ہرن وغیرہ اور شیر وغیرہ جانور۔ میرا پایا ہوا پدارتھ اور سب دھن۔ میری پراپتی اور پانے کے لائق اشیاء۔ میرا روپ اور بوقلموں پدارتھ۔ میرا ایشورج اور اس کا سادھن یہ سب پدارتھ میل کرنے کے لائق پدارتھ ودیا سے سامرتھ ہو ویں +

منتر ۱۵۔ میرا دستو اور پیارے پدارتھ میری بستی اور نوکر چاکر۔ میرا کام اور کام کرنے والے۔ میرا سامرتھ اور میرا پریم۔ میرا تمام پدارتھوں کا اکٹھا کرنا۔ اور اکٹھا کرنے والا۔ میرا اچھا یتن اور ودھی۔ میری وہ ریتی جس سے میں دیوہاروں کو جانتا ہوں۔ اور نیتی میری چال اور چھلانگیں مارنا وغیرہ کریا یہ سب پدارتھ پرشارتھ کے انوشٹھان سے سامرتھ ہو ویں +

منتر ۱۶۔ میرا پرسدھ سورج روپ اگنی اور پرتھوی پر ملنے والی مادی آگ میرا بجلی روپ اگنی۔ اور ہوا۔ میرا شانتی گن والا پدارتھ اور بارش کا پانی میرا سبھاپتی اور سبھاسد۔ میرا ایشورج یکت کام اور اس کے سادھن میرا ادھیاپک اور ودیارتھی۔ میری بانی اور راست گوئی۔ میرے ودیارتھی کی جہالت کو ناش کرنے والا اُپدیشک اور سُننے والے۔ میرا پشٹی کرنیوالا بھوجن اور سونا وغیرہ۔ میری پشٹی کرنے کی ودیا میں ماہر وید۔ میرا بڑے بڑے ویوہار کی رکھشا کرنے والا راجہ۔ میرے تمام ایشورج کو بڑھانے والا سیناپتی یہ سب ودیا اور ایشورج کی ترقی کرنے سے سامرتھ ہو ویں +

منتر ۱۷- میرے پران ارتھات ہردے میں رہنے والی ہوا- اور سمان ارتھات
ناف میں رہنے والی ہوا- میری بجلی روپ اگنی اور تیج- میرا اُدان ارتھات
لنٹھ میں رہنے والی ہوا- اور تمام جسم میں پھرنے والی ہوا- میرا سورج اور اس
کی کشش- میرا دھارن کرنے والا اور دھیرج- میرا پرم ایشورج کا پراپت کرانے
والا اور دنیائے جگت پرشارتھ- میری پدارتھوں کو منتشر کرنے والی آگ اور
صنعت وحرفت- میرا دشمنوں کو ہلاک کرنے والا راجہ اور کاریگری- میری
برھمانڈ میں رہنے والی ہوائیں اور جسم کے دھاتو- میری سروتر ویاپک بجلی اور
اس کا کام- میرے تمام پدارتھ اور میرا سب کچھ- اعلےٰ گنوں والی پرتھوی
میرے لئے پرم ایشورج کا داتا اور اس کا روپ یوگ یہ سب ہوا کی ودیا کے
ودھان کرنے سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۱۸- میری وسیع زمین اور اس میں موجود پدارتھ- میری بجلی روپی کریا
اور بل دینے والی ورزش- میرا ابناش رہت آکاش اور آکاش میں ٹھہرے
ہوئے پدارتھ میرا انتام ایشورج کا آدھار اور اس کا پریوگ میری پرکاش کے
کام کرانے والی ودیا اور اس کے سدھ کرنے والے پدارتھ- میرے تمام
پدارتھوں کو چھن بھن کرنے والا سورج- اور چھن بھن کئے جانے کے لائق
پدارتھ- میرے سال اور سال کے وقت کے حصے- میرا سمے کے گیان کا منت
اور گنت ودیا- میرے نکشتر اور ان میں رہنے والے پرانی- میری بجلی اور بجلی
سے تعلق رکھنے والے پدارتھ- میری پورب وغیرہ سمت اور ان میں ٹھہری
ہوئی اشیاء- میرا اطراف کے گیان کا دینے والا دھروستارہ یہ سب پدارتھ پرتھوی
اور سمے کا گیان دینے والے کام سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۱۹- میرا ودیا پتی والا سورج اور اس کا پرتاپ- میرا ابھوجن کرنے کا یوگ
اور انیک پرکار کا بھوجن میرا ابناش رہت اور رکھشا کرنے والا میرا اسو جی
اور ستھان- میرا جاپ اور ایکانت وچار- میری بیچ میں چلنے والی ہوا اور
طاقت- میرا بجلی کی طاقت سے تعلق پیدا کرانے والا کام اور جل میری
پران اور اُدان کے ساتھ چلنے والی ہوا- اور ویان وایو- میرا سورج چاند

کے بیچ میں رہنے والا تیج اور پربھاؤ۔ میرا چلنے کے بارے میں برتاؤ رکھنے والا بھرم۔ میرا شدھ سوروپ اور وید پڑھنے والا۔ میرا بلونے کے سوبھاؤ والا اور دودھ اور کاٹھ وغیرہ آگ کے پریوگ سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۲۰۔ میرا گھن کے جھینے میں سدھ ہوا یگیہ اور اس کی سامگری۔ میرا تمام دو والوں سے سمبندھ کرنے والا وچار اور اس کا پھل۔ میرا اشچل ویوہار اور اس کے سادھن۔ میرا تمام انسانوں کا ستکار اور ستکار کرنیوالا میرا ہوا اور بجلی سے سدھ کیا ہوا کام اور اس کے سادھن۔ میرا تمام بڑے لوگوں کا ویوہار اور اُن کے سادھن۔ میرے ہواؤں سے سادھن رکھنے والے کام اور اُن کا پھل۔ خالص سُکھ کے دینے والا کام اور اس کا سادھن میرا سورج کا پربھاؤ اور اس سے اپکار۔ میرا بانی سمبندھی ویوہار اور انکا پھل۔ میرا قابل تعریف یگیہ سمبندھی استری والے کا کام اور اس کے سادھن۔ میرا گھوڑوں کو رتھ میں جوڑنے والے کا کام اور اس کی۔ سامگری پدارتھوں کے میل کرنے سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۲۱۔ میرا کڑچھا اور اس کی شُدھی۔ میرے یگیہ کے برتن اور اُن کے پدارتھ۔ میرے ہوتوں میں اچھے پدارتھ اور ہوا کی شدھی کرنے والے کام میرا یگیہ کی کریا کا کلش۔ اور اندازہ کرنے والے برتن۔ میرے سل بٹا وغیرہ پتھر اور اوکھلی۔ موسل۔ میرے سوم لتا گھوٹنے پیسنے کے سادھن اور کوٹنا پیسنا۔ میرا اناج صاف کرنے والا چھاج اور جھاڑو۔ میرا دھونے کا برتن اور بلکہ میری ہوم کرنے والی بیدی۔ اور میرا چار کونوں والا کشا کا آسن۔ میرا یگیہ کے لائق پدارتھ اور میرا یگیہ کے اختتام کے بعد کا نہانا اور چندن وغیرہ کا لیپ کرنا۔ میرا پدارتھوں کا حاصل کرنے والا کرم اور پدارتھوں کو پوتر کرنا یہ سب ہوم کرنے کی کریا سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۲۲۔ میری آگ اور اس کا کام میں لانا۔ میری پسینہ بہانے والی محنت اور میری شانتی۔ میری ستکار کے لائق خاص سامگری۔ اور اسکو حاصل کرنے کا عمل۔ میرا سورج اور میری خوراک کا باعث۔ میری زندگی کا باعث

اندر کی ہوا اور باہر کی ہوا۔ میرا راجیہ دیش اور میری راج نیتی۔ میری بھومی۔ اور اس میں قائم پدارتھ۔ میری اکھنڈ نیتی۔ اور اندریوں کو بس میں رکھنا۔ میری کھنڈت سامگری۔ اور غیر فانی جسم۔ میرے دھرم کا پرکاش اور دن رات میری انگلی۔ میری طاقت۔ چاروں دشائیں۔ اور اُپ دشائیں یہ سب میل کرنے کے لائق پرماتما سے سامرتھ ہوں +

منتر ۲۳۔ میری ستیہ آچرن کے نیم کی پالنا اور ستیہ بولنا ستیہ اُپدیش کرنا۔ میرے بسنت وغیرہ موسم اور انزاتن وکھشنائیں۔ میرا پرانا یام اتنیپیا کرنا میرا سال اور کلپ مہاکلپ وغیرہ۔ میرے دن رات۔ میری ٹانگیں میرا خوبصورت رتھ۔ میرے گھوڑے اور بیل سب کے سب دھرم گیان کے آچرن سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۲۴۔ جمع کرنے سے میری ایک اور دو (۱+۲=۳) تین اور میری تین اور دو (۳+۲=۵) پانچ اور میری پانچ اور دو (۵+۲=۷) سات اور میری سات اور دو (۷+۲=۹) نو اور میری نو اور دو (۹+۲=۱۱) گیارہ اور میری گیارہ اور دو (۱۱+۲=۱۳) تیرہ اور میری تیرہ اور دو (۱۳+۲=۱۵) پندرہ اور میری پندرہ اور دو (۱۵+۲=۱۷) سترہ اور میری سترہ اور دو (۱۷+۲=۱۹) اُنیس اور میری اُنیس اور دو (۱۹+۲=۲۱) اکیس اور میری اکیس اور دو (۲۱+۲=۲۳) تئیس اور میری تئیس اور دو (۲۳+۲=۲۵) پچیس اور میری پچیس اور دو (۲۵+۲=۲۷) ستائیس اور ستائیس اور دو (۲۷+۲=۲۹) انتیس اور میری انتیس اور دو (۲۹+۲=۳۱) اکتیس اور کتیس اور دو (۳۱+۲=۳۳) تینتیس۔ علیٰ ہذا القیاس جمع کرنے کے قاعدے سے سامرتھ ہوویں +

منتر ۲۵۔ جمع کرنے سے میری چار اور چار سنکھیا (۴+۴=۸) آٹھ۔ میری آٹھ اور چار سنکھیا (۸+۴=۱۲) بارہ۔ میری بارہ اور چار سنکھیا (۱۲+۴=۱۶) سولہ۔ میری سولہ اور چار سنکھیا (۱۶+۴=۲۰) بیس۔ میری بیس اور چار سنکھیا (۲۰+۴=۲۴) چوبیس۔ میری چوبیس اور چار سنکھیا

(۲۴+۴=۲۸) اٹھائیس۔ میری اٹھائیس اور چار سنکھیا (۲۸+۴=۳۲) بتیس۔ میری بتیس اور چار سنکھیا (۳۲+۴=۳۶) چھتیس۔ میری چھتیس اور چار سنکھیا (۳۶+۴=۴۰) چالیس۔ میری چالیس اور چار سنکھیا (۴۰+۴=۴۴) چوالیس۔ میری چوالیس اور چار سنکھیا (۴۴+۴=۴۸) اڑتالیس علیٰ ہذا القیاس جمع کرنے کے قاعدے سے سامرتھ ہوں +

منتر ۲۶- میرا تین قسم کے بچھڑوں والا۔ اور اس کے علاوہ سامان میری تین قسم کی بچھڑوں والی استری اور اُن سے پیدا ہوئے ہوئے گھی وغیرہ میرے کاموں میں پڑے ہوئے نقصوں کو دُور کرنے والا اور اس کے سمبندھی میری اُن ہی کریاؤں کو پراپت کرانے والی گائے وغیرہ اور اس کی رکھشا۔ میرا پانچ قسم کی بچھڑوں والا اور اس کا گھی وغیرہ۔ میری پانچ قسم کی بچھڑوں والی استری اور اس کے اوبگ وغیرہ میرا تین بچھڑے والا اور اُس کے بچھڑے وغیرہ میری تین بچھڑے والی گائے اور اُس کا گھی وغیرہ میرا چوتھے برس کو پراپت ہوا بیل اور اُس کو کام میں لانا میری چوتھے برس کو پراپت ہوئی گائے اور اُس کی تربیت یہ سب پدارتھ پشوؤں کے پالن کے ودھان سے سامرتھ ہو ویں +

منتر ۲۷- میرے پیٹھ سے بوجھ اُٹھانے والے ہاتھی اونٹ وغیرہ لدو جانور اور اُن کے سمبندھی۔ میری پیٹھ سے بوجھ اُٹھانے والی اونٹنی۔ گھوڑی وغیرہ اور اُن سے اُٹھائے گئے پدارتھ۔ میرا ویریہ سینچنے میں طاقتور سانڈ اور ویریہ دھارن کرنے والی گائے۔ میری بندھیا (بانجھ) گائے اور میرا ویریہ ہین (بودھا) بیل۔ میرا طاقتور بیل اور طاقتور گائے۔ میری حمل اسقاط کرنے والی گائے اور میری بوڑھی گائے۔ میرا ہل اور گاڑی چلانے والا بیل اور گاڑیبان میری نئی بیائی دودھ دینے والی گائے اور اُس کو دوہنے والا سب کے سب پشو پالن ودیا کے کرم سے سامرتھ ہو ویں +

منتر ۲۸- اے ودوان آپ میدان جنگ میں مردانگی کی داد دینے والے ہیں۔ نیک اولاد پیدا کرنے والے ہیں۔ گرہن کرنے کے لائق نیک کام کرنیوالے

ہیں۔ وگیان کے لئے یوگ ابھیاس کرنے والے ہیں۔ گرہست آشرم کے لئے دھن جمع کرنیوالے ہیں۔ دلوں کے متعلق وقت کا گیان دینے والی کریا کرنے والے ہیں۔ موہ میں پھنسے ہوئے یا تنزل کی طرف جانے والے کو نیک اپدیش کرنے والے ہیں۔ ناش ہونے والے اور ادنےٰ درجہ کے مکانات میں رہنے والوں کے لئے آپ سنتیہ کا اپدیش کرنے والے ہیں۔ نیچ کل میں پیدا ہوئے ہوئے کے لئے آپ ستنیہ اپدیش کرنے ولے ہیں۔ دنیا کے مالک کی حمد وثنا کرنے والے ہیں۔ راجوں کو پرجا کی پرورش کا اپدیش کرنے والے ہیں۔ اور ان کو راج نیتی سکھانے والے ہیں۔ آپ کا یہ خاص دستور العمل ہے۔ آپ نیک اوصاف کو لینے والے اور اپنے منتروں کا مناسب ستکار کرنے والے ہیں ہم آپ کو پراکرم کے لئے بارش کے لئے۔ پرجاؤں کے لئے اپنا مالک قبول کرتے ہیں +

منتر ۲۹۔ اے انسان تیری عمر اچھے مہاتماؤں کی سیوا کرنے میں لگے تیرے پران ست سنگ کرنے سے سامرتھ ہوں۔ تیری آنکھیں پرمیشور کے ستکار سے سامرتھ ہوں تیرے کان ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہوں تیری زبان ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ تیرا من ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ تیرا آتما ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ چاروں ویدوں کا جاننے والا ودوان ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ نیائے کا پرکاش ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ سکھ ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو جاننے کی خواہش پڑھنے پڑھانے کے عمل سے سامرتھ ہو۔ حاصل کرنے کے لائق دھن ستیہ ویوہار سے سامرتھ ہو۔ جس سے استتی ہوتی ہے وہ اتھرووید اور جس سے جیو یگیہ وغیرہ کرتا ہے۔ وہ یجروید۔ اور استتی کا سادھک رگ وید۔ اور سام وید کا بڑا حصہ بھی ایشور کے ستکار سے سامرتھ ہو۔ اے ودوان! جس طرح ہم لوگ جنم۔ مرن کے دکھ سے چھوٹ کر مکتی کے آنند کو حاصل کریں اور پرماتما کے مطیع وفرمانبردار بندے رہیں۔ اور قول وفعل میں ایک ہوں۔ اسی طرح تم بھی بنو +

منتر ۳۰- ہم لوگ قسم قسم کے اناج پیدا کریں- قابل عزت زمین کو معمور کریں شیریں کلام ہوں جس زمین پر یہ تمام جسم رکھنے والے موجود ہیں- پرماتما اس زمین پر ہمیں دھرم کے کام کرنے کی توفیق دے +

منتر ۳۱- آج اس زمین پر معطر ہوائیں چل رہی ہیں- تمام پرانی اور تمام پدارتھ بھلی پرکار آنند منگل منا رہے ہیں- آگ کی مانند تیج رکھنے والے انسان ہماری رکھشا کریں- تمام ودوان لوگ آئیں- اور ہماری رکھشا کریں- تاکہ ہم کو ہر ایک قسم کا مال ومتاع حاصل ہو +

منتر ۳۲- ودوانوں کی بدولت ہم لوگوں کو اس دنیا میں اناج وغیرہ ہر ایک قسم کے پدارتھ حاصل ہوں- ہم لوگوں کی شاستر ودیا سالوں میں لوگ لوکانتروں میں اور چاروں طرف دور دور تک پھیلے اور پدارتھوں کی رکھشا کرے +

منتر ۳۳- اے انسانوں جس طرح آج ہمارے لئے اناج دوسروں کو دان دینے کے لئے ہو اسی طرح مختلف رنگوں کو پیدا کرنے والا بسنت کا موسم ہم میں عمدہ عمدہ اوصاف پیدا کرے- اناج کے ذریعہ میں اعلیٰ سے اعلیٰ بہادروں کو پیدا کروں- اور میں استادھشٹاتا ہو کر چاروں طرف فتح کو حاصل کروں +

منتر ۳۴- اناج دینے لینے اور کھانے سے ہم کو پہلے اور بیچ میں اچھی طرح بڑھاوے- اس سے ہم میں نیک اوصاف پیدا ہوں- وہ اناج مجھ کو عمدہ بہادروں کو پیدا کرنے کی طاقت دیتا ہے- میں اناج کی رکھشا کروں- اور چاروں اطراف پر فتح حاصل کروں +

منتر ۳۵- اے رس ودیا کے جاننے والے ودوان! میں زمین کے رس کے ساتھ اپنے آپکو ملاتا ہوں- اور عمدہ عمدہ پانیوں اور سوم لتا وغیرہ نباتات کے ساتھ اپنے آپ کو ملاتا ہوں- میں اناج کا سیون کرتا ہوں- تو بھی اس کا سیون کر +

منتر ۳۶- اے ودوان! تو اس زمین پر جس رس یا دودھ کو یا نباتات کے عرقیات کو پیتا ہے- اس کو میں بھی پیوں- جس طرح تمام اطراف تیرے لئے رس دینے والی ہوں- اسی طرح میرے لئے بھی ہوں +

منتر ۳۷۔ اے ودوان راجہ! میں آپ کو تمام کائنات کے پیدا کرنے والے نورکل پرماتما کے جگت میں سورج اور چاند کی روشنی کی مانند پران کی مانند طاقتور ہاتھوں کے ذریعہ وگیان اور وید بانی کے منتروں کے ساتھ بجلی وغیرہ کی تمام صنعت و حرفت والے راج میں ستھاپن کرتا ہوں۔ اسی طرح آپ بھی مجھے سکھ دینے والے ہوں +

منتر ۳۸۔ اے انسانوں! وہ جو راست گو اور راست کردار ہے۔ جو ٹھیک مقام پر ٹھہرتا ہے۔ زمین پر حکومت کرتا ہے۔ آگ کی مانند تیج والا ہے۔ پانی میں اُگنے والی آنند دینے والی خوبصورت جڑی بوٹیوں کی طرح ہم لوگوں کو آنند دینے والا ہے۔ ایشور بھگتوں اور کھشتریوں کی رکھشا کرتا ہے اسی کو تم اپنا راجہ بناؤ۔ اور مذکورہ بالا اوشدھیوں کا کما حقہٗ استعمال کرو +

منتر ۳۹۔ اے ودوان! آپ اس سورج کی کرنوں کو جو کہ تمام اشیاء پر پڑتی ہیں۔ اور جو زمین کو دھارن کرتے ہوئے آکاش میں سے گزرتی رہتی ہیں۔ اور اشیاء کو منتشر کرتی ہیں۔ اے سام وید کے جاننے والے ودوان آپ ان سے کوئی اعلیٰ کام لیں۔ آپ سورج کا کما حقہٗ گیان رکھتے ہیں۔ آپ ہمارے خاندان اور ہمارے بہادروں کے کارو بار کی رکھشا کریں +

منتر ۴۰۔ اے ودوانوں! چندر لوک سورج کی کرنوں کو دھارن کرنے والا اور اعلیٰ سکھ دینے والا ہے۔ آکاش میں پھیلی ہوئی کرنیں اور مختلف نکشتر اپسرا کے نام سے برسدہ ہیں۔ یہ چندر لوک ہم لوگوں کو تعلیم دینے والے ادھیاپکوں او ہماری رکھشا کرنے والے کھشتریوں کی سب طرح سے رکھشا کرے۔ اس چندر لوک کے لئے اور اُن کرنوں کو کلیان کاری بنانے کے لئے تم کو اگنی کریا کرنی چاہیئے +

منتر ۴۱۔ اے انسانوں! وہ ہوا جس کی خواہش کی جاتی ہے۔ جو اس تمام سنسار میں ویاپت ہے۔ جو زمین اور کرنوں کو دھارن کرتی ہے۔ اور جو ادھر ادھر چلتی رہتی ہے۔ جس کے پران اُدان وغیرہ حصے ہیں۔ جو کہ انترکش میں آنے جانے والے اور طاقت دینے والے ہیں۔ وہ ہم لوگوں کو تعلیم دینے

والے ادھیاکیوں اور ہماری رکھشا کرنے والے کھشتریوں کے کُل کی رکھشا کرے تم بھی مذکورہ بالا ہوم کے لئے ستنیہ کریا اور اتم بانی کو دھارن کرو +

منتر ۴۲۔ اے انسانوں! وہ یگیہ جو کہ سکھوں کی بارش کرنے والا پرورش کرنے والا۔ بانی کو دھارن کرنے والا ہے۔ جس میں کہ اچھے اچھے مستحق وددوانوں کو دکھشنا دی جاتی ہے۔ اور جو کہ پرانوں میں پرویش کر کے ان کو شدھ کرتا ہے وہ یگیہ ہمارے ادھیاکیوں اور کھشتریوں کے لئے کلیان کاری ہو۔ تم اس یگیہ کو اتم کریا سے اور اعلیٰ دکھشنا سے پورا کرو +

منتر ۴۳۔ وہ نیک اعمال کے کرنے والے۔ سب کی رکھشا کرنے والے شیریں مقال۔ صاف باطن۔ رگ اور سام کے منتروں کو من میں دھارن کرنے والے ودیا کا دان دینے والے مشہور و معروف دھرماتما پرش ہیں۔ وہ ہم لوگوں کی خاطر وید وں کے جاننے والے اور کھشتریوں کی رکھشا کریں۔ ایسے مہاتما لوگوں کا ہم اپنے قول و فعل سے ستکار کرتے ہیں +

منتر ۴۴۔ اے گھر کے مالک اور پرجا کی رکھشا کرنے والے منش! تو اس سنسار میں اعلیٰ کام کر۔ گرہست آشرم کو اچھی طرح چلا۔ تیرے تمام کام اچھے ہوں تو اس وید کے جاننے والے اور پرجا کی رکھشا کرنے والے کھشتری کو ستنیہ کریا سے بہت گھر اور سکھ کو دے +

منتر ۴۵۔ اے عالم با عمل! تو بہت سے پانیوں اور ٹھنڈے سے اوصاف والے سمندر کی مانند ہے۔ تو نیک اعمال کے ذریعے عمدہ سکھوں کو حاصل کرتا ہوا مجھ کو سب طرف سے پراپت ہو۔ تو ہواؤں کے تعلقات کو جاننے والے وددوانوں کی مانند ہے۔ تو اس جنم کے تمام سکھوں کو دینے والا ہوتا ہوا مجھ کو سب طرف سے پراپت ہو۔ تو ستکار کے قابل اپنی رکھشا چاہنے والے کی مانند ہے۔ تو اپنے لئے خاص سکھ کا پیدا کرنے والا ہوتا ہوا مجھے سب طرف سے پراپت ہو +

منتر ۴۶۔ اے وددوان! جس طرح سورج کی کرنیں چاروں طرف سورج کی روشنی کو پھیلاتی ہیں۔ اسی طرح آپ آج ہمیں اپنے جاہ و جلال سے محفوظ

کرو۔ اور جو انسان سب سے محبت کرتا ہے ہم کو اُس کے تعلق میں قائم کرو +

منتر ۴۷۔ اے پدارتھوں کی پالنا کرنے والے ایشور! اور ودوان پُرشو! جس طرح تم آپنے آپ میں اور جڑ اور چیتن جگت میں پریتی رکھتے ہو۔ جس طرح تم دودھ دینے والی گائے اور گھوڑے میں پریتی رکھتے ہو۔ یا جس طرح ان تمام پدارتھوں میں آگ یا بجلی موجود ہے۔ ہم کو بھی ان تمام اشیاء سے پریتی کرنے کی توفیق دو +

منتر ۴۸۔ ہے جگدیشور! آپ ہم لوگوں کے وید جاننے والے لوگوں میں پریتی سے پریتی کو دھارن کرو۔ آپ ہمارے کھشتری لوگوں میں پریتی کو دھارن کرو۔ ہمارے ویشیوں اور شودروں میں اور مجھ میں بھی پریتی سے پریتی کو قائم کرو +

منتر ۴۹۔ اے بہتوں کی تعریف کرنے والے اعلیٰ ودوان! جس طرح تو ویدوں سے حمد و ثنا کرتا ہوا۔ یگیہ کرتا ہوا سنکار کو پراپت ہوتا ہوا ہوم کرنے کے لائق اچھے اچھے پدارتھوں سے سُکھ کی اُمید کرتا ہے اسکو میں بھی حاصل کروں۔ تیرے فیض سے جس طرح میں سو برس کی عمر کو حاصل کروں اسی طرح تو بھی کر۔ تو اس سنسار میں اس طول عمری کی برکت کو جان۔ اور تو ہماری عمر کو مت گھٹا +

منتر ۵۰۔ اے انسانوں جس طرح ستیہ کریا سے سُکھ کی مانند پرتاپ ستیہ کریا سے سُکھ کی مانند اگنی۔ ستیہ کریا سے سُکھ کی مانند ہوا ستیہ کریا سے سُکھ کی مانند بجلی کی روشنی۔ ستیہ کریا سے سُکھ کی مانند سورج ہو۔ اسی طرح تم بھی آچرن کرو +

منتر ۵۱۔ میں آیو کی ورِدّھی سے بڑھتے ہوئے پاکیزہ اوصاف میں پرسِدّھ ہونے والے بجلی پرکار رکھشا کرنے والے اگنی کو طاقت دینے والے خوشبودار پدارتھوں سے یگیہ کرتا ہوا۔ اس سے ہم لوگ بڑے سے بڑے سکھ کو حاصل کر سکیں اور دُکھ سے خالی ستھان کو پراپت کریں +

منتر ۵۲۔ اے آگ کی مانند تیج والے ودوان! آپ کے کبھی نشٹ نہ ہونے والے کاریہ کارن روپ اوج شیرینی کے جو پدارتھ ہیں۔ آپ ان کے ذریعے دشمنوں کو دور کرتے ہیں۔ ہم ان کے ذریعے سجنوں کے قابل دید اس آنند کو پراپت ہوں جس آنند کو پہلے ایشور بھگتوں۔ عالموں فاضلوں اور ویدوں کے جاننے والے رشیوں نے حاصل کیا تھا +

منتر ۵۳۔ اے سبھاپتی۔ آپ چاند کی مانند شیتل سوبھاؤ والے ہیں طاقتور صاحب تدبیر ہیں۔ باز کی مانند چست و چالاک ہیں۔ ستیہ وادی ہیں۔ مال و دولت والے ہیں۔ طاقت والے ہیں۔ سب کی پالنا کرنے والے ہیں۔ سب سے بڑے ہیں۔ آپ دوسروں کے ساتھ ایک ہی ستھان میں رہنے والے ہیں ہے راجہ! آپ مجھے مت ماریں۔ آپ کے لئے ہمارا نمسکار ہے +

منتر ۵۴۔ اے ودوان آپ صاحب اقبال ہیں۔ آپ زمین کی ناف کی مانند پانی اور نباتات کے رس کی مانند سو برس تک جاہ و حشمت سے زندہ رہنے والے ہیں۔ آپ ستیہ مارگ پر چلیں۔ آپ کو ہر طرح کا اناج اور سکھ ملیگا +

منتر ۵۵۔ اے ودوان آپ تمام کے سروں پر چمکنے والے سورج کی مانند بلند اقبال ہیں۔ آپ کا من سرودیاپک ایشور میں قائم ہو۔ آپ کی زندگی پرانوں سے بڑھے۔ آپ پران کو وشے سمندر کو عبور کر سکتے ہیں جس طرح سورج اپنی کرنوں سے زمین سے بادلوں کو اٹھا کر اکاش میں لیجا کر بارش کرنے سے سب کی رکھشا کرتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہماری رکھشا کریں +

منتر ۵۶۔ اے ودوان! جس یگیہ کو پورن ودیا والے۔ دس نام ودوانوں نے اپنی آرزو کو پورا کرنے کے لئے پورا کیا ہے۔ آپ بھی اس عمدہ یگیہ کو کر کے اس سنسار میں ہم لوگوں کے دھن کو پراپت ہوجئے +

منتر ۵۷۔ سنسکار کئے ہوئے بیار بنفوں کی آہوتیوں سے بڑھائی ہوئی یہ آگ ہمارے سکھ کو پورا کرے۔ اور ہماری رکھشا کرے۔ یہ پراپت ہونے والا اناج ودوانوں کو پراپت ہو +

منتر ۵۸۔ اے ستیہ استنیہ گیان کی خواہش کرنے والے انسانو! جو

ستیہ گیان آتما میں اتساہ پیدا کرنے والا اور پران۔ من۔ بدھی۔ آنکھ۔ کان سے جانچا یا دھارن کیا گیا ہو۔ اسی کو حاصل کرو۔ ہم سے پہلے پیدا ہوئے۔ اور ہم سے پراچین زید ودیا کے جاننے والے رشی لوگ جس مکتی کو پراپت ہوئے اسی مکتی کو تم لوگ بھی حاصل کرو +

منتر ۵۹۔ ایک دوسرے کے ساتھ محبت سے رہنے والے گیان والے۔ یگیہ کی پالنا کرنے والے جس ایشور کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی سرو ویاپک پرماتما کی تحصیل کا میں تجھے اُپدیش کرتا ہوں۔ میں جس ستیہ دھرم کا تم سب لوگوں کو اپدیش کرتا ہوں۔ تم اس کو جانو +

منتر ۶۰۔ اے باہمی محبت سے رہنے والے دو دوانو! تم سرو ویاپک پرماتما کو جوست چیت۔ آنند ہے جانو۔ جس پرماتما کو دھرم کے مارگ پر چلنے والے دو دوانوں نے جانا اور پراپت کیا ہے۔ تم بھی اسی کو حاصل کرو۔ اور سدا وید کت یگیہ وغیرہ کرم کیا کرو +

منتر ۶۱۔ اے یگیہ کرنے والے اُٹھ۔ یجمان کو بیدار کر۔ تم دونوں یگیہ کی سامگری کو پیدا کرو۔ اے ودوان اور یجمان لوگو! تم سب ایک ہی آسن پر بیٹھ کر ایک ہی جگہ یگیہ کرو +

منتر ۶۲۔ اے ودیا دینے والے پُرش! آپ ودیا کے پرکاش انسانوں میں مختلف قسم کا بودھ پیدا کرتے ہو۔ ویدوں کا گیان دیتے ہو۔ اور اس سے دوسروں کا کلیان کرتے ہو۔ آپ کا یہ ودیادان کا یگیہ ہم کو سکھ دینے والا ہو +

منتر ۶۳۔ اے ودوان! آپ ہوم کرنے کی ویدی کو۔ ہوم کو جیسے برتن ہوم کی کریا۔ آسن۔ یجروید۔ رگ وید وغیرہ سے یگیہ میں ڈالے جانے کے لائق پیدا کئے ہوئے کو ہمارے لئے سکھ کا دینے والا بناؤ +

منتر ۶۴۔ اے گرہستی ودوان! آپ دھرماتماؤں کو ہر ایک قسم کی سامگری اور کھشنا دینے والے اور ان سے ستیہ اپدیش لینے والے ہیں۔ اے آگ کی مانند تیج والے ودوان! آپ کرم اور گیان اندریوں سے کما حقہ کام لینے والے

ہیں۔ آپ ہم کو دھرم میں قائم کریں +

منتر ۶۵۔ جس یگیہ میں وِدوان لوگ میٹھی چیزیں اور گھی وغیرہ ڈالتے ہیں۔ گھی کی اُن دھاروں سے جو آگ اور حرارت پیدا ہوتی ہے۔ وہ ہمیں دنیا کے تمام کاروبار میں سکھ کو دینے والی ہوتی ہے +

منتر ۶۶۔ میں تمام چیزوں میں فطرتی طور پر موجود رہنے والی آگ کی مانند ہوں۔ جس طرح آگ گھی سے روشن ہوتی ہے۔ اسی طرح میں بھی روشنی کو حاصل کروں۔ جس طرح آگ میں ڈالی ہوئی آہوتی آنند کو دینے والی ہوتی ہے اسی طرح میں بھی ہوں۔ جس طرح یگیہ ست۔ تم۔ رج کو دھارن کرنے والے آکاش میں ہوا کے ذریعہ چاروں طرف پھیلتا ہوا خوشبو دیتا ہے۔ اسی طرح میں بھی رفاہ عام کے کاموں کو کر کے سب کے ستکار کا مستحق بنوں +

منتر ۶۷۔ اے وِدوان! میں رگ۔ یجر۔ اور سام وید کے منتروں کی کان ودیا کا پرکاش کرتا ہوں۔ تو مجھ سے وید ودیا کا گرہن کر۔ جس طرح اس زمین پر آگ سب میں اعلیٰ ہے۔ اسی طرح تو اشرف المخلوقات ہے۔ تو ہمارے جیون کے لئے نیک کرموں کی تعلیم دے +

منتر ۶۸۔ اے سپہ سالار! جس طرح ہم تیرے ساتھ زبردست دشمن کے مارنے اور اُس کے حملوں کو بڑی شہ زوری سے برداشت کرنے کے لئے چاروں طرف سے نیک سلوک کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی ہمارے ساتھ نیک سلوک کر +

منتر ۶۹۔ اے عالموں کی تعظیم کے لائق اور دشمنوں کو مارنے والے سپہ سالار! جس طرح سورج آکاش میں رہنے والے گرجنے والے اور چاروں طرف پھیلے ہوئے بادل کو بغیر ہاتھ پاؤں کے چکنا چور کر دیتا ہے۔ اسی طرح اے سپہ سالار! تو بھی اپنے دشمنوں کو تمام طاقت سے مار +

منتر ۷۰۔ اے سپہ سالار! تو فتح نصیب ہو۔ تیری فوج ہمارے دشمنوں کو منہ کے بل گرائے۔ جو ہمیں مارنا چاہتا ہے۔ تو اُس کو آدھوگتی روپ اندھکار میں پھینک +

منتر ۷۱۔ اے سپہ سالار! تو ٹیڑھی چال چلنے والے۔ پہاڑوں میں رہنے والے

شیر کی مانند خطرناک دشمنوں کو دور دراز کے ملکوں میں چاروں طرف سے گھیر۔ اور دشمنوں کو پاک کرنیوالے ہتھیار کو اچھی طرح تیز کر کے ان کی فوج پر حملہ کر اور ان کو عبرت دے اور فتح حاصل کر ÷

منتر ۲ ۷۔ اے سپہ سالار! جس طرح سورج تمام دور دور کی چیزوں کو روشنی دیتا ہے۔ اِسی طرح آپ ہمارے نزدیک رہکر ہماری حفاظت کیجئے۔ جس طرح بجلی تمام اشیاء میں موجود رہتی ہے۔ اِسی طرح آپ ہماری حمد وثنا کو سُنیں ÷

منتر ۳ ۷۔ جس طرح سورج چمکتا ہے۔ زمین پر آگ روشن ہوتی ہے۔ ہوا چلتی ہے۔ اور تمام اشیاء میں بجلی موجود ہے۔ جس طرح حرارت غریزی رات دن ہماری رکھشا کرتی ہے۔ اسی طرح اے سپہ سالار آپ ہم کو ایذا دینے والے برائیوں سے بچاؤ ÷

منتر ۴ ۷۔ اے سپہ سالار! ہم تیری زیرِ حفاظت اپنی آرزوؤں کو پورا کر سکیں اور اچھے اچھے دھن اور بہادروں کو حاصل کریں۔ میدان جنگ میں ہماری فتح ہو۔ اے نوجوان سپہ سالار! ہم لوگ تیری بدولت جاہ وحشمت کو پا سکیں ÷

منتر ۵ ۷۔ اے ہم کو جہالت سے نکال کر بے خوف کرنیوالے عالم! ہم آپ کو نمسکار کرتے ہیں۔ اور آج سے آپ کی آگیا کو پالن کرتے ہیں۔ جس طرح بدھی مان پرش ثابت قدم ہو کر اپنی تمام طاقت سے اچھے کام کرتا ہے اسی طرح ہم بھی نیک اعمال کریں ÷

منتر ۶ ۷۔ اے ودوان لوگ۔ چاروں ویدوں کے جاننے والے۔ ویدوں کا پٹھن پاٹھن کرنے والے تمام گیانی دھیانی لوگ ہم کو آگ بجلی اور تمام پدارتھوں کا گیان دیں۔ اور ہم کو نیک اعمال کا اُپدیش کریں ÷

منتر ۷ ۷۔ اے مکمل نوجوانی کو رکھنے والے راجہ! تو دیا کا دان دیے۔ لوگوں کی حفاظت کر۔ اور ان کی عرض معروض کو سن۔ جو بہادر آدمی میدان جنگ میں مر جائے تو اُس کے بچوں اور استری کی دل وجان سے رکھشا کر ÷

اُنیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے وید! تو سوم کی مانند جاہ وحشمت والا ہے۔ میں تجھے اچھی طرح جڑی بوٹیوں کی تعلیم دیتا ہوں۔ جس طرح رس والے سُکھ دینے والے۔ تیز ذائقہ والے۔ امرت رس۔ دُکھ کو دُور کرنے والے سوم لتا وغیرہ کے رس کو پرسدہ کرتا ہوں۔ اسی طرح تو بھی ان رسوں کو مرد وعورت کی خاطر تیار کر۔ پڑھی لکھی عورت کے لئے پکا۔ سب کو دکھ سے بچانے والے جاہ وحشمت والے مرد کے لئے پکا +

منتر ۲۔ اے انسانو! وہ جو عمدہ کھانے کے لائق۔ لذیذ اناج ہے جسکو کہ تم لوگ دھارن کرتے ہیں۔ جو معمولی پانی اور بادلوں کے پانیوں کے ذریعہ بڑھنے والی سوم لتا وغیرہ بیلیں ہیں۔ تم سب ان کو بھلی پرکار بڑھاؤ +

منتر ۳۔ اے انسانو! سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کے اوصاف پر کرشتا سے۔ تیز رفتار ہوا سے۔ شدھ کرنے والے کرم سے اندریوں کے اُدھشٹاتا کا جیون کے لئے متر کی مانند ہوتے ہیں۔ سوم رس جسم میں جذب ہو کر خوب طاقت دیتا ہے۔ خون کو ہوا کی مانند پاک وصاف کرتا ہے۔ راجہ کے لئے وہ ایک جاہ وحشمت والے متر کی مانند ہے۔ اے انسانو! تم اس کا استعمال کرو +

منتر ۴۔ اے انسانو! صبح کی سفیدی یا شفق اپنی روشنی کے باعث سورج کی بیٹی کی مانند ہے۔ وہ اپنے روپ میں انادی ہے۔ وہ تیرے گرہن کرنیکے قابل جڑی بوٹیوں کے رس کو پوتر کرتی ہے۔ تو اس سمے اوشدھی کا سیون کر +

منتر ۵۔ اے سکھ کے دینے والے ودوان! شدھ کرنیوالے۔ آنند کے دینے والے۔ پیدا کرنے کی کریا سے پیدا کیا گیا۔ اچھی طرح روگ کو دور کرنے والی اوشدھیوں کا رس گرہن کر۔ اس سے تیز اَن اور اندریاں تیج کو پراپت ہو جائے

یہ رس برہمن اور کھشتری کو پوتر کرتا ہے۔ تو اس رس سے ملے ہوئے اناج کو دھرماتماؤں کے لئے دھارن کر اور اس سے ودوانوں کو خوش کر +

منتر ۶۔ اے دوست جو کسان لوگ اناج کی تحصیل کے لئے اور جو وغیرہ اناجوں کی ترقی کے لئے اُپدیش دیتے ہیں۔ تو اس کے پدارتھوں کا رس سنسار میں بھوجن کیا کر۔ جس طرح کسان لوگ جو کو بھوسا وغیرہ سے الگ کر لیتے ہیں اسی طرح تو بھی ان کے شریک حال ہو کر طاقت کو حاصل کر۔ تاکہ تو ترقی کر سکے میں تجھ کو پرکاش اور بھومی کی ودیا کے لئے۔ کاشتکاری کی ودیا کے لئے دشمنوں کو مارنے والے اچھے محافظ کے لئے۔ نڈرتا کے لئے۔ پراکرم کے لئے نیک اعمال کے لئے اپدیش کرتا ہوں +

منتر ۷۔ اے راجہ اور پرجہ کے لوگو! تم دونوں ودوانوں سے اختیار کئے گئے مختلف اقسام کے کاروبار کو کرو۔ سوم لتا وغیرہ جو جسم میں داخل ہو کر اپنی پیدائش سے ہی طاقت دینے والی ہے۔ بدھی کو بڑھانے والی ہے۔ اس کا تم دونوں استعمال کرو۔ اور سستی لانے والے پدارتھوں کا مت استعمال کرو۔ اے ودوان پُرش! تو اس سوم لتا کو اور مجھ کو مت ہلاک کر +

منتر ۸۔ اے راجہ! تو دھرم کے کام کرنے والا ہے۔ تیرا راج دھرم پر مبنی ہے۔ تو سورج اور چاند کی مانند روشن ہے۔ تیری کلام میں بجلی کی سی طاقت ہو۔ سب لوگ تجھ کو ہرش کے لئے سُکھ کے لئے۔ پراکرم کے لئے گرہن کریں +

منتر ۹۔ اے راجہ! تیرا تیج۔ تیرا پراکرم۔ تیرا بل۔ تیری سامرتھ۔ تیرا دشمنوں کو ڈنڈ دینے کے لئے کرودھ میں آنا۔ تیری سہن شیلتا وغیرہ تمام اوصاف مجھ میں بھی آئیں +

منتر ۱۰۔ راجہ کی رانی جو مختلف ارتھوں کی سوچنا کرنے والی۔ شیر بھیڑئے اور جھپٹا مار کر دوسرے جانوروں کو مارنے والے شکاری پرندوں اور ہاتھی وغیرہ کو مارنے والے شیر وغیرہ کو مار کر پرجا کی رکھشا کرتی ہے۔ وہ اس راجہ کی اپرادھ سے رکھشا کرے +

منتر ۱۱۔ اے ودوان! جو آنند دینے والا۔ ماتا کے دودھ کو پینے والا اماتا

کو سب طرح سے دکھ دینے والا پتر ہے۔ میں اس سے اپنے ماتا پتا کے رن کو اُتار کر کلیان کو پراپت ہوتا ہوں۔ اے ستنیہ کی پالنا کرنے والے ودوانو! مجھے کلیان کاری بناؤ۔ اے پاپ سے دُور رہنے والے ودوانو! مجھ کو پاپ سے دُور کرو۔ اور مجھے اس جنم اور اگلے جنم کے سکھ کو دینے والے ہو +

منتر ۱۲۔ اے انسانو! جس طرح صحیح سلامت آنکھ وغیرہ اعضا کو دھارن کرنے والی۔ ویدک ودیا کو جاننے والی ویدک شاستر میں ماہر استری اور اوشدھی ودیا کے بانٹنے والے ودوان دُکھ درد کے دور کرنے والے جاہ وحشمت کے دینے والے یگیہ کو چاروں طرف پھیلائیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۱۳۔ اے انسانو! سب کو سُکھ دینے والے نیک کام کرو۔ یگیہ کی رکھشا کرو۔ عمدہ عمدہ اشیاء کی خرید و فروخت کرو۔ پاک وصاف دھان اور پکے ہوئے پھل پھول اور شہد جو کہ سوم رس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اُنکو خوب ببرت کرو +

منتر ۱۴۔ اے انسانو! جو سنیاسی مہینوں ادھر اُدھر بھرمن کرتے رہتے ہیں۔ ان کا ستکار کرو۔ جو بہادر ہیں۔ اُن کا بھی ستکار کرو۔ جو ننگ دھڑنگ رہتے ہیں۔ ایسے مہاتماؤں کا تین دن رات ستکار کرو۔ اور سوم رس کا گرہن کرو +

منتر ۱۵۔ اے استریو! جو سوم وغیرہ اوشدھی پڑھی لکھی استری سے گرہن کی جاتی ہے۔ اور جو سوم رس سُکھ کا دینے والا ہے۔ اور جو ویدک ودیا کے جاننے والے ودوانوں کے لئے دُہا ہوا سوم رس جاہ وحشمت کا دینے والا ہے۔ اور جو بجلی وغیرہ کا علم سب طرف سے سدھ کیا جاتا ہے۔ اس کو تم بھی حاصل کرو +

منتر ۱۶۔ اے انسانو! تم کو چاہئے۔ کہ یگیہ کے لئے سب طرف سے بھلی پرکار سیوں کی جاننے والی کریا کرو۔ اس سُکھ دینے والی ویدی کو جس پر راجہ لوگ بیٹھتے ہیں۔ دھان وغیرہ پدارتھوں سے زندگی دینے والی سوم رس سے بھری ہوئی (سُرادھانی) اگا گرد (صُراحی) اور اناج وغیرہ پدارتھ دیدی کے اُتنی طرف خوب سجا کر رکھو۔ یگیہ کے کرانے والے اور وید لوگ ان تمام چیزوں

کا سنگرہ کریں +

منتر ۱۷۔ اے انسانوں یگیہ کی سامگری سے ویدی کو ڈھانپ دو۔ بڑی محنت سے دھن کو حاصل کرو۔ نیک اعمال کرو۔ بجلی اور آگ سے کما حقہ کام لو +

منتر ۱۸۔ اے گرہستی پرشو! تم دونوں استری پرش یگیہ کا دھارن کرو۔ استری کو چاہئے۔ کہ وہ یگیہ کرنے والے اور یگیہ کرانے والے خاوند کی فرمانبرداری کرے تاکہ وہ تمام سکھوں کو حاصل کر سکے خاوند کو چاہئے کہ وہ گھر کو اپنی عورت کے لئے کلیان کاری اور سکھ کا دینے والا بنائے۔ دونوں کو دھرم کے مطابق گھر کے کاروبار کو چلانا چاہئے +

منتر ۱۹۔ جو شخص نوکروں سے وہی کام لیتا ہے۔ جو اُن کی طاقت میں ہوں۔ جو ان کو خوش رکھتا ہے جو پرچار کرنے والی استریوں کی عزت کرتا ہے۔ یگیہ کے لئے موافق اشیاء کو جمع کرتا ہے۔ اور پاک وصاف اشیاء کو یگیہ میں ڈالتا ہے۔ وہی سکھ کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۲۰۔ اے گرہستی لوگو! اگنی وغیرہ پشوؤں کی پالنا کرو۔ پکے ہوئے پاک وصاف پدارتھوں کو منتر پڑھکر یگیہ میں ڈالو۔ خوبصورت لکڑیوں سے آگ کو روشن کرو۔ اور یگیہ کے متعلق تمام مناسب کاموں کو کر کے آنند کو حاصل کرو +

منتر ۲۱۔ اے انسانوں! تم ہوم کرنے کے لائق سنین سے کھینچے جانے والے سوم رس کو۔ جو کہ بھولے ہوئے اناج سے منقش کیا (کھینچا) جاتا ہے اسکے روپ کو۔ جن اناجوں سے ستو بنتے ہیں۔ ان کے پوسے کو۔ دودھ کو۔ دہی کو۔ دودھ اور دہی سے بنی ہوئی مٹھائیوں کو اور شہد کو بھلی پرکار جانو +

منتر ۲۲۔ اے انسانوں! تم لوگ بھنے ہوئے جو وغیرہ اناجوں۔ بیر جیسے نرم پھلوں۔ پینے کے لائق مختلف قسم کے گیہوں کو۔ جس سے کہ ستو بنائے جاتے ہیں۔ بیر کی مانند رنگ رکھنے والے دہی۔ ملے ہوئے ستو اور جو کو اچھی طرح جانو +

منتر ۲۳۔ اے انسانوں! تم جو وغیرہ اناجوں کو۔ پینے کے لائق [illegible]

اور دودھ وغیرہ کو موٹے موٹے پکے ہوئے بیروں وغیرہ پھلوں کو۔ دہی کو اور اناجوں کے نشاستہ کو۔ سوم رس کو اور دودھ دہی سے بنی ہوئی مٹھائیوں کو اور سوم وغیرہ جڑی بوٹیوں کے رس کو کماحقہ کھایا پیا کرو +

منتر ۲۴۔ اے وِدوان ادھیاپک! تو دیا رتھیوں کو بھلی پرکار ودیا کا اپدیش کر۔ جو تعریف کے قابل ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں اُن کی تعریف کر جس طریقہ پر یگیہ ہونا چاہئے۔ اسی طرح یگیہ کو کر۔ یگیہ کے موقع پر بڑی میٹھی آواز سے منتروں کا اچارن کر۔ اس طرح یگیہ کے بارے میں تمام ہدایتوں کو کما حقہ جان +

منتر ۲۵۔ جو وِدوان منتروں کے نصف حصے سے ویدک سوتروں کا سوروپ اور اس کے پدوں اور انکاروں سے شستروں کا سوروپ کما حقہ جانتے ہیں۔ اور جل کے ساتھ سوم اوشدھی کا رس حاصل کرتے ہیں۔ وہی لوگ ویدوں کے جاننے والے کہلاتے ہیں +

منتر ۲۶۔ جو انسان سورج اور چاند کے نکلنے سے پہلے صبح کے وقت یگیہ کرتے ہیں۔ اور بجلی وغیرہ سے حاصل ہونے والے جاہ وحشمت کے لئے دوپہر کے وقت عصمت وتندرستی کے لئے ہوم وغیرہ کی کریا کرتے ہیں۔ اور تمام وِدوانوں کا شیریں کلامی سے ستکار کرتے ہیں۔ وہی پراوپکاری کہلاتے ہیں +

منتر ۲۷۔ جو انسان ہوا کے اوصاف کو اور ہوا کے ذریعہ مکمل ہونے والے کاموں کو اور اُن کو حسب موقع پورا کرنے کو اور ناپ تول کے برتن ڈونے اور کلش کو۔ اناج اور پانی کے برتنوں کو۔ دو قسم کے سدھ کئے ہوئے رسوں کو بجائی ہوئی چیزوں کے ڈالنے والی تھالیوں اور دیگر برتنوں کو پراپت ہوتا ہے وہی دولتمند ہوتا ہے +

منتر ۲۸۔ یجروید سے کرم کے بارے میں تمام کاروبار اور کرم کانڈ کی ودیا رتھیوں کی کماحقہ ترتیب۔ سوتر۔ گائتری وغیرہ چھند اور دھارن کرنے کے لائق ہتھیار وغیرہ کی تعلیم حاصل ہوتی ہے۔ اور سام وید سے اُچارن صفائی کی تعلیم حاصل ہوتی ہے +

منتر ۲۹- جو ودوان لوگ زمین سے کھانے کے لائق اناج وغیرہ کو پیدا کرتے ہیں۔ اور ویدوں کے سوکتوں سے اپنی ارمانوں کو پورا کرتے ہیں۔ جو بیوی سے وفادار رہکر گھر کے آنند کو حاصل کرتے ہیں۔ جو یجروید میں بیان کئے گئے اچھے ستھان کو حاصل کرتے ہیں۔ وہی اس دنیا میں سُکھی ہوتے ہیں +

منتر ۳۰- جو لڑکا بالڑکی برہمچریہ کے نیموں کو پالن کرنے کی دیکشا پاتا ہے۔ وہ اس دیکشا سے پرشٹھا کو۔ اور پرشٹھا سے ستیہ کو اور ستیہ سے شردھا کو اور شردھا سے پرمیشور کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۳۱- جو انسان اس یگیہ کو جس کے سوروپ کو ودوانوں اور چاروں ویدوں کے جاننے والے نے پرکاشت کیا ہے۔ جس یگیہ میں کہ یگیوپویت دھارن کیا جاتا ہے۔ جو ایسے پرسدھ یگیہ کو پراپت ہوتا ہے۔ وہ ودیا ابھیاس کرتا ہے +

منتر ۳۲- جو انسان مہان اور پوجنیہ ہیں۔ اچھے اچھے پیارے لفظوں کے ساتھ یگیہ کرنے والے ہیں۔ سوم رس کے پینے والے ہیں۔ عمدہ عمدہ جسم والے اور اس دنیا میں اعلیٰ طاقت رکھنے والے بہادروں کو پراپت کرانے والے یگیہ کو بڑھانے والے ہیں :۔ اور نیک اعمال کرنے اور نیک اصحاب کی صحبت سے فیض یاب ہونے کی تعلیم دینے والے ہیں۔ ایسے اصحاب کو حاصل کر کے ہم لوگ سدا ہی آنند کو پراپت ہوں +

منتر ۳۳- اے ودوان! سوم لتا وغیرہ جڑی بوٹیوں سے نکلنے والا جو بیس قسم کا جو سوم رس ہے۔ جس کو ودوان شیل استری نے اچھی طرح تیار کیا ہے جو بہت طاقت دینے والا ہے۔ تو اس آنند دینے والے رس کو سب کو سُکھ دینے والے سبھاپتی۔ پڑھی لکھی عورت۔ ودیا کا دان دینے والے ادھیاپک سپہ سالار اور آگ کی مانند دشمنوں کو جلانے والے جنگجو بہادروں کو پلا کر خوش کر +

منتر ۳۴- اے انسانو! میں اس سنسار میں اندریوں کی طاقت کے لئے سوم رس کو خود پیتا اور دوسروں کو پلاتا ہوں۔ اس سوم رس کو پڑھی لکھی

عوت یا سبھا پتی اور سپہ سالار سدھ کرتے ہیں۔ وہ پرشار تھی بنانے والا۔ چمکدار جاہ وحشمت کا دینے والا۔ خوش ذائقہ۔ بادل کے پانیوں سے بھی زیادہ طاقت کا دینے والا اور نہ چھوڑے جانے کے لائق ہے +

منتر ۳۵۔ اے انسانو! جس طرح اس سنسار میں سورج اپنی کرنوں کے ذریعے پانی کو پیتا ہے۔ اسی طرح میں اس سنسار میں ہی ملنے والے اناج سے تیار کئے گئے قابل تعریف رس کو اور چمکدار سوم رس کو صاف باطنی سے پیتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی اس کو پیا کرو +

منتر ۳۶۔ ہم لوگ جن اناج اور پانی کے چاہنے والے گیانی لوگوں کو بھوجن دیتے اور ان کا سنسکار کرتے ہیں۔ بہت بھوجن کے چاہنے والے پتا کے پتا کو بھوجن دیتے اور سنسکار کرتے ہیں۔ اعلےٰ بھوجن کے چاہنے والے پتا مہا کے پتا کو بھوجن دیتے اور سنسکار کرتے ہیں۔ ایسے سب بزرگ۔ ادھیاپک۔ اپدیشک لوگ ہمارے بھوجن کو کھا کر ترپت ہو کر آنندت ہوں اور ہمیں آنندت کریں +

منتر ۳۷۔ چاند کی مانند شانت سوبھاؤ والے بلند اقبال گیان دینے اور ہماری پرورش کرنے والے بوڑھے ماتا پتا مجھ کو سو برس تک پاکیزہ زندگی بسر کرنے کی توفیق دیں چاند کی مانند آنند دینے والے میرے دادا وغیرہ مجھ کو سو برس کی عمر سے پوتر کریں۔ علم کے زیور سے آراستہ۔ شانت سوبھاؤ والے پتا کے پتا مجھ کو آنند دینے والی سو برس کی عمر تک نیکی کرنے کی توفیق دیں۔ میرے شانت سوبھاؤ پردادا مجھ کو سو برس کی عمر تک دھرم آچرن کرنے کی توفیق دیں۔ تاکہ میں مکمل عمر کو حاصل کروں +

منتر ۳۸۔ اے ہمارے باپ دادا اور پردادا آپ ہماری زندگی کو پوتر کریں۔ آپ ہماری آرزوؤں اور ہماری محنت کو ہر طرح سے کامیابی دیں۔ جو انسان کتوں کی مانند عادات والے ہمارے دور اور نزدیک بستے ہیں۔ ہم کو ان کی صحبت سے الگ رکھئے +

منتر ۳۹۔ اے تمام انسانوں میں گیانی انسان! جس طرح عالم لوگ علم اور محنت سے مجھ کو پوتر کریں۔ میری بدھی کو پوتر کریں۔ ادر تمام پرانی ماتا

مجھ کو پوتر کریں۔اسی طرح آپ بھی مجھ کو پوتر کریں +

منتر ۴۰۔اے علم و عقل کی روشنی دینے والے عالم باعمل مہاتما ! پہلے آپ کی اپنی زندگی پوتر ہو۔اس کے بعد آپ مجھے پوتر کیجیے۔پہلے آپ کی عقل روشن ہو۔اس کے بعد آپ میری عقل کو پوتر کیجیے +

منتر ۴۱۔اے نورِ کل پرماتما! آپ شدھ سوروپ ہیں۔آپ سب سے الگ اور سب میں موجود ہیں۔آپ میں جو چاروں ویدوں کا پوتر گیان ہے۔اس گیان سے آپ مجھ کو پوتر کیجیے +

منتر ۴۲۔جو ایشور ہم میں موجود ہے۔اور جو سب کو شدھ کرنے والا روحانی روشنی کا دینے والا ہے۔وہی ہمارا پوتر کرنے والا ہے۔وہی پرماتما آج مجھ کو پوتر کرے +

منتر ۴۳۔اے سکھ کے دینے والے نیک اعمال کی توفیق دینے والے جگدیشور ! آپ مجھے پاکیزہ اعمال اور نیک کرداری اور علم و عقل کی روشنی سے بہرہ اندوز کر کے ہر طرح سے پاک باطن بنائیں +

منتر ۴۴۔جو کنیا تمام پڑھی لکھی عورتوں میں ہوشیار۔سب کو پاکیزہ نصیحت کرنے والی۔تمام علوم کو جاننے اور پڑھانے والی ہو۔وہ ہم کو پراپت ہو۔تاکہ اس کے ذریعے ہم دوسری بہت سی کنیاؤں کو بھی علم و عقل کے زیور سے آراستہ کر سکیں۔ایسی ایسی پڑھی لکھی عورتوں کو حاصل کر کے ہم لوگ دنیا میں مال و متاع اور تمام سکھوں کو حاصل کر سکیں +

منتر ۴۵۔جو مہاتما لوگ پاک باطن۔عالم باعمل۔لوگوں کو علم و عقل سے بہرہ اندوز کرنے والے ہیں۔راجہ کو چاہیے۔کہ وہ ایسے بزرگ مہاتماؤں کا ہر طرح سے آدر ستکار کرے۔اور ایسے ایسے ودوانوں کی مدد سے اپنے راج میں عدل و انصاف کو قائم کرے +

منتر ۴۶۔جو اس دنیا میں زندوں میں سمان گن۔کرم۔سوبھاؤ رکھنے والے سمان دھرم رکھنے والے میرے زندہ پتا وغیرہ موجود ہیں۔ان کی نظرِ عنایت اور ان کا سایہ سو برس تک میرے سر پر موجود رہے +

منتر ۴۷۔ میں سنتا ہوں۔ کہ ماتا پتا اور ودوان دو حالتوں سے خالی نہیں ہیں۔ وہ مرتے ہیں اور پیدا ہوتے ہیں۔ اس تمام جگت میں یہی دو حالتیں دیکھنے میں آتی ہیں۔ تم لوگوں کو یہ جاننا چاہئے۔ کہ ماتا پتا ایک جسم کو چھوڑ کر دوسرے جسم کو بھی دھارن کرتے ہیں +

منتر ۴۸۔ آگ کی مانند سُکھ دینے والا خاوند میرے لئے بہت سی اولاد پیدا کرے۔ مجھ میں جو سنتان پیدا کرنے کی شکتی ہے۔ میں اُس کے ذریعے نیک اعمال کرنے والے دس بچے پیدا کروں۔ میں اپنی تمام اولاد کے ساتھ آتما کا سیون کروں۔ تمام لوک لوکانتروں کا سیون کروں۔ اور بالکل نڈر ہو کر کام کروں۔ میری اولاد سُکھ دینے والی ہو۔ اے ہمارے ماتا پتا! آپ ہمارے لئے نیک اولاد۔ اناج۔ دودھ اور ویریہ کو دھارن کرو +

منتر ۴۹۔ وہ جو چوری وغیرہ عیوب سے پاک۔ سچائی کے جاننے والے میدان جنگ میں جان توڑ کر لڑنے والے ہمارے بزرگ ہیں۔ وہ ہماری بھلی پرکار حفاظت کریں۔ جو شانت سوبھاؤ۔ اعلےٰ درجہ کی اور درمیانہ درجہ کی اوستھا والے ہمارے ودوان بزرگ ہیں۔ وہ ہمیں بھلی پرکار جنگ کی پریرنا کریں

منتر ۵۰۔ وہ جو تمام ودیاؤں کو جاننے والے اور نئے نئے مضامین کا ایجاد کرنے والے کسی کو کوئی تکلیف نہ دینے والے۔ اعلیٰ علم والے۔ جاہ و حشمت والے ہمارے پتا وغیرہ گیانی لوگ ہیں۔ ہم لوگ ان نیک اعمال کرنے والوں کی اعلیٰ عقل اور یکیان کرنے والی بدھی کو حاصل کرنے کے سادھنوں میں مشغول ہوں۔ تم بھی ایسا ہی کرو +

منتر ۵۱۔ وہ جو شانتی والے اوصاف سے موصوف دولتمند۔ ہماری پرورش کرنے والے۔ سوم رس پینے اور پلانے والے ہمارے پہلے بزرگ ہیں۔ ایسے بزرگوں سے راہ ربط کر کے سُکھوں کی خواہش کرنے والے اور اپنی آرزوؤں میں کامیاب ہونے کی خواہش رکھنے والے انسان بھلی پرکار سُکھ کو حاصل کریں +

منتر ۵۲۔ اے جاہ و حشمت والے روشن ضمیر! تو اپنی روشن ضمیری سے جس سُکھ دینے والے مارگ کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی مارگ پر تو مجھے بھی چلا۔

اے چاند کی مانند آنند دینے والے! تیری جس اُتم نیتی پر یوگی۔ بزرگ۔ اور ودوان بھلی پرکار چل کر دین و دنیا کی دولت سے مالامال ہوتے ہیں۔ اسی پر ہم بھی چلیں +

منتر ۵۳۔ اے نیک اعمال کرنے والی اولاد! ہمارے پہلے بزرگ جس طرح تیرے ساتھ نیک کرموں کو کرتے آئے ہیں۔ وہی نیک اعمال ہم بھی کریں۔ تم کسی کو ایذا مت دو۔ دھرم مارگ پر چلو۔ بہادر بنو۔ گھوڑوں وغیرہ کے ساتھ ہمارے دشمنوں کے تمام راستوں کو روکو۔ اور ہمارے درمیان جاہ و حشمت کو حاصل کرو +

منتر ۵۴۔ اے چاند کی مانند آنند دینے والے نیک بچو! تم اپنے بزرگوں کے ساتھ پریم کیا کرو۔ کہ تم اس سورج اور زمین کے سامنے دھرم انوکول چلو گے اور دھرم کا ہی اپدیش کرو گے۔ اے نیک بچو! ہم تمہارے لئے سکھ دینے والے کام کریں۔ اور اپنے تن من دھن سے تمہاری پرورش کرنے والے بنیں

منتر ۵۵۔ اے حق سبھا میں بیٹھنے اور انصاف کرنے والے بزرگو! ہم تمہاری خوشنودی کے لئے جن اچھے اچھے بھوجنوں کو تیار کرتے ہیں۔ آپ اُن کو خوش ہو کر کھائیں۔ آپ ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں اور ہماری رکھشا کریں۔ اور ہمیں نیک نصیحت کر کے آنند کریں۔ تاکہ ہم تمام دکھوں سے دور رہیں +

منتر ۵۶۔ ہمارے جو ہمہ صفت موصوف بزرگ اس دنیا میں موجود ہیں۔ اور جو خوشبودار اور خوش ذائقہ بھوجنوں کا سیون کرتے ہیں۔ وہ ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں۔ اور ہمیں غیر فانی۔ لایزال۔ جگت کے پیدا کرنے والے پرماتما کا گیان دے کر آنند کریں۔ ہیں ایسے بزرگوں کو جانوں اور اُن کی عزت کروں +

منتر ۵۷۔ ہمارے جو بزرگ جاہ و حشمت والے ہیں۔ نہایت ہی اعلیٰ ہیں محبت کرنے والے ہیں علم و عقل کی دولت سے مالامال ہیں۔ ہم انکو مدعو کرتے ہیں۔ وہ ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں۔ ہمارے پاس بیٹھیں۔ ہماری باتوں کو سنیں ہمیں دھرم کا اپدیش کریں۔ اور ہماری رکھشا کریں +

منتر ۵۸- ہمارے جو بزرگ چاند کی مانند شانت سوبھاؤ والے ہیں۔ بجلی اور آگ کی ودیا میں ماہر ہیں۔ ہمیں ودیا کا دان دینے والے ہیں۔ وہ آپت پرشوں کے طریقوں پر چلتے ہوئے ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں۔ اور ہمیں ودیا کا دان دیں۔ نیک اپدیش کریں۔ ہماری رکھشا کریں۔ ہم بھی ان کی سدا بھوجن وغیرہ سے سیوا کریں +

منتر ۵۹- اے نیائے دھرم پر چلنے والے۔ آگ وغیرہ کی ودیا میں ماہر ہماری رکھشا کرنے والے بزرگو! آپ لوگ اس موجودہ وقت میں ودیا پرچار کے لئے ہمارے ہاں قدم رنجہ فرمائیں۔ آپ جس جس گھر میں جائیں۔ اسی جگہ اچھی طرح سے بنائے ہوئے بھوجن کو کھائیں۔ اس کے بعد ودیا کے پرچار میں مگن ہو کر ہمارے لئے بہادروں کو حاصل کرنیکے دھن کو دھارن کرو +

منتر ۶۰- وہ جو آگ کی ودیا کو گرہن کرنے والے اور آگ کے علاوہ دوسرے پدارتھوں کی ودیا کو جاننے والے ہیں۔ اور اپنے وگیان سے عمدہ اشیاء کو حاصل کر کے آنند کو ماننے والے ہمارے بزرگ ہیں۔ نور کل پرماتما ہمارے ایسے بزرگوں کے جسم کو بہت دیر تک قائم رکھے۔ ہم انہیں ہی خواہش کریں +

منتر ۶۱- جو سوم رس کو پیتے ہیں۔ تمام موسموں میں نیک اعمال کرنے والے ہیں۔ اگنی ودیا کو جاننے والے ہیں۔ ایسے بزرگوں کو ہم سوسائٹی کے اعلیٰ قواعد کے مطابق مدعو کرتے ہیں۔ وہ تمام بزرگ ہمیں ودیا کا دان دینے والے ہوں اور ہم اُن کی بدولت علم و عقل سے مالا مال ہوں +

منتر ۶۲- اے پتر لوگو! تم کسی طرح بھی ہماری محنت کو ضائع مت کرو۔ ہم یوگ سکھ کو حاصل کر سکیں۔ ہم تمہارے گناہوں کی تلافی کریں۔ آپ ہمیں نیکوکاری کی تعلیم دیں۔ ہم آپ کے سامنے دو زانو ہو کر آپکی کشش طرف میں بیٹھکر آپ کا سنسکار کرتے ہیں +

منتر ۶۳- اے پتر لوگو! تم اس گھر میں گورے رنگ کی استریوں کے پاس بیٹھے ہوئے بچوں کے لئے اور دان شیل پرشوں کے لئے دھن کو دھارن کرو۔ اور اس کی باقاعدہ تقسیم کرو۔ تاکہ وہ بچے اور استری وغیرہ سب کے

سب پراکرمی ہوں +

منتر ۶۴ - اے وِدوانوں کو عمدہ پدارتھ دینے والے آگ کی مانند پرکاش رکھنے والے! آپ بڑی شیریں کلامی سے - ہمارے لئے اس ودیا کا اُپدیش کریں - جس کو کہ آپ جانتے ہیں - جو کہ سب کو سکھانے کے لائق ہے - جس سے کہ وِدوان لوگ مالا مال ہوتے ہیں +

منتر ۶۵ - وہ جو وِدوانوں سے بتائے ہوئے نیک اعمال کو کرتا ہے آگ کی مانند تیج والے - ویدوں کی ودیا جاننے والے بزرگوں کا ستکار کرتا ہے - اس کو چاہیئے کہ وہ جس گیان کو وِدوانوں اور پتروں سے گرہن کرتا ہے - وہ سب کو اس کا اپدیش کرے +

منتر ۶۶ - اے آگ کی مانند پوتر اور شاعروں کی نکتہ سنجی کو حاصل کئے ہوئے فرزند! تو قابل تعریف - خوشبودار بھوجن تیار کر کے اپنے عالم و فاضل بزرگوں کو کھلایا کر - تیرے بزرگ لوگ بھی تیرے لذیذ بھوجن کو کھایا کریں - اے بزرگ عالم! تو بھی خاص کوشش سے پکائے ہوئے بھوجن کو کھایا کر +

منتر ۶۷ - اے روشن ضمیر عالم باعمل! ہمارے جو بزرگ یہاں پر موجود ہیں - اور وہ جو موجود نہیں ہیں - جن کو ہم جانتے ہیں - اور وہ جن کو ہم نہیں جانتے ایسے تمام بزرگوں کو آپ اچھی طرح جانتے ہیں - وہ آپ کو بھی جانتے ہیں - آپ لذیذ کھانوں سے اُن کی سیوا کریں - یہی ان کا ستکار ہے +

منتر ۶۸ - وہ جو ہم سے عمر میں بڑے ہیں - وہ جو بان پرستھ یا سنیاس آشرم میں چلے گئے ہیں - وہ جو اس زمین پر رہتے ہوئے بال بچوں کو کلفہ سیدھے راستے پر چلنے کی تعلیم دینے والے ہیں - ان بزرگوں کو آج یہ لذیذ کھانا پراپت ہو +

منتر ۶۹ - اے وِدوان! ہمارے جو بزرگ اعلےٰ تعلیم دینے والے ہیں - پاکیزہ صداقتوں کو جاننے والے ہیں - وِدیا کا پرکاش کرنے والے ہیں - سوشیل استریوں اور تمام بھومی کو حاصل کرنے والے ہیں اودیا کا ناش اور ودیا کا پرکاش کرنے والے ہیں - ایسے بزرگوں کی تو سدا ہی سیوا کیا کر +

منتر ۷۰ - اے فرزند! ہم چاہتے ہیں - کہ تو علم و ہنر میں ماہر ہو - ہم چاہتے ہیں

کہ تجھے علم کے زیور سے آراستہ کریں۔ ہم جو اچھے اچھے کھانوں کی خواہش کرتے ہیں۔ تو بھی ہمیں ایسے لذیذ بھوجن دیکر ہماری خوشنودی کو حاصل کر +

منتر ۱۷۔ اے سورج کی مانند سپہ سالار راجن جس طرح سورج پانی سے بھرے ہوئے گھنگھور گھٹا سے اندھیرے میں لاکر بادلوں کو چھن بھن کر دیتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ایسی فوج حاصل کر۔ جو چاروں طرف چھائے ہوئے دشمنوں کو تتر بتر کر کے تجھے فتح نصیب کرے +

منتر ۷۲۔ جو راجہ راست گفتار اور راست کردار ہے۔ پاک وصاف بھوجن پاتا ہے۔ کھانے پینے میں احتیاط سے چلتا ہے۔ تمام کاموں میں کامیابی دینے والے دھن کا کما حقہٗ استعمال کرتا ہے۔ اور تمام انسانوں کو نیک کاموں میں لگاتا ہے۔ جل۔ دودھ۔ امرت روپ اوشدھی اور شہد کا سنگرہ کرتا ہے۔ ایسا سنسکاری راجا امرت روپ آنند کو پاکر بڑی آسانی سے موت کے دکھوں کو عبور کر کے مکتی کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۷۳۔ وہ جو انگرا سے تعلیم پائے ہوئے وِدوان کی طرح جل اور دودھ کو پیغمبر کی طرح آہستہ آہستہ پیتا ہے۔ بیچار شیل یوگ ابھیاس کی دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ وہ جو بھوجن کا کما حقہٗ استعمال کرتا ہے۔ اور اعلیٰ رس اور روگ ناشک اوشدھی کا سیون کرتا ہے۔ وہ ستیہ گیان۔ ستیہ کلام۔ روحانیت شیریں کلامی اور قوائے باطنی کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۷۴۔ جو دکھ کو دور کرنے والے روشن ضمیر پاکیزہ انسانوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے۔ اور بہتی بیکار سنسکار کئے ہوئے جل یا سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کے رس کو پیتا ہے۔ ایسا شخص ستیہ گیان سے آناج کے تمام دوشوں کو دور کرنے والے۔ شدھ کرنے والے۔ حفاظت کرنے والے۔ پرمیشور کے گیان کو حاصل کرانے والے یوگ ودیا کو حاصل کرتا ہے۔ اور اس کے ذریعے مکتی کے آنند کو جو کہ نہائت ہی شیریں ہے بھوگتا ہے +

منتر ۷۵۔ جو راجہ چاروں ویدوں کے جاننے والے کی سنگت کرتا ہے اور اچھی طرح سے پکے ہوئے جو وغیرہ اناج سے نکلے ہوئے طاقت دینے والے سوم

رس کو پیتا ہے۔ اور کھشتری گھرانے کو گرہن کرتا ہے۔ وہ ستیہ گیان کو حاصل کرتا ہے۔ اندھکار کو دور کرتا ہے۔ پراکری ہوتا ہے۔ پرجا کی رکھشا کرتا ہے۔ نیک اعمال کرتا ہے۔ اور پرماتما کے دیئے ہوئے راج کا پربندھ کرتا ہے۔ وہ مکتی کے میٹھے آنند کو بھوگتا ہے

منتر ۷۶ ۔ مرد کا لنگ عورت کی یونی میں داخل ہو کر ویریہ کو خصوصیت سے چھوڑتا ہے۔ اس سے الگ وہ پیشاب کو چھوڑتا ہے۔ وہ ویریہ ایک جھلی سے ڈھپا ہوا رحم میں قیام کرتا ہے۔ پیدائش کے وقت وہ اس جھلی کو چھوڑ کر باہر آتا ہے۔ اور باہر کی ہوا میں آ کر مختلف قسم کی لطیف اور پاک و صاف کھانے پینے کی اشیاء کو۔ دیگر سمبندھیوں کو۔ دھن دولت کو۔ غیر فانی گیان کے رس کو حاصل کرنے کے لئے گیان اندریوں کو حاصل کرتا ہے ۔

منتر ۷۷ ۔ کائنات کا مالک پرمیشور ستیہ گیان کے ذریعہ سچ اور جھوٹ کے روپ کو گیان دِرشٹی سے دیکھ کر مختلف طریقوں سے اُپدیش کرتا ہے۔ وہ دروغ گوئی سے بچنے کی ہدایت کرتا ہے۔ اور راست گفتاری کو دھارن کراتا ہے۔ وہ ادھرم سے بچنے۔ پاکیزہ اعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ وہ ستیہ سوروپ ہے۔ وہی مقلب القلوب ہے۔ وہی مکتی کا آنند دینے والا ہے۔ وہی سب کا خالق اور سب کی پوجا اور جاننے کے لائق ہے ۔

منتر ۷۸ ۔ وہ جو دوسرے جیووں کی رکھشا کرتا ہے۔ ویدوں میں بیان کئے گئے دھرم پر چلتا ہے۔ ستیہ گیان کو حاصل کرتا ہے۔ اسی کو مختلف قسم کے پاک و صاف بھوجن۔ پینے کے لائق لطیف رس۔ جل۔ دودھ اور دھرم آچرن میں لگائے جانے کے لائق دھن۔ غیر فانی گیان میٹھے پدارتھ اور ایشو۔ یہ گیان حاصل ہوتا ہے ۔

منتر ۷۹ ۔ جو سب پر حکومت کرنے والا رعایا کا مالک راجہ جتنا زیادہ وِدیا سے اوشدھیوں میں پیدا ہوئے رس کو وچار پورک دیکھ کر شدھ بھاؤ سے پینے کے لائق سکھ دینے والے سوم رس کو خصوصیت سے پیتا ہے۔ اور وِدیا کو حاصل کرتا ہے وہ شدھ اناج کے استعمال سے حاصل ہونے والے۔ ویریہ والے وِدوانوں سے

سیوں کئے گئے اندری کو اور موت کے دکھوں کو دور کرنے والے ودیا کے میٹھے رس کو اور اِیشور کے بنائے ہوئے پدارتھوں کو حاصل کرتا ہے ۔

منتر ۰ ۸۔ اے انسانو! جس طرح عالم اور عاقل لوگ سیسے کے برتن کی مانند اُون کے سوت سے بال بچوں کو ڈھانپنے کے لئے کمبل بنانے اور اپنی ذہانت سے کلیں تیار کرتے ہیں جس طرح تحصیل علم کی بہ پیا کرنے والا برہمچاری اور پڑھی لکھی استری یگیہ کو کرتے ہیں جس طرح وید جاننے تمام روگوں کو دور کرکے لوگوں کو تندرستی دیتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو ۔

منتر ۱ ۸۔ اے انسانو! اچھی طرح ودیا دینے والے۔ ودیا لینے والے اور امتحان لینے والے تین اصحاب اور لمبے لمبے بالوں والے جٹا دھاری برہمچاری یا سنیاسی جس یگیہ کو بھلی پرکار دھارن کرتے ہیں۔ تم بھی اس یگیہ کے ناش رہت روپ کو جانو۔ اس یگیہ کا انوشٹھان بالکل نہیں کر سکتے۔ اس یگیہ میں جانوروں کی زبان۔ مانس اور بھنا ہوا خشک اناج نہیں ڈالا جاتا ۔

منتر ۲ ۸۔ جس طرح عالمہ استری خوبصورتی کو بڑھانے والے ہڈی اور اس کے اندر کے مغز کو مضبوط کرنے والے مختلف اوشدھیوں کے رس کو تیار کرتی ہے اسی طرح وید پڑھنوں کو بھی چاہئے کہ وہ جل میں اُگنے والی اور زمین پر اُگنے والی اوشدھیوں کو سب کے سکھ کے لئے حاصل کریں ۔

منتر ۳ ۸۔ جس طرح پڑھی لکھی عورت علم کے زور سے تمام اعضاء کو موزونیت دینے والے اور دکھوں کا ناش کرنے والے۔ دیکھنے کے قابل۔ سب طرح سے آنند دینے والے رس کو کما حقہ تیار کرتی ہے۔ اسی طرح بُرے اعمال سے دُور رہنے والے خاوند کو بھی چاہئے۔ کہ وہ اشیاء کا گرہن کرکے علم و عقل کے زیور سے آراستہ ہو ۔

منتر ۴ ۸۔ جو عالم لوگ بیوقوفی اور جہالت کو دُور کرتے ہوئے لوگوں کو دُکھیا سے ہٹاتے ہوئے سب پدارتھوں میں موجود جل اور دودھ یا سوم رس کو پیدا کرتے ہیں۔ اور وہ موثر کرنیوالی اندری سے طول عمر سنتان اتپن کرنے کا کام لینے اور شدھ ویریہ پیدا کرتے ہیں۔ وہی اولاد والے ہوتے ہیں ۔

منتر ۸۵۔ اے انسانوں! جس طرح روگ سے جسم کی رکھشا کرنے والا حکیم۔ روگ کو دور کرنے والا سرلیشٹ وودوان۔ اور وید اپنے آتما کی مانند دوسروں کا علاج کرتا ہے۔ اور پاک وصاف بھوجن پانے اور تازہ ہوا میں سانس لینے کی ہدایت کرتا ہے اور دل کے دائیں طرف کے گوشت کے ٹکڑے گلے کی بڑی رگ۔ اور دل کے دونوں طرف کی ہڈیوں کو اور پت کو نشٹ نہیں کرتا۔ اسی طرح تم بھی ان کو مت خراب کیا کرو॥

منتر ۸۶۔ عقلمند آدمی کو چاہئے۔ کہ وہ بڑی عقلمندی سے دال بھاجی بنانے یا دیگر کھانے پکانے کے برتنوں کو آگ پر چڑھا کر گائے کے دودھ میں کھیر بنا کر اس میں شہد ڈال کر کھاوے۔ اس سے قوت ہاضمہ تیز ہوتی ہے۔ اور قبض دور ہوتی ہے۔ خون صاف ہوتا ہے۔ اور وہ بڑی اچھی طرح سے چار دل طرف گردش کرتا ہے۔ اس سے ماتا کے ناف کی ناڑی سب طرف سے رس کو کھینچکر معدہ کو طاقت دیتی ہے +

منتر ۸۷۔ جو پُرش گڑھے کی مانند وید وغیرہ دھانوں سے بھرپور یسم و بھاگ کرنے والے پھل کو پیدا کرنے والا۔ اچھی طرح بھوجن کرنے والا۔ مختلف طاقتیں رکھنے والا۔ نیک اعمال اور نیک گفتار کنویش کی مانند تمام کاروبار کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والا ہو۔ اسی طرح جو استری اناج سے بھرے ہوئے کھتے کی مانند ہے۔ ان کو چاہئے کہ پتروں کو اناج دیں۔ اور جس گربھاشیہ میں سہاگ سے دھارن کیا جاتا ہے اس کی رکھشا کریں +

منتر ۸۸۔ اے انسانوں! جس طرح زبان سے رس گرہن کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پڑھی لکھی استری کو چاہئے۔ کہ وہ اپنے خاوند کے خوبصورت اعضائوں کے ساتھ اپنے اعضاؤں کو ملائے۔ اور ایک آرام دہ پوزیشن میں ہو کر سر کے ساتھ سر اور منہ کے ساتھ منہ کو پوتر کرے۔ اسی طرح دونوں استری پُرش گربھادان کی کریا کریں۔ جس پُرش کا اُپستھ اندرے (لنگ) ویدکی کریا سے ہر ایک قسم کے روگوں سے محفوظ اور نیچہ کی مانند سدوش ہوتا ہے اور جو بڑے زور سے اس (فعل) کو کرنے والا ہے۔ اس کو چاہئے۔ کہ وہ یہ سب کچھ ایک ایسے

طریقہ سے کرے جس سے نہ صرف شانتی ہی حاصل ہو۔ بلکہ یہ اولاد پیدا کرنے کا بھی باعث ہو +

منتر ۸۹۔ جس طرح ایک دوسرے کو گرہن کرنے والے پڑھے لکھے استری پرش گوناگوں کھانے کھاتے اور ریشم وغیرہ کے بنے ہوئے خوبصورت کپڑے یا شال دوشالے پہنتے اور اوڑھتے ہیں۔ جس طرح وہ بکری وغیرہ کے دودھ میں پکائے ہوئے چاول وغیرہ کو کھاتے ہیں۔ اور گیہوں وغیرہ پاک وصاف نوفلوں بدارتھوں کے ساتھ جو کہ دیکھنے میں اچھے معلوم ہوں۔ وید منتروں کے ذریعہ یگیہ کر کے تیج روپی امرت کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی حاصل کرو +

منتر ۹۰۔ جس طرح ایک دوسرے کو گرہن کرنے والے استری پرشوں میں پڑھی لکھی استری سنتان اتپتی کے لئے اس طرح تپن کرتی ہے جس طرح کہ ہیروں کی تحصیل کے لئے تپن کیا جاتا ہے۔ اسی طرح پران وایو جس کا دوامی راستہ ناک ہے۔ ویریہ کو اشتبھن کرتا ہوا طاقت دیتا ہے۔ اور ویان وایو جو کہ تمام جسم میں پھیلا ہوا ہے پران اور تمام دھاتوؤں کو طاقت دیتا ہے

منتر ۹۱۔ جس طرح یوگ کی کریا کرنے والے یوگی لوگ قوت سامعہ اور قوت شامعہ کی صفائی اور ترقی کے لئے جو وغیرہ کی کھچڑی اور پاک وصاف شہد اور پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ اور آنکھ اور پیشانی کی درمیانی جگہ پر پرانوں کا نروده کر کے ایشور کو ساکشات کرتے ہیں۔ اسی طرح گرہستی لوگوں کو بھی چاہیئے کر وہ گرہست کے تمام ایشوریہ کو پیدا کریں +

منتر ۹۲۔ اے انسانوں وہ جو پرماتما کو اپنے آتما میں ساکشات کرتے ہیں بھیڑوں کے بالوں کی مانند۔ یا شیر کے بالوں کی مانند سر پر داڑھی مونچھ اور سر پر شیر کے بالوں کی مانند چوٹی کو بڑھاتے ہیں۔ اُن کی آنکھ۔ کان۔ ناک وغیرہ اندریاں بڑے تیج اور کانتی کو حاصل کرتی ہیں +

منتر ۹۳۔ جس طرح وید رگ کی چکتسا کرتا ہے۔ اسی طرح ایشور کو سدھ کرنے والے استری اور پرش یوگ کے تمام انگوں کو پورا کر کے اپنے آتما کو سمادھی اوستھا میں لے جا کر ایشور کو ساکشات کرتے ہیں۔ اور سو برس تک

زندگی بسر کرتے ہوئے آنند اور امرت روپی رس کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۹۴ - اے یوگ کرنے والے پرش! جس طرح پڑھی لکھی استری اپنے خاوند کی صحبت سے اپنی یونی میں اپنے روپ گربھ کو دھارن کرتی ہے - یا جس طرح راجہ اپنے اراکین کے ساتھ پرانوں کو تازہ کرنے والے سُکھ دینے والے جلوں کے رس کو جیتا اور جاہ و حشمت کو حاصل کرتا ہے - اسی طرح تو بھی یوگ کی تحصیل میں کوشش کر +

منتر ۹۵ - اے انسانوں! جس طرح دودوان وید لوگ ویدک چکتسا کو جانتے اور اسدھ کو سدھ کرتے ہیں - اور گائے وغیرہ کے بافراط چلنے والے دودھ کے استعمال سے اپنی اندریوں کو مضبوط کرتے ہیں - اور اس سے کھانے پینے کے لائق عمدہ قسم کے میٹھے بھوجن بناتے ہیں - اور جس طرح کہ پڑھی لکھی عورت کے ساتھ کبھی بھی نہ ٹوٹنے والا محبت کا رشتہ پیدا کیا جاتا ہے - اسی طرح تم بھی جاہ و حشمت کو حاصل کرو +

بیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے راجہ! تو راج کا سہارا ہے۔ کھشتری کل کی زندگی ہے۔ تجھے کوئی بھی ایذا نہ دے سکے۔ تو مجھے مت مار +

منتر ۲۔ اے راجہ! آپ روشن عقل اور روشن ضمیر ہو۔ نیک اعمال کرنے والے ہو۔ نیک اوصاف رکھتے ہو۔ آپ کا راج چکرورتی ہو۔ آپ عدل وانصاف سے حکمرانی کریں۔ آپ ہماری قبل از وقت موت سے حفاظت کیجئے۔ اور آتشین ہتھیاروں کے ذریعے ہماری رکھشا کیجئے +

منتر ۳۔ اے راجہ! میں پرماتما کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں دھرم کے اُپدیشک کی حیثیت میں پوری طاقت سے تجھ کو راج دیتا ہوں۔ ہوا کی مانند پرشار تھی انسانوں کی طرف سے تجھے راج تلک دیتا ہوں۔ ڈاکٹروں یا ویدوں کی طرف سے تجھ کو راج تلک دیتا ہوں۔ وید یا ودیا کے پڑھنے پڑھانے والوں کی طرف سے تجھ کو راج تلک دیتا ہوں۔ میں تجھ کو ہر ایک قسم کی اوشدھی۔ طاقت شیریں کلامی اور اناج وغیرہ پدارتھوں کی تحصیل کے لئے راج تلک دیتا ہوں۔ جاہ وحشمت مال و دولت۔ طاقت وثروت۔ راج لکشمی اور پُن کیرتی کے لئے راج تلک دیتا ہوں +

منتر ۴۔ اے راست گو۔ سب کا منگل کرنے والے اور عدل وانصاف سے کام لینے والے سب کو سکھ دینے والے۔ میں سکھ روپ اور منگل کاری پرماتما کے لئے تجھ کو وید منتروں کے ذریعہ راج تلک دیتا ہوں +

منتر ۵۔ اے مجھے راج تلک دینے والے راج اور پرجا پرشو! تمہارا دیا ہوا تاج میرے سر کی زینت ہو۔ میرا منہ ست بولنے کا موجب ہو۔ میری داڑھی۔ مونچھ اور سر کے بال عدل وانصاف کی روشنی سے منور ہوں۔ میرے پران میرا غیر فانی آتما۔ میری آنکھیں اور شاستروں کے سننے والے میرے کان

سب کے سب دھرم کے مطابق چلنے والے ہوں +

منتر ۶ - میری زبان شیریں کلام ہو - میری گفتار ویدوں کے مطابق ہو - میرا من دشمنوں پر کروہ کرنے والا ہو - میری عقل روشن ہو - میرا ضمیر الٰہی روشنی سے منور اور زندہ ہو - میری انگلیاں اور میرے جسم کے باقی کے تمام اعضاء میرے لئے کلیان کاری اور متر کی مانند ہوں +

منتر ۷ - میرا بل - میرا دھن - میرے بازو - میرے کرم - میرا پراکرم - میرے ہاتھ میرا آتما - میرا ہردے دکھ سے رکھشا کرنے والے ہوں +

منتر ۸ - میرے راج میں میری رعایا - میری پیٹھ - میرے پیٹ - میرے کندھے - میری گردن - میرے سینے - میرے بازو اور بازوؤں کے درمیانی حصے - میری رانوں اور دیگر اعضاؤں کی مانند ہیں +

منتر ۹ - میرا چت - میری ناف - میرا گیان - میری گدا اندری - میری بچہ پیدا کرنے والی یونی - ویریہ پیدا کرنے والے میرے انڈکوش - اور میرا لنگ - سنبھوگ (استری گمن) سے پیدا ہونیوالے سکھ کا دینیوالا اور خوش نصیب نیک اولاد پیدا کرنیوالا ہو - میری رانیں - میرے پاؤں پرتشٹھا کو پراپت ہوں - اور میں پکش پات رہت ہو کر تمام پرجا پر نیائے دھرم کے مطابق راج کروں +

منتر ۱۰ - میں رعایا کا پتی مذہبی راجہ کھشتری کل میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں میں اپنے راج میں پرتشٹھا کو پراپت ہوں - میں گھوڑوں وغیرہ سے پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں - میں گائے وغیرہ سے پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں - میں راج کے مختلف صوبوں میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں - میں آتما میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں پرانوں میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں - طاقت میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں سورج اور چاند کی مانند عدل و انصاف میں پرتشٹھا کو پراپت ہوتا ہوں - عالم فاضلوں کی صحبت اور نیک اعمال سے پرتشٹھا کو پراپت ہوں +

منتر ۱۱ - تین قسم کے اعلیٰ صفات والے پدارتھ اور دو دان میری حفاظت اور ترقی کا موجب ہوں - سب کا بھلا کرنے والا اور سب کی پالنا کرنیوالا سورج تمام کاموں کے کرنے والے پران - اپان - ویان - اودان - سمان - ناگ - کرما - کرکل

دیوودت - دھننجے اور جیو آتما یہ گیارہ چیزیں ہاور پرماتما کے پیدا کئے ہوئے سنسار میں پرتھوی وغیرہ تینتیس پدارتھ میری جاہ حشمت کا باعث ہوں +

منتر ۱۲ - پہلے بیان کئے ہوئے پرتھوی وغیرہ آٹھ وشو - دوسرے گیارہ پران - تیسرے بارہ مہینے - غیر فانی علت اولین - صنعت و حرفت - یجروید میں بیان کی گئی یگیہ کی ودیا - سام وید میں بیان کی گئی گان ودیا - رگوید میں بیان کی گئی اشیاء کی ماہیت - اتھروید میں بیان کی گئی کاروبار کی تعلیم - اور یگیہ کے سمبندھ میں یگیہ کی کریا - انم کرموں کے ساتھ انم کریا - یگیہ کی آہوتیاں اور ستیہ کریا - یہ سب کے سب اس زمین پر میری تمام آرزوؤں کو سدھ کرنے والے ہوں +

منتر ۱۳ - میرے تمام روم - میری جلد - میرا مانس - میری ہڈیاں - میری ہڈیوں کا گودا سب کے سب صحت و تندرستی بڑھانے والے اور مجھے بشاش اور سہن شیل بنانے والے ہوں +

منتر ۱۴ - اے آگ کی مانند تیج والے ودوان! اگر ہم ادھیاپک اور اپدیشک یا دیگر لوگ آپس میں ایک دوسرے کا انادر کریں - تو آپ ہمیں اس اپرادھ اور بری عادت سے دور کریں +

منتر ۱۵ - اے ہوا کی مانند آپت پرش! ہم لوگ جو دن کے وقت یا رات کے وقت نادانستہ گناہ کرتے ہیں - آپ اس گناہ یا بری عادت سے ہمیں دور کر دیں +

منتر ۱۶ - اے سورج کی مانند علم و عقل کی روشنی سے روشن پرش! ہم لوگ جاگتے وقت یا سوتے وقت جس قدر گناہ کرتے ہیں - آپ ہمیں ان تمام پاپوں اور بری عادتوں سے دور کریں +

منتر ۱۷ - اے مہاتمن! ہم لوگ جو گاؤں میں - جنگل میں - سبھا میں - من میں شودروں میں - ویشیوں میں - دھرم میں یا ایک دوسرے کے حق میں کسی قسم کے گناہ یا قصور کرتے ہیں - آپ ہمیں ان گناہوں سے چھڑانے والے ہیں +

منتر ۱۸ - اے سریشٹ ودوان - ہم لوگ پرانوں کے ذریعے جس قدر اپرادھ کرتے ہیں - یا بے جا طور پشوؤں کو دکھ دیتے ہیں - یا جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں - آپ ہمیں

اِن تمام پاپوں سے الگ کیجئے۔ اے علم کی روشنی سے منور اور ہر ایک چیز کی تہ کو پہنچنے والے ودوان! تو ہمیں آنند کا دینے والا ہے۔ تو ہماری ہر ایک قسم کی ایذا سے حفاظت کر۔ تو ودوانوں کے گناہوں کو اور عام انسانوں کے گناہوں کو دور کرتا ہے +

منتر ۱۹۔ اے شِشْ! تیرا دل آکاش کی طرح وسیع ہو۔ تیرا انتہ کرن پوتر ہو۔ تجھے ہر ایک قسم کے پھل پھول اور میٹھے پانی حاصل ہوں۔ ہمارے لئے تمام نباتات اور پانی مِتر کی مانند سُکھ دینے والے ہوں۔ وہ جو ہم سے نفرت کرتے ہیں۔ یا جن سے ہم نفرت کرتے ہیں۔ اُن کے لئے یہ تمام چیزیں دشمن کی مانند دُکھ دینے والی ہوں +

منتر ۲۰۔ اے پانی کی مانند صاف ودوانوں! جس طرح درخت سے پھل پتے الگ ہو جاتے۔ یا جس طرح پسینہ سے لت پت انسان پانی سے نہا کر میل سے رہائی پاتا ہے۔ یا جس طرح پوتر کرنے والے پدارتھوں سے گھی پوتر ہوتا ہے۔ اسی طرح آپ مجھ کو گناہوں سے پاک کیجئے +

منتر ۲۱۔ ہم لوگ تاریکی سے نکل کر روشنی کی طرف آئیں۔ اور ہر طرف پرماتما کی قدرت کا جلوہ دیکھیں۔ وہ پرماتما جو کہ تمام سُکھوں کا دینے والا ہے سب سے سو کشتم اور سب سے بالا و برتر ہے۔ اس کو حاصل کریں +

منتر ۲۲۔ اے علم کی روشنی سے بہرہ ور عالم! میں جل کی ودیا میں کما حقہ ماہر پاک و صاف پانی کا مناسب استعمال کروں۔ آپ مجھ کو دیدوں کی ودیا بال بچوں مال و متاع سے خوشنوقت کیجئے +

منتر ۲۳۔ ہے پرماتن! جس طرح اندھن آگ کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح آپ ہمارے علم و عقل کو بڑھانے والے ہیں۔ آپ عقل کل ہیں۔ آپ مجھ میں گیان کا پرکاش کیجئے۔ آپ سرو ویاپک ہیں۔ آپ نے زمین کو۔ شفق کو۔ سورج کو۔ ایک اعتدال میں پیدا کیا ہے۔ آپ نے اس تمام جگت کو اعتدال پر پیدا کیا ہے۔ آپ ہی اس تمام جگت کو چلانے والے ہیں۔ آپ کی کرپا سے ہم لوگ نیکی کی طرف قدم اُٹھائیں۔ اور اس دنیا کی چیزوں کا کما حقہ استعمال

کرتے ہوئے سکھ کو حاصل کریں +

منتر ۲۴ - اے برتوں کے سوامی نورکل پرماتمن! میں آگ میں لکڑی کی آہوتی کی مانند تجھ میں قائم ہو کر تجھ میں ہی دھیان لگاتا ہوں۔ میرا ستیہ برت اور میری شردھا میرا ودیا گرہن کرنے کا عہد تیری کرپا سے مکمل ہو +

منتر ۲۵ - اے انسانوں! جس طرح میں اس پرماتما کو جس کی کرپا سے ویدوں کے جاننے والے ودوان اور دوسروں کی رکھشا کرنے والے جنگجو بہادر ایک دوسرے کی رکھشا کرتے اور پریم سے رہتے ہیں اور تجارت پیشہ لوگ تجارت کرتے اور ودوان لوگ بجلی وغیرہ کے علم کو جانتے اور اس سے مناسب کام لیتے ہیں۔ دیکھتا اور جانتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی جانو +

منتر ۲۶ - اے انسانوں! جس طرح میں اس پرماتما کو جانتا ہوں جس میں بجلی اور وایو ساتھ ساتھ ملے ہوئے موجود ہیں۔ اور جو برہم غیر فانی ہے پاکیزہ گیان سے جانا جاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی جانو +

منتر ۲۷ - اے ودوان! تیرے من کے ساتھ اندریوں کا اور پرانوں کا میل ہو اور تو اس زمین کی جاہ وحشمت کو حاصل کر کے آنند کو بھوگ سکے +

منتر ۲۸ - جو طاقت کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ سوم رس کو آگ میں کھینچ کر تیار کرتے ہیں کو خاطر خواہ پیتے۔ گرہن کرتے اور بجلی پر کار پونر ہوتے اور طاقت کو حاصل کرتے ہیں۔ اور جو " یہ کچھ نہیں۔ یہ کچھ نہیں " ایسا کہتے ہیں۔ وہ کچھ آنند نہیں پا سکتے +

منتر ۲۹ - اے سکھ کی خواہش کرنے والے! تو ہمارے اچھی طرح سے پکائے ہوئے اور اچھی طرح سے سدھ کیئے ہوئے اناج کے مال پوڑے وغیرہ اور اعلےٰ گیان کے دینے والے رسوں کو صبح کے وقت کھایا پیا کر +

منتر ۳۰ - اے ودوان لوگو! راست گوئی میں ترقی کرو۔ تاکہ پرماتما تم کو ہر ایک قسم کا سکھ دے۔ اور تم جاہ وجلال کو حاصل کرو۔ جس طرح سورج بادلوں کو برساتا ہے۔ اسی طرح تم بھی پرماتما کی حمد کے گیت گاؤ +

منتر ۳۱ - اے یگیہ کے کرنے والے! تو بادلوں سے پیدا ہوئے پونر جل کو

اور سوم لتا وغیرہ سے نکالے گئے رس کو اپنے کاروبار میں لا۔ اور پونتر ہو کر جاہ و حشمت کو حاصل کر +

منتر ۳۲۔ اے سب کا بھلا چاہنے والے! وہ جو کہ تمام بھوتوں اور پرتھوی وغیرہ کا سوامی ہے۔ آکاش سے بھی بڑا ہے۔ جو سب کا پالنے والا ہے جس میں تمام لوک لوکانتر قائم ہیں۔ میں اس کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں تجھ کو اپنے میں گرہن کرتا ہوں +

منتر ۳۳۔ اے ودوان! تو پورن ودیا والے ادھیاپک یا اپدیشک سے اعلیٰ قواعد کے مطابق گرہن کیا گیا ہے۔ ادھیاپک کے ساتھ تیرا ٹھہراؤ ودیا بلند ہے۔ میں تجھ کو اچھی ہانی کے لئے۔ تجھ کو جاہ و حشمت کے لئے اور اچھی طرح رکھشا کرنے والے کے لئے۔ اعلیٰ صفات سے موصوف استری کے لئے۔ اعلیٰ کاروبار کے لئے اور اعلیٰ رکھشا کے لئے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۳۴۔ اے ادھیاپک! تو میرے پران کا رکھشک ہے۔ میرے اپان کا رکھشک ہے۔ میری آنکھوں کا۔ میرے کانوں کا۔ میری زبان کا رکھشک ہے۔ تو مختلف اوشدھیوں کے ذریعے میرے من کا مختلف علوم وفنون سے تعلق جوڑنے والا ہے +

منتر ۳۵۔ اے ودوان! میں تجھ سے مدعو کیا گیا ہوں۔ میں تیری اعلیٰ صفات کے لئے۔ پڑھی لکھی استری سے اور اچھی طرح رکھشا کرنے والے عالم راجہ کی طرف سے تیار کئے گئے بھوجن کو کھاتا ہوں +

منتر ۳۶۔ اے ودوان جس طرح مشرق سے طلوع ہو کر کرنوں کا وچر لئے ہوئے آہستہ بڑھنے والا سورج۔ صبح کے وقت پرتھوی وغیرہ تینتیس پدارتھوں کو روشن کرتا اور بادل کو مارتا ہے۔ اور دروازوں کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی دشمنوں کو مار +

منتر ۳۷۔ اے انسانوں۔ وہ جس کی سب تعریف کرتے ہیں۔ وہ جو یگیہ کے ستھان کا اور دوسرے عمدہ عمدہ پدارتھوں کا نرمان کرنے والا ہے۔ وہ جو کہ قطعی شدھ اور جسم کو کبھی بھی ہلاک نہ کرنے والا۔ گائے بیل وغیرہ سے کھیتی کرتے ہیں

ماہر عمدہ رسوں کا رکھنے والا سونے چاندی سے مالا مال۔ روشن عقل اور یگیہ کا کرنے کرانے والا ہے۔ وہ ہماری پُشت پناہ ہو +

منتر ۳۸۔ اے سپہ سالار! آپ کے گھوڑے بڑے اعلےٰ ہیں۔ آپ کے بازوؤں میں طاقت ہے۔ آپ دشمنوں کو مارنے والے ہیں۔ جس طرح سورج پانی کو اوپر اُٹھاتا ہے۔ اسی طرح تو اپنی فوج کو تیار کر۔ اے ودوانوں سے تعریف کئے گئے اور یگیہ کے کرنیوالے۔ عالموں سے مدعو کئے گئے علم کا دان دینے اور لینے والے سہن شیل اور آنند سے رہنے والے آپ ہمارے یگیہ کو بھلی پرکار پراپت ہو جیئے +

منتر ۳۹۔ اے ودوان جس طرح سورج آکاش کو روشن کرتا ہوا اپنی وسیع کرنوں کے ساتھ مہینوں اور زمین وغیرہ کے پانیوں کو دھارن کرتا ہے۔ اور زمین سے اوپر پراچین زمانہ سے سُکھ دینے والے مقام پر قائم ہے۔ اسی طرح تو ہمارے درمیان قائم ہو +

منتر ۴۰۔ اے انسانو! جس طرح فصیح الکلام۔ ویر بہادر جاہ و ثروت والے بہادروں کے گھر میں دوڑنے والی اولاد پیدا کرنے والی استریاں ہوں۔ جسطرح مشہور معروف بہادر ہمہ صفت موصوف۔ اچھے گھرانے کے لوگ پڑھی لکھی استریوں کو بھلی پرکار اپنے گھر میں سہارا دیں۔ اسی طرح تم بھی کیا کرو +

منتر ۴۱۔ اے انسانو! جس طرح روشن دن اور تاریک رات زمین وغیرہ سے تعلق رکھنے والے عظیم الشان اور چاروں طرف روشنی دینے والے سورج منڈل کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی عالموں فاضلوں اور بہادروں کا ست سنگ کیا کرو +

منتر ۴۲۔ وہ جو ودوان ہیں۔ تمام اشیاء کی ماہیت کو جاننے والے۔ دان شیل شیریں کلام۔ یگیہ کے کرانے والے علےٰ طبقے کے لوگ ہیں۔ بے شمار انسانوں کا اوپکار کرنے والے نیک اوصاف سے موصوف ہیں۔ اور یگیہ کے ذریعہ چاروں طرف روشنی پھیلاتے اور جاہ ثروت کو بڑھاتے ہیں۔ وہ تمام انسانوں سے عزت کئے جانے کے لائق ہیں +

منتر ۴۳۔ اے انسانو! اس تمام جگت میں چاروں طرف موجود روشنی

ہے۔اور جو گیان ہے۔اور جو دھارن کرنیوالی طاقت ہے۔یہ تین قسم کی طاقتیں جو اس جگت میں کاروبار میں لانے کے لائق موجود ہیں۔تم چاروں طرف شبد کو لیجانے والی بجلی کی ان مسلسل دھاروں کو اسی طرح استعمال میں لاؤ۔جس طرح کرم استری سے سنتان آتپن کرتے ہو +

منتر ۴۴۔اے وِدوان! جس طرح بجلی کی مانند طاقت والا عالم آدمی چاروں طرف علم کی بارش کرتا ہے جاہ وجلال کو ترقی دیتا ہے۔دوسروں کے مال و دولت پر دندان طمع تیز کرنے والوں کو روکتا ہے۔اور بہت سے پدارتھوں کو دھارن کر کے جاہ و حشمت کو حاصل کرتا ہے اور بادل کی مانند پر اکرمی ہوتا ہے۔اعلیٰ قسم کے وِدوانوں کی سنگت کرتا ہے۔اسی طرح تو بھی کر +

منتر ۴۵۔جس طرح باڑھ وغیرہ کے ذریعے برکھشوں کی حفاظت کرنے والا آگیا کاری پُرش کی طرح اپنے آشنا کی آواز کی پرواہ کرنے والا انسان سکھ کو حاصل کرتا ہے۔جس طرح عمدہ کاروبار کے ذریعے پرشارتھی آدمی دولت جمع کرتا ہے۔اور شہد اور گھی وغیرہ سے یگیہ کرتا کراتا ہوا ان پدارتھوں سے آنند اٹھاتا ہے۔اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۴۶۔نیو بہادر نیک صفات سے موصوف۔دشمنوں کو مارنے والا پُرش چھوٹے درجے کے آدمیوں کے ساتھ بھی کشادہ دلی سے ملتا اور اُنکو خوش کرتا ہے اس قسم کے تمام عالم فاضل۔پاک باطن۔راست گو انسان امرت رس سے آنندت ہوتے ہوئے ہم کو بھی آنندت کریں +

منتر ۴۷۔وہ جو جاہ و حشمت والا ہے۔جس کی موجودہ زمانے میں سب لوگ تعریف کرتے ہیں۔جو قطعی نڈر ہے۔وِدوانوں سے تعلیم پائے ہوئے ہے۔فوج کی طاقت کو بڑھانے والا ہے۔جس کا راج سورج کی مانند دشمنوں کو نیچا دکھانے والا ہے۔ایسا پُرش ہمیں طاقت دے۔اور ہماری ہر طرح سے رکھشا کرتا ہوا ہمارے نزدیک ہی عمدہ ستھان پر قائم ہو +

منتر ۴۸۔وہ جو ہر طرح سے سکھ دینے والا ہے۔جس کی بازوؤں میں طاقت ہے۔وہ جو راجوں کا راجہ ہے۔جو بہادروں کے ذریعے دشٹ انسانوں کو دنڈ دینے

والا۔ دشمنوں کو مارنے والا سپہ سالار ہے۔ وہ تمام کارزاروں میں دور و نزدیک سے ہماری رکھشا کے لئے آوے۔ اور ہمارے جنگ کرنے والے بہادروں کی رکھشا کرے +

منتر ۴۹۔ وہ جو قابل تعریف دھن رکھتا ہے۔ عظیم الشان حلم طاقت رکھتا ہے۔ علم اسلحہ میں ماہر ہے۔ ایسا سپہ سالار عمدہ عمدہ گھوڑوں کے ساتھ ہماری اور ہمارے مال و دولت کی رکھشا کرنے کے لئے میدان جنگ میں قائم ہو۔ اور عدل و انصاف کو اپنے راج میں ترقی دے +

منتر ۵۰۔ اے راجہ! تو میدان جنگ میں ہماری رکھشا کرتا اور دشمنوں کو مارتا ہے۔ تو ہم سے محبت کرتا اور ہمیں دھن دولت دیتا ہے۔ میں تجھے دشمنوں کو ناش کرنے۔ راج کا دھارن کرنے اور تمام کاروبار کو چستی چالاکی سے کرنے کے لئے بڑی قدر و منزلت کے ساتھ مدعو کرتا ہوں۔ تو بہت دولت والا اور فوج والا ہے۔ تو ہمیں سکھ دینے والا بن +

منتر ۵۱۔ جو اچھی طرح رعایا کی رکھشا کرنے والا۔ عمدہ فوج والا۔ جاہ و حشمت والا۔ سکھ دینے والا۔ ثروت کا بڑھانے والا راجہ عدل و انصاف سے رعایا کی رکھشا کرے۔ وہ دشمنوں کو دور کرے۔ سب کو بے خوف کرے اور خود بھی نڈر ہو کر راج کرے۔ اور ہم بھی ایسے راجہ کی اپنی مقدور بھر طاقت سے حفاظت کریں +

منتر ۵۲۔ وہ اچھی طرح رعایا کی حفاظت کرتا ہے۔ اور خاندانی ہے۔ سبھا کا سوامی ہے۔ ہمارے دور اور نزدیک کے دشمنوں کو ہر وقت ہم سے دور رکھتا ہے یگیہ کے ذریعہ انوشٹھان کئے جانے کے لائق ایسے راجہ کی مرضی اور عقل کے مطابق ہم لوگ فرمانبرداری کریں۔ اور وہ بھی سدا ہم پر حکومت کرتا رہے +

منتر ۵۳۔ اے سپہ سالار تو مور کے بالوں کی مانند بال رکھنے والے عمدہ عمدہ گھوڑوں کے ساتھ دشمنوں پر فتح پانے کے لئے جا۔ جانوروں کو پکڑنے والے شکاری کی طرح دشمن تجھے اپنی کمند میں نہ پھانس سکے۔ تو اپنے تیر و کمان کے ساتھ دشمنوں پر فتح پا کر واپس آ +

منتر ۵۴- اے بہت واس کرنے والے! جس طاقتور مسلح اور دشمن کو مارنے والے کی وِدوان لوگ تعریف کرتے ہیں۔ تو بھی اس کا ستکار کر۔ وہ تعریف کا مستحق راجہ عمدہ عمدہ پشوؤں اور بہادروں سے بھرے ہوئے راج کو گرہن کرے۔ تم لوگ ہمیشہ ہی ہم کو سکھوں سے آنندت رکھو ۔

منتر ۵۵- جس طرح اس سنسار میں دودھ دینے والی گائے کی مانند شاستروں کی وِگیان کھری پاکیزہ کلام جاہ و حشمت کو دیتی ہے۔ اسی طرح میں بھی سب کو سکھ دوں۔ اے نیک اوصاف رکھنے والے استری پُرشو! جس طرح روشنی دینے والے حرارت پیدا کرنے والے یگیہ کی آگ تمام دنیا کی رکھشا کرتی ہے۔ اسی طرح میں بھی سب کی رکھشا کروں ۔

منتر ۵۶- اے انسانو! جس طرح لوگوں کے جسموں کی رکھشا کرنے والے وَید مرد اور عورتیں اپنی اعلیٰ وِدیا کے ذریعے اس گرہستھ آشرم بھرے سنسار میں قائم ہو کر راجہ اور پرجا کو کھان پان کے عمدہ طریقے بتلا کر ان کو صحت و تندرستی کی دولت سے مالا مال کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی تندرست ہو ۔

منتر ۵۷- وَید لوگ اس پیدا ہوئے سنسار میں دکھوں کا ناش کرنے کے لئے سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کا دھارن کریں۔ اور لوگوں سے تعریف کی گئی شیریں کلامی اور سب کو آنند دینے والے آچار دیوہار کو اختیار کریں ۔

منتر ۵۸- وہ جس کی سب لوگ تعریف کرتے ہیں۔ وہ جو پڑھی لکھی استری ہے وہ اپنے جاہ و اقبال والے خاوند کے لئے طاقت دینے والی اشیاء کو جمع کرتی اور اپنے خاوند کی عزت کو بڑھانے والے کاروبار میں مشغول ہوتی ہے اسی طرح دیدک ودیا کے جاننے والے وید لوگ اعلےٰ اعلےٰ اوشدھیوں اور طاقت و توانائی دینے والے اناج وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کریں ۔

منتر ۵۹- جو استری یا پُرش نیک اعمال اور نیک اوصاف والے ہو کر سکھ دینے والے جاہ و ثروت کو بڑھانے والے اور بہت ہی سخت روگوں کو دور کرنے والی۔ رکھشا کرنے والی۔ طاقت دینے والی سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کو دھارن کرتے ہیں۔ وہ سدا سکھی رہتے ہیں ۔

منتر ۶۰- بجلی- آگ- سورج اور چاند کی طرح علوم و فنون کی روشنی سے معمور استری اس طرح کامناؤں کو پورا کرنے والی ہوتی ہے جس طرح کہ سورج کی روشنی چاروں طرف زمین اور آکاش میں پھیل کر گھر اور گھر کے دروازوں کو روشن کر دیتی ہے

منتر ۶۱- اے وید والو! جس طرح سورج اور چاند سب کو روشنی دیتے ہیں- جس طرح صبح کی سفیدی رات کا اور شام کی تاریکی دن کا خاتمہ کر دیتی ہے- اسی طرح تم بھی اپنے آتما کی طاقتوں کا اظہار کرتے ہوئے دنیا میں شہرہ آفاق بنو۔

منتر ۶۲- اے ادھیاپک اور اُپدیشک لوگو! تم لوگ رات اور دن کے وقت ہماری رکھشا کرو- اے ماتا تو ہماری رکھشا کر- اے سب لوگوں کو سکھ دینے والے وید لوگو! تم اس پیدا ہوئے جگت میں سوم لتا کے رس کی رکھشا کرو۔

منتر ۶۳- اے انسانو! جس طرح اچھی تعلیم پائی ہوئی- بانی کو دھارن کرنے والی ماتا اور سب کو دھرم کا اُپدیش کرنے والی اپدیشکا وصحت و تندرستی کے دینے والے وید یہ تینوں کے تینوں پانی کے بھرنے کی مانند سب کو آنند دینے والی اور تندرستی عطا کرنے والی دوائی کا استعمال کرائیں- اسی طرح تم بھی کرو۔

منتر ۶۴- ہمارے ادھیاپک اور ہماری ماتائیں ہمارے لئے اس پیدائش سنسار میں ہر ایک قسم کی طاقت اور جاہ ثروت دینے والی بڑھلوں اور تندرستی کبرتی اور لکشمی کو دھارن کریں۔

منتر ۶۵- جس طرح دودھ دینے والی گائے کی مانند گیان سے بھری ہوئی بانی- سب طرف سے بھرنے والی باؤلی کی مانند مختلف فوائد سے معمور ہے۔ چاروں طرف پھیلنے والا بڑ وغیرہ کا درخت شہد اور اناج وغیرہ ویدوں کے ذریعے مفید بنائے جا کر کامناؤں کو پورا کرتے ہیں- اسی طرح میں بھی کروں۔

منتر ۶۶- اے تعلیم یافتہ وید لوگو! تم رس بھری چاولوں وغیرہ سے بنائی ہوئی مٹھائی وغیرہ سے- سنیہ بانی سے سنیہ کی پائوں سے جاہ و حشمت کی

تحصیل کے لئے گائے وغیرہ کے عمدہ اور میٹھے دودھ کو اوشدھیوں کے رس کے ساتھ ملا کر اچھی طرح دھارن کرو۔

منتر ۶۷- اچھے ویدا ور تعلیم یافتہ استری کو چاہئے۔ کہ بدھی سے غیر فانی علت اوکیش کو گرہن کریں۔ من کو قابو میں کریں۔ پانی میں پیدا ہونے والی اوشدھیوں کا کما حقہ سیون کر کے پراکرم۔ دھن۔ اور جاہ وحشمت کو حاصل کریں۔

منتر ۶۸- تمام علوم کو حاصل کئے ہوئے ادھیاپک یا استری کو چاہئے کہ وہ پانی کے اجزات کو بادل کی شکل میں لانے کے لئے گھر میں اچھی طرح سے بنائی ہوئی سامگری سے ہون کریں۔ اس سے ان کا اقبال بڑھیگا۔ وہ عمدہ طاقت اور عزت کو حاصل کرینگے۔

منتر ۶۹- اے انسانوں! جس طاقت دینے والے سوم رس کو ویداور ادھیاپک لوگ دھارن کریں۔ اس کو پڑھی لکھی عورت بھی دھارن کرے۔ جس نباتات یا پھل پھول کو گائے وغیرہ پشو کھاتے ہیں۔ اس کی سامگری بنا کر یگیہ کرنے والے یگیہ میں دھارن کریں۔

منتر ۷۰- جو لوگ جاہ وحشمت کے لئے دھن کو دھارن کرتے ہیں۔ وہ سکھ پاتے ہیں۔ جو انسان جاہ وحشمت کی خواہش رکھتا ہو۔ اس کو چاہئے کہ وہ ہوم کرنے کے لائق پدارتھوں کی رکھشا کرے۔ اور یگیہ کرانے والے کی تن من۔ دھن سے سیوا کرے۔

منتر ۷۱- جو سریشٹ۔ دھارمک اور سب کی رکھشا کرنے والا انسان یگیہ کرانے والے کو دھن دیتا ہے۔ وہ آتمک اور شاریرک بل کو حاصل کرتا اور دھرم میں ترقی کرتا ہے۔

منتر ۷۲- اے انسانوں! جس طرح شریف۔ جاہ وحشمت کا پیدا کرنے والا سب کی رکھشا کرنے والا راجہ! راج اور دھن دولت کو اور یگیہ کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کیرتی اور بل کو حاصل کرو۔

منتر ۷۳- ادھیاپک اور اپدیشک۔ پڑھی لکھی استری ویدوں کی کھشا

کرنے والے۔ گائے اور گھوڑوں کی حفاظت کرنے والے اور پرشارتھ سے دھن کمانے والے۔ طاقتور۔ جاہ و حشمت رکھنے والے۔ یگیہ کے کرنے کرانے والے پرش کی سدا ہی تعریف کریں +

منتر ۴ ے۔ اے جاہ و حشمت والے وِدوان! آپ اور آپ کی استری اُستنبیہ سے دور رہنے والے۔ خوبصورت۔ سونے چاندی کا دان دینے والے پڑھنے پڑھانے اور اُپدیش کرنے والے۔ مختلف قسم کے پدارتھوں کے رکھنے والے ہیں۔ آپ اپنے علم و عقل سے ہماری سب طرح سے حفاظت کریں +

منتر ۵ ے۔ اے انسانو! جس طرح جسم اور آتما کی بیماریوں کو دور کرنے والے وید اور اپدیشک لوگ یا جس طرح تمام کاموں کو پورا کرنے والی پڑھی لکھی عورت یا جس طرح بادل کو ہلاک کرنے والا سورج سب کو نیک نصیحت۔ تندرستی اور روشنی دیتے اور مالا مال کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۶ ے۔ اے ادھیاپک اور اپدیشک لوگو! جس طرح تم دونوں مل کر لوگوں کو جسمانی اور روحانی فیض پہنچاتے ہو۔ جس طرح سرشٹ پرجا کے لوگ بادل کی مانند جاہ و حشمت دینے والے کرم کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی کریں +

منتر ۷ ے۔ اے اُتم دھن و ودیا اور جاہ و حشمت رکھنے والے وِدوان! تو جہاں اوشدھی (سُرام) کے جس رس کو پیتا ہے۔ اُس کو سوچ سمجھ کر پی۔ پڑھی لکھی استری تجھ کو نزدیک سے سیون کرے۔ ادھیاپک اور اپدیشک دونوں کے دونوں ہی شاعروں سے بیان کئے ہوئے کرموں کے مطابق تیری اس طرح رکھشا کریں۔ جس طرح ماتا پتا اپنے بچے کی رکھشا کرتے ہیں +

منتر ۸ ے۔ اے وِدوان! جس طرح گھوڑے۔ بیل۔ سانڈھ۔ بندھیا گائے میڈھا اچھی طرح سدھائے جا کر جس کام کے لائق ہوتے ہیں۔ وہ اس

کام میں لگائے جاتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی سوم ودیا کے جاننے والے۔ اناج کے رس کو پینے والے۔ روشن عقل اور روشن دماغ انسان کے نزدیک جا کر علم و عقل کو سیکھ۔ اور اس کا اظہار کر +

منتر ۷۹۔ اے اعلیٰ تعلیم پائے ہوئے پرش! تو نے چونکہ یگیہ میں ہوم کرنے کے لائق گھی وغیرہ پدارتھ کو سرو وے ہیں پانچ چھے میں رکھ کر یگیہ میں ڈالا ہے۔ اس لئے تم ہم میں بہت اتم ہے۔ تو ہمارے بہادروں کے حصے میں آنے والے اناج کے حصہ اور جاہ و حشمت کو دینے والی راج لکشمی کو دھارن کر +

منتر ۸۰۔ اے انسانو! جس طرح ودیا پتی استری۔ ادھیاپک اور اپدیشک۔ سبھا کا سوامی۔ جاہ و حشمت کی تحصیل کے لئے پراکرم۔ تیج آنکھ زبان۔ بل اور اندریوں سے کام لیں۔ اسی طرح تم بھی کام لو +

منتر ۸۱۔ اے نیک اعمال کرنے والے۔ دشمنوں کو رلانے والے اور پڑھے لکھے لوگو! جس طرح تم گائے اور گھوڑے کی کما حقہ پرورش کر کے انسانوں میں بیش کے بھاگی بنتے ہو۔ اسی طرح ہم بھی ان کی رکھشا کریں +

منتر ۸۲۔ اے راجہ! وہ جو ہم کو دکھ دینے والے انسان ہیں۔ یا دوسرے دشمن ہیں۔ تو ایسا یتن کر۔ کہ وہ ہم میں سے دور ہوں۔ اور دشمن ہمارے قابو میں آ جائیں +

منتر ۸۳۔ اے سپہ سالار اور راجہ! تم دونوں روشن عقل ہو۔ تم ہمیں سونے وغیرہ سے مالا مال کرو۔ تاکہ اس کا کما حقہ استعمال کریں +

منتر ۸۴۔ اے ودیا دینے والے ادھیاپک لوگو! تم ہمیں اعلیٰ تعلیم دو جس سے ہمارا دل پاک ہو۔ عقل روشن ہو۔ اور اس پاک تعلیم کے ذریعہ ہم اپنے یگیہ کو پورا کر سکیں +

منتر ۸۵۔ اے استریو! جس طرح عمدہ تعلیم کے ذریعے فصیح الکلام۔ روشن عقل اور گیان کو دینے والی ہو کر میں اس یگیہ کو دھارن کرتی ہوں۔ اسی طرح تم بھی اس کو دھارن کرو +

منتر ۸۶- اے استریو! جس طرح بانی گیان کے ذریعے اس وسیع اکاش میں ٹھیرے ہوئے شبد کو جتلاتی ہے۔ اور تمام کی عقل کو مختلف طریقوں سے پریرنا کرتی ہے۔ اسی طرح تم بھی مختلف ودیاؤں کو حاصل کرو +

منتر ۸۷- اے مختلف علوم میں ماہر سبھاپتی! آپ ان تمام پدارتھوں کو جو کہ اظہر من الشمس اور پاک وصاف ہیں۔ پراپت ہوجیئے +

منتر ۸۸- اے جاہ و حشمت والے۔ علم و عقل سے کام کرنے والے عالموں سے تعلیم پائے ہوئے اور وید بانی کو جاننے والے پرش! تو علم و عقل کے ذریعے سدھ کئے گئے تمام پدارتھوں کو کماحقہ حاصل کر +

منتر ۸۹- اے عمدہ گھوڑوں والے۔ جاہ و حشمت کے بڑھانے والے ودوان! آپ ہمارے نزدیک آیئے۔ اور بڑی مستعدی سے کام لیکر ہمارے لئے اس پیدا شدہ سنسار میں دھرم کرم سے ملنے والے دہن اور کھانے کے لائق اناج کو دھارن کیجئے +

منتر ۹۰- اے انسانو! جس طرح ادھیاپک اور اپدیشک لوگوں کی یکساں خدمت کرتے ہیں۔ اور ان کو علم و عقل کے امرت رس سے سیراب کرتے ہیں جس طرح جاہ و حشمت رکھنے والا شخص سورج کی مانند سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں میں پیدا ہونے والے میٹھے رس اور اناج کا سیون کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

اکیسواں ادھیائے

منتر ۱- اے عالم باعمل! میں اپنی رکھشا کی خاطر تیری خواہش کرتا ہوں تو میری حمد و ثنا کو سن۔ اور مجھے آنندت کر +

منتر ۲- اے عالم باعمل! جس طرح یجمان سخنے سخا لُف سے اس دتجھہ کی خواہش کرتا ہے۔ اِسی طرح میں وید منتروں سے حمد و ثنا کرتا ہوا تجھکو راپت ہوتا ہوں۔ اے بہت سے انسانوں سے تعریف کیئے گئے تو مجھ سے ستکا کو پراپت ہو۔ تو اس سنسار میں ہمارے جیون یا وگیان کو مت چُرا اور ہمیں شاستروں کا بودھ کروایا کر +

منتر ۳- اے آگ کی مانند پُرجلال۔ بہت بگیہ کرنے والے بہت پراپتی کرانیوالے۔ شدھ کرنیوالے۔ عالم باعمل! تو سرشیشٹ وِدوانوں کا آنا درست کر۔ تو ہمارا آنا درست کر۔ اور ہم سے تمام اپشا دوشی کے کاموں کو چھڑا دے +

منتر ۴- اے آگ کی مانند پُرجلال عالم باعمل! جس طرح بہ صبح کے وقت سورج کی کرنیں بہت نزدیک سے اپنی حرارت سے ہماری رکھشا کرنے والی ہیں۔ اسی طرح تو بھی محبت سے ہماری رکھشا کرنے والا بن۔ اور ہمیں نیک اوصاف پیدا کر۔ آپ رمن کرتے ہوئے ہر طرح سے سکھ دینے والے اور ہم کو ودیا کا اعلیٰ دان دینے والے ہو جئے +

منتر ۵- اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ ماتا کی مانند قائم اور نیک اطوار راست کردار عورت کی مانند ورتان۔ بہت سے دھن دولت والی۔ بڑھاپے سے مبرا۔ مال و متاع کے دینے والی۔ عمدہ گھر اور اچھی نیتی سے گیت اعلیٰ اکھنڈت زمین کو رکھشا وغیرہ کے لئے گرہن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی گرہن کرو +

منتر ۶- اے کاریگرو! جس طرح ہم لوگ سکھ کے لئے بھلی پکار رکھشا کرنے والی وسیع اور روشنی کے سامان سے مہیا کسی قسم کی تکلیف نہ دینے والی

مختلف گھروں سے سجی ہوئی۔ بالکل اکھنڈت اور راجہ اور پرجاجنوں کی بنتی سے یکت۔ بلی بر بلی لگی ہوئی۔ بالکل بے عیب۔ اور ہر ایک قسم کے سوراخوں سے مبرا۔ عالموں کی کشتی پر سوار ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس پر چڑھو +

منتر ۷۔ اے انسانو! جس طرح میں سکھ کی خاطر سوراخوں اور دیگر نقائص سے پاک مختلف لنگروں والی خوبصورت کشتی پر چڑھوں۔ اسی طرح تم بھی چڑھو +

منتر ۸۔ اے پران اور اوان وایو کی مانند کام کرنے والے علمند کاریگرو! تم ہمارے لئے نیچے اور اوپر تمام لوک لوکانتروں کے پانیوں کو سب طرف سے عبور کرو +

منتر ۹۔ اے دونوں بازوؤں کی مانند ملنے اور الگ کرنے والے متر اور ورون ودوانو! تم ہمارے جیون کے لئے مجھ کو پراپت ہوؤ۔ اور ہمیں ہر طرح سے علم کے آب حیات سے سیراب کرو۔ اور مختلف قسم کی حمد وثنا کو بھلی پرکار سے سناؤ۔ اور میرے آدمیوں میں اس بحث سا جنے کو سنو +

منتر ۱۰۔ اے عمدہ سامانوں سے بہرہ ور اور دیکھ بھال کر چلنے والے عالموں کی مانند برتاؤ کرنے والے۔ اعلیٰ وگیان سے بہرہ اندوز۔ لین دین بیوپار میں ماہر لوگو! جس طرح سورج بادل کو پرے ہٹا دیتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی دشمنوں کو مار کر ہمارے لئے سناتن سکھ کے دینے والے ہو۔ اور ہمارے روگوں کو دور کرو +

منتر ۱۱۔ اے اپنی ذات میں غیر فانی۔ ستیہ کے جاننے والے۔ وگیانی اور عاقل لوگو! تم تمام جنگلوں میں اور مال و دولت میں ہماری رکھشا کرو۔ اور اس میٹھے رس کو نوش کرو۔ اور اس سے خاص آنند کو حاصل کرو۔ اور اس سے ترپت ہو کر اسی راستہ پر چلو۔ جس راستہ پر کہ ودوان چلتے ہیں +

منتر ۱۲۔ جس طرح آگ روشنی کو۔ اور سورج پرکاش کو۔ اور گرہن کرنے کے لائق شخص گائتری چھند سے من کی پوترتا کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جس طرح سترہ۔ اندری۔ آتما ان تینوں کی رکھشا کرنے اور پرشنسا کرنے والا

شخص جیون کو دھارن کرتا ہے۔ اسی طرح وِدوان لوگ بھی دھارن کریں +

منتر ۱۳۔ جیسے دھرم کے مطابق نیک اعمال کرنے والا انسان جسم کو بیماری سے بچاتا ہوا اس کی رکھشا کرتا ہے۔ جس طرح بالی اور اوشنک وغیرہ چھند کو جیو اندریوں کے ذریعہ دھارن کرتا ہے۔ جس طرح فانی پدارتھوں سے فائدہ اٹھانے اور پرماتما کی حمد و ثنا کرنے والا شخص اچھی خواہش کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح ودوان لوگ بھی ان کو دھارن کریں +

منتر ۱۴۔ جس طرح آگ کی مانند پُر جلال۔ اپنی ذات میں غیر فانی جاہ و حشمت والا۔ قابل تعریف عالم باعمل۔ پانچوں اندریوں سے حفاظت کیا گیا۔ علم کی روشنی سے بہرہ اندوز پُرش حمد و ثنا سے انوشٹپ چھند اور گیان وغیرہ دیوہار کو سدھ کرنے والے من اور ترپتی کو دھارن کرتا ہے اسی طرح دیگر سب لوگ بھی دھارن کریں +

منتر ۱۵۔ جس طرح طاقت دینے والے اوصاف سے موصوف۔ اکاش کو ویاپت ہونے والا۔ اپنی ذات میں غیر فانی اکاش کو شدھ کرنے والا۔ آگ کی مانند پرجلال انسان اور برہتی چھند جیو کے جنیہ کو دھارن کریں۔ اور جسم اندری۔ من کے انوگامی ہے اپدا سب کو فائدہ پہنچانے والے انسان ترپتی حاصل کریں۔ اسی طرح سب لوگ اس کو دھارن کریں +

منتر ۱۶۔ اے انسانوں! جس طرح اس لوک میں ہوا چاروں اطراف میں انترکش میں موجود ہے۔ جس طرح عظیم الشان سورج سب کی پالنا کرنے والا ہے۔ جس طرح پنکتی چھند دھن کا دھارن کرنے والا ہے۔ جس طرح دودھ دینے والی گائے زندگی دینے والے دودھ کو دھارن کرتی ہے اسی طرح تم بھی جیون کو دھارن کرو +

منتر ۱۷۔ اے انسانوں! جس طرح اس جگت میں خوبصورت عظیم الشان صبح کی شفق کی مانند دوادھیا پک استریاں۔ اور رتوؤں کے لحاظ سے آبادی زمین وغیرہ گئے۔ اور تری اشٹپ چھند۔ پیٹھ سے بوجھ اٹھانے والے بیل افزونئے نسل اور دھن کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۱۸- اے انسانوں! جس طرح جاہ وحشمت سے ادویات کا مناسب استعمال کرانے والے ہوشیار۔ عقلمند اور علم کے دینے والے دو عمدہ وید بیل گائے اور جگتی چھند سندر دھن کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۱۹- جیسے اس جگت میں پرتھوی۔ بانی اور دھارنا والی بدھی یہ تینوں کے تینوں ہوا۔ متنفسوں۔ مختلف اقسام کے بل۔ دھن اور دودھ دینے والی گائے کی مانند۔ قابل تحصیل اشیاء کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی ان کو دھارن کر کے برتاؤ کرو +

منتر ۲۰- اے انسانوں۔ جس طرح عجیب وغریب گن۔ کرم سوبھاؤ والے بہت جلدی پراپت ہونے والے اور اشیاء کو لطیف بنانے والے۔ طاقت کو بڑھانے والے ہوا اور آگ دونوں کے دونوں ہی دو پاؤں (صحیح) والے چھند کان وغیرہ اندریوں کو سینچنے کی طاقت رکھنے والے بیل کی مانند جیون کو دھارن کرتے ہیں اسی طرح تم بھی دھارن کرو +

منتر ۲۱- اے انسانوں! شانتی دینے والا۔ تمام نباتات کی پرورش کرنے والا سورج دھن کو پیدا کرنے والا ککوپ چھند۔ اندریاں۔ بانجھ عورت۔ اسقاط حمل کرنے والی عورت اس جگت میں ہمارے پراپت ہونے کے لائق جس چیز کو دھارن کریں۔ اسکو تم لوگ بھی جانو۔ اور اس سے مستفید ہو +

منتر ۲۲- اے انسانوں! جس طرح سریشٹ۔ اتم۔ دولتمند آدمی ستیہ کریا سے یگیہ کے لائق اوشدھی کو اتی چھند۔ عمدہ بیل۔ بڑے جاہ وحشمت اور عمدہ کاروبار کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم سب کو دھارن کرنا چاہئے +

منتر ۲۳- اے انسانوں! جو زمین وغیرہ آٹھ وسو یا پہلی شیرینی کے نیک اوصاف سے موصوف۔ قابل تعریف۔ تینوں زمانوں میں موجود رہنے والے سکھ دینے والے دو والوں کی نسبت کے موسم میں جبکہ رتھ وغیرہ میں ہواخوری یا سیر کی جاتی ہے اور سورج کی دھوپ بڑی سہاونی ہوتی ہے ست سنگ کرتے اور عمر بڑھانے والی اشیاء کا دھارن کرتے ہیں۔ ان کو تم بھی جانو۔ اور ست سنگ کرو +

منتر ۲۴۔ اے انسانو! وہ جو تعریف کئے گئے دس پران اور گیارھویں جیو آتما یا مدھم شیرینی کے نیک اوصاف سے موصوف عالم فاضل پندرہ قسم کے کاروبار میں سب رسوں کو کھینچنے والے گرمی کے موسم میں یا جیو آتما میں گرہن کرنے کے لائق بل اور جیون کو دھارن کرتے ہیں۔ ان کو تم لوگ بھی جانو +

منتر ۲۵۔ اے انسانو! وہ جو برسات کے موسم میں جبکہ چاروں طرف گونا گوں سبزہ زار ہو اور نئی امنگیں موجزن ہوں۔ ہمہ صفت موصوف ودوانوں کی سنگت کرتے ہیں۔ وہ سترہ قسم کے قابل تعریف عمدہ کاروبار۔ جیو آتما سے حاصل کئے جانے کے لائق کال کے بارے میں گیان کو دھارن کرتے ہیں +

منتر ۲۶۔ اے انسانو! وہ جو اکیس قسم کے کاروبار میں ماہر عقلمند قابل تعریف۔ ہمہ صفت موصوف ودوان ہیں۔ وہ موسم سرما میں وراٹ چھند میں پرکاشمان ارتھ کو شوبھا اور لکشمی کو۔ اندریوں کی طاقت کو اور قابل تعریف سکھ کو دھارن کرتے ہیں +

منتر ۲۷۔ اے انسانو! وہ جو ستائیس قسم کے کاروبار میں ماہر قابل تعریف۔ ہمہ صفت موصوف ودوان ہمنیت رتو میں گائے وغیرہ کے دودھ سے بل اور لینے دینے کے قابل سکھ کو جیو آتما میں دھارن کرتے ہیں۔ تم لوگ ان کی سیوا کرو +

منتر ۲۸۔ اے انسانو! وہ جو اپنے سوروپ سے نیت۔ تعریف کے قابل۔ اچھے گن۔ کرم سوبھاؤ والے تینتس قسم کے دسو ودوانوں کے مجموعہ کے ودوان دھن والی۔ دشمنوں کی فوجوں کو عبور کرنیوالی پرجاؤں اور جیو آتما میں لینے دینے یوگیہ دھن یا راجیہ اور من بھاؤنے سکھ کو دھارن کرتے ہیں ان سے تم زمین کے متعلق علم حاصل کرو +

منتر ۲۹۔ اے یگیہ کرنے والے! جس طرح ہون کرنے والا اناج کے ستھان پر پرتھوی پر لکڑیوں وغیرہ سے سورج اور چاند کی مانند جاہ و حشمت

اور وید بانی کی تحصیل کے لئے یگیہ کی آگ روشن کرتا ہے اور یگیہ کی سامگری کے لئے کالے رنگ مینڈھے کی مانند کسی جیو۔ گیہوں اور بیروں وغیرہ کو حاصل کر کے اُن کسے اوشدھی کو سنگت کرتا ہے۔ اس قسم کی ہنسا کے سادھنوں سے جو نیچ۔ مدھر جل۔ دھن دودھ اور اناج اور رس سے بھری ہوئی اوشدھیوں کا سموہ گھی اور شہد پراپت ہوں۔ انکے ساتھ گھی کا ہوم کرو۔

منتر ۳۰۔ اے ہون کرنے والے جس طرح جسم کی پالنا کرنے والا اور گرہن کرنے والا۔ مہاشئے گیان سے بھرپور بانی کو اور بھیڑ۔ بکرے کی مانند بہت سے بانی والے مارگ سے جڑی بوٹیوں کو دھارن کرتا ہُوا جاہ وحشمت کے لئے سورج۔ چاند اور پراکرم کو بیر اور اُپدیش روپی کریاؤں سے اوشدھی کو سنگت کرتا ہے۔ اسی طرح تو اپنے عیال و اطفال کو ساتھ لے کر جل اور رس بھری اوشدھیوں۔ گھی اور شہد کو حاصل کر کے گھی کے ساتھ ہون کیا کر۔

منتر ۳۱۔ اے ہون کرنے والے! جس طرح دانی پرش کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔ جس طرح مالک لوگ ننگ دھڑنگ پھرنے والے مفتوں کو جیل خانے ہیں ڈال دیتے ہیں۔ جس طرح جل کے ساتھ دوا کا استعمال کرنے والے دالک کے بہادر آدمی بل کو حاصل کرتے ہیں جس طرح اُپدیش کرنے والا افصیح البیانی کو حاصل کرتا ہے۔ جس طرح وید لوگ دوا دارو میں ماہر ہوتے ہیں۔ جس طرح مختلف قسم کی سواریوں اور دھن دولت والا آدمی زمین اور آکاش میں چلنے پھرنے اور اڑنے کے کام کرتا ہے۔ اُن کی مانند تو بھی اپنے عیال و اطفال کے ساتھ دودھ اور رس بھری جڑی بوٹیوں۔ گھی اور شہد وغیرہ کو حاصل کر کے گھی کا ہون کر۔

منتر ۳۲۔ اے ہون کرنے والے! جس طرح قابل تعریف بانی سے اور آیور سنسکار سے قابل تعریف منش کو مدعو کیا جاتا ہے۔ جس طرح بل سے بانی اور جاہ وحشمت کو حاصل کیا جاتا ہے۔ جس طرح عمدہ بیلوں کے ذریعہ زمین کو کاشت کر کے اور اناج پیدا کر کے دھن کو حاصل کیا جاتا ہے۔ اور اس سے جاہ وحشمت

ملتی ہے۔ جس طرح بیروں وغیرہ کے اوصاف کو جاننے والے اوشدھی وغیرہ اور میٹھے پھل پھولوں سے مختلف قسم کے بھات تیار کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی رس سے بھری ہوئی اوشدھیوں اور شہد اور گھی کو حاصل کر کے گھی کا ہون کر +

منتر ۳۳۔ اے ہون کرنے والے! جس طرح دان دینے والا دوسروں کے جسم کو کپڑوں وغیرہ سے ڈھا نپتا ہے۔ جس طرح وید لوگ اور تیز رفتار گھوڑی اَمرکش کو بھرپور کرتے ہیں۔ جس طرح ستیہ ویوہار کرنے والے وید لوگ ویدک ودیا کا پرچار کرتے ہیں۔ جس طرح اتم وگیان والی بانی اور سادھارن وید لوگ جیو کے لئے کلیان کا موجب ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی رس سے بھری ہوئی اوشدھیوں جل دودھ۔ گھی۔ شہد وغیرہ کے ساتھ ہون کیا کرو +

منتر ۳۴۔ اے دان دینے والے مہاشے! جس طرح گرہن کرنے والی مہاشے سوراخ والی چیزوں کی مانند دروازوں اور چاروں طرف پھیلی ہوئی دشاؤں کو اندر اور اگنی کی مانند دروازوں اور دشاؤں کو بجلی کی مانند بھرپور کرنے والے آکاش اور پرتھوی کو اور گائے کی مانند وگیان والی بانی کو جیو کے لئے سورج اور چاند کو ویرج کو بڑھانے والی جل کی مانند اوشدھی کو پرکاش کرنے والے من وغیرہ کو پری پورنتا کے لئے سنگت کرتا ہے۔ اسی طرح تجھے جو سب طرف سے رس سے بھرپور دودھ۔ اوشدھی۔ گھی اور شہد پراپت ہوں۔ ان کے ساتھ تو گھی کا ہون کیا کر +

منتر ۳۵۔ اے دان دینے والے مہاشے! جس طرح خوبصورت استریاں کام چیشٹا کو جلا دیتی ہیں۔ جس طرح سورج اور چاند رات اور دن میں موجود رہتے ہیں۔ اور وگیان یکت بانی سے جاہ و حشمت والے پرانی میں جلوہ گر ہوتے اور جل کو بھلی پرکار پرگٹ کرتے ہیں۔ ان کی مانند اور دوسرے لوک لوکانتروں میں موجود دو اِنتوں کی مانند لکشمی اور شوبھا کو گرہن کرنے والے کی مانند من بھاؤنے اور اچھے اچھے پدارتھوں کو سنگت کرنے والے کی مانند تو سب طرف سے پراپت ہونے والے اوشدھیوں کے رس۔ جل۔ شہد وغیرہ قابل تحصیل اشیاء

کے ساتھ گھی کا ہون کر +

منتر ۳۶۔ اے دان دینے والے مہاشئے! جس طرح گرہن کرنے والا ہمہ صفت موصوف ہوتا ہے۔ جس طرح وید روگ کو مٹاتا ہے۔ اور آگ اور ہوا کو بجلی کی مانند سنگت کرتا ہے۔ جس طرح اعلیٰ ویدک شاستر جاننے والی استری اپنے کاروبار کو کماحقہ پورا کرنے کے لئے رات دن کوشش کرتی ہے جس طرح وید لوگ جل کا کماحقہ استعمال کرتے ہیں۔ اور جس طرح یودھا لوگ کمان کے استعمال سے بڑی طاقت سے دھن کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح سب طرف سے پراپت ہونے والے رس۔ دودھ۔ اوشدھی۔ گھی۔ شہد کے ساتھ تو ہون کیا کر +

منتر ۳۷۔ اے ودیا دینے والے ودوان! جیسے ودیا لینے والا تین قسم کی زینی کو بجلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ اوشدھی کا کماحقہ سیون کرتا ہے جس طرح کرم کرنے والے ست۔ رج۔ تم کو دھارن کرتے ہیں۔ جس طرح روشن آنکھ کا وشئے روپ بجلی میں دھارن کیا جاتا ہے۔ جس طرح سورج اور چاند یا قابل تعریف دھارنا والی بدھی کی مانند پڑھی لکھی استری علم و عقل کے ذریعہ اپنے سوامی کو جاہ و حشمت دینے کا باعث ہوتی ہے۔ اِسی طرح سب طرف سے پراپت ہونے والے رس۔ دودھ۔ اوشدھی۔ شہد وغیرہ کے ساتھ تو ہون کیا کر +

منتر ۳۸۔ اے دان دینے والے! جس طرح گرہن کرنے والا اچھے پراکرمی بیل اور دکھ کو دور کرنے والے جاہ و حشمت والے شخص کو گرہن کرتا ہے۔ ہوا۔ بجلی اور اعلیٰ وید کی مانند بہت و گیان یکت بانی کو بل سے پراپت ہوتا ہے جس طرح وید وجر کی مانند۔ من کی تیزی کو۔ دھن اور اناج کو۔ جل کے ذریعہ اوشدھی کو دھن دینے والی کریا سے اچھے پکے ہوئے اناج کو پراپت کرتا ہے۔ اِسی طرح تو سب طرف سے ملنے والے اور پینے کے لائق اوشدھی کے رس کو گھی اور شہد سے ہون کیا کر +

منتر ۳۹۔ اے گرہن کرنے والے! جس طرح وید یا یگیہ کرنے والا سورج

کی کرنوں کو دھن پراپتی کا ذریعہ بناتا ہے۔ جس طرح شانت سوبھاؤ منش اننت بُدھی کو حاصل کرتا ہے۔ جس طرح دوسروں کو ڈرانے والا غصہ کو حاصل کرتا ہے۔ جس طرح راجہ شیر کی مانند سب پر حکومت کرتا ہے۔ جس طرح اعلیٰ وگیان والی استری اور سبھا اور سینا بنی کرودھ سے پری پورن ہوں۔ اسی طرح پرشار تھ سے حاصل کئے گئے دھن کے ساتھ اوشدھیوں کے رس کے ساتھ اور گھی اور شہد وغیرہ کے ساتھ تم ہون کیا کرو +

منتر ۴۰ ۔ اے یگیہ میں آہوتی دینے والے! جس طرح ہوتا (گرہن کرنیوالا) گھی اور اچھی طرح سے رکھشا کئے گئے روغنی پدارتھوں سے اگنی کو جدا جدا طریقہ پر بھلی پرکار روشن کرتا ہے۔ جس طرح وہ راج کے سوامی اور پشوؤں کے پالن کرنے والے کو دُکھ کے دُور کرنے کے لئے حاصل کرتا ہے۔ اور وگیان یکت بانی سے اتم کریا سے۔ سب کو سیراب کرنے والے یگیہ کو حاصل کرتا ہے جاہ وحشمت کے لئے پرم اتم کریا سے سریشٹ پرشار تھ کرتا ہے۔ جو اپنی طاقت سے دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔ اس کے لئے اتم بانی سے دھن کو دیتا ہے۔ اتم کریا سے آگ کی مانند تیج دینے والی سوم لتا وغیرہ اوشدھیوں کو من کی اور اندریوں کی شانتی کے لئے استعمال کرتا ہے۔ جو دیا کے ذریعہ سپہ سالار کو۔ وید لوگوں کی رکھشا کرنے والے جاہ وحشمت کے دینے والے سریشٹ پرش کو۔ جنگلوں کی رکھشا کرنے والے اتم پرش کو دیا اور پرورش کرنے والے اناج وغیرہ اور اوشدھی کو سنگت کرتا ہے۔ جس طرح وگیان کی رکھشا کرنے والے وِدوان لوگ چکنا کرنے والے کی سیوا کرتے ہوئے آگ کی مانند تیج کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی چاروں طرف سے پراپت ہونیوالے رس۔ دودھ۔ اوشدھی۔ گھی۔ شہد وغیرہ کے ساتھ ہون کیا کرو +

منتر ۴۱ اے یگیہ کرنے اور یگیہ کرانے والے مہاشیو! تم اچھے اچھے کاروبار کو کرو۔ پشوؤں کی پرورش کھیتی کرنا۔ بکرا۔ گائے۔ بھینس وغیرہ کی پرورش کرنا۔ بیج بونا اور سوت کے کپڑے وغیرہ بنانا اور چکنے پدارتھوں کا کما حقہ استعمال کرنا وغیرہ کا ویوہار کرو۔ اے یگیہ کرنے والو اور کرانے والو! تم لوگ میٹھے

کی نسل کو بڑھانے والی کریا کرو۔ اور چکنے پدارتھ آگ میں چھوڑو سنسکار کئے ہوئے اناج اور شیریں کلامی کا استعمال کرو۔ ان تمام چیزوں کو کماحقہ آپس میں ملاکر یگیہ میں ڈالو۔ اے یگیہ کرنے اور کرانے والے تو بیل کی نسل کو بڑھانے والی کریا کر۔ اور چکنے پدارتھوں کو یگیہ میں چھوڑ۔ اور جاہ و حشمت دینے والے کی سیوا کر۔ ان تمام اشیا کا کماحقہ استعمال کر۔ اور یگیہ کو پورا کر۔

منتر ۴۲۔ اے یگیہ کرنے اور کرانے والے۔ پڑھنے اور پڑھانے والے پرشو! جس طرح وگیان سے بھری ہوئی بانی کو پرجا کی رکھشا کرنے والا راجہ پراپت ہوتا ہے۔ جس طرح اچھا دان دینے والے جاہ و حشمت والے ابھی شیک کئے ہوئے سبھاسد دکھ دور کرنے والے پدارتھوں یا بکرا وغیرہ پشوؤں کی قسم سے اور قابل دید پدارتھوں یا مینڈھے اور بہترین پدارتھوں یا بیلوں اور رہنکوں کی قسم کے دیگر پشوؤں کے بچوں۔ اور بھونے ہوئے اناجوں اور پکے ہوئے چاولوں کا کماحقہ استعمال کرتے ہیں۔ اور میٹھے جلوں اور دودھ وغیرہ مدھرگن والے امرت رس کو پی کر آنندت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تمہارے لئے ایک ستھان سے دوسرے ستھان تک جس قدر پدارتھ بنائے ہیں۔ تم ان کو حاصل کرو جس طرح سنسکار پایا ہوا پرش اور پڑھی لکھی استری۔ سب کی رکھشا کرنے والا بادلوں کو چھن بھن کرنے والے سورج کی مانند۔ تیج والے سبھی پرش شانتی دینے والے میٹھے رسوں کا سیون کریں۔ پیویں۔ آنندت ہوں۔ اور تمام ودیاؤں کو حاصل کریں۔ اسی طرح تم بھی تمام پدارتھوں سے کماحقہ کام کیا کرو۔

منتر ۴۳۔ اے دان دینے والے! جس طرح دان لینے والا پڑھنے پڑھانے والوں کو سنگت کرتا ہے۔ اور جس طرح وہ آج بکرے وغیرہ پشوؤں کے بیچ سے الگ کئے ہوئے اور لینے کے لائق پدارتھ کا جتنا حصہ لیتا ہے۔ جس طرح اگنی ہستری سے دئے گئے اناج کو اتم پرش دشمنوں سے پہلے کھاتے ہیں۔ جس طرح کھانے کی چیزوں میں سے آنند دینے والی چیزوں کو سب سے پہلے دشمنوں کو رلانے والے موٹے موٹے کپڑوں کے اوڑھنے۔ پہننے والے اور اگنی ودیا کو بھلی پرکار گرہن کرنے والے منشوں کو دیا جاتا ہے۔ جس طرح ان سب پرانیوں

کے دھڑوں۔ رانوں اور معدوں اور دوسرے انگوں کو وید لوگ کاٹتے اور اُن سے مناسب استعمال لیتے اور مذکورہ بالا پدارتھوں سے کھانے کے لائق پدارتھوں کا سیون کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی سب پدارتھوں اور دیوہاروں کی سنگتی کیا کرو۔

منتر ۴۴۔ اے دان لینے والے! جس طرح دان دینے والا آج اپدیش دینے والے پرش کے عمدہ سوبھاؤ سے دینے کے قابل پدارتھ کے رنگ کئے ہوئے نیچے کے چکنے پدارتھ کو اور بانی کو پراپت ہوتا ہے۔ اور سنسکار کرتا ہے۔ اور شتروؤں سے پہلے ہی انم استری سے تیار کئے ہوئے بھوجن کو کھاتا ہے۔ جو بھوجن کھانے میں لذیذ۔ گوناگوں۔ خوش ذائقہ ہو۔ اس کے ذریعہ اگنی وِدیا کو جاننے والے۔ موٹے کپڑے پہننے والے وِدوانوں کا سنسکار کرتا ہے۔ جس طرح دان دینے والا اگنی بھاگ سے۔ اور جسم سے نیاگ ہونے والی چیزوں اور تمام اعضاء سے گرہن کرنے کے قابل دیوہاروں کا سیون کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی گرہن کرنے کے قابل پدارتھوں اور دیوہاروں کی سنگتی کیا کر۔

منتر ۴۵۔ اے دان دینے والے جس طرح دان لینے والا پرش بھلے بھوجن کو پراپت کرتا ہے۔ اور معدہ میں کام کرنے والی حرارت کو کام میں لاتا ہے۔ موٹے چھوٹے کپڑے پہنتا ہے۔ دشمنوں کو رلانے والے اُداچت وِدوانوں کی سیوا کرتا ہے۔ جس طرح وید جسم کے ہر ایک انگ سے بیماری کو دور کرنے والی دوائی بناتا ہے۔ اور جاہ وحشمت والا راجا اس کا سیون کرتا ہے جس طرح آج یہ راجہ پدارتھوں کے بیچ میں پیدا ہوا ہوا اچھی طرح سے سنبھالا ہوا چکنا پدارتھ بھلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ یا جس طرح دشمنوں کو دنڈ دینے والا پرش بھلی پرکار وِدیا کو گرہن کرتا اور بھوجن پاتا ہے۔ اسی طرح تو بھی تمام کاروبار کو کیا کر۔

منتر ۴۶۔ اے دان دینے والے! دان لینے والے پرش کو چاہئے۔ کہ وہ اچھی طرح سے پسی ہوئی اور خوب بڑھنے والی اشیاء کو لے۔ سورج اور چاند کی روشنی میں بڑھنے والے گھاس کو کھانے والے بکرے اور دیگر دینے کے لائق اشیاء کو ایک سندر ستھان میں ندی کے کنارے لے جائے۔ اسی طرح وہ

مینڈھے اور دیگر گرہن کرنے کے لائق پدارتھوں کو سندر ستھان میں لے جاکر جاہ و حشمت والے مہاشئے کی خوشنودی کو حاصل کرے اسی طرح دیگر دینے کے لائق اور من کو کھینچنے والے پدارتھوں کو ایک عمدہ جگہ میں آگ روشن کرکے جہاں پر نباتات اور سبزہ زار ہو۔ دل کو فرحت دینے والی ہوا چل رہی ہو۔ بڑ وغیرہ درختوں کا سایہ ہو۔ پینے کے لائق پانی موجود ہو۔ زمین صاف ستھری ہو۔ وہاں پر ان تمام اشیاء کو حسب موقع ترتیب وار کام میں لائے اور جاہ و حشمت والے پرش کا آدر ستکار کرتا ہوا خود بھی ان کا سیون کرے۔ اور ان کو اچھے ویوہار میں استعمال کرے۔ جس طرح سورج اپنی کرنوں سے اور آگ اپنی حرارت سے سب کی رکھشا کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کے ذریعہ پکے ہوئے پدارتھوں کا تو سیون کر۔ نباتات کی رکھشا کر۔ اور ان کو دھارن کرتا ہوا یگیہ کیا کر+

منتر ۴۷۔ اے دان دینے والے۔ جس طرح دان لینے والا حسب دلخواہ اشیاء کے مل جانے پر اگنی کو پراپت ہو اور اس کی پرشنسا کرے۔ جس طرح مادی آگ ہوا۔ بجلی۔ بکرا وغیرہ پشو اور گرہن کرنے کے لائق پدارتھ کے منوہر جسم۔ ستھان اور نام کو پراپت ہو۔ جس طرح پانی سے دوسروں کو جینے کی خواہش کرنیوالے پران اور گرہن کرنے کے لائق پدارتھ کے جانے قیام کی پرشنسا کرے جس طرح جاہ و حشمت والے نیک اعمال۔ نیک اوصاف والے راجا اور گرہن کرنے کے لائق پدارتھ اور بجلی روپ اگنی۔ جاہ و حشمت۔ سپہ سالار۔ پدارتھ وگیان۔ اعلیٰ انسان۔ عمدہ جل۔ بڑ وغیرہ درخت۔ آنند دینے والے پھل پھول۔ جاننے کے لائق پدارتھوں کی رکھشا۔ ودوانوں کے نام۔ پانی کو گرہن کرنے والے سورج کے جائے قیام کی پرشنسا کرے۔ اور اُن کی عظمت کو اپنے دل میں جگہ دے۔ اور علم و عقل کے ذریعے نیک خواہشوں اور نیک ارادوں میں مشغول ہو۔ اسی طرح اس کو چاہئے کہ وہ بناشن رہت یگیہ کا سیون کرے اسی طرح تو بھی اس یگیہ کو کیا کر+

منتر ۴۸۔ اے ودوان جس طرح قابل تعریف تعلیم یافتہ دنیا کے سُکھ کے لئے اعلیٰ صفات سے موصوف پڑھے لکھے خوبصورت خاوند کی انترکش کی

مانند۔ اپدیش کرنے والے کی مانند۔ اور آنکھ کے تیج کی مانند تعریف کرتی اور اُس کی سنگت کرتی ہے۔ جس طرح وِدوان لوگ دھن کے دینے والے دیوہار کو دیکھ بھال کر دھارن کرتے ہیں۔ اور پراپت کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی اس کو دھارن

منتر ۴۹۔ اے وِدوان! جس طرح ہوا اور سورج اور خاص گیان رکھنے والی استری اور وید لوگ۔ جاہ و حشمت کے لئے آنے جانے کے دروازوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ جس طرح وہ سانس کے آنے جانے کے راستوں بل اور ویریہ کو۔ جسم کے دیگر بل موثر خارج کرنے والے اعضاء کو دھارن کرتے ہیں۔ اور جس طرح وِدوان لوگ دھن کو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی تمام کاروبار میں سنگتی کیا کر +

منتر ۵۰۔ صبح نور کے تڑکے پڑھی لکھی عورت کو اتم کاروبار کرنا چاہئے۔ وہ جو سورج اور چاند کی روشنی میں اچھے کام کرتے ہیں۔ وہ دھن کو۔ جاہ و حشمت کو۔ بل کو اور روپ کو حاصل کرتے ہیں۔ اے انسان تو بھی اسی طرح تین کیا کر +

منتر ۵۱۔ اے وِدوان! جس طرح روشنی دینے والے گیان کا باعث صبح کے وقت ہوا۔ آگ اور بجلی سورج کو بڑھاتے ہیں۔ جس طرح صبح کے وقت اور شام کے وقت انسان کیرتی کو سُنتا اور دھارن کرتا ہے جس طرح وہ دھن کو اور دھن کو شش کو خصوصیت سے حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی حاصل کیا کر +

منتر ۵۲۔ اے وِدوانو! جس طرح خوبصورت شفق جاہ و حشمت کے لئے اناج کی آہوتی۔ خاص گیان دینے والی استری۔ سکھ دینے والے وید لوگ۔ بڑھانے اور اُپدیش دینے والے وِدوان لوگ شدھ جل کی مانند پرکاش کی رکھشا کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی چھاتیوں کے گرہن کرنے کے لائق جو کریائیں ہیں۔ ان کو دھارن کرو۔ اور اس دھن سے پوری پورن سنسار میں دھن

کاسیون کرنے والے کے لئے دھن کو دھارن کرو۔ جس طرح ان پدارتھوں کو دوسرے انسان حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی ان کاموں کو کیا کر +

منتر ۵۳ - اے وِدوانو! جس طرح سکھ دینے والے وِدوان ہیں جسم کا سکھ دینے والے ویدک وِدیا سے بہرہ ور ریہ لوگ وِدیا کا پرکاش کرتے ہیں اور نیک اعمال کے ذریعے جاہ و حشمت کو حاصل کرتے ہیں جس طرح پڑھی لکھی عورت اپنی عقل و علم سے منور کرتی ہے۔ جس طرح یہ دونوں دھن کو بانٹنے والے کے لئے شُدھ من کو دھارن کرتے ہیں اور پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی دھارن کرو +

منتر ۵۴ - اے وِدیارتھی! جس طرح ماتا۔ اپدیشکا اور ادھیاپکا یہ تینوں ہی علم کے زیور سے آراستہ ہوتی ہیں۔ جس طرح دھن کی خواہش کرنے والوں کے لئے اس سنسار میں دھن موجود ہے۔ اسی طرح کنیاؤں کو ادنیٰ۔ درمیانہ اور اعلیٰ درجہ کی تعلیم دینی چاہئے۔ مرد۔ عورتیں۔ پڑھنے اور پڑھانے اور اپدیش کا کام کریں۔ تعریف کرنے والی اور پڑھی لکھی عورت اپنی ناف میں بل کی مانند من کو دھارن کرے۔ جس طرح یہ سب مذکورہ بالا پدارتھوں کو حاصل کریں۔ اسی طرح تو بھی سب ویوہار کیا کر +

منتر ۵۵ - اے وِدوان! جس طرح آگ اور پانی سے اچھی طرح چلایا ہوا رتھ اُن لوگوں کو منزل مقصود پر پہنچاتا ہے۔ جن کے کہ زمین۔ زمین کے نیچے اور انترکش میں گھر ہیں۔ جو کمال جاہ و حشمت والے وِدوان ہیں۔ جو عمدہ تعلیم و تربیت سے لوگوں کو بھی تعلیم دیتے ہیں۔ جس طرح دُکھ کا ناش کرنے والا۔ سکھ دینے والے جل اور ویدیہ کی مانند روپ کو اور سنسار میں دھن کی سیوا کرنے والے جیو کے لئے کان۔ آنکھ وغیرہ اندریوں کو دھارن کرتا ہے۔ جس طرح یہ سب مذکورہ بالا پدارتھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی سب ویوہاروں کی سنگتی کیا کر +

منتر ۵۶ - اے وِدوان! جس طرح سورج لوک جل اور بجلی روپ آگ سے پرکاش کرنے والے گنوں کے ساتھ پرکاشمان تیج سوروپ اور کرنوں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ جس طرح بنشا اور پیپل کا درخت جانوروں وغیرہ کے لئے

میٹھے پھلوں کو بچاتا اور سدھ کرتا ہے۔ جس طرح پانی زور سے چلتا ہے۔ جس طرح مضبوط آدمی کرودھ کرتا ہے۔ جس طرح بڑ وغیرہ کا درخت دھن سے بھرپور ونبا ہیں، ہم لوگوں کے لئے بادھن کی خواہش کرنے والوں کے لئے دھن کو دھارن کرتا ہے۔ جس طرح مذکورہ بالا تمام پدارتھوں کو یہ سب دھارن کر رہے ہیں۔ اسی طرح تو بھی تمام کاروبار کو کماحقہ کیا کر۔

منتر ۵۷۔ اے اپنی اندریوں کے مالک جیو! پانی سے جو تجھے سکھ ملتا ہے۔ تو اس میں قائم ہو۔ جس طرح عالم لوگ ہوا اور آگ سے مختلف کام لیکر صنعت و حرفت کو سدھ کرتے ہیں۔ جس طرح وہ انترکش اور پانی میں چلنے والی سواریوں سے کام لیتے ہیں۔ جس طرح وہ جاہ و حشمت کے لئے وچار پوروک اتم کام کرتے ہیں۔ جس طرح وہ پرجلال راجہ کی مانند زمین کے سہارے انترکش میں زمین وغیرہ سے کماحقہ کام لینے والے جیوں کے لئے دھن کو دھارن کرتے اور پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی سب پدارتھوں کو دھارن کر۔

منتر ۵۸۔ اے ودوان! جس طرح جاہ و حشمت کی خواہش کرنے والے منش کے لئے اس سنسار میں سکھ کے دینے والی آگ اور زمین کماحقہ پراپت ہو۔ جس طرح پدارتھوں کو گرہن کرنے والے ہوا اور بجلی روپ آگ سورج اور چاند کو خصوصیت سے چلاتے ہیں۔ اور جس طرح تیج بانی کو وگیان یکت کرتا ہے۔ جس طرح سندر اور سب سے چاہا ہوا اور سب کی پرورش کرنے والا جاہ و حشمت والا راجہ۔ سورج۔ جل کا مجموعہ اور تمام روگوں کو دور کرنے والا وید۔ اور خوبصورت پیپل کا درخت۔ سکھ کے دینے والے اور دودانوں سے پینے کے لائق رس اور اس کو پینے والے۔ بجلی کا استعمال جاننے والے دان دینے والا اور تمام کاموں کو سدھ کرنے والا یگیہ۔ اور تمام کاموں کو پورا کرنے والی آگ۔ اور دان دینے والے کی تعریف کرنے والی کان وغیرہ اندریاں بل اور سنسکار کو دھارن کرتے ہیں۔ اور ان کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی تمام ویوہاروں کی سنگتی کیا کر۔

منتر ۵۹۔ اے انسانوں! جس طرح آگ یا حرارت غریزی کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ یگیہ کے تمام پدارتھوں کو پکاتی ہے۔ جس طرح یگیہ کرنے والا اس آگ کو سویکار کر کے تمام سکھوں کو حاصل کرتا ہے۔ جس طرح پران اور اپان کی طاقت کے لئے بکری اور گیان گیت بانی کے لئے بھیڑ۔ اور پرم ایشوریہ کے لئے بیل کو باندھتے ہیں۔ جس طرح۔ پران۔ اپان۔ گیان گیت بانی کے لئے اور بھلی پرکار سب کی رکھشا کرنے والے راجہ کے لئے عمدہ عمدہ پدارتھوں کا رس نکالتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی آج رس نکال +

منتر ۶۰۔ اے انسانوں! جس طرح آج اعلیٰ صفات سے موصوف پرش نزدیک ہی قیام کرنے والے بڑ وغیرہ کی قسم کے درختوں سے پران اور اپان کے لئے۔ دکھ کا ناش کرنے والے بکری وغیرہ پشو سے بانی کیلئے مینڈھے سے اور جاہ و حشمت کے لئے بیل سے بھوگ کریں۔ دکھا حصہ کام لیں، اور ان خوبصورت موٹے تازے پشوؤں سے ہضم کرنے کے لائق اشیاء کو حاصل کر کے عمدہ طریق پر پکائے ہوئے اناج کے استعمال سے ترقی کو حاصل کریں۔ اور پران۔ اپان۔ قابل تعریف بانی کو طاقت دینے والے اور کھینچ کر نکالے جانے والے عرقیات کو جاہ و حشمت والا راجہ ہووے۔ اسی طرح تم بھی ہو +

منتر ۶۱۔ اے منتروں کا ارتھ جاننے والے اور اے منتروں کا ارتھ جاننے والوں میں ممتاز پرش! آج یہ منتروں کا ارتھ جاننے والوں کا فرزند ارجمند یگیہ کرنے والے اور سب میں ممتاز ادھیاپک کو گرہن کرتا ہے۔ تو جو ایسا ودوان ہے تو میرے دھن اور جل کو سویکار کر۔ اے ودوان! وہ دھن جس کا کما حقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور جس کا ودوان لوگ دان دیتے ہیں۔ تم ان سب پدارتھوں کو اس یگیہ کرنے والے کے لئے بھلی پرکار بیان کرو۔ تم بھلی پرکار ودیا گرہن میں کوشش کرو۔ اے ودیا کا دان دینے والے۔ سب ہی لوگ تیری خواہش کرتے ہیں۔ تیری تعریف توصیف کرتے ہیں۔ اے انسانوں! ایسے ودوانوں کا ذکر خیر کرتے رہو۔ تاکہ تم ان سے ودیا جیسا اعلیٰ دان پا سکو +

بائیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے ودوان! میں سب کو روشنی دینے والے اور تمام کائنات کو پیدا کرنے والے ایشور کے پیدا کئے گئے جگت میں ہوا اور بجلی کو دھارن کرنے والے بازوؤں اور طاقت دینے والے سورج کی کرنوں کی مانند ہاتھوں سے تجھکو گرہن کرتا ہوں۔ تو اپنی ذات میں غیر فانی ہے۔ تو برہیہ والا اور پُر جلال ہے۔ تو اپنی عمر کی حفاظت کر۔ اپنی لمبی عمر کے ذریعہ میری عمر کی بھی رکھشا کر ٭

منتر ۲۔ اے انسانوں! ابدھی ستیہ کارن کو حاصل کرتی اور شبد کو پرگٹ کرتی اور ستیہ کی ویاکھیا کرتی ہے۔ یگیہ کرنے والے اس بدھی کو عمر کے بڑھانے والے یگیہ وغیرہ کرموں میں بھلی پرکار گرہن کرنے اور کام میں لاتے ہیں یہی بُدھی اس پیدا شدہ سنسار میں ہم لوگوں کے تمام کاروبار کو پایہ تکمیل تک پہنچاتی ہے ٭

منتر ۳۔ اے ودوان! تو پانی کی مانند سرد ہے۔ شیریں کلام ہے۔ نیم پُر روک چلنے والا ہے۔ تو اُن تمام بیوہاروں کو جو کہ ستیہ کریا سے سدھ ہوتے ہیں۔ دھارن کرنے والا ہے۔ تو اپنی ذات میں پُر جلال اور تمام پدارتھوں میں افضل آگ کو جان ٭

منتر ۴۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عالم! میں تجھ کو اپنے قدموں پر آپ کھڑا ہونے والا کرتا ہوں۔ میں عالموں اور گرہستیوں کی رکھشا کرنے والے گرہستی کے لئے سرو دیا کیم اثم گن کو باندھونگا۔ تاکہ میں اس کے ذریعہ اعلیٰ صفات اور اپنی اولاد کی پرورش کرنے والے گرہستی کے لئے بھلی پرکار سدھی کو حاصل کروں۔ تو بھی اس کو باندھ۔ تم سب اس کے ذریعے نیک اوصاف والے انسانوں اور بال بچوں کی پرورش کرنے والوں کے لئے بھلی پرکار سدھی کو حاصل کرو ٭

منتر ۵- اے ودوان اچاعلیٰ اور نیک خصلت آدمی تیز رفتار گھوڑے کو چابک لگاتا اور چلاتا ہے۔ وہ اس کو بھلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ وہ جو کتے کی مانند بداعمالی کرنے والے ہیں۔ ان کو ان کی بداعمالیوں سے روکنے کے لیئے میں تجھ کو پرجا کی رکھشا کرنے والا اور سب سے پیار کرنیوالا جان کر بھلی پرکار سرسبز کرتا ہوں۔ میں تجھکو بڑی محنت سے جیو اور آگ کی رکھشا کرنے کی خاطر سرسبز کرتا ہوں۔ ہوا کے لئے تجھکو سرسبز کرتا ہوں تمام غیر جاندار پدارتھوں کی رکھشا کرنیکے لئے میں تجھے بھلی پرکار سرسبز کرتا ہوں۔

منتر ۶- اگر انسان آگ کے لئے اتم کریا۔ سورج منڈل کے لئے اتم کریا۔ آنند دینے والے پانیوں کے لئے اتم کریا۔ جڑی بوٹیوں کے لئے اتم کریا۔ ہوا کے لئے اتم کریا۔ بجلی روپ آگ کے لئے اتم کریا۔ بڑوں کی پالنا کرنے والے کے لئے اتم کریا۔ متروں کے لئے اتم کریا۔ سریشٹ پرشوں کے لئے اتم کریا کریں۔ تو اُن کو تمام آنند پراپت ہوں۔

منتر ۷- جن انسانوں نے چھینک مارنے والوں کے لئے اور جس نے چھینک ماری اس کے لئے اتم کریا کی۔ جن انسانوں نے رونے والوں کے۔ مدھم آواز سے بلانے والوں کے لئے۔ تمام کاموں کو بھلی پرکار کرنے والے کے لئے سب طرف پری پورن کے لئے۔ خوشبو والی چیزوں کے لئے سونگھے گئے پدارتھوں کے لئے۔ نرنتر پرویش کرنے والے۔ اٹھنے بیٹھنے والے کے لئے۔ دئے جانے کے لائق اشیاء کے لئے جاتے ہوئے کے لئے۔ بیٹھے ہوئے کے لئے۔ سوتے ہوئے کے لئے۔ ماو نگھتے ہوئے کے لئے۔ جاگتے ہوئے کے لئے۔ بڑبڑاتے ہوئے کے لئے ساعلیٰ گیان والے کے لئے بھلی پرکار جانئے لینے والے کے لئے۔ عمدہ صنعت کے لئے۔ پدارتھوں کو ترتیب دینے والے کے لئے بھلی پرکار گیان کی تحصیل کے لئے ساشیاء کو دوسروں تک پہنچانیوالے کے لئے اتم کریا کی۔ اُن تمام انسانوں کے دُکھ دُور ہو جاتے ہیں

منتر ۸- جو انسان بھلی پرکار کوشش کرنے والوں کے لئے دوڑنے والوں کے لئے۔ اوپر جانے والے گیلے پدارتھوں کے لئے۔ نفاست کو حاصل کئے

ہوئے کے لئے۔ چپ چاپ بیٹھے ہوئے کے لئے۔ کھڑے ہوئے ہوئے کے لئے تیزی کے لئے۔ بل کے لئے۔ خاص طور سے جلوہ افروز ہونے والے کے لئے۔ خاص طور پر برتاؤ کئے جانے والے کے لئے۔ پدارتھوں کو بھلی پرکار اوپر نیچے کرنے والے کے لئے۔ اور جس نے پدارتھوں کو اوپر نیچے کیا اس کے لئے۔ سننے والے کے لئے۔ سنتے ہوئے کے لئے۔ دیکھتے ہوئے کے لئے۔ دور سے دیکھے ہوئے کے لئے۔ آنکھ جھپکنے کے لئے۔ پینے والے کے لئے پیشاب کرنوالے کے لئے۔ پیشاب کروانے والے کے لئے جس نے کئے اس کے لئے اُم کریا کرتے ہیں۔ وہ سب سکھوں کو حاصل کرتے ہیں۔

منتر ۹۔ اے انسانوں! پرماتما تمام جگت کو پیدا کرنے والا ہے وہ نور کل ہے وہی پوجا کے لائق ہے۔ تمام پاپوں کو دور کرنے والا ہے۔ ہم لوگ اسی پرماتما کو دھارن کرتے ہیں۔ تم بھی اسی کو دھارن کرو۔ وہ پرماتما ہم سب کی بدھیوں کو پریرے۔

منتر ۱۰۔ اے انسانوں! پرماتما سب کی رکھشا کرتے ہیں۔ سورج کی روشنی اسی سے قائم ہے۔ وہی پوجا کے لائق ہے۔ میں اسی جگدیشور کو اپدیش میں پکارتا ہوں۔ وہی ستیہ گیان کا دینے والا ہے اور وہی عبادت کے لائق ہے

منتر ۱۱۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ کائنات کے خالق چیتن سوروپ عبادت کے لائق پرماتما کی اپاسنا کرکے ستیہ کو سدھ کرنے والی عظیم الشان روشن عقل کو حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس پرماتما کی بھگتی کرکے عقل سلیم کو حاصل کر۔

منتر ۱۲۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ خالق کائنات کی حمد و ثنا کرکے اس سے عقل سلیم کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں۔ تاکہ ہم اعلیٰ گیان کو پاسکیں۔ اسی طرح تم میں سے جو لوگ اعلیٰ صفات کے طالب ہوں۔ ان کو عقل سلیم کے لئے ہی پرماتما سے بھلی پرکار پرارتھنا کرنی چاہئے۔

منتر ۱۳۔ اے انسانوں! جس طرح میں تمام اچھے اچھے اوصاف کی تحصیل کے لئے کائنات کے خالق اور عمدہ عمدہ نعمتوں کے دینے والے جیوں کی پالنا

کرنے والے جگدیشور کی دھیان پوروک اوپاسنا کرتا ہوں۔اسی طرح تم بھی کرو +
منتر ۱۴۔اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ تمام سکھوں کے بخشنے والے پرماتما سے علم وعقل کے نور سے منور ہو کر تمام ودوانوں کے لئے ودیا اور بدھی کا دان مانگتے ہیں۔اسی طرح تم بھی مانگو +
منتر ۱۵۔اے ودوان! اور روشن آگ جو کہ عمدہ پدارتھوں کو ہمارے لئے ہوا میں منتشر کرتی ہے۔تم اس اپنی ذات میں غیر فانی آگ کو لکڑیوں سے اچھی طرح روشن کرو +
منتر ۱۶۔اے انسانوں! اپنی ذات میں غیر فانی اور روشن آگ ہوم کے پدارتھوں کو دُوت کی مانند ایک دیش سے دوسرے دیش میں پہنچاتی ہے۔یہی آگ اناج کی پراپتی کا سادھن ہے۔اسی آگ کے ذریعے تمام صنعت وحرفت کے کام بھلی پرکار سر انجام پاتے ہیں +
منتر ۱۷۔اے انسانوں! آگ ہی اس سنسار میں عمدہ بھوگوں کو دینے اور بھوگنے کے لائق پدارتھوں کی تحصیل کروانے والی اور دُوت کی مانند کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے والی ہے۔میں اس آگ کو آگے دھرتا ہوں۔تم کو بھی ایسا ہی کرنے کی ہدایت کرتا ہوں +
منتر ۱۸۔اے پوتر کرنے والے پرماتمن! تو آگ اور روشن سورج کو پرکٹ کرتا ہے۔تو ان تمام پدارتھوں کو اور گائے وغیرہ کی زندگی کے باعث پانیوں کو بھلی پرکار دھارن کرتا ہے +
منتر ۱۹۔اے اطراف کے پالنے والے ودوانوں! وہ آگ جو ماتا کی مانند پرتھوی میں ویاپک ہے۔پتا کی مانند ہوا سے طاقت حاصل کرنے والی ہے چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔گھوڑے کی مانند تیز ہے۔زمین تر جانے والی ہے سکھ دینے والی ہے۔سب کو پراپت ہونے والی ہے۔تمام مادی پدارتھوں کو ملانے والی ہے۔تیز ہے۔بارش کرنے والی ہے۔تمام پدارتھوں میں جن کی مانند تیزی سے موجود ہے۔جو پدارتھوں کی تحصیل کا باعث ہے۔اور عمدہ نام والی ہے۔جو تمام پدارتھوں کو لطیف کرتی ہے۔جو ہیئتوں کو تغیر وتبدل دیتی اور

موسموں کو بلاتی ہے۔ تم اس وِیاپت ہونے والی آگ کو ستنیہ کریا سے عمدہ عمدہ بھوگھوں کے لئے عمدہ اوصاف کی تحصیل کے لئے بجلی پر کار محفوظ رکھو تاکہ تم اس سنسار میں سُکھ سے زندگی بسر کر سکو۔ اور اس دُنیا میں عمدہ اعمال کرتے ہوئے اعلیٰ پدارتھوں کو دھارن کر سکو +

منتر ۲۰- جن انسانوں نے سُکھ کے سدھ کرنے والے کے لئے اور سکھ سروپ کے لئے۔ بہتوں میں دھنوان کے لئے۔ بجلی پرکار پدارتھوں کو دھارن کرنے والے کے لئے سنودیا اور بدھی کے لئے۔ پرجا کی پالنا کرنے والے کے لئے من کے لئے۔ خاص طور سے جانے ہوئے شے کے لئے۔ چِت کے لئے۔ پرتھوی کے لئے سودیدیا بانی کے لئے۔ سکھ دینے والی ماتا کے لئے سندی کے لئے۔ پوتر کرنے والی بانی کیلئے۔ دیو والوں کے قابل عظمت کلام کے لئے طاقت دینے والے کیلئے آرام دینے والے بھوجن کے لئے۔ طاقت کے لئے اپدیش دینے والے کے لئے۔ پرکاش کرنیوالے کے لئے کشتیوں کو چلانے والے کے لئے مختلف روپ والے اور پرکاش کرنے والے کے لئے۔ ویاپت ہونے والے کے لئے دوسروں کی رکھشا کرنیوالے کے لئے۔ سروویاپک کے لئے۔ زندہ مخلوق میں موجود ہونیوالے ایشور کے لئے ستنیہ کریا کی۔ وہ سدا سُکھی رہتے ہیں +

منتر ۲۱- جس طرح تمام انسان سب ویوہاروں کی تحصیل کرنے والے ودوان کی دوستی کو سویکار کرتے ہیں۔ جس طرح تمام انسان دھن کے لئے پدارتھوں کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کو چاہئے۔ کہ وہ ستنیہ کریا اور ستنیہ بانی سے طاقت حاصل کرنیکے واسطے دھن اور بیش کو سویکار کریں +

منتر ۲۲- ہے پرماتمن! ہمارے راج میں وید وں کے جاننے والے برہمن پیدا ہوں۔ تیر چلانے والا۔ دشمنوں کو مارنے والا بڑے بڑے رتھوں والا بہادر راجہ بہتر پیدا ہو۔ دودھ دینے والی گائے ہوں۔ تیز رفتار گھوڑے ہوں۔ اچھے اچھے کام کرنے والی استریاں ہوں۔ رتھوں پر چڑھ کر دشمنوں کو جیتنے والا اور سبھا کو شوبھا دینے والا جوان مرد ہو۔ دوسروں کو سکھ دینے والے راجہ کے راج میں دشمنوں کو مارنے والا بہادر پیدا ہو۔ ہمارے تمام کاموں میں

کامیابی ہو۔ بارش خوب برسے۔ نباتات خوب پھل لاوے۔ ہم جن جن اشیاء کی خواہش کریں۔ وہ ہمیں مل جائیں +

منتر ۲۳۔ جو انسان پران۔ اپان۔ ویان۔ آنکھ۔ کان۔ زبان اور من سے کماحقہ کام لیتے ہیں۔ وہ ودوان ہوتے ہیں +

منتر ۲۴۔ جو ودوان مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب۔ اور ان اطراف میں سے دو دو کے درمیان کی کونے کی سمت اور تحت و فوق کے بارے میں جوتش شاستر کا ودھان کرتے ہیں۔ وہ آنند کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۲۵۔ جن انسانوں نے پانیوں کو پاک و صاف کرنے کے لئے اگنی اتم جلوں کو سُندھ کرنے کے لئے بخارات کی شکل میں اوپر جانے والے پانیوں کے لئے بہتے ہوئے پانیوں کے لئے۔ تیزی سے چلتے ہوئے جلوں کے لئے۔ آہستہ آہستہ چلنے والے پانیوں کے لئے۔ کنوئیں کے پانی کے لئے۔ بارش کے پانی کے لئے۔ دھارن کرنے کے قابل پانیوں کے لئے۔ ندیوں کے لئے سمندر کے لئے اور اتی سندر منوہر جل کو رکھشا کرنے والی کریا کی۔ وہ سب کو سکھ دینے والے ہوتے ہیں +

منتر ۲۶ جن انسانوں نے ہوا کو شدھ کرنے والی یگیہ کی کریا۔ دھوئیں کے لئے یگیہ کریا۔ بادل کے لئے یگیہ کریا۔ میگھ کے لئے یگیہ کریا۔ بجلی والے بادل کے لئے یگیہ کریا۔ کڑکتی ہوئی بجلی کے لئے یگیہ کریا۔ نیچے آتی ہوئی بجلی کے لئے یگیہ کریا۔ برسنے والے بادل کے لئے یگیہ کریا۔ نیچے والے بادل کے لئے یگیہ کریا۔ موسلا دھار برسنے والے بادل کے لئے یگیہ کریا۔ سب سے اوپر کے بادل کے لئے یگیہ کریا۔ طاقت دینے والے بادل کے لئے یگیہ کریا۔ آہستہ آہستہ برسنے والے بادل کے لئے یگیہ کریا۔ گھنگھور گھٹا کے لئے یگیہ کریا۔ گرگڑاتے ہوئے بادلوں کے لئے یگیہ کریا اور کہر کے لئے یگیہ کریا کی سب کے لئے پیارے ہوتے ہیں +

منتر ۲۷۔ انسانوں کو چاہئے کہ وہ پیٹ میں طعام کو ہضم کرنے والی آگ کے لئے۔ اُتم رس کے لئے۔ بجلی یا جیو کے لئے۔ پرتھوی کے لئے آکاش کے لئے

پرکاش کے لئے۔ نخات سمت کے لئے ۔کونے کی اطراف کے لئے۔ موسموں کے تغیر و تبدل کے لئے۔ نیچے کی سمت کے لئے اتم کریا کریں +

منتر ۲۸۔ انسانوں کو چاہئے۔ کہ وہ غیر فانی پدارتھوں ۔اور غیر فانی پدارتھوں کے مجموعہ کے لئے۔ دن رات کے لئے۔ شکل اور کرش پکش کے لئے۔ مہینوں کے لئے۔ موسموں کے لئے۔ موسموں کے پدارتھوں کے لئے۔ سالوں کے لئے۔ پرکاش اور بھومی کے لئے۔ چندر لوک کے لئے سورج لوک کے لئے۔ سورج کی کرنوں کے لئے۔ پرتھوی وغیرہ لوکوں کے لئے دس پرانوں کے لئے۔ وقت کے مختلف حصوں کے لئے۔ ہواؤں کے لئے۔ تمام اعلےٰ اوصاف کے لئے۔ جڑوں کے لئے۔ شاخوں کے لئے پھولوں کے لئے۔ پھلوں کے لئے۔ اوشدھیوں کے لئے اتم کریا کریں۔

منتر ۲۹۔ جو انسان۔ زمین کے لئے۔ انترکش کے لئے۔ بجلی کے لئے سورج کے لئے۔ چاند کے لئے۔ دیگر ستاروں کے لئے جلوں کے لئے۔ اوشدھیوں کے لئے۔ درختوں کے لئے۔ اجرام فلکی کے لئے۔ جڑ چیتن کے لئے۔ سانپوں وغیرہ رینگنے والوں کے لئے یگیہ کریا کرتے ہیں۔ وہ سب کو شدھ کرتے ہیں +

منتر ۳۰۔ اے انسانو! اتم پرانوں کے لئے۔ جیو آتما کے لئے۔ ہوا کے لئے سورج کے لئے بجلی کے لئے۔ پدارتھوں کے مجموعہ کو پالنے والی ہوا کے لئے۔ سامنے آنیوالے کے لئے۔ راجہ کے لئے۔ بل اور تیزی کے لئے۔ رینگنے والے جیووں کے لئے۔ سونے کے لئے۔ سورج اور چاند کی روشنی کے لئے۔ چر کے لئے۔ دن کے مالک سورج کے لئے کما حقہ یگیہ کریا کرو +

منتر ۳۱۔ اے انسانو! اتم میٹھاپن پیدا کرنے والے چیت کے مہینے کے لئے۔ مدھر بن میں اتم بیساکھ کے لئے۔ جل کو نرمل کرنیوالے جیٹھ کے لئے اساڑھ کے لئے۔ ساون کے لئے۔ بھادوں کے لئے۔ کارتک کے لئے اگھن کے لئے۔ پوش کے لئے۔ ماگھ کے لئے۔ پھاگن کے لئے۔ اور مہینوں میں ملے ہوئے پالنے والے کے لئے اتم کریا کرو +

منتر ۳۲۔ اے انسانو! اتم اناج کے لئے۔ پدارتھوں کو اتپن کرنے کے لئے۔ بدھی کے لئے سکھ کے لئے۔ سرگ کے لئے۔ وِریہ کے لئے۔ ویوہار کے لئے جو سنسار میں پرسدھ ہوتا ہے اس کے لئے۔ پرماتما کے لئے سب کے ادھشٹاتا کے لئے سب کی پالنا کرنے والے کے لئے۔ سب کے سب بھلی پرکار اتم کریا کرو +

منتر ۳۳۔ اے انسانو! تم کو ایسی پرارتھنا کرنی چاہئے کہ ہماری عمر ودوانوں کے ستکار کے لئے اور پرماتما کی بھگتی کے لئے مخصوص ہو۔ ہمارے پران یوگ ابھیاس کے لئے مخصوص ہوں۔ ہمارے اپان اعلیٰ کاموں کے لئے مخصوص ہوں۔ ہمارا ویان۔ ہمارا اُوان۔ ہمارا سمان وایو۔ ہماری آنکھ۔ ہمارے کان۔ ہماری زبان۔ ہمارا من۔ ہمارا آتما۔ ہم میں چاروں ویدوں کے جاننے والے۔ ہمارا گیان۔ ہمارا سکھ۔ ہمارا ودوان اور ہمارا یگیہ سب کے سب اتم کریا کے ساتھ مخصوص ہوں +

منتر ۳۴۔ اے انسانو! تم کو ایک پرماتما کے لئے۔ دو لینی کار یہ اور کارن کے لئے۔ انیک پدارتھوں کے لئے ایک سو ایک پدارتھوں اور ویوہار کے لئے۔ پدارتھوں کو جلانے والی پرکاش کرنے والی آگ کے لئے سکھ کو حاصل کرنے کے لئے بھلی پرکار اتم کریا کرنی چاہئے +

تیئسواں ادھیائے

منتر ۱ - اے انسانو! اس پیدا شدہ جگت سے پہلے پرماتما موجود ہوتا ہے۔ سورج چاند اور ستارے وغیرہ کارن روپ سے اس میں موجود ہوتے ہیں۔ اور وہ بجلی بیکار سرو و یاپک ہے۔ وہ ایک ہی پرماتما ہے۔ اور وہ اپنی ذات میں ممتاز اور پرورش کرنے والا ہے۔ وہ اس وسیع زمین اور سورج وغیرہ لوک لوکانتروں کو رچ کر تینوں زمانوں میں دھارن کرتا ہے اُس سُکھ دینے والے پرماتما کی جس طرح ہم اپنا سب کچھ دان کر کے سیوا کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو ✤

منتر ۲ - ہے پرماتمن! آپ یوگ ابھیاس کے یم نیموں کے ذریعہ ہردے آکاش میں پرگٹ ہوتے ہیں۔ میں آپ کی سیوا کرتا ہوا پرجا کے پالنے والے راجہ کی رکھشا کے لئے گرہن کرتا ہوں۔ آپ کی پرکرتی جگت کا رن ہے۔ آپ کا پیدا کیا ہوا سورج منڈل عظیم الشان ہے دن اور رات باقاعدہ چلتے ہوئے آپ کی عظمت کے مظہر ہیں۔ ہوا آپ کی تقدیس کو آکاش میں پھیلا رہی ہے بجلی اور سورج آپ کی ہی عظمت کا نشان دے رہے ہیں۔ آپ جو اس قدر پر جلال اور مقدس ہیں۔ میں آپ سے عقل سلیم کے لئے بجلی پکار پرارتھنا کرتا ہوں ✤

منتر ۳ - اے انسانو! جس طرح ہم لوگ اس وحدہ لا شریک پرماتما کی جو کہ عظیم الشان ہے۔ جس نے تمام دیکھنے والے پرانیوں - پرندوں چرندوں اور انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ جو کہ اس تمام سنسار کو چلانے والا ہے۔ اور جو اس سنسار کا واحد مالک ہے۔ دلی پریم سے بھگتی کریں۔ اسی طرح تم بھی کرو ✤

منتر ۴ - اے پرماتمن! آپ ستیہ کرموں یا یوگ ابھیاس وغیرہ کے ذریعے گرہن کئے گئے ہیں۔ میں آپ کی حمد و ثنا کرتا ہوا آپ کو رعایا کی پرورش

کرنے والے راجہ کی رکھشا کے لئے من میں قائم کرتا ہوں۔آپ کے پیدا کئے گئے سنسار میں پرچل۔چاند۔سورج۔ رات دن اور برس آپ کی ہی تقدیس کر رہے ہیں۔آپ کی پیدا کی ہوئی سرشٹی میں انترکش۔بھومی اور آگ میں آپ کا ہی جلوہ نظر آتا ہے۔تمام نکشتروں۔اور چندر لوک میں آپ کی ہی مہما ظاہر ہو رہی ہے ہم صدق دل سے آپ کی تقدیس کرتے ہوئے عالموں اور فاضلوں راجوں اور مہاراجوں کی رکھشا کے لئے آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں +

منتر ۵۔جو انسان تمام ستھاور جیووں کو پراپت کرتے ہوئے بجلی کی مانند پرانیوں کے نازک اعضاؤں کی رکھشا کرتے ہیں۔وہ سروویاپک پرماتما کو اپنے آتما میں انوبھو کرتے ہیں۔اور وہ سورج کی کرنوں کی مانند پرماتما میں پرکاشمان ہوتے ہیں +

منتر ۶۔اے انسانوں! جس طرح کوچوان خوبصورت تیز رفتار سدھائے ہوئے لال رنگ کے دو مضبوط گھوڑوں کو رتھ میں جوڑ کر انسانوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔اسی طرح یوگی اپنے من اور اندریوں۔پرانوں اور انتہ کرن کو پرماتما میں لگاتے ہیں +

منتر ۷۔اے حمد و ثنا کرنے والے! جس طرح کاریگر لوگ بجلی کے خوبصورت عظیم الشان جسم کو ہوا کی مانند حاصل کر کے کلا روپی گھوڑے اور جلوں کو حاصل کرتے ہیں۔اسی طرح آپ بھی بجلی سے چلنے والی تیز رفتار سواریوں کو حاصل کرتے ہوئے ہم لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں +

منتر ۸۔اے پرجا کی پرورش کرنے والے راجہ! اعلیٰ شیرینی کے وددوان لوگ گائتری چھند سے آپ کی آرزو کریں۔درمیانہ درجہ کے وددوان لوگ ترشٹپ چھند سے آپ کی آرزو کریں۔اعلیٰ درجہ کے وددوان لوگ جگتی چھند سے آپ کی آرزو کریں۔آپ اس اناج کو کھائیں۔اے وددوانوں اتم لوگو جو کھیت میں گائے کے دودھ اور دہی سے ملے ہوئے اس اناج کو کھاؤ اور اپنی اپنی شیرینی میں جلوہ افروز ہوتے ہوئے تم لوگ اسی دنیا کو۔انترکش کو اور پرکاشمان سورج لوک کو حاصل کرو +

منتر ۹۔ اے وِدوانوں! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں۔ کہ اکیلا چلنے والا کون ہے؟ بار بار ظاہر ہونے والا کون ہے۔ سردی کی دوا کیا ہے۔ اور بیج بونے کا بڑا مقام کیا ہے؟

منتر ۱۰۔ اے جاننے کی خواہش کرنے والے انسانوں! سورج بغیر کسی دوسرے سہارے کے اپنے محور پر گردش کرتا ہے۔ چاند بار بار روشن ہوتا ہے۔ سردی کی دوا آگ ہے۔ بیج بونے کا بڑا مقام پرتھوی ہے +

منتر ۱۱۔ اے وِدوانوں! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں۔ کہ یادداشت کا پہلا مضمون کیا ہے۔ اڑنے والا سب سے بڑا جانور کونسا ہے۔ پلپلی چیز کونسی ہے۔ روشنی کو نگل جانے والی چیز کونسی ہے؟

منتر ۱۲۔ اے جاننے کی خواہش کرنے والو! یادداشت کا پہلا مضمون بارش ہے۔ اڑنے جانور کی مانند آگ ہے۔ اناج پیدا کرنے والی پلپلی چیز زمین ہے۔ روشنی کو نگل جانے والی چیز رات ہے +

منتر ۱۳۔ اے وِدیارتھی! تیری قوت ہاضمہ تیز ہو۔ ہوا تیرے لئے کلیان کاری ہو۔ کالی چوٹیوں والی آگ تیرے کاٹنے بچھانے کے کام آئے بادل درختوں کو سرسبز کریں۔ کپاس کا درخت تیری پوشش کرے۔ وہ چوپائے جو کہ سڑکوں پر چلتے ہیں تیز اور سکھوں کے دینے والے ہیں۔ وہ تجھے پراپت ہوں چاروں ویدوں کا جاننے والا ہمارے اندھکار کو دور کرنے والا اور ہم کو نیک اوصاف سے موصوف کرنے والا ہے۔ ہم اس وِدوان کا بھوجن وغیرہ سے سنکار کریں +

منتر ۱۴۔ سورج کی کرنوں سے چلنے والا جو رتھ کاریگروں سے عملی پرکار بنایا جاتا ہے۔ جو گھوڑا لگام وغیرہ کے ذریعے عملی پرکار سدھایا جاتا ہے۔ جس سے ہم سے اچھی طرح کام لیا جاتا ہے۔ جس لوگی سے اوشدھیوں کا گیان پراپت ہوتا ہے۔ وہ سب کے سب سکھ کے دینے والے ہوتے ہیں +

منتر ۱۵۔ اے جاہ و حشمت کے طالب! تو اپنی کوشش سے اپنے جسمانی محسوسات پر غلبہ پا۔ ست پرشوں کی سنگت کر۔ ان کی سیوا کر۔ تاکہ تو

عظمت کو حاصل کرے۔ اور دوسرے انسانوں کی طرح ہلاک نہ ہونے پائے +

منتر ۱۶۔ اے ودیارتھی! جہاں دھرماتما لوگ بیٹھتے اور سکھ کو پراپت ہوتے ہیں جس عمدہ راستہ پر چل کر تو اچھے ودوانوں کو حاصل کرتا ہے جہاں اس قسم کے ودوان موجود ہوں۔ تو وہاں جا۔ تاکہ تو خود بھی ہلاکت سے بچے اور دوسروں کو بھی ہلاک نہ ہونے دے۔ پرماتما تجھے ایسی ہی جگہ جانے کی توفیق دے +

منتر ۱۷۔ اے ودیا کے چاہنے والے پرش! اس سنسار میں جو دیکھے جانے کے لائق آگ ہے۔ جس طرح یگیہ کرنے والے اس میں یگیہ کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی کر۔ جس طرح وہ ودوان اس دیکھنے کے لائق مقام کو فتح کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی فتح کر۔ اگر تو اس کو فتح کریگا۔ تو وہ آگ تجھے نظر آئیگی۔ تو یگیہ سے شدھ کئے ہوئے جلوں کو پی۔ جس میں وہ ہوا دیکھنے کے قابل ہے۔ اور جس سے یگیہ کرنے والے یگیہ کرتے ہیں۔ تو بھی اس سے یگیہ کر۔ جس طرح وہ ودوان اس وایو منڈل کو جیتتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی ہوا پر فتح حاصل کر۔ اگر تو اس ہوا پر فتح پائیگا۔ تو تو عجیب وغریب نظارے دیکھیگا۔ تو یگیہ سے شدھ ہوئی ہوئی ہوا کو دھارن کر اس کے ذریعے تو سورج منڈل کو دیکھیگا۔ یگیہ کرنے والے اس میں یگیہ کریں۔ جس طرح وہ ودوان اس سورج منڈل کے ٹھہرنے کے لوک کو جیتتا ہے۔ اسی طرح تو بھی جیت۔ اگر تو اس پر فتح پائیگا۔ تو تو اس سورج منڈل کے نظاروں کو دیکھیگا۔ تو سنسار میں جلوہ گر یگیہ سے شدھ کئے ہوئے سورج کے پرکاش کو گرہن کر +

منتر ۱۸۔ اے ماتا۔ اے دادی۔ اے پردادی! جس دھن دولت کو ایک چست وچالاک آدمی بھی آرام طلب ہو کر کاہل ہو جاتا ہے۔ میں اس دولت کو حاصل کر کے ایسا سست الوجود نہ بنوں۔ بلکہ میں اپنے پران۔ اپان ویان وغیرہ جسم کے تمام افعال کو عمدہ عمدہ کاموں میں لگائے رکھوں +

منتر ۱۹۔ اے سب کی پالنا کرنے والے رب الافواج ہم آپ کی حمد وثنا کرتے ہیں۔ اے اس سندر رچناؤں میں سب سے سندر پرماتما! ہم آپکی تعریف

کرتے ہیں۔ اے علم و عقل کی رکھشا کرنے والے عقل آولین! ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں۔ اے تمام پرانی مانند کو احاطہ کئے ہوئے پرماتمن! آپ میرا غائیے کریں۔ آپ نے جس پرکرتی کو دھارن کر رکھا ہے۔ اے اجنما پرماتمن! میں آپ کو بھلی پرکار جانوں ؛

منتر ۲۰۔ اے راجہ اور رعایا! جس طرح تم دونوں اس سنسار میں سُکھ کے دینے والے دھرم ارتھ کام اور موکش کو حاصل کرو۔ اسی طرح ہم ادھیاپک اور اپدیشک بھی اس سُکھ کو چاروں طرف پھیلائیں۔ جس طرح دوسروں سے رابطہ اتحاد رکھنے والا اور دشمنوں کی طاقت کو زائل کرنے والا عالم راجہ رعایا میں اپنے رعب داب کو قائم کرتا ہے۔ اسی پرجا کے لوگ بھی اس سُکھ دیہ کو قائم رکھنے میں مدد کریں ؛

منتر ۲۱۔ اے راجہ! شرابی۔ کبابی۔ زناکار مرد اور عورت کو باندھوا کر ان کو آلشا کر کے سزا دو۔ اور اپنی رعایا میں عمدہ سکھ کو دھارن کرو۔ اور علم کملا سب کا انصاف کرو ؛

منتر ۲۲۔ جس پرجہ میں راجہ اپنے راج کے ادھیکاروں کو بھلی پرکار جانتا ہے۔ اس راج کو دھارن کر کے پرجا سُکھ کو حاصل کرتی ہے۔ پرجا چھوٹے چھوٹے جانوروں کی مانند کمزور ہے۔ راجہ مزروعہ زمین پر لگان حاصل کر کے پرجا کی ہر طرح سے حفاظت کرے ؛

منتر ۲۳۔ اے یگیہ کی مانند آچرن کرنے والے راجہ! تو ہمارے سامنے جھوٹ مت بول۔ تیرا منہ ایک بیہودہ بکواس کرنے والے گپّی آدمی کی طرح نہ ہو۔ کیونکہ اگر راجہ بیہودہ بکواس کرتا ہے۔ تو وہ ایک کمزور جانور کی طرح اپنی تمام جاہ و حشمت کو کھو کر تباہی کا منہ دیکھتا ہے ؛

منتر ۲۴۔ اگر آپ کی پرتھوی کی مانند سہن شیل ماتا اور سورج کی مانند تیجسوی پتا اس سنسار میں جاہ و حشمت کو حاصل کر کے پرجا سے نیائے پور وک لگان لے کر راج کرتے ہیں۔ تو میں اس قسم کے پرجا پالن کرنیوالے راجہ سے بھلی پرکار پریتی کرتا ہوں ؛

منتر ۲۵۔ اے چاروں ویدوں کے جاننے والے سجن! تیرا پتا سورج کی مانند تجیسوئی ہے۔ اور تیری ماتا پرتھوی کی مانند سہن شیل ہے وہ اس سنسار میں علم و عقل کے زیور سے آراستہ ہیں۔ تیرا اسنا ایک بسیار گو انسان کی طرح نہیں ہونا چاہئے۔ اور تجھے یا وہ گوئی سے پرہیز کرنا چاہئے +

منتر ۲۶۔ اے راجہ تو پہاڑ پر بوجھ اٹھانے والے کی مانند اس جاہ و حشمت والی رعایا کی ترقی میں کوشش کر۔ تو اب اپنی رعایا میں دھن دولت کو حاصل کر سکے اس طرح ترقی کر۔ جس طرح کہ پاک و صاف ہوا اور پانی سے کاشتکار لوگ اناج کو بڑھاتے رہیں +

منتر ۲۷۔ اے وِدوانو! تم سب اس راجہ کو پہاڑ پر بوجھ اٹھانے کی مانند تمام کاروبار میں اپنا لیڈر تسلیم کرو۔ اس کے بعد تم ٹھنڈی ہوا میں بڑھنے والے اناج کی مانند جاہ و حشمت کو اس کے راجیہ میں ترقی دو +

منتر ۲۸۔ جہاں راجہ اور رعایا ایک دوسرے کی چھوٹی بڑی بھلائی کا دھیان رکھتے ہیں۔ وہاں وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے فائدہ کے لئے کام کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں راجہ لوگ رعایا سے کسی قسم کا زبردستی لگان لینے سے اس طرح کانپتے ہیں۔ جس طرح گائے کے کھر سے بنے ہوئے گڑھے میں دو چھوٹی مچھلیاں بے آب تڑپتی ہوں +

منتر ۲۹۔ اے راجہ! جس طرح مرد اور عورت اپنے جسم کے عضو زیریں جن میں کہ خوبصورت اور رسیلے پدارتھ موجود ہیں۔ اور جس سے حسب خواہش پھل ملتا ہے۔ ڈھانپ لیتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی پرتیکش ستیہ کا ویوہار کر۔ اور جس طرح شاستروں کے جاننے والے وِدوان ستیہ کا پرچار کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی پرچار کر +

منتر ۳۰۔ جو راجہ اپنی رعایا کو بڑھانے کی بجائے اس طرح کھاتا ہے۔ جس طرح کہ جنگلی جانور کھیت میں اگے ہوئے جو کو کھاتے ہوں۔ وہ اپنی جاہ و حشمت کو اس طرح کھو دیتا ہے۔ جس طرح کہ ایک آریہ کل آتپن سوامی شودر کی استری سے وبھچار کر کے جلدی بوڑھا ہو جاتا ہے +

منتر ۳۱۔ جس طرح ایک شودر کل اپنے پرش اپنے مالک کی یا ویش کل اپنی استری سے زنا کر کے اپنی عمر کا ناش کر لیتا ہے۔ اور اپنی طاقت کو خراب کر دیتا ہے۔ اسی طرح جو راجہ کھیتی کو کھانیوالے جنگلی جانوروں کی طرح اپنی رعایا کی خوشنودی کو خراب کرتا ہے۔ اس کا راج بالکل بیخ وبن سے اکھڑ جاتا ہے +

منتر ۳۲۔ اے راجہ! جس طرح میں اس گھوڑے کی مانند جو دھارن پوشن کرنیوالوں کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جو بہت تیز رفتار۔ فتح پانے والا ہے۔ پراکرم کروں۔ اسی طرح آپ بھی ہم لوگوں کے خوشبودار منہ کی مانند بھلی پرکار پراکرم کریں۔ اور ہماری عمر کو دراز کرو +

منتر ۳۳۔ جو ودوان پنکتی چھند کے ساتھ گائے جانے والی گائتری کی رکھشا کرتے ہیں۔ تینوں قسم کے دکھوں کو دور کرنے والے تری اشٹپ چھند۔ جگتی چھند۔ انوشٹپ چھند۔ اوشنک چھند۔ برہتی اور ککوپ چھند کے ارتھوں کو جانتے ہیں۔ ایسے ودوان تجھے اس طرح شانتی دیں جس طرح کہ سوئیوں سے کپڑا سیا جاتا ہے +

منتر ۳۴۔ جو ودوان لوگ تم دو پدوں والی۔ چار پدوں والی۔ تین پدوں والی۔ چھ پدوں والی۔ اور اس سے کم وبیش پدوں والی اور یکساں چھندوں والی سندھیونکو ملانیکی ودیا سکھاتے ہوں۔ تم ان کا ہمیشہ سیون کرو +

منتر ۳۵۔ اے گیان کے طالب! وہ ویدبانی جس کا نام عظمت والا ہے جو دھن کے دینے والی ہے۔ جاہ وحشمت کو بڑھانے والی ہے۔ چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔ بادل کی طرح سکھ کی بارش کرنے والی ہے۔ بجلی کی طرح چمک دمک والی ہے۔ تو اسکو حاصل کر کے شانتی پا +

منتر ۳۶۔ جو کنیا تیز فہم ہو۔ آگیاکاری ہو۔ وہ ودوانوں کی استری ہو۔ جو بھوجن بنانے میں ماہر ہو۔ اور سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے والی ہو۔ وہ تیری استری ہو کر تجھے شانتی دے +

منتر ۳۷۔ جس طرح تندرست اور اچھے گنوں والی استری اپنے پتی کو کپڑے پہناتی ہے۔ اسی طرح دھرم کرم کرنے والی۔ پریم والی۔ ہوشیار اور

پریم سے بندھی ہوئی استری اپنی مرضی کے مطابق اپنے لئے پیارے خاوند کا انتخاب کرکے سدا ہی آنند بھوگے +

منتر ۳۸ - اے وگیانی متر! جس طرح کسان لوگ کھیتی کو کاٹتے اور بھوسے سے اناج کو الگ کر لیتے ہیں - اسی طرح تو بھی اُن لوگوں کے منتروں کو جو کہ تجھے کھانے اور پینے کے لئے دیتے ہیں - منتر دعا بوروک سوئیکار کر +

منتر ۳۹ - اے ودیارتھی! کون تجھے پڑھنے سے روکتا ہے؟ کون تجھے تعلیم دیتا ہے؟ کون تیرے اعضاء کو شانتی دیتا ہے - اور کون تیرے تحصیل علم کے یگیہ کو پورا کرنے والا ہے +

منتر ۴۰ - اے ودیارتھی! اجو ادھیاپک لوگ بسنت کی طرح تیری پرورش کرتے ہیں - اور تجھے علم کے زیور سے آراستہ کرتے ہیں - اور علم و عقل کے پانی سے تیری آتمک پیاس کو بجھاتے ہیں - تو اُن کی ہمیشہ سیوا کیا کر +

منتر ۴۱ - اے ودیارتھی! جس طرح دن اور رات - چندر صوالے اور مہینے تیری عمر کو کاٹتے ہیں - اسی طرح ودوان لوگ تیرے عیوب کو دور کرکے اور تیری سخت کلامی سے تیری نجات کرکے تجھے شیریں کلام بناویں +

منتر ۴۲ - اے ودیارتھی! اپنی رکشا آپ کرنے والے عالم باعمل ادھیاپک لوگ تجھے خاص طور پر اپدیش کریں - اور تیرے عیوب کو دور کریں - تیرے اعضاء کی دیکھ بھال کریں - پریم سے بندھی ہوئی عیوب کو دور کرتی ہوئی ماتا وغیرہ استریاں بھی تجھے ایسا ہی اپدیش کریں +

منتر ۴۳ - اے پڑھنے پڑھانے والی استریو! بجلی - بھومی - آکاش - ہوا سورج لوک - تارا گن - چندر لوک - تمہاری تمام اندریوں کے لئے سکھ دینے والے ہوں - اور اس دنیا میں تمہارا اسنیہ چاروں طرف پھیلے +

منتر ۴۴ - اے ودیارتھی! پرتھوی تیرے جسم کے لئے سکھ کا موجب ہو تیرے اعضاء رئیسہ اور دیگر چھوٹے موٹے اعضاء - تیری ہڈیوں - مغز اور چربی کے لئے کلیان کاری ہو - اسی طرح ادھیاپک لوگ بھی تجھے اچھے اوصاف سے موصوف کریں +

منتر ۴۵۔ اے ودوان! اس سنسار میں اکیلا چلنے والا کون ہے۔ بار بار ظاہر ہونے والا کون ہے۔ سردی کی دوا کیا ہے۔ اور بیج بونے کا بڑا مقام کیا ہے؟

منتر ۴۶۔ اے جگیاسو! سورج اکیلا اپنے محور پر گردش کرتا ہے۔ چاند بار بار روشن ہوتا ہے۔ آگ سردی کی دوا ہے۔ بیج بونے کا بڑا مقام پرتھوی ہے +

منتر ۴۷۔ اے ودوان! سورج کی مانند روشن کون ہے؟ سمندر کی مانند بڑا تالاب کون ہے؟ زمین سے بڑا کون ہے۔ اور وہ جس کا ماپ تول نہیں ہے۔ وہ کون ہے؟

منتر ۴۸۔ اے جگیاسو! سورج کی مانند روشن برہما ہے۔ سمندر کی مانند تالاب انترکش ہے۔ زمین سے بڑا سورج ہے۔ اور کلام کا کوئی ماپ تول نہیں ہے +

منتر ۴۹۔ اے ودوانوں کے متر! اگر آپ یہاں پر دل سے میرے سوالوں کا جواب دیں! تو میں آپ سے جیتن سوروپ۔ سروویاپک تینوں لوگوں میں موجود سمپورن لوک لوکانتروں میں کھلی پرکار پرکاشمان ایشور کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں +

منتر ۵۰۔ اے انسانوں! میں تینوں لوکوں کا رچنے والا ایشور ہوں۔ اور سب جگہ سرو ویاپک ہوں۔ جو لوک لوکانتر سورج سے بھی اوپر ہیں۔ اور یہ جو زمین اور خلا ہے۔ یہ سب کے سب میرے ایک حصے میں موجود ہیں۔ میں ان سب میں بھرپور ہوں +

منتر ۵۱۔ اے برہم ودیا کے جاننے والے! پرمیشور کن میں پرویش کرتا ہے اور کون ہیں۔ جو پرمیشور میں قائم ہیں۔ اس بارے جو تم گیان ہو وہ ہمیں بتائیں۔ ایسا ہم آپ سے پوچھتے ہیں +

منتر ۵۲۔ اے جگیاسو! پرمیشور پانچ بھوتوں میں اچھی پرکار ورتمان ہے وہ پانچ بھوت پورن پرماتما میں قائم ہیں۔ یہ بات اس جگت میں اچھی پرکار جانتا ہوا میں تجھے کہتا ہوں۔ اگر تو عقل سلیم رکھتا ہے۔ تو مجھ سے بہتر تیرے سوال کا سمادھان کرنے والا کوئی بھی نہیں ہے +

منتر ۵۳۔ اے ودوان! اس جگت میں انادی کال سے مخفی رہنے والی کیا چیز ہے؟ اتپتی کا بڑا کارن کیا ہے؟ چکنی اور پلپلی چیز کیا ہے اور کونسی چیز مرکبات کو نگل جانے والی ہے +

منتر ۵۴۔ اے جگیاسو! بجلی قدیم سے مخفی رہنے والی ہے۔ اتپتی کا بڑا کارن مہتتو ہے۔ رکھشا کرنے والی پرکرتی چکنی اور پلپلی ہے۔ رات کی مانند پرلے تمام مرکبات کو نگل جانے والی ہے +

منتر ۵۵۔ اے پڑھی لکھی استری! کونسی چیز گوناگوں رنگ بدلنے والی ہے؟ جو وغیرہ اناج کو کھانے والی کونسی چیز ہے؟ کونسی چیز بار بار مختلف چالوں سے چلتی ہے؟ اور پانی کی گزرگاہوں میں کون پھیر کر چلتا ہے +

منتر ۵۶۔ مختلف رنگ بدلنے والی پرکرتی ہے۔ اناج کو خراب کرنیوالی خرگوشنی ہے۔ خرگوش کی مانند سرسراہٹ کر کے ایک جگہ سے دوسری جگہ کود کر جانے والی ہوا ہے۔ پانی کی گزرگاہ میں پھیر کر چلنے والا بادل ہے +

منتر ۵۷۔ اے ودوان! اس جگت کے قیام کے اسباب کتنے ہیں؟ اس کی پیدائش کے اسباب کتنے؟ اس میں لینے دینے کے قابل کتنی اشیاء ہیں؟ اس میں کتنے پدارتھ گیان کے پرکاشک ہیں؟ ہر ایک موسم میں اس میں دیوہار کرنے والے کتنے ہیں۔ میں ان عالمانہ سوالوں کا جواب آپ سے پوچھتا ہوں +

منتر ۵۸۔ اے جگیاسو! اس جگت کے قیام کے اسباب چھ موسم ہیں جل وغیرہ اس کی پیدائش کے اسباب ہیں۔ اس میں بے شمار اشیاء لینے دینے کے قابل ہیں۔ اس میں گیان کے پرکاشک ادھیاتمک ودیا۔ ادھی دیوک ودیا اور ادھی بھوتک ودیا ہے۔ پانچ پران۔ من اور آتما یہ سات چیزیں اس میں ہر ایک موسم میں سنگت ہوتے ہیں۔ اس جگت کے بارے میں جو دگیان ہے۔ وہ میں نے تجھ سے کہہ دیا ہے +

منتر ۵۹۔ اے ودوان! کون اس سنسار کے مرکز کو جانتا ہے؟ کون سورج زمین اور آکاش کو جانتا ہے؟ کون سورج منڈل کے اپادان اور رنت کارن کو جانتا ہے؟ کون اس کو جس سے چاند پیدا ہوا ہے جانتا ہے +

منتر ۶۰- اے جگیاسو! اس سنسار کے مرکز پرماتما کو میں جانتا ہوں سورج زمین اور آکاش کو بھی جانتا ہوں۔ سورج کے آبادان اور نمت کارن کو بھی میں جانتا ہوں۔ اس کے علاوہ جس پرماتما سے چاند پیدا ہوا اُس پرماتما اور چاند کو بھی میں جانتا ہوں +

منتر ۶۱- اے وِدوان میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ زمین کی حد کیا ہے؟ لوک لوکانتروں میں کشش کو قائم رکھنے والا کون ہے؟ پُرش میں ویریہ سینچنے کی طاقت دینے والی کیا چیز ہے؟ ویدبانی کو بھلی پرکار جاننے والا کون ہے؟

منتر ۶۲- اے جگیاسو! زمین کے بیچ والی لکیر (خطِ) زمین کی حد کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ جگدیشور ہی سنسار میں کشش ثقل کو قائم رکھنے والا ہے۔ سوم وغیرہ اوشدھیوں سے پرش میں ویریہ پاتپن ہوتا ہے۔ چاروں ویدوں کا عالم ہی برہما کہلاتا ہے +

منتر ۶۳- اے جگیاسو! جس جگدیشور سے کائنات کی پرورش کرنے والا سورج پیدا ہوا ہے۔ وہ قائم بالذات ہے۔ وہ غیر فانی ہے۔ وہی اوّل و آخر ہے۔ وہی عظیم الشان پانیوں سے گھرے ہوئے سنسار میں حسب موقع بیج کو دھارن کرتا ہے۔ اسی کی عبادت کرنی چاہئے +

منتر ۶۴- اے دان دینے والے! جس طرح دان لینے والا پرش جاہ و حشمت کے سوامی حمد و ثنا کے مستحق پرماتما کی پوجا کرے۔ اور اُس کی خوشنودی کا طالب ہو۔ اور سوم رس کا پان کرے۔ اسی طرح تو بھی اس کی پوجا کر اور اعلیٰ سوم رس کو پیا کر +

منتر ۶۵- اے کائنات کی رکھشا کرنے والے ایشور! آپ سے بڑھکر کوئی بھی دوسرا شخص اس زمین اور دوسری اشیاء کا مالک نہیں ہے۔ ہم جس جس چیز کی خواہش کرتے ہوئے آپ کی حمد و ثنا کریں۔ وہی مطلوبہ اشیاء ہم کو مل جائیں۔ آپ کی کرپا سے علم و دولت سے مالامال ہوں +

چوبیسواں ادھیائے

منتر ۱- تیز رفتار گھوڑے۔ مارخور بکرے۔ بیل کا ئے کا دیوتا سورج ہے۔ کالی گردن والے پشو کا دیوتا اگنی ہے۔ داغدار پیشانی والی بھیڑ کا دیوتا سرسوتی ہے۔ نیچی گردن کر کے ترچھی ٹانگیں کر کے چلنے والے پشوؤں کا دیوتا اشونی سوم اور پوشن ہے۔ کالے رنگ والے تندخو۔ بائیں اور دائیں طرف سفید دھاریوں والے یا بالکل سیاہ دھاریوں والے پشوؤں کا دیوتا یم ہے۔ پاؤں کے جوڑوں کے پاس بہت سے بال رکھنے والے پشوؤں کا دیوتا توشٹا ہے۔ جس کی دم پر سفید داغ ہوں۔ اس پشو کا دیوتا وایو ہے۔ بغیر بہار آئے لڑکے سانڈ سے جفتی کر کے حمل اسقاط کرنے والی گائے کا اور چھوٹے قد اور ٹیڑھے ترچھے اعضاؤں والے پشو کا دیوتا وشنو ہے۔ ان تمام پشوؤں کو اچھے کرم کرنے والے انسان کے جاہ وحشمت کے لئے حسب حقہ کام میں لانا چاہئے +

منتر ۲- سرخ اور سرخی مائل سیاہ رنگ والے اور بیر کی مانند ارغوانی رنگ والے پشوؤں کا دیوتا سوم ہے۔ نیولے کی مانند خاکی رنگ والے یا طوطے کی مانند ہرے رنگ والے پشوؤں کا دیوتا ورون ہے۔ جوڑوں پر سفید داغوں والے سارے جسم پر سفید چھینٹوں والے اور کہیں کہیں سفید داغوں والے پشوؤں کا دیوتا ساوتا ہے۔ اگلی ٹانگوں پر سفید داغوں والے۔ اگلے زانوؤں پر سفید داغوں والے پشوؤں کا دیوتا برہسپتی ہے۔ جن کے تمام جسم پر چھینٹ کی مانند داغ ہوں۔ جن کے رنگ برنگ کے داغ ہوں۔ جن کے موٹے موٹے داغ ہوں۔ ان سب پشوؤں کا دیوتا متر اور ورون ہے +

منتر ۳- خوبصورت بالوں والے۔ بالکل پاک وصاف بالوں والے۔ چمکدار بالوں والے پشوؤں کا دیوتا سورج اور چاند ہے۔ سفید رنگ والے۔ سفید آنکھوں والے۔ سرخ رنگ والے پشوؤں کا دیوتا پشوپتی رُدر ہے۔ جن سے

کام لیا جاتا ہے۔ ایسے پشوؤں کا دیوتا وایو ہے۔ موٹے جسم والوں کا دیوتا پران وایو ہے۔ آسمانی رنگ والے پشوؤں کا دیوتا سیگھ ہے +

منتر ۴۔ پوچھنے کے لائق دائیں بائیں نیچے اوپر سے آہٹ پاکر چوکنے ہو جانے والے پشوؤں کا دیوتا وایو ہے۔ پھلوں کو کھانے والے۔ لال پروں والے چنچل آنکھوں والے پشوؤں کا دیوتا سرسوتی ہے۔ جس کے کان پر انجیر کی طرح کے داغ ہوں۔ جس کے کان سوکھے ہوئے ہوں۔ جس کے کان سنہری رنگ کے ہوں۔ ایسے تمام پشوؤں کا دیوتا توشٹا ہے۔ کالی گردن والے۔ سفید جوڑوں والے۔ موٹی ٹانگوں والے پشوؤں کا دیوتا پون اور بجلی ہے۔ مستانہ چال والے۔ آہستہ آہستہ چلنے والے۔ تیز چلنے والے پشوؤں کا دیوتا اوشا ہے +

منتر ۵۔ تمام صنعت و حرفت کے کاموں میں کام آنے والی خوبصورت بھیڑوں کا دیوتا وشوے دیو ہے۔ نیچی آواز والی اونچی آواز والی اور مدھم آواز والی تین قسم کی بھیڑوں کا آدتی (پرتھوی) ہے۔ نامعلوم بھیڑ اور دھارن کرنے کے لائق ایک ہی رنگ والی چھوٹی چھوٹی بھیڑیاں دو دانوں کی استریوں کے لئے جانی چاہئیں +

منتر ۶۔ اکڑی ہوئی گردن والے پشوؤں کا دیوتا اگنی ہے۔ سفید بھوؤں والے پشوؤں کا دیوتا پرتھوی ہے۔ لال رنگ والوں کا دیوتا رودر ہے۔ سفید رنگ والے اور آگے سے ٹکر مارنے والے پشوؤں کا دیوتا آدیتہ ہے۔ آبی رنگ والے پشوؤں کا دیوتا میگھ ہے +

منتر ۷۔ بلند قد۔ خوبصورت اور چھوٹے قد والے پشوؤں کا دیوتا بجلی اور پون ہے۔ اونچے قد والے۔ شہ زور اور باریک پیٹھ والے پشوؤں کا دیوتا سورج اور وایو ہے۔ طوطے کے رنگ والے تیز رفتار۔ چنکبرے پشوؤں کا دیوتا ماروت ہے۔ کالے رنگ والے پشوؤں کا دیوتا پوشن (میگھ) ہے +

منتر ۸۔ مذکورہ بالا دو دو رنگوں والے پشوؤں کا دیوتا وایو اور بجلی ہے۔ چھوٹے قد والے بیلوں کا دیوتا سوم اور اگنی ہے۔ بانجھ گائے کا دیوتا متر اور ورون ہے

اِدھر اُدھر سے ہاتھ لگی ہوئی گائے کا دیوتا بہتر ہے +

منتر ۹- کالے رنگ والوں کا دیوتا اگنی ہے۔ نیولے کے رنگ والے پشوؤں کا دیوتا سوم ہے۔ سفید رنگ والے پشوؤں کا دیوتا وایو ہے۔ جن پر کوئی خاص نشان نہ ہو۔ ان کا دیوتا آدِتی ہے۔ جن کا صرف ایک ہی رنگ ہو۔ ان کا دیوتا برن ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچھڑے اور بچھڑیوں کو سورج وغیرہ کی کرنوں سے کام لینے والا جاننا چاہیئے +

منتر ۱۰- کالے رنگ والے پشوؤں کا دیوتا بھومی ہے۔ دھوئیں کے رنگ والوں کا دیوتا انترکش ہے۔ اچھی عادتوں والے بڑھنے والے سفیدی مائل پشوؤں کا دیوتا بجلی ہے۔ جو منگل کاری پشو ہیں۔ وہ دکھ سے پار اُتارنے والے ہیں +

منتر ۱۱- موسم بسنت میں دھوئیں کے رنگ والے۔ موسم گرما میں سفید رنگ والے۔ موسم برسات میں کالے رنگ والے۔ موسم سرما میں لال رنگ والے۔ برف کے موسم میں موٹے تازے۔ اور ٹھلتی سردی میں زردی مائل سُرخ رنگ والے پدارتھوں کو حاصل کرنا چاہیئے +

منتر ۱۲- تین بھیڑوں والے گائتری کے لیئے۔ پانچ بھیڑوں والے نری اشٹپ ارتھات جسم۔ من اور آتما کے لیئے بناش نہ ہونے والی اور سنسار سُکھ کو دینے والی کریا کریں۔ جن کے تین بچھڑے ہوں وہ انوشٹپ ارتھات پیچھے سے جو کریا کی جاتی ہے۔ اس کو روکنے کے لیئے یتن کریں۔ اور جو اپنے پشوؤں سے زندگی کی چوتھی منزل کو حاصل کرنے والے ہیں۔ وہ وہی کام کریں۔ جن سے کہ آنند بڑھے +

منتر ۱۳- جو انسان وراٹ چھند کے لیئے نمو جانوروں کو۔ برہتی چھند کے لیئے سانڈ کو۔ ککُپ چھند کے لیئے طاقتور بیل کو۔ پنکتی چھند کے لیئے ہل جُتنے بیل کو۔ اتی جگتی چھند کے لیئے دودھ دینے والی گائے کو سُوئیکار کرتے ہیں۔ وہ سُکھ کو حاصل کرتے ہیں +

منتر ۱۴- کالی گردن والے پشوؤں کا دیوتا اگنی ہے۔ سب کا دھارن

پوشن کرنیوالے پشوؤں کا دیوتا سوم ہے۔ نیچی گردن کر کے چلنے والے پشوؤں کا دیوتا ساوتہ ہے۔ چھوٹی چھوٹی بھیڑیوں کا دیوتا سرسوتی ہے۔ کالے رنگ والوں کا دیوتا پوشن ہے۔ جو پوچھنے کے قابل ہیں۔ان کا دیوتا ماروت (منش) ہے۔ جو بہت سے رنگوں والے ہیں۔ان کا دیوتا وشوا کے دیوا (تمام ودوان) ہیں۔ جو خوب چمکدار ہیں۔ان کا دیوتا آکاش اور پرتھوی ہے +

منتر ۱۵۔مذکورہ بالا اچھی طرح چلنے والے پشوؤں کا دیوتا اندرا ور اگنی ہے جو زمین جوتنے والے ہیں۔ان کا دیوتا ورون ہے۔جو انسان کی طرح مختلف اقسام ونشان والے اور ایذارسان پشو ہیں ان کا دیوتا پرجاپتی ہے +

منتر ۱۶۔جس طرح عمدہ فوج رکھنے والے آگ کی مانند جلال والا سپاہ سالار اعلےٰ خاندان میں پیدا ہوئے ہوئے برچھی کے ذریعے طاقت ور ہوئے ہوئے پرانوں کی مانند پریتی کرنے والے انسانوں اور ہوا میں ایک ہی قسم کے پدارتھ اپنے گھر میں عقل سلیم رکھنے والے بوڑھے اور تجربہ کار انسانوں اور عمدہ سوبھاؤ والے آزاد رائے والے انسانوں سے ملتا ہے۔اسی طرح تم بھی ملو +

منتر ۱۷۔ان سب جانوروں کا دیوتا، ہوا اور بجلی ہے۔اچھے سینگ والوں کا دیوتا مہیندر ہے۔مختلف رنگ والے پشوؤں کا دیوتا وشوکرما ہے۔سب کو اچھے صاف ستھرے راستوں میں آنا جانا چاہئے +

منتر ۱۸۔شانتی سوبھاؤ پیدا کرنے والے ماتا پتا کے لئے نیولے کی مانند خاکی رنگ والے اور سبھا میں بیٹھنے والے بزرگوں کے لئے کالے رنگ والے اور دھوئیں کے رنگ والے اور طاقت دینے والے۔جنہوں نے اگنی ودیا گرہن کی ہے۔اُن بزرگوں کے لئے کالے رنگ والے اور خوب موٹے تازے تین قسم کے نشان والے پشو ہیں +

منتر ۱۹۔اے انسانوں! تم کو جو شونا سیر دیوتا والے کھیتی کرنے والے آنے جانے والے۔ہوا کی مانند عمدہ گن رکھنے والے۔رنگ والے سورج کی مانند پرکاشمان سفید رنگ والے پشو بتائے ہیں۔اِن کو اپنے کاروبار میں لاؤ +

منتر ۲۰۔جانوروں کو جاننے والا الموسم بسنت کے لئے ٹیڑی۔موسم گرما کے

لئے چڑیوں۔ موسم برسات کے لئے تیتروں۔ موسم سرما کے لئے بطخوں۔ برف کے موسم کے لئے ککر نام کے جانوروں۔ اور شکلتی سردی کے لئے بکر نام کے جانوروں کو بھلی پرکار حاصل کرتا ہے +

منتر ۲۱۔ جس طرح سمندری جانوروں کو جاننے والا اپنے بچوں کو مارنے والے ششومار جانوروں کو۔ اور پرجنیہ کے لئے مینڈکوں کو۔ پانی کے لئے مچھلیوں کو اور کلیپ نام کے جانوروں کو سورج کے لئے اور مگرمچھ اور گھڑیال کو ورون دیوتا کے لئے حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی حاصل کرو +

منتر ۲۲۔ اے انسانوں جس طرح جانوروں کے گنوں کا گیان رکھنے والا منش چاند یا سوم کے لئے ہنس کو ہوا کے لئے بگلوں کو۔ اندر اور اگنی کے لئے سارسوں کو۔ متر کے لئے جل کاگ کو۔ ورون کے لئے چکوے چکوی کو بھلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۳۔ اے انسانوں! جس طرح جانوروں کے گنوں کو جاننے والا منش آگ کے لئے مرغوں کو۔ بغیر پھول کے درختوں کے لئے اتووں کو۔ اگنی اور سوم کے لئے نیل کنٹھ کو۔ سورج اور چاند کے لئے موروں کو۔ متر اور ورون کے لئے کبوتروں کو اچھی طرح حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۴۔ اے انسانوں! جس جانوروں کا کام جاننے والا منش جاہ وحشمت کے لئے بٹیروں کو۔ پرکاش کے لئے کولک نام جانور کو۔ ودوانوں کی استری کے لئے گوؤں کو مارنے والے جانوروں اور ودوانوں کی بہنوں کے لئے کولیک جانوروں اور آگ کی مانند ورتمان اور گھر والوں کی پرورش کرنیوالے کے لئے روشن پکشیوں کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۵۔ اے انسانوں جس طرح وقت کا جاننے والا دن کے لئے نرم آواز نکالنے والے کبوتروں۔ رات کے لئے سیچاپو نام جانوروں۔ دن رات کے ملنے کے دونوں وقتوں کے لئے جتو نام کے جانوروں۔ مہینوں کیلئے کالے کوؤں اور سال کے لئے بڑے خوبصورت پروں والے پکشیوں کو اچھی طرح حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۶۔ اے انسانوں! جس طرح بھومی کے جانوروں کے گن جاننے والا پرش زمین کے لیئے چوہوں۔ انترکش کے لیئے ایک قطار میں اڑنے والے پکشیوں پرکاش کے نام کے جانوروں لوزب وغیرہ دشاؤں کے لیئے نیولوں اور کونے کی دشاؤں کے بھورے رنگ کے نیولوں کو بھلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۷۔ اے انسانوں! جس طرح پشوؤں کے گن کو جاننے والا اگنی وغیرہ کے لیئے رشی جاتی کے ہرنوں۔ پران وغیرہ رودروں کے لیئے۔ روجہ نامی پشوؤں۔ بارہ مہینوں کے لیئے نینکو نام کے پشوؤں۔ تمام وددوانوں کے لیئے پرشنت جاتی کے ہرنوں اور سدھی کو حاصل کرنے والے وددوانوں کے لیئے کلنگوں کو اچھی طرح حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۸۔ اے راجہ! جو انسان صاحب قدرت کے لیئے اور آپ کے لیئے پرشست نامی ہرن کو۔ متر کے لیئے سفید رنگ کے ہرنوں کو۔ ورون کے لیئے بھینسوں کو۔ برہسپتی کے لیئے نیل گائے کو۔ اور توشٹا کے لیئے اونٹوں کو بھلی پرکار حاصل کرتا ہے۔ وہ مالا مال ہوتا ہے +

منتر ۲۹۔ جو انسان پرجا پالنے والے راجہ کے لیئے پرشوں اور ہاتھیوں کو بانی کے لیئے پُلشی نام کے جیوں۔ آنکھ کے لیئے مشکان نامی جنتوؤں کان کے بھنوروں کو حاصل کرتا ہے۔ وہ مضبوط حسّوں والا ہوتا ہے +

منتر ۳۰۔ پرجا کی پالنا کرنے والے اور اس کے سمبندھیوں کے لیئے وایو اور ہوا سے سمبندھ رکھنے والے پدارتھوں کے لیئے نیل گائے ورون دیوتا کے لیئے جنگل کا مینڈھا انصاف کرنے والے کے لیئے کالا ہرن راجہ کے لیئے شیر کے لیئے بندر اور لال ہرن۔ سریشٹ انسان کے لیئے نیل گائے۔ بازکے لیئے بٹیر۔ نیلے رنگ کے چھوٹے کیڑے کے لیئے چھوٹا کیڑا۔ بالکوں کو مارنے والے سنشومار سمندر دیوتا کے لیئے۔ اور سرلفابک پہاڑوں کے لیئے ہاتھی بنایا گیا ہے +

منتر ۳۱۔ قابل نفرت انسان کا دیوتا پرجاپتی ہے۔ چھوٹے کیڑے شیر

اور بلی دھارن کرنے والے کے لئے ہیں۔ آکاش میں اڑنے والی سفید چیل دھنکش جانور کا دیوتا اگنی ہے۔ چڑوٹا قسم کی چڑیوں۔ لال سانپ جو کہ تالاب میں رہتا ہے۔ ان کا دیوتا توشٹا ہے۔ اور سارس بانی کے لئے جاننا چاہئے +

منتر ۳۲۔ کلنگ۔ جنگلی بکرا۔ نیولا۔ ان سب کا دیوتا سوم ہے۔ خاص طاقت رکھنے والے پشوؤں کا دیوتا پوشن ہے۔ خاص اور عام گیدڑ جاہ و حشمت والے پرش کے لئے۔ گورا ہرن۔ خاص قسم کا ہرن یا کسی دوسری قسم کا ہرن اور رکٹ نام کا ہرن اور چکوہ چکوی اگرا نوستی کے لئے یا مُنے پیچھے سنانے والے کے لئے نکیت کئے جائیں۔ تو بہت کام کرنے کے قابل ہوں +

منتر ۳۳۔ بگل کا دیوتا سورج ہے پپیہے۔ سرج۔ سیا لڈک۔ جانوروں۔ کا دیوتا منتر ہے۔ طوطی اور طوطے کا دیوتا سرسوتی ہے۔ خرگوشنی کا دیوتا بھومی ہے شیر۔ بھیڑیا۔ سانپ سب کے سب غصہ والے ہیں۔ شدھی کرنے والا اشوا جانور اور انسان کی طرح بولنے والا جانور کا دیوتا سمندر ہے +

منتر ۳۴۔ خوبصورت پیروں والے جانور کا دیوتا میگھ ہے۔ اژدھا۔ کٹھ پھوڑے کا دیوتا وایو ہے۔ پتنگ راج نامی جانور بڑے بڑے پدارتھوں اور کلام کی حفاظت کرنے والے کے لئے ہیں۔ الج نام کے جانور کا دیوتا انترکش ہے۔ بلخ۔ جل کاگ۔ مچھلی وغیرہ کا دیوتا سمندر ہے۔ کچھوے کا دیوتا پرکاش اور بھومی ہے +

منتر ۳۵۔ پرش مرگ کا دیوتا چاند ہے۔ گوہ اور سارس درختوں سے تعلق رکھنے والا کٹھ پھوڑا۔ مرغا دیوتا وغیرہ کا دیوتہ ساوتہ ہے۔ ہنس کا دیوتا وایو ہے۔ مگرمچھ کے بچے اور مگرمچھ اور دیگر آبی جانوروں کا دیوتا سمندر ہے خرگوشنی لتا کے لئے جاننی چاہئے +

منتر ۳۶۔ ہرنی دن کے لئے۔ مینڈک۔ چوہا۔ تیتری سانپوں کے لئے جنگل کے لوپاش نامی جانوروں کا دیوتا اشو ہے۔ کالے رنگ کا ہرن رات کے لئے ہے۔ ریچھ اور جتو نام کا پشو اور سوشلیکا پکشی وے سب انسانوں کے لئے ٹانگوں کو سکیڑنے والا جانور وشنو دیوتا کے لئے +

منتر ۳۷۔ کوکلاکپشی پندرھواڑوں کے لئے۔ رش جاتی کا ہرن۔ اور خوبصورت پروں والا مور کا دیوتا گندھرو ہے۔ آبی جانوروں کا دیوتا جل ہے۔ کچھوے۔ مرگ۔ کنڈرناچی اور گولتکا جنگلی پشوؤں کا دیوتا سورج ہے۔ کالے رنگ کے پشوؤں کو مرتیو کے لئے جاننا چاہئے۔

منتر ۳۸۔ بارش کو بلانے والی مینڈکی۔ موسم بسنت کے لئے چوہیا ہے کش نام کا پشو اور مانتھال نامی پشو پالنا کرنے والوں کے لئے ہیں۔ بل کے لئے بڑا سانپ ہے تیتر۔ بٹیری۔ کبوتر۔ اُلو۔ خرگوش۔ جنگلی مینڈھا دروں دیوتا کے لئے جاننا چاہئے۔

منتر ۳۹۔ خوبصورت پروں والے جانوروں کو موسموں کے بتلانے کے لئے اونٹ اور دیگر زور آور پشو۔ لشکن والا بکرا سب کے سب بدھی کے لئے جاننے چاہئیں۔ نیل گائے۔ جنگل کے خاص ہرن۔ رُدر دیوتا والے ہیں۔ کوئی نام کا جانور۔ مرغا۔ کوا گھوڑوں کے لئے اور کوکلا بجلی پرکار کام لینے کے لئے جاننا چاہئے۔

منتر ۴۰۔ اونچے اور تیز سینگوں والا گینڈا تمام وِدوانوں کے لئے۔ کالے رنگ کا کتا۔ بڑے کانوں والا گدھا اور سیاہ گوش سب کے سب دشمنوں کے لئے۔ سور راجہ کے لئے۔ شیر ماروت دیوتا کے لئے۔ گرگٹ۔ پپیہا۔ اور دیگر جانور چاندماری کرنے والوں کے لئے اور پرشٹ کی قسم کے ہرن وِدوانوں کے لئے جاننے چاہئیں۔

پچیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے ودیارتھی! میں تجھے تیرے دانتوں۔ تیری کچلیوں۔ دانتوں کی جڑوں۔ دانتوں کی پچھلی طرفوں کے حفاظت کرنے والے مسوڑوں۔ داڑھوں بانی کو حاصل کرنے والی زبان۔ زبان کی کونپل۔ جس تالو میں کر زبان آزادی سے پھرتی ہے اس تالو۔ ٹھوڑی کے پاس والے حصّوں۔ اناج کو گیلا کرنے والے منہ کے لعاب۔ انڈکوش۔ لنگ داڑھی۔ بھووں۔ آنکھوں وغیرہ کے بارے میں ودوانوں سے بتائے گئے گیان کو بھلی پرکار سمجھاتا ہوں۔ دیریہ کی حفاظت کے لئے تحصیل علم کے لئے۔ بار بار اوپر نیچے ہونیوالی پلکوں کی حفاظت کے لئے ندی کے کنارے اُگنے والے پودوں یا ندی کے دوسرے کنارے پر اگنے والے دیگر پیداوار نیز پرورش کرنے والی ایکھ وغیرہ کو بھلی پرکار گرہن کرنے کی تعلیم دیتا ہوں ۔

منتر ۲۔ اے ودیارتھی! میری ہدایت کے مطابق چل کر تو پران اور اپان والو اور باقاعدہ کام کرنے والے ناک۔ نیچے اور اوپر کے ہونٹ۔ منہ۔ باہر کے تمام انگوں تمام اعضاؤں کو چلانے کی طاقت رکھنے والے سر۔ گرجنے والی بجلی۔ سر کی چربی۔ چمکدار بجلی اور آواز کو سُننے والے کانوں اور قوت سامعہ کو سوکھے ہوئے حلق کو تر کرنے والے جلوں۔ انت کرن۔ اس کی کریا۔ بدھی اور نشوو نما پائے ہوئے دماغ اور بھلی پرکار طاقتور کئے گئے پرانوں کو حاصل کرا دے۔ اور وبا وغیرہ کا ناش کر ۔

منتر ۳۔ اے انسانوں سر کے بالوں سے جاہ و حشمت کو۔ جانوروں کو سدھانے والے طریقوں سے کچھوؤں اور مچھیروں کو اعلےٰ اعلےٰ کاموں کو کرانے سے شیریں کلام ودوانوں کو۔ بھدی چال کی کریا سے سارس وغیرہ کو۔ رانوں سے راستہ کو۔ تیزی۔ بازوں اور کھروں سے چال کو۔ جاسن وغیرہ کے پھل سے بن اور آگ کو۔ نیک خواہش سے طاقت کو۔ سچ ونڈ سے راجہ اور پرجا کو حاصل

کرد اور کھنے ٹھنے سے رلانے والے کو حاصل کرو +

منتر ۴۔ اے انسانوں! اول تم کو آگ کو چاروں طرف سے گرہن کرنیوالی ہوا۔ دوم تمام اشیاء کے مول سورج۔ تیسرے چاند۔ چوتھے انترکش۔ پانچویں بجلی کی روشنی۔ چھٹے ہواؤں کی۔ ساتویں جنتو کی۔ آٹھویں بزرگوں کا ستکار کرنے والے کی۔ نویں دھارن کرنے والے کی۔ دسویں جاہ وحشمت والے کی گیارھویں سریشٹ پرش کی۔ بارھویں اور تیرھویں راجہ کے ستکار کی کریا کرنی چاہئے +

منتر ۵۔ اے انسانوں! تم کو سب سے پہلے سب طرف سے گرہن کرنیکے لائق اگنی اور وایو کی۔ دوانی کی۔ مقررہ وقت کی بنیاد کی۔ دوسری منتر کی۔ تیسری جلوں کی۔ چوتھی بھومی کی۔ پانچویں گرمی سردی کو پیدا کرنے والے آگ یا پانی کی۔ چھٹی ساپنیوں کی۔ ساتویں ویاپک ایشور کی آٹھویں طاقت دینے والے کی نویں روشنی والے کی۔ دسویں جیو کی۔ گیارھویں سریشٹ آدمی کی۔ بارھویں اور تیرھویں منصف راجہ کی استری کے لئے کریا کرنا چاہئے۔ ان سب کریاؤں کو دکھش طرف سے کرو۔ اور دو دانوں کے لئے اُتر طرف سے کرو +

منتر ۶۔ انسانوں کو چاہئے کہ وہ دو دانوں کی مانند کندھوں سے کام لیں۔ منصف راجہ کی مانند انصاف کریں۔ سزا دینے والے کی مانند سزا دیں جس طرح پشو دُم سے ہوا کا کام لیں۔ اسی طرح وہ سارس وغیرہ پکشیوں سے کماحقہ کام لیں۔ سُرین کو ہوا اور سورج سے طاقت دیں۔ رانوں کے ذریعہ ران اور آن کو طاقتور کر کے چال کو درست کریں۔ کثیف پدارتھوں سے بل حاصل کرنا چاہئے +

منتر ۷۔ اے انسانوں! تم طاقت حاصل کرنے کے لئے کثیف گدا اندری کے ساختہ موجود بڑی آنتوں کی۔ گدا اندری سے تعلق رکھنے والی چھوٹی آنتوں کی۔ ناف سے نیچے رہنے والے مسانہ کی۔ انڈکوش کی۔ اور تیزی میں آنے والے ویریہ کے ذریعہ سنتان اتپتی کی کریا کرنے والے لنگ کی۔ بھوجن کو بچانے والی شکتی کی اور پیٹ کے دوسرے انگوں کی کماحقہ حفاظت کرو۔ اور ان کو باقاعدہ چلاؤ +

منتر ۸- اے انسانو! تم کو چاہیئے- کہ بجلی کے نزول پر پرتھوی کے اناج- دشاؤں کی سندھی اور اکھنڈت پرکاش کی جیبی کو سیکھوں کو- جیوآتما کو- ہردے کو- ہردے آکاش کو- پیٹ کے رس کو- جگوے اور جگوی کی مانند پدارتھوں جبڑوں کو- پرکاش کو- عیوب کو دُور کرنے کے لئے پرینتوں کو- بھوجن وغیرہ کی کریا سے دوسرے بادلوں کو- تلی کے عمل کو- ہردے کے دائیں طرف جو رس پیدا کرنے والے پدارتھ ہیں- اُن کو بڑی بڑی ندیوں- چھوٹے چھوٹے نالابوں کو سکھ کے لئے سمندر کو پیٹ اور جلے ہوئے پدارتھوں کی خاکستر سے اگنی کو بھلی پرکار جانو +

منتر ۹- اے انسانو! تم ناف سے دھارن کرنے کی شکتی کو- گھی کو- اس سے جلوں کو بھلی پرکار تیار کئے رس سے کرنوں کو- یشیش پورن پدارتھوں سے کھر کو- گرمی سے جمے ہوئے گھی کو- جیون سے زندگی کی کریاؤں کو- آنسوؤں سے پوشیدہ بھیدوں کو- دُکھ موتک کریاؤں سے پرورش کے باعث خون وغیرہ کو انگوں- اور روپ سے تاروں کو اور کھال سے پرتھوی کو جان کر اتی دیگ وان کے لئے ستیہ بانی کا پریوگ کرو +

منتر ۱۰- پرماتما سورج وغیرہ پیدا شدہ روشن پدارتھوں سے پہلے بھی موجود تھا- وہ سب کا پرورش کنندہ ہے- وحدہ لاشریک ہے حاضر و ناظر ہے- وہ اپنی آکرشن شکتی سے سورج اور زمین وغیرہ کا سہارا ہے- ہم اس کائنات کے خالق پرماتما کی صدق دل سے پوجا کریں +

منتر ۱۱- پرماتما تمام جڑ چیتن کا سوامی جلا آتا ہے- وہ دوپایوں اور چوپایوں کا پیدا کنندہ ہے اسی کی ہم پوجا کریں +

منتر ۱۲- اسی کی قدرت سے یہ برفانی پہاڑ اور سمندر قائم ہیں- اسی کی قدرت سے دشا اور اُپ دشا بازوؤں کی مانند موجود ہیں- اسی کی ہم لوگ پوجا کریں +

منتر ۱۳- وہی آتمک بل کا دینے والا ہے- تمام کائنات اسی کی مہما گا رہی ہے- تمام ودوان اس کے قوانین کے آگے سر خم کئے ہوئے ہیں- اس کا سہارا امرت اور اس کی عدول حکمی موت ہے- ہم اسی پرماتما کی تن- من- دھن سے پوجا کریں +

منتر ۱۴- ہم کو سب طرف سے کلیان نکاری- بناش رہت- اتم- دکھوں کے ناش

کرنے والے بھی بل پراپت ہوں۔ ہماری سبھا میں بزرگ اور ودوان لوگ آکر براجیں اور ہماری رکھشا کریں +

منتر ۱۵۔ ہمیں ودوانوں کی سی عقل سلیم۔ اور مشکلوں کو حل کرنے والے ودیا بھلی پرکار پراپت ہو۔ ہم عالموں کی دوستی کو حاصل کریں۔ عالموں کی صحبت سے ہم لوگ کامل عمر کو حاصل کریں +

منتر ۱۶۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ اپنے بزرگوں سے قبول کی گئی ویدبانی سے ہوشیار۔ پرجا پالک۔ جاہ وحشمت کے سوامی۔ سب کے متر عالم باعمل اہل ثروت۔ ادھیاپکوں اور اپدیشکوں کو پانے والے ہوں۔ اور کلیان کاری ویدبانی سکھ دینے والی ہو۔ اسی طرح تم بھی ان کی خواہش کرو +

منتر ۱۷۔ اے پڑھنے اور پڑھانے والے اور دھارن کرنے والے سجنو! تم لوگ ہم نے جو کچھ پڑھا ہے۔ اسکو سنو۔ ہوا ہم کو سکھ دینے والی اور شدھی کو پراپت کرا دے۔ ماتا بھومی اور پتا سورج ہمارے لئے مختلف قسم کے اناج پیدا کرے بادل مختلف قسم کی سکھ کارک نباتات پیدا کریں۔ یہ تمام پدارتھ تمہارے لئے کلیان کاری ہوں +

منتر ۱۸۔ ہم لوگ جڑ چیتن کے محافظ عقل کل پرماتما کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ ہمارے لئے مال و دولت کا بڑھانے والا۔ طاقت دینے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ سب کو سکھ دینے والا کسی قسم کی ایذا نہ دینے والا ہو +

منتر ۱۹۔ سب کی سننے والا۔ جاہ وحشمت والا پرماتما ہمارے لئے سکھ کا موجب ہو۔ ویدوں کا پرکاشک۔ طاقت کل پرماتما ہمارے لئے آنند دینے والا ہو گھوڑوں وغیرہ کا دینے والا۔ بہت سنتو کا سوامی پرماتما ہمارے لئے کلیان کا دینے والا ہو +

منتر ۲۰۔ وہ جو انترکش کی ہوا کی مانند تیز رفتار گھوڑوں کے سوامی ہیں۔ وہ جو میدان جنگ میں فتح پانے والے ہیں۔ جو ودوانوں کا سنگ کرنے والے اور فصیح الکلام ہیں۔ وہ جو سب کی رکھشا کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ ایسے ودوان ہم کو پراپت ہوں +

منتر ۲۱۔ اے یگیہ کرنے والے ودوانو! ہم آپ کی سنگت میں کلیان

کاری شبد سنیں۔ آنکھوں سے کلیان کو دیکھیں۔ اپنے جسم اور جسم کے انگ انگ سے اور اپنی عمر سے وِدوانوں کا ست سنگ کرتے ہوئے پرماتما کی حمد وثنا کرتے رہیں +

منتر ۲۲۔ اے وِدوانو! آپ ہمیں ایسے اپائے بتائیں۔ کہ جن سے ہمارے جسم مضبوط اور عمر دراز ہو۔ ہم کو نیک اولاد سے خوش قسمت کرو۔ اور ہم کو قبل از وقت مرنے سے بچاؤ +

منتر ۲۳۔ اے انسانو! تم کو چاہئے۔ کہ کارن روپ پرکاش۔ اکھنڈت اِستر کشش ابناشی پرکرتی۔ سب کو پالنے والے پرماتما اور ایشور کے پتر کی مانند کارن روپ سے ابناشی سنسار۔ اعلےٰ گنوں والے پرتھوی وغیرہ پدارتھوں۔ کارن روپ سے بناش رہت منش یا پانچ پرانوں۔ کارن روپ سے ابناشی کارج روپ جگت کو اور کارن روپ سے ابناشی پیدا ہونے والے پدارتھوں کو جانو +

منتر ۲۴۔ اے وِدوانو! بیان کی مانند منتر۔ اوان کی مانند سرشیٹ پرش منصف راجہ اور مہاتما لوگ ہماری عمر کو ناش کرنے کا موجب نہ ہوں۔ ہم لوگ اعلےٰ صفات سے موصوف۔ چست و چالاک۔ اعلیٰ گھوڑوں کی مانند بہادر لوگوں کے میدان جنگ میں جن طاقتور کاموں کا بیان کریں۔ ان کا بھی ناش نہ ہو +

منتر ۲۵ جو منش اچھے مالدار شخص کی دی اور لی ہوئی اشیاء کو بھلی پرکار پراپت کراتے ہیں۔ اور جو شخص بھلی پرکار تحقیقات کے لائق ابناشی جیو۔ بجلی اور پون اور اچھے اچھے اناج کو اس سنسار میں ہر طرح سے پراپت ہوتا ہے وہ آنند کو پاتا ہے +

منتر ۲۶۔ یہ جو اول درجہ کے وِدوانوں میں سب سے عمدہ پشٹی کرنے والے کا سیون کئے جانے کے لائق پدارتھوں کو چھن بھن کرنے والا پرانی ہے۔ اور جس کو تیز رفتار گھوڑے کے ساتھ پراپت کیا جاتا ہے۔ جس کو پروڈش نام یگیہ کو پہنچانے والے گھوڑوں کے ساتھ پدارتھوں کو سو گشتم کرنے والے مذکورہ بالا بھاگ کو اعلیٰ کیرتی کے لئے پاک آنندت ہوتے ہیں۔ وہ ہمیشہ پالنے کے لائق پرانی ہیں +

منتر ۲۷۔ جو منش ہر ایک موسم میں عمدہ عمدہ پدارتھوں سے یگیہ کرتے اور اور وِدوانوں کی پراپتی کرانے والے تیز رفتار پرانیوں کو تین دفعہ سب طرف پہنچاتے ہیں جو اس سنسار میں طاقت دینے والے پہلے سیون کئے جانے کے لائق وِدوانوں

کے لئے سنسکار کو جتلاتا ہوُا بکرا پراپت ہوتا ہے۔ وہ سدا رکھشا کرنے کے لائق ہے +

منتر ۲۸۔ اے انسانوں! جس طرح گرہن کرنے والا اور بھلی پرکا یگیہ کرانے والا آگ کو روشن کرنے والا۔ بادلوں کو گرہن کرتے والا۔ حمد و ثنا کرنے والا۔ اچھے اچھے ودوانوں کے ست سنگ سے آہنسا کو چاہنے والا منش بھلی پرکار یگیہ کی خواہش کریں اور یگیہ سے بارش کروا کر ندیوں کو جل سے بھریں۔ اسی طرح تم بھی ایسے کام سے سکھ بھوگو +

منتر ۲۹۔ وہ جو یگیہ کے کھمبے کو بنانے والے۔ یگیہ کے کھمبے کو اصلی جگہ پہنچانے والے گھوڑوں کو باندھنے کے لئے یگیہ کے کھمبے کو کاٹنے چھانٹنے والے گھوڑوں کے لئے بھلی پرکار گھاس چارہ تیار کرنے والے اور طاقت کے دینے والے کام کرتے ہیں ان کی کوشش سے ہم لوگ سب طرح سے فیضیاب ہوں +

منتر ۳۰۔ جو لوگ ودوانوں سے کئے گئے عمدہ کاموں کو دھارن کرتے ہیں وہ کام جنکو کے وہ اُن کے اور میرے وگیان کو اور روشنا دشا نتروں کو پراپت ہوتے ہیں جو لوگ اس قسم کے بدیہی مفید کاموں کو کرکے ودوانوں میں طاقت اور آنند کو حاصل کرتے ہوئے وچارشیل اور عقلمند ہوتے ہیں۔ ہم ایسے ایسے سمبندھ والے پرشوں کی سنگت کو حاصل کریں +

منتر ۳۱۔ اے ودوان یہ گھوڑا جو کہ تیز رفتار ہے۔ جس کا تنگ کسا ہوا ہے۔ اس اگاڑی پچھاڑی کی رسی۔ لگام اور گھاس چارہ جو کہ اس کے آگے دھرے ہیں وہ سب کے سب تیرے ارپن کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح یہ چیزیں دیگر ودوانوں کو دان دی جاتی ہیں +

منتر ۳۲۔ اے انسانوں جو مکھی تیز رفتار گھوڑے کا خون چوستی ہے۔ اس سے گھوڑوں کی رکھشا کرو۔ وجہ کی قسم کے کوڑے۔ یگیہ کرنے والے کے ہاتھوں اور ناخنوں میں لگی ہوئی یگیہ کی تمام اشیا تمہاری ہوں۔ وہ ودوان لوگ ان تمام کاموں کو کریں +

منتر ۳۳۔ اے انسانوں! پیٹ میں سے جو میل نکلتی ہے۔ اور جو ہضم شدہ بدبو دار کھانا ہے۔ ودوانوں کو چاہیئے کہ اس کا بھلی پرکار پربندھ کریں۔ اور جو پکانے کے لائق عمدہ چیزیں ہیں اُن کو پکا دیں +

منتر ۳۴۔ اے انسان تیرے انتہ کرن سے جو شبد نکلتا ہے۔ وہ نہ تو زمین پر گرتا ہے۔ نہ ہی گھاس پات پر ضائع جاتا ہے۔ بلکہ وہ ودوانوں تک پہنچتا ہے۔ تیری پختہ زبان سے چاروں طرف پھیلنے والے عقلمندی کے الفاظ ہی نکلنے چاہئیں +

منتر ۳۵۔ جو گھوڑے کے مانس کھانے کی آپاسنا کرتے ہیں اور جو گھوڑے کو مارنے کے قابل سمجھتے ہیں۔ اُن کو دور کرو۔ وہ جو گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ سب طرف سے اُن کو دیکھتے ہیں۔ اُن کی نیک کوشش اور محنت ہمارے لیے مفید ہو +

منتر ۳۶۔ جو پرش کھانے بنانے کے برتنوں کو کماحقہ آنچ دینے اور ڈھانپنے اور اُن کی بھاپ وغیرہ کا خیال رکھنے۔ اور جن برتنوں میں مانس بنایا جاوے اُن کو نفرت سے دیکھنے والے ہوں۔ اور جو بجلی پرکار بیان کئے گئے پرسدہ پدارتھوں اور اپنے سوامی کے گھوڑوں کی سب طرح سے حفاظت کرنے ہوں وہ نوکر رکھے جانے کے لائق ہیں +

منتر ۳۷۔ اے انسانو! ودوان لوگ جس سدھائے ہوئے محنت کئے گئے اور اپنی مرضی کے مطابق بنائے گئے تیز رفتار گھوڑے کو گرہن کرتے ہیں تم اس کو نہ تو دھوئیں سے تکلیف دو۔ نہ ہی آگ سے۔ نہ چیخ چلاہٹ سے اس کو ڈراؤ اور نہ ہی چمکدار برتنوں کی چمک سے اسکو چمکاؤ +

منتر ۳۸۔ اے ودوان! تیرے گھوڑے کا چلنا بیٹھنا خاص جاہیں چلنا اُس کی پچھاڑی۔ اُسکا پینا کھانا سبکے سب آرام دینے والے ہوں اور ودوانوں کے لئے مفید ہوں +

منتر ۳۹۔ اے انسانو! اس گھوڑے کا جو سنتھان۔ چارجامہ۔ لگام اور دیگر سونے کے زیور یا ڈھانپنے کی دیگر اشیاء ہیں۔ ان کو اچھی طرح رکھو اور گھوڑے کو عمدہ چال سکھاؤ۔ تاکہ یہ تمام باتیں ودوانوں کے لئے آنند دینے والی ہوں +

منتر ۴۰۔ اے ودوان! آپ کا جاسے قیام عظیم الشان ہو۔ گھوڑوں کو چابک کے ذریعہ ایڑیوں یا دیگر مقامات پر ساد ھارن تاڑنا دے کر اس طرح کاروبار کے لائق بناؤ جس طرح کہ یگیہ میں سرودے کے ذریعہ آہوتی دیتے ہیں۔ میں ان تمام اشیاء کو تیرے لئے دھن کی تحصیل کا ذریعہ بناتا ہوں +

منتر ۴۱۔ اے انسانو! جس طرح چابک سوار گھوڑے کو چونتیس قسم کی چالیں سکھاتا اور اُسکے تمام اعضاء کو روگوں سے بچاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اُس کے تمام اعضاء کو

کو اچھی طرح ٹھوک بجا کر دیکھ بھال کر کے اس کے روگوں کو دور کرو +

منتر ۴۲۔ اے انسانوں! جس طرح بسنت کا موسم کھیتوں کو مختلف خوبصورت رنگ دینے والا ہوتا ہے جس طرح اودھیا یک اپنے پیارے شیشوں کو عمدہ تعلیم دیتا ہے جس طرح آپ تمہارے جسم کے اعضا کیلئے جس جس قسم کی سامگری کو یگیہ میں ڈالتا ہوں اسی قسم کی سامگری کو تم بھی یگیہ میں ڈالو +

منتر ۴۳۔ اے ودوان! آپکا آتما آنند دینے والا ہے۔ آپ اپنے آتما کی آواز کو پا کر باپ کیجیا گی مت بنیں آپکے جسم کو کسی قسم کی چوٹ نہ پہنچے۔ کوئی آدمی آپکے اعضا کو ایذا نہ پہنچائے۔ ورنہ وہی تو اسے نہ پہنچا سکے

منتر ۴۴۔ اے ودوان! مذکورہ بالا گیان کو حاصل کرو۔ تاکہ تم کو کوئی نہ مارے اور نہ ہی تم کسی کو مارو۔ ودوانوں کے سیدھے راستے پر چلو۔ آپکے کثیف جسم کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانیوالے جو گھوڑے ہوں۔ ان میں سے کسی تیز رفتار گھوڑے کو حفاظت کو دھارن کرنیکے لئے قائم کرو +

منتر ۴۵۔ ہمارا گھوڑا خوبصورت گھوڑوں کی طرح اچھے اچھے سکھ دینے والے گھوڑوں کے کام کو کرتا ہے۔ اسی طرح جو ودوان پرشارتھی بیٹوں اور دیگر دھن دولت کو حاصل کرتا ہے۔ وہ طاقت اور آنند پاتا ہے۔ یہ زمین ہمارے لئے کلیان کاری ہو سکھ دینے والے پران دھاری ہمارے راج میں آنند سے رہیں +

منتر ۴۶۔ اے انسانوں! جس طرح راجہ اور دیگر ودوان ان تمام لوگوں کا منتر و نکو دھارن کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی سکھ کو حاصل کریں جس طرح سورج اپنے چکر سے پیدا ہونیوالے مہینوں کو پیدا کرتا ہوا تمام لوگوں کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح یہ لوگ ہمارے لئے آنند تیار کریں جس طرح جاہ و حشمت رکھنے والا راجہ اور ودوان لوگ ہمارے جسم اور ہمارے بچوں کی حفاظت کرتے ہیں اسی طرح تم بھی دوسروں کی حفاظت کرو +

منتر ۴۷۔ اے عالم باعمل بزرگ! آپ آگ کی مانند ہماری رکھشا کرنیوالے ہیں اچھے نیک قیام کرنیوالے کلیان کاری ہوں۔ ہمارے پاس آپ نواس کریں ہمیں اچھے اپدیشوں سے مالا مال کریں۔ اور علم و عقل کی روشنی سے بہرہ ور کریں۔ آپ ہمارے بڑے لائق ہیں

منتر ۴۸۔ اے نیک اوصاف سے موصوف علم کے زیور سے آراستہ ودوان! آپ ہم کو علم دیتے ہیں۔ ہم آپ کی اپنے اور اپنے مترون کے سکھ کیلئے آرزو کرتے ہیں۔ آپ ہماری پرارتھنا کو سویکار کریں۔ اور دشٹ انسانوں سے ہماری رکھشا کریں +

منتر ۵۔ اے بہت عمل والے اور بادلوں کو توڑنے والے سورج کی مانند دشمنوں کو مارنے والے جاہ و حشمت کے سوامی وددان! آپ چمکدار بدارتھوں اور منگیوں کے ساتھ قدم رنجہ فرمائیں اور جاہ و ثروت کو پیدا کرنے والے رس کو نوش کریں۔ آپ جو کہ بہت سی دولت دینے والی گوؤں والے ہیں۔ جاہ و ثروت والے ہیں۔ یم نیموں کا پالن کرنے والے ہیں۔ آپ جو کہ ان تمام چیزوں کے مالک ہوتے ہوئے اس زمین کے مالک ہیں۔ ہم آپ کا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۶۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ جل کا سیون کرتے ہوئے پرکاشمان جل اور پرکاش کی پالنا کرنے والے پرتاپ کی آرزو کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس کی خواہش کرو۔ جس طرح آپ اس سنسار کو چلانے والے پرماتما کے نیموں کے مطابق اپنے من کو قابو کئے ہوئے ہیں۔ اسی طرح آپ کا جو یہ گھر ہے اس کے لئے ہم آپکا ستکار کرتے ہیں۔ آپ تمام جگت کی بھلا کریں +

منتر ۷۔ جس طرح سورج تمام لوک لوکانتروں کو روشنی دیتا۔ سکھ پہنچاتا ہوا تمام سنسار میں پرسدھ ہوتا ہوا روشن ہے۔ جس طرح سورج کی کرنوں میں بجلی موجود ہے۔ اسی طرح اس سنسار کو چلانے والے پرماتما کو ہم اپنی بدھی میں دھارن کریں۔ ہے پرماتمن! آپ یم نیموں کے ذریعے گرہن کئے جانے والے ہیں۔ میں اس آگنی کے لئے اور اس تمام سنسار کے لئے آپ کی اوپاسنا کرتا ہوں +

منتر ۸۔ تمام وِدوانوں کی رہنمائی کرنیوالا وِدوان دور سے ہم لوگوں کی رکھشا کے لئے آئے۔ آگنی کی مانند تیج والا مشں ہم کو اچھے اچھے کام سکھائے۔ اے وِدوان! آپ جو علم کے زیور سے آراستہ ہیں۔ آپ سب کی رہنمائی کرنے والے ہیں۔ آپ کا جو یہ خوبصورت گھر ہے۔ اس کے لئے ہم آپ کو قبول کرتے ہیں ۱۱

منتر ۹۔ اے انسانو! وہ جو پانچ بھوتوں میں اعلیٰ۔ سب سے شریشٹھ کاری لوک لوکانتروں کے ارتھ جاننے والا اور آگ کی مانند درپاستہ ... وِدوان کی جس طرح ہم لوگ آرزو کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو۔ اے عالم باعمل! آپ کو وِدوانوں نے نیم پوروک گرہن کیا ہے۔ آپ جو وِدیا کا دان دیتے ہیں۔ ہم اس لئے آپ کا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۱۰- اے انسانو! وہ راجہ جس کے ہاتھ میں ہتھیار ہے۔ جو سولہ کلا پورن ہے۔ بڑا پرتاپی ہے۔ وہ ہمیں دکھوں کو دور کرنے والا گھر عطا کرے۔ وہ ہم سے دشمنی کرنے والوں کو مارے۔ اے راجہ! آپ جو پریم پورک گرہن کئے گئے ہیں اور آپ کا جو یہ راج پاٹھ ہے۔ اسکے لئے ہم آپکا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۱۱- اے انسانو! جس طرح گائے دن کیوقت اپنے بچھڑے کو چاہتی ہے۔ اسیطرح ہم جس دکھ کو دور کرنیوالے بہترین کرنیوالے۔ دھن دولت کے دینے والے۔ جاہ و حشمت والے راجہ کو پریم پورک نہایت سے لئے مدعو کرتے ہیں۔ تم بھی سدا ایسے راجہ کی آگیا پالن کرو +

منتر ۱۲- اے جاہ و ثروت والے عالم! سب سے عظیم الشان اور تمام اشیاء کو اپنے اپنے ٹھکانے پہنچانیوالی اگنی کا ستکار کیجئے۔ ہم بھی اس کا ستکار کرتے ہیں۔ تم جو ہمیں دھن دولت دینے والے ہو۔ ہم تمہارا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۱۳- اے روشن ضمیر عالم! جس کام کو آپ نہیں جانتے ہیں اسکا تمہیں اپدیش کرتا ہوں۔ تاکہ تم اس کو جانو۔ اور عمل وغیرہ سے جاہ و ثروت کو حاصل کرو +

منتر ۱۴- اے راجہ! بسنت کے موسم کی طرح آپ کی نیک اعمال کی شہرت چاروں طرف ہو۔ کارنک کے بیٹے آپ کے یگیہ کے پدارتھوں کی رکھشا کریں۔ ہمارا نسل آپکے یگیہ کو تقویت دے۔ آپ ہمارے عیال و اطفال کی حفاظت کریں +

منتر ۱۵- جو انسان پہاڑوں کی گپھاؤں میں اور ندیوں کے اتصال پر پرماتما کی اپاسنا کرتا ہے۔ وہ روحانی روشنی کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۱۶- اے ودوان! میں تیرے جس اونچے۔ اناج سے معمور۔ روشن اور ہوادار وسیع قابل تعریف گھر کو گرہن کرتا ہوں۔ وہ زمین کی طرح اٹل ہو +

منتر ۱۷- اے ودوان! آپ تمام انسانوں کے لئے بہبودی اور ہمارے لئے جاہ و ثروت کے دینے والے یگیہ سے ہماری سیوا کو سویکار کریں +

منتر ۱۸- جو پرمیشر انسانوں کو جاہ و ثروت کی تحصیل کی تعلیم دیتا ہے۔ ہم اس کی اپاسنا کرتے ہوئے اس سے سکھ کی آرزو کرتے ہیں +

منتر ۱۹- اے انسانو! جس طرح ہم لوگ طاقتور بہادروں طاقتور گاؤں۔ تیز رو گھوڑوں۔ دیگر حیوانوں۔ انسانوں اور تمام چوپاؤں کی طاقت سے طاقت حاصل کریں

اسی طرح ودوان لوگ ہمارے تمام اعمال کو تمام موسموں میں دھرم انوکول کریں +

منتر ۲۰- اے ادھیاپک اور ادھیاپکا۔ تم اس گرہ آشرم میں اپنے گن کرم سوبھاؤ کے مطابق ودوانوں کی طرح پتی پتنی کا تعلق قائم کرو۔ اور سوم وغیرہ اوشدھیوں کا رس پیتے ہوئے تیج والے پرشوں کا نست سنگ کرو +

منتر ۲۱- اے ہمارے عالم و فاضل رہنما! آپ ہمارے بسنت میں کئے جانے والے یگیہ کی ہمیں تعلیم دیں۔ آپ اعلیٰ پدارتھوں کو دھارن کرنے والے ہیں۔ آپ اوشدھیوں کے رس کا پان کریں +

منتر ۲۲- اے انسانو! جس طرح دھن کا دینے والا بسنت وغیرہ موسموں میں انکساری سے اس کو پینے کی خواہش کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی گرہن کرو۔ پیو۔ اور ہون کرو۔ اور پرتشٹھا کو حاصل کرو +

منتر ۲۳- اے جاہ و ثروت کی خواہش کرنیوالے عالم! آپ اپنی مرضی کے مطابق جاہ وحشمت کو حاصل کر سکیں۔ آپ آنند پورک اپنے آتما کی مانند پیارے اس دھرم کی دل وجان سے رکھشا کریں۔ آپ اس اعلیٰ ویوہار میں قائم ہو کر اس روگ ناشک اوشدھی کے رس کو حرارت عزیزی کے قیام کے لئے استعمال کریں +

منتر ۲۴- اے تیج دھاری ودوان! خوشی خوشی اپنے گوروں کی سیوا کرتے ہوئے اپنے خاندانی دوستوں میں اعلےٰ صفات والے اور جاہ و ثروت والے ہو کر آنند کو بھوگیں۔ اسی طرح دوسروں کو بھی آنندت کریں۔ اے ودوان لوگو! تم لوگ عمدہ گھر کی مانند تمام نیک کاموں میں ہماری سہائتا کرو۔ آپ یہاں مستقل طور پر قیام کریں۔ اور ہمیں اپدیش دیں +

منتر ۲۵- اے جاہ وحشمت والے عالم! دھن دولت کی رکھشا کرنیکے لئے جو رس نکالا گیا ہے۔ آپ اس کی آنند اور سکھ دینے والی کریا سے پوتر ہوں +

منتر ۲۶- دشمنوں کو مارنے والا۔ ودیا کا دان دینے ودوان جس دولتمند اور اناج سے بھرے ہوئے آباد گھر میں آکر قیام پذیر ہوتا ہے وہ گھر خوش قسمت ہے

ستائیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے ودوان! برہم۔ برہمچاری سمیت سرشٹی اور سُکرم آپ کی ترقی کا موجب ہوں۔ جس طرح آگ اپنی پاک روشنی سے چاروں اطراف کو روشن کرتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی ودیا اور دھرم کا پرکاش کیجئے +

منتر ۲۔ اے ودوان! آپ بھلی پرکار پرکاشت ہوں۔ اور اس جگیا سو کو علم سے محفوظ کیجیے۔ آپ اقبال کو حاصل کریں۔ آپ کی ثروت کبھی دور نہ ہو۔ اے تیج دھاری! چاروں بیدوں کے جاننے والے آپ سے تنفر ہونے والے نہ ہوں اور اپنی کیرتی کو نہ لگا ئیں +

منتر ۳۔ اے تیج دھاری ودوان! یہ برہم ودیا آپ کو سویکار کرتا ہے۔ آپ بھی اس کو سویکار کر کے منگل کاری ہو جیئے۔ ہمارے دشمنوں کے عیوب کو دور کیجیے اے ودوان! آپ سستی اور اگیان کو ترک کر کے خود بھی مستعدی سے کام کریں۔ اور ہم سے بھی کام لیں +

منتر ۴۔ اے ودوان! آپ اس سنسار میں لکشمی کو دھارن کریں۔ پہلے سے حاصل شدہ گیان کے مطابق سرشٹی کرم کرنے والے مہاتما آپ کو نیچے گرنے سے بچائیں۔ اے راجہ! آپ کا راج اور جاہ و حشمت قانون کے مطابق ہو۔ ایشور کی اوپاسنا کرتے ہوئے۔ تمام رکاوٹوں سے بچتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ترقی کریں۔ آپ کا راج آپ کے لئے سکھ دینے کا موجب ہو +

منتر ۵۔ اے ودوان! آپ اس سنسار میں دھن اور ودیا کا اچھا استعمال کریں۔ اے راجہ! دھرماتماؤں کے ساتھ منتروں کا سلوک کیجیے۔ اے راجہ اپنے پرجا کے راجیل مہاراجوں سے درستہ کا کام کیجیے۔ اور تعریف کے لائق کام کیجیے +

منتر ۶۔ اے راجہ! آپ استیہ کا تیاگ کریں۔ دشٹ لوگوں کی باتوں کا برا نہ منائیں۔ اگیان کو دور کیجیے۔ ودیا کا دان دیجیے۔ اے ودوان راجہ آپ دشٹ لوگوں کی باتوں کا برا نہ منائیں۔ ہمارے لئے بہادروں کی فوج تیار کیجیے +

منتر ۷۔ اے راجہ! آپ اس وقت اس راج میں انسانوں کے روگوں کو دور کیجئے۔ آپ کلیان کاری۔ دُکھ کے دور کرنے والے۔ نیز اہل علم۔ اہل بصیرت اور راج کی پشت پناہ ہیں۔ آپ ہماری آرزوؤں کو پورا کریں۔ چاروں طرف سُکھ پھیلاتے ہوئے آپ ہماری بھلی پرکار حفاظت کریں ؛

منتر ۸۔ اے بڑوں کے محافظ۔ ودیا کا اپدیش کرنے والے! آپ اس راجہ کی عقل کو تیز کرتے ہوئے چُست و چالاک بنائیں۔ اپ اس کو اور رعایا کو قائم رکھیں۔ اس راجہ کے جاہ و حشمت کو بڑھائیں۔ اور تمام وِدوان مہاتما لوگ اس راجہ کے انوکول ہوں +

منتر ۹۔ اے بڑوں کے محافظ! آپ دوسرے جنموں میں ہوتے والے سب قسم کے اپرادھوں سے نجات پائیں۔ علاوہ ازیں جو دھرماتما ہمیشہ دھرم کا پالن کریں۔ ان کو بھی موت سے چھڑائیں۔ اے وید! آپ جیسے اودھیا پک اور اپدیشک روگ دور کرنے والی اوشدھیوں اور کرموں کو سدھ کریں۔ اور ودوانوں کو تندرست رکھیں +

منتر ۱۰۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ روشن سورج منڈل کو دیکھتے ہوئے سب کو سُکھ دینے والے اور دُکھ سے پار اتارنے والے تمام پدارتھوں اور جو جیتن ہیں وراجمان کو بھلی پرکار پراپت ہوں۔ اسی طرح تم بھی اسی کو حاصل کرو +

منتر ۱۱۔ یہ آگ جو پر جلال ہے۔ پرانی ماترکے معدہ کو دُکھ سے چھڑانے والی ہے۔ روشنی دینے والی ہے۔ جس کا خوبصورت شعلہ اوپر کو جاتا ہے۔ جو بہت شدھ اور تیج والی ہے۔ اس کو تم لوگ جانو ؛

منتر ۱۲۔ پر اعلےٰ صفات والے پدارتھوں میں اعلےٰ صفات والی ہوا ہے جس میں پرکاش نہیں ہے۔ جو سب پرانیوں کے جسم میں موجود رہتی ہے۔ جو مرغوب اور شیریں پانیوں کے ساتھ چاروں طرف چلتی رہتی ہے۔ اس کو تم لوگ جانو ؛

منتر ۱۳۔ اے ودوان! آپ جو حمد و ثنا کرنے والے۔ اعلےٰ کام اور تعریف کو سویکار کرنے والے۔ جاہ و حشمت کی تحصیل کی آرزو کرنے والے۔ تمام کاموں

ہیں دور اندیشی سے کام لینے والے۔ اور شیریں کلام ہیں۔ ہم آپ کی خوشنودی کو حاصل کریں +

منتر ۱۴۔ اے انسانوں! جو ودوان جو پرماتما کی حمد وثنا کرتا اور ودیا کا پرکاش کرتا ہے۔ اور موجودہ یگیوں میں بڑی کوشش سے بل جل اناج۔ آگ اور سرودئے وغیرہ کو حاصل کرتا ہے۔ اس کا تم لوگ ستکار کرو +

منتر ۱۵۔ مذکورہ بالا ودوان اس آنند کے دینے والی یگیہ کی عظمت کو حاصل کرے۔ وہ گھر۔ ودیا۔ دھن اور ان جل کو پراپت ہو +

منتر ۱۶۔ جو سب کو ودیا کا اپدیش کرنے والے ودوان اس عام طور پر ودیا پک گھروں کے دروازوں کو روشنی دینے والی آگ کا کما حقہ استعمال جانتے اور نیک اعمال کا اپدیش کرتے ہیں۔ وہ جاہ و ثروت والے ہوتے ہیں +

منتر ۱۷۔ اے انسانوں! رات اور دن اس پرش کے گھر میں ہمارے اس نہ بگڑنے کے لائق یگیہ کی اس طرح رکھشا کریں۔ جس طرح کہ پڑھی لکھی خوبصورت استری گھر کی رکھشا کرتی ہے +

منتر ۱۸۔ دونوں پرسدھ ودوان سکھ کے دینے والے ہوں۔ ہماری ترقی چاہیں۔ ہمارے کاموں کو سب طرف سے درست کریں۔ وہ دونوں ہمارے یگیہ کی آگ کو روشن کریں +

منتر ۱۹۔ اے انسانوں! تم لوگ حمد وثنا کرنے والی عظمت والی۔ وگیان والی۔ تمام شاستروں کو دھارن کرانے والی تین قسم کی بانی کو بھلی پرکار دھارن کرو +

منتر ۲۰۔ تو کل پرسدھ ہم ہیں تم دھن اور گن۔ کرم۔ سوبھاؤ کو۔ اور تمام پدارتھوں میں رہنے والے۔ پرسدھ بل اور جاہ و حشمت کو پیدا کرے۔ اور ہم کو دکھوں سے نجات دے +

منتر ۲۱۔ اے شاستروں کے رکھشک جگیاسو! جس طرح یگیہ کی آگ ہوم کے پدارتھوں کو لطیف کر کے ہوا میں پھیلاتی ہے۔ اسی طرح آپ اپنے آتما کو اعلیٰ صفات سے موصوف کر کے ودوانوں میں بیٹھنے کے لائق بنائیں +

منتر ۲۲۔ اے ودیا میں کامل ودوان! آپ جاہ و حشمت کے لئے ستیہ بانی اور

یگیہ کے لائق پدارتھوں کو سدھ کریں۔ اور سب وِدوان لوگ اس اعلےٰ پدارتھ کو گرہن کریں +

منتر ۲۳۔ جس طرح ہوا تمام پرانیوں کو تروتازگی دیتی ہے۔ اسی طرح جو استری پرش یکساں گیان والے۔ دھن والے۔ بدھی مان۔ چھتر۔ اناج والے ہو کر اچھی سنتان پیدا کرتے ہیں۔ وہ بھی آنند کو پاتے ہیں +

منتر ۲۴۔ اے انسانو! پرتھوی جس اناج کو پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح اعلےٰ صفات والی استری دھن کے لئے جس عمدہ خاوند کو دھارن کرتی ہے علاوہ ازیں ایکانت ستھان میں بیٹھ کر اپنے سوروپ کو جاننے والے یوگی اور بزرگ مہاتما لوگ پرتھوی وغیرہ کو دھارن کرنے والی جس وایو کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس کو تم لوگ جانو +

منتر ۲۵۔ پرتھوی وغیرہ ستھول جگت کو پرگٹ کرنے والا۔ سب میں پرویش کرنے والا اور سب کے مول آدھار کو دھارن کرنے والا۔ ویاپک جیووں کے کارن کو بھی دھارن کرنے والا۔ سورج اور آگ وغیرہ کو زمین وغیرہ سے جوڑنے والا ایک لاثانی پرماتما پرانوں کا بھی پران ہے۔ اسی آنند سوروپ پرماتما کو ہم لوگ اپنے من میں دھارن کریں +

منتر ۲۶۔ جو پرماتما اپنی مہانتا سے جل کو دھارن کرنے والی۔ مرکب سنسار کو ظاہری شکل دینے والی جل کی اوّلین حالت کو بھی دیکھتا ہے۔ جو جڑ چیتن تمام بھوتوں میں وحدہٗ لاشریک ہو کر براجمان ہو رہا ہے۔ اسی پرماتما کی ہم لوگ پوجا کریں +

منتر ۲۷۔ اے وایو کی مانند وِدوان! آپ حسب دلخواہ مرغوب سکھوں کی تحصیل کے لئے نیک اوصاف دھارن کریں۔ آپ ہمارے گھر میں آنند دینے والے دھن کو بھر دیں۔ اور وگیان۔ گائے گھوڑے وغیرہ پشوؤں کے لئے کلیان کاری دھن سے مالا مال کیجئے +

منتر ۲۸۔ اے ہوا کی مانند بلوان وِدوان! جس طرح ہوا مختلف طریقوں سے چلتی۔ بہت سے کام سدھ کرتی۔ تیز رفتار والی ہو کر اس

اس جگت میں ہمارے یگیہ کو سدھ کرتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہمیں بھلی پرکار پراپت ہو کر آنندت کریں۔ آپ لوگ ہم کو ودیا کا دان دیکر ہماری ہر وقت رکھشا کریں +

منتر ۲۹۔ اے تمام سنسار کو اپنے قوانین کے مطابق چلانے والے پرماتمن! جس طرح یہ چلنے والی۔ پوتر کرنے والی ہوا رس کھینچنے والے کے گھر کو پراپت ہوتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی مجھے پراپت ہوں۔ میں بھی آپ کے سوروپ کو پراپت کر سکوں +

منتر ۳۰۔ اے وِدوان! آپ ہوا کی مانند شدہ کرنے والے ہیں۔ میں آپ کی سنگت میں بیٹھکر آپ کی اعلیٰ درجہ کی شیریں کلامی کو سنوں۔ اے ہمہ صفت موصوف وِدوان۔ اے نیک والدین کے سعادت مند فرزند! آپ کھلی ہوا میں اُگنے والی جڑی بوٹیوں کے رس کو کما حقہ استعمال کریں +

منتر ۳۱۔ اے وِدوان! جس طرح ہوا کلیان کاری جھونکوں سے یگیہ کو رونق دیتی ہے۔ اسی طرح آپ منگل کاری۔ اگر گامی۔ یگیہ کے پورن کرتا ہو کر صدق دل سے یگیہ کو پراپت ہو جئیے +

منتر ۳۲۔ اے وِدوان! یہ جو آپ کے ہزاروں انسانوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دینے والی سواریاں ہیں۔ آپ ان کے ذریعہ سوم رس کو پینے کے لئے آئیں +

منتر ۳۳۔ اے جاہ و حشمت والے۔ جس طرح ہوا اس جگت میں یگیہ کے لئے ایک قسم کی گئی اور دس پرکار کی گئی۔ ودیا اور پرشارتھ سے ودیا کی تحصیل کے لئے چالیس قسم کی گئی۔ اور تینتیس قسم کی گتیوں کے ساتھ مقررہ نیموں کے ساتھ چلتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہوا کے متعلق ان تمام باتوں کا اپدیش کریں +

منتر ۳۴۔ اے ستیہ کی رکھشا کرنے والے داماد کی مانند اعلیٰ اوصاف والے۔ اور طاقتور وِدوان! ہم لوگ رکھشا کی خاطر آپ سے ودیا گرہن کریں +

منتر ۳۵۔ اے اندر راجہ! ہم لوگ دودھ نہ دینے والی گائے کی مانند بس

جڑ اور چیتن جگت کو قانون پر چلانے والے پرماتما کی مانند آپ کا ستکار کریں +

منتر ۳۶۔ اے جاہ و جلال کے مالک۔ تمام دکھوں کو دُور کرنے والے پرمیشورا! ہم لوگ بڑی سرعت سے آپ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے آپ سے مستعدی کے لئے بار بار ثنا کرتے ہیں۔ نہ تو کوئی دوسری چیز آپ کی مانند ہوتی ہے۔ نہ ہی اس زمین پر کوئی دوسرا وجود آپ کی مانند پیدا ہوا نہ ہوگا آپ ہی ہماری پرستش کے لائق ہیں +

منتر ۳۷۔ اے سورج کی مانند رعایا کی رکھشا کرنے والے اور وگیان کو بڑھانے والے۔ کرموں کو کرانے والے رہنما راجہ! جس طرح سورج بادلوں کو چھن بھن کرتا ہے۔ اسی طرح آپ میدان جنگ میں دشمنوں کو تباہ کریں۔ ستیہ کی رکھشا کریں۔ ہم لوگ آپ کو بادرفتار گھوڑے پر سوار دیکھیں۔ اور سب طرف ہم آپ کا ہی راج دیکھیں +

منتر ۳۸۔ اے عجیب و غریب طاقت والے ہتھیاروں سے مسلح اور سخت جسم رکھنے والے راجہ! مذکورہ بالا طریقوں سے ہم لوگ آپ کی ستائش کرتے ہیں۔ آپ فتح نصیب ہوں۔ وگیان کی اشاعت کریں۔ بیلوں اور گھوڑوں کو بھلی پرکار حاصل کریں +

منتر ۳۹۔ اے عمدہ عمدہ کام کرنے والے ودوان! آپ بزرگوں کے دوست ہوجئے۔ آپ تمام طریقوں سے ہماری رکھشا کریں۔ اور ہمیں نیک کاموں کے کرنے کی ترغیب دیں +

منتر ۴۰۔ جو سکھ دینے والا عظمت والا ودوان آپ کو اناج وغیرہ سے ملنے والے آنند سے محظوظ کرتا ہے اور آپ کے لئے روگ دور کرنے والی اوشدھیوں کو جمع کرتا ہے۔ وہ ستکار کے قابل ہے +

منتر ۴۱۔ اے ودوان آپ ہمارے منتروں اور حمد و ثنا کرنے والے لوگوں کی رکھشا کرنے والے اور اگنی سے پریم کرنے والے ہوجئے۔ آپ سینکڑوں قسم کے نیک کام کریں۔ ہم آپ کا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۴۲۔ اے انسانو! جس طرح ہم یگیہ اور وید منتروں کے ذریعہ

سام بگیوں میں تمہاری تعریف کرتا اور تم کو طاقت دیتا ہوں۔ اور آتما کے لحاظ سے غیر فانی اور گیانی منتر کی مانند تمہاری تعریف کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرو+

منتر ۴۳۔ اے آگ کی مانند تیج والے پہلی شبر ہی کے وِدوان! آپ اعلیٰ تربیت۔ اعلیٰ تعلیم۔ کرم۔ گیان اور اوپاسنا کے بتانے والی بانی دھرم۔ ارتھ کام۔ موکش کا گیان دینے والی بانی کے ذریعے ہماری رکھشا کریں+

منتر ۴۴۔ اے وِدیارتھی! آپ پراکرمی بنانے والی وِدیا کو حاصل کریں تاکہ آپ اپنے جسم کو نشو ونما دیں۔ ہم آپ کو مختلف قسم کے تحفے تحائف دینے کے لئے سویکار کرتے ہیں+

منتر ۴۵۔ اے جگیاسو! آپ سموت سر۔ پری وتسر۔ اداوتسر۔ اِدوتسر اور وتسر کی مانند ہیں۔ آپ کے لئے صبح کی شفق۔ دن رات۔ پندرھواڑے۔ مہینے۔ موسم۔ برس۔ کلیان کاری ہوں۔ تو اُن کو بھلی پرکار پراپت ہو۔ تو پھیلاؤ شالی بن۔ تو رکھشا کے سادھنوں کو مدنظر رکھ۔ اور سیدھے روپ ہوتا کے ساتھ سونتر آتما پران وایو کی مانند قائم ہو+

اٹھائیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے بجمان! جس طرح نیک اوصاف کو حاصل کرنے والا شخص گیان کے پرکاش سے بانی سمبندھی پراپت ہونیکے لائق ویوہار میں بھومی کے بیچ اور پرکاش کے اوپر برسنے والے میگھ منڈل میں بجلی روپ اگنی کو سنگت کرکے اُس سے خوب بل حاصل کرکے انسانوں میں بہادر مشہور ہوتا ہے اور گھی وغیرہ کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی طرح تو بھی یگیہ کیا کر+

منتر ۲۔ اے گرہن کرنے والے پرش! جس طرح سُکھ کا دینے والا محفوظ کئے گئے شیریں جل والا۔ دھرم مارگ پر انسانوں کی رکھشا کرنے والے۔ فتح نصیب اور دشمنوں سے مغلوب نہ ہونیوالے سُکھ کو حاصل کرنے والے۔ ودیا اور انکساری سے مزین۔ جاہ و حشمت والے راجہ کی نزدیکی اختیار کرتا ہے اور انسانوں سے تعریف کی گئی ہمت سے جاننے کے لائق مضامین پر عبور کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی کر+

منتر ۳۔ اے گرہن کرنیوالے پرش! جس طرح سُکھ کا دینے والا۔ اچھی تعلیم و تربیت کے ذریعہ۔ عام انسانوں سے ممیز ہوتا ہُوا عالم اور پُر جلال راجہ کو حاصل کرے۔ جس طرح ہاتھوں میں اسلحہ لئے ہوئے۔ دشمنوں کی سرکوبی کرنے والا بہادر وِدوان ودوانوں کی مدد سے وگیان کے ذریعہ راج کے تمام حصوں کی حفاظت کرنے والا ہو۔ اسی طرح تو بھی اُن کی مثال کی پیروی کر+

منتر ۴۔ اے اعلےٰ دان کے دینے والے پرش! جس طرح سُکھ چاہنے والا ایک ساتھ یگ کرنے والے پہلی۔ دوسری اور تیسری شیرینی کے ودوانوں اور سریشٹ پرشوں کی سبھا میں سب سے طاقتور اور نیتی سے چلنے والے راجہ کو پراپت ہو اور عدل و انصاف کی سبھا میں قائم ہو کر سُکھ کو پراپت ہو۔ اسی طرح تو بھی کر+

منتر ۵۔ اے یگیہ کرنے والے پرش! جس طرح روشنی دینے والے دروازے

جل کی مانند بل اور سہن شکتی کو اور جاہ و ثروت کو بڑھا دیں۔ اسی طرح ستیہ کو بڑھانے والے ودیا اور رونے کے دروازوں کو و دوان لوگ اس سنسار میں جاہ و حشمت والے راجہ کے لئے سیون کریں۔ راج کے کاروبار سے واقف ہوں دان لینے والے لوگ یگیہ کریں۔ اسی طرح تو بھی کر +

منتر ۶۔ اے سکھ کے دینے والے پرش! جس طرح بچہ کو دودھ دینے والی ماتا کی مانند بجلی کی روشنی کا مناؤں کو پورن کرنے والی ہے۔ اور جس طرح عظیم الشان ہوا کے ساتھ معمولی آگ اور سورج کی آگ خوش نصیب بچے کو دودھ پلانیوالی دو گؤوں کی مانند اس سنسار کی پرورش کر رہی ہیں۔ جس طرح والی دان دینے کے لائق چیزوں کو جمع کرتا اور بڑھاتا ہے۔ اسی طرح تو بھی یگیہ کر +

منتر ۷۔ اے مناسب آہار و یوہار کے کرنے والے وید پرش! جس طرح سکھ کے دینے والے جاننے کے لائق مضامین کو جانتے ہیں۔ جس طرح ودوانوں میں اتم روگ کو دور کرنے والے۔ باہمی منتر عقلمند۔ اتم وگیان والے۔ ویدک ودیا سے پرکاشمان اور علاج کرنے والے دو وید لوگ بیٹھا ہو گیہ گرہن کرنے کے لائق دوائی سے مریض کا علاج کرتے ہیں اور دھن کو دھارن کرتے ہوئے لمبی عمر کو پاتے ہیں اسی طرح آپ بھی پراپت ہوں +

منتر ۸۔ اے سکھ چاہنے والے پرش! جس طرح ادھیاپک پٹھن پاٹھن کے کام کو کرتا ہے۔ جس طرح ادھیاپک۔ اُپدیشک اور رو وید تینوں کے تینوں ہڈی چربی اور ویریہ کو بڑھانے والے کرموں کا اپدیش کرتے ہوئے قابل تعریف دوائی کا سیون کرواتے اور قابل تعریف ودیا کا دان دے کر انسانوں کو مختلف علوم سے بہرہ ور کرتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی کر +

منتر ۹۔ اے نیک اوصاف کے دینے والے پرش! جس طرح باقاعدہ آہار۔ ویوہار کرنے والا اندرونی مرضوں کو دور کرنے والے۔ طاقت دینے والے مختلف عرقیات کے رکھنے والے۔ عمدہ یگیہ کرنے والے۔ تیج والے۔ ثروت والے وید کا سنگ کرتا ہے اور تمام قول و فعل کے کروانے والے جیو آتما کے کانوں وغیرہ حواسوں کو صحت دیتا ہے۔ اسی طرح تو بھی کر +

منتر ۱۰ - اے دان دینے والے پُرش! جس طرح یگیہ کرنیوالا کرنوں کے سورج کی مانند یجمان او عقلمندی سے کئے جانیوالے کرموں کو کرنیوالے پرش کا سیون کرتا ہے۔ اور آنند دینیوالے گیان کے راستے پر چلتا ہؤا سنسار کے دھن کو پرگٹ کرتا ہؤا آنند بھوگتا ہے اور عمدہ گھی اور جل کو کماحقہٗ استعمال میں لاتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۱۱ - اے ودیا کے دینے والے پرش! جس طرح جاہ وحشمت کا دینے والا ودیا کو گرہن کرنے والا پرش شاستروں کی ستیہ بانی کو۔ چکنے پدارتھوں کے کماحقہٗ استعمال کو چھوٹے بچوں کی میٹھی بولی کو۔ وید بانی کے ذریعہ ہوم کرنے کی ترکیب کو شاستروں کے مطالعہ سے روشن شدہ عقل کی حشمت دینے والی کریاؤں کو پراپت ہوتا ہے جس طرح ستیہ بانی کے خوش کرنیوالے میٹھے شبدوں کو سننے گھی وغیرہ کا استعمال کرنیوالے وِدوان لوگ جاہ وحشمت کو پاتے ہیں اسی طرح تم بھی یگیہ کرو +

منتر ۱۲ - اے وِدوان! جس طرح انترکش میں موجود ہوا جل سے لطیف تر ہے جسطرح اس سنسار کے پدارتھوں سے سیون کئے جانے اور رکھشا کئے جانے کے لائق یگیہ میں ڈالا ہؤا پدارتھ رات اور دن میں صحت کو بڑھانے والا اور سکھ دینے والا ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی عظیم الشان دھن والے۔ نیک اوصاف والے وِدوان کے ساتھ رہنے والے بہادروں اور جاہ وجلال والے وِدوان کا ستسنگ کرو +

منتر ۱۳ - اے وِدوان! جس طرح رہبر لوگ راستے سے گڑھوں سے بچاتے ہوئے روشن راستوں پر سے مسافروں کو لیجاتے ہیں اور بہادر آدمی دشمنوں کا ناش کرتے ہیں۔ اور برہمچاری لوگ وِدوانوں کے ست سنگ سے ودیا گرہن کرتے ہیں گھوڑے جاہ وحشمت کو بڑھاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اس بھوگنے کے لائق سنسار میں دھن کے ذریعہ تمام رکاوٹوں کو دُور کر کے آنند کو پراپت ہوجئے +

منتر ۱۴ - اے وِدوان! جس طرح محبت کئے جانے کے لائق۔ ہمت کرنیوالے روشن رات اور دن پرشوں کے ساتھ یگیہ وغیرہ میں یجمان کو شبد و ویوہار کا موقع دیتے۔ دھن دولت کو دھارن کراتے۔ اور تمام جگت میں عادل وِدوانوں کی پرجا کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کرو +

منتر ۱۵ - اے وِدوان! جس طرح تمام پدارتھوں کو دھارن او سیون کرنے

والے رات اور دن سورج کو بڑھاتے ہیں۔ رات پرانیوں کے تمام تفرقات کو مٹا دیتی ہے۔ دوسرا دھن کو دھارن کراتا ہے۔ جس طرح دونوں رات دن پرشار بھی انسانوں کے لئے سمے کی تقسیم کرتے اور اُن کی تعلیم کا موجب ہیں اسی طرح تم بھی یگیہ کرو +

منتر ۱۶۔ اے ودوان! جس طرح خالق کائنات ایشور کے پیدا کردہ سنسار میں رات اور دن موجود ہیں۔ جن میں تعلیم حاصل کیجاتی ہے اور جیو آتما دوسرے کام بھی کرتا ہے۔ اسی طرح دن رات بل دینے والے۔ نیک اوصاف پیدا کرنیوالے جل کے تمام سکھوں کے دینے والے۔ کاماؤں کے بڑھانے والے۔ جاہ و حشمت کے دینے والے ہیں۔ اُن میں سے رات اناج اور بل کو دیتی ہے۔ اور دن شہد وغیرہ پینے کی اشیاء کو دیتا ہے۔ اگلی اور پچھلی دونوں راتیں نئے کے ساتھ پُرانے اور پُرانے کے ساتھ نئے سوروپ کو دھارن کرتی ہیں۔ جس طرح رات اور دن بڑے شدومد سے عمر کو گھٹاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کر کے بل کو بڑھاؤ +

منتر ۱۷۔ اے ودوان جس طرح اعلیٰ صفات سے موصوف جگت کا کلیان کرنے والی آگ اور ہوا روشن سورج کو بڑھائیں۔ چوروں یا روگوں کو دور کریں۔ کام کرنے والے جیو کے لئے پرماتما کے پیدا شدہ دھن دولت سے معمور جگت میں دھن اور جلوں میں ویاپت ہوں۔ اسی طرح آپ بھی یگیہ کریں +

منتر ۱۸۔ اے ودوان! پرانوں سے دھارن کئے جانے والی۔ روشنی دینے والی۔ ودیگیان والی یگیہ کے موقع پر بہت سے پدارتھوں کو دھارن کرنیوالی قابل تعریف بانی گرہستیوں کو دھارن کرتی ہے۔ تینوں قسم کے اعلیٰ کام سورج کی مانند پالنا کرنے والے جیو کو جاہ و حشمت دیتے ہیں۔ جن دھنوں کو دھنی لوگ پیاسے ہوتے ہیں۔ آپ بھی اُن کی خواہش کرتے ہوئے ان کو حاصل کریں +

منتر ۱۹۔ اے ودوان تین بندھنوں والا۔ تین گھروں کا سوامی انسانوں کی تعریف کرنے اور جاہ و حشمت کو چاہنے والا جیو سینکڑوں قسم کے کرم سے پرکاشمان بجلی روپ اگنی کو بڑھاوے۔ سواری کے جانوروں پر قابض ہو کر

بے شمار قسم کے پرشارتھ میں مشغول ہو۔ پران ودوان اس جیو کے سمبندھی ہیں جس طرح سورج اور بجلی وغیرہ قابل تعریف بڑے بڑے پدارتھوں کا محافظ یگیہ کی خواہش کرنے والے کو اپنی آرزو میں کامیاب کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کرو۔

منتر ۲۰۔ اے ودوان! جس طرح عمدہ اور صاف والا سونے کی مانند چمکدار پتوں والا۔ خوبصورت ڈالیوں والا میٹھے پھلوں والا۔ اعلےٰ گن رکھنے والا درخت درد رنا کو دُور کرنیوالے بادلوں کو پیدا کرتا۔ اور اگر گامی ہونے سے پرکاش کو چاہتا اور کاش اور بھومی کو دھارن کرتا ہے جسطرح وہ درخت سنسار کے دھن داتا جیو کے لئے پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی دوسروں کے کلیان کے لئے یگیہ کرو۔

منتر ۲۱۔ اے ودوان! جس طرح چمکدار گرہن کرنے کے لائق پدارتھوں میں تمام سرشٹی کے آدھار پرمیشور کی طرح اندر باہر موجود ہونے سے اعلیٰ صفات والی بجلی کو ترقی دیتا ہے۔ جو کہ انترکش کے کونے کونے میں موجود ہے۔ جس طرح یہ بجلی اس دنیا کے عالموں کو حاصل ہو۔ اسی طرح آپ بھی اس کو حاصل کریں۔

منتر ۲۲۔ اے ودوان جس طرح تم اپنی دلی آرزوؤں کو پورا کرنے والی اعلےٰ صفات والی آگ اعلیٰ صفات والے جیو کی ترقی کا موجب ہو۔ جس طرح آگ تمام مرغوب کاموں کو پورا کرتی ہے۔ اسی طرح آج آپ بھی ہمارے لئے سکھ کاری ہوجیئے۔ اور اس جگت میں موجود پدارتھ و دیا کی آرزو کرنے والے پُرش کو علم کی دولت سے مالا مال کیجئے۔

منتر ۲۳۔ اے منتروں کا ارتھ جاننے والے ودوان! جس طرح یہ یگیہ کرتا آج جاہ و حشمت کی تحصیل کے لئے مختلف قسم کے بھوجنوں کو پکاتا۔ ہوم کے لئے خاص قسم کے بھوجن کو بناتا اور روگوں کو دُور کرنے والی بکری کو باندھتا ہوا یگیہ کرنے میں ماہر تجربہ کار ودوان کو سویکار کرتا ہے جس طرح کرنوں کا سوامی سورج جاہ و حشمت کے ساتھ چیزوں کو منتشر کرنے میں اس وقت پرسدھ ہے جس طرح یگیہ کرتا ہوم کئے ہوئے چھنے ہوئے پدارتھوں کو کھاتا۔ اور تمام پدارتھوں کو بچانے والے سورج کی مانند بھوجنوں کو کما حقہ تیار کرتا اور گرہن کرتا۔ ہوم کے لئے بچائے ہوئے پدارتھ سے جاہ و حشمت کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح میں آپکو روزافزوں ترقی دولت

منتر ۲۴۔ اے ودیا گرہن کرنے والے پرش! جس طرح دان دینے والا پرش اگنی کی مانند روشن۔ خوبصورت۔ گرہن کرنے کے لائق۔ بڑی کیرتی کو دھارن کرتا۔ اعلیٰ حشمت کو دینے والی گائتری چھند سے قوت سامعہ کو تقویت دیتا تین طرح سے نشٹ کرنے والی پرتھوی او جیون کو دھارن کرتا ہوا یگیہ کرتا اور دگیان کے رس کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی یگیہ کیجیے +

منتر ۲۵۔ اے گیان یگیہ کے کرتا! جس طرح نیک اوصاف کو گرہن کرنے والا جسم کی محافظ ماتا کی طرح بچہ کو دھارن کرنے والا ہو کر عمر کو بڑھانے والے پونتر کرتا سبج کو ہون کا پدارتھ پہنچاتا ہے۔ اور وگیان سمبندھی او شنک چھند سے جیو کے بل دینے والی کان وغیرہ اندریوں اور چاروں طرف اپنی سریلی آوازوں کو پہنچانے والے جانوروں کو دھارن کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی ان کو حاصل کرو اور یگیہ کرو +

منتر ۲۶۔ اے یگیہ کرنے والے! جس طرح نیک اوصاف کو گرہن کرنے والا پرش بادلوں کے پھٹنے والے سورج کی مانند وید بانی کے ذریعہ قابل تعریف بل اور سوم وغیرہ اوشدھی اور پرانوں کے دھارن کرنے والے جیو آتما کو سنگت کرتا ہے۔ اور اندریوں کے ذریعہ پانچ پرانوں کی محافظ پرتھوی اور حسب دلخواہ پدارتھوں کو آزادی سے حاصل کرتا اور بھوگتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۷۔ اے دان دینے والے پرش! جس طرح نیک اوصاف کو حاصل کرنے والا پرش غیر فانی آکاش کی مانند دیاپت خواہش کیے جانے کے لائق پرمیشور کے سوروپ میں قائم ہوئے مرتیو رہت یشٹی کارک۔ سندر روپ والے اپنے ہی آتما کے روپ کو سنگت کرتا ہے۔ اور جاننے کے لائق برہتی چھند سگان وغیرہ اندریوں سے۔ گیان۔ کرم اپاسنا کو جتلانے والے ویدوں کو حاصل کرنے کے لیے بدھی اور من بھاؤنے سکھ کو حاصل کر کے کاسیاں کو پراپت ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی ان کو حاصل کرو +

منتر ۲۸۔ اے یگیہ کرنے والے پرش جیسے اس سنسار میں گرہن کرنے والا آدمی تمنے جانے کے لائق خوبصورت دروازوں والے اور سجے ہوئے گھروں کو حسب مرضی حاصل کرتا ہے اور جاہ و حشمت کے دینے والے چاروں ویدوں

کے جاننے والے ودوان کو مُکتی چھند کے لئے دھارن کرتا ہے۔ چار گنا بوجھ لیجانے اور چلنے والے بیل وغیرہ کو حاصل کرتا اور بدو دھ گھی کو پاتا ہے اسی طرح تم بھی ان پدارتھوں کو حاصل کرو +

منتر ۲۹۔ اے یگیہ کرنے والے پرش! جس طرح ادھیاپک اور اپدیشک اس سنسار میں صنعت و حرفت کو دکھانے والے رات اور دن کی طرح کاموں کے آدھار تری اشٹپ چھند۔ بل۔ عمر۔ حواس خمسہ اور اس کو حاصل کرتا اور گھی وغیرہ دینے والے مویشیوں کو دھارن کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ان کو حاصل کر +

منتر ۳۰۔ اے دان دینے والے پرش! جس طرح اعلیٰ گیان والے ودوان لوگ یکساں رہنے والے اعلیٰ کام کرنے والے۔ دان شیل۔ پڑھنے پڑھانے والے اعلیٰ کیرتی والے۔ عمدہ سُکھ کو دھارن کرنے والے جادو چشم [illegible] والے جگتی چھند۔ دگیان۔ دھن اور گاڑی چلانے والے بیل کو پراپت ہوں [illegible] طرح ان سب پدارتھوں کو گرہن کرنے والا پرش اُن کو گرہن کرے۔ اسی طرح تو [illegible] +

منتر ۳۱۔ اے یگیہ کرنے والے! اس جگت میں [illegible] حاصل کرنے والا پرش گیان۔ کرم۔ اپاسنا کو دھارن کرے [illegible] گھمبیر۔ مہارشیوں سے گرہن کی ہوئی [illegible] بزرگ۔ رکشک۔ راجہ۔ پدارتھوں کے پرکاشک [illegible] جیووں کے سکھ۔ یہ تمام پدارتھ ہم کو دودھ [illegible] آپ بھی ان تمام پدارتھوں [illegible] دان کرتے [illegible]

منتر ۳۲۔ اے دان دینے والے پرش! [illegible] شخص اور پراکرم والے پرکاشمان [illegible] بڑی [illegible] وغیرہ تمام کو دھارن [illegible] کی تحصیل کے [illegible] بھی ہوم کرو +

منتر ۳۳۔ اے دان دینے والے پرش [illegible] کا ہوم کرنے والا شخص [illegible] سورج کی جیوتی [illegible]

صحیح القول۔ انگلی کے اشارہ سے سب کو چلانے والے۔ جاہ و حشمت اور عمر کو دھارن کرنے جیو کی ارتھ کے نرودھک۔ پرسنتا کارک۔ دھن کی۔ بانجھ یا گربھ گرانے والی گائے اور دیگر اشیاء کی کامنا کرتا ہوا ان کو حاصل کرتا اور یگیہ کرتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی یگیہ کریں +

منتر ۳۴۔ اے یگیہ کرنے والے۔ پرش جس طرح گرہن کرنے والا بانی سے سدھ کیئے گئے۔ آگنی کی مانند تیج والے۔ گھر کے محافظ۔ سرشٹ۔ اوشدھی کو الگ کرنیوالے بدھیمان۔ منوہر اوستھا کو دھارن کرنے والے راجہ۔ راج۔ اتی جگتی چھند۔ گائتری چھند۔ برہتی چھند۔ کان وغیرہ اندریاں۔ اتی اتم بیل اور بڑی عمر وغیرہ تمام کو دھارن کرتا ہوا آگھی کی آہوتی سے ہوم کرے۔ اسی طرح تم بھی ہوم کرو +

منتر ۳۵۔ اے ودوان! جس طرح اعلےٰ صفات والا انترکش۔ اوستھا کو بڑھانے والے خوبصورت سورج کو بڑھاتا ہے۔ اور جس طرح گائتری چھند سے کان وغیرہ اندریوں کو طاقت ملتی ہے۔ اور عمر بڑھتی ہے۔ جس طرح یہ تمام چیزیں سنسار کے پدارتھوں کا وبھاگ کرنے والے منش کو حاصل ہوں۔ اسی طرح تم بھی ان کو حاصل کرو +

منتر ۳۶۔ اے ودوان۔ روشنی دینے والے۔ آنے جانے کے دروازوں سے شدھ ہوا آتی ہے۔ جو کہ اندریوں کو صاف کرتی اور جیوں کو بڑھاتی ہے۔ جس طرح یہ اشیاء تمہارے لیئے زینت کا باعث ہوں۔ اسی طرح تم اونشک وغیرہ چھندوں سے حسب دلخواہ پدارتھوں کو حاصل کرتے ہوئے ہوم کیا کرو +

منتر ۳۷۔ جس طرح دن اور رات کی مانند بڑھنے بڑھانے والی دو استریاں جیون کا دھارن کرنے والے۔ اتم گن یکت۔ بالک کو بڑھاتی ہیں۔ اسی طرح پڑھی لکھی استری دوش رہت بنی کی ترقی کا موجب ہو۔ جس طرح دھن کے چاہنے والے دھن کو پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح آنند بل کے چاہنے والے انوشٹب چھند سے جیو آتمائیں طاقت حاصل کریں۔ اسی طرح تم بھی یگیہ کیا کرو +

منتر ۳۸۔ اے ودوان! جس طرح تیج والی۔ پریتی والی۔ پڑھنے پڑھانیوالی دو استریاں اگنی کو پراپت ہوتی ہیں۔ اسی طرح تم ایشور سے رچے ہوئے وید کو کانوں سے سنکر روحانی طاقت کو حاصل کرو۔ اور دھن دولت کو کما کر یگیہ کرتے

ہوئے اُتم سکھ کو حاصل کرو۔

منتر ۳۹۔ اے وِدوان! جس طرح پتی برتا استری اپنے خاوند کی بھلائی چاہتی ہے۔ اسی طرح پدارتھوں کو پورن کرنے والی۔ خوشبودار۔ اچھے آناج کی دو آہوتیاں جل کا موجب ہو کر تمام پران دھاریوں کے ہت کا موجب ہوتی ہیں تم پنکتی چھند سے جیو آتما کے لئے دھن اور بل کو حاصل کرو۔ دھن کے ذریعہ گرہست آشرم کے آنند کو بھوگتے ہوئے یگیہ کیا کرو۔

منتر ۴۰۔ اے ودوان شیل ادھیاپک اور اُپدیشک لوگو! حسب دلخواہ پدارتھوں کے بنانے میں ماہر۔ دو بزرگ جیو آتما کو اس طرح ترقی دیں جس طرح کہ ماتا پتا بچے کو نشوونما دیتے ہیں۔ اے ودوان! تم تری اشٹپ چھند کے ذریعہ آتما کے کان وغیرہ اندریوں کو پرکاش یکت کرتا ہوا اور دھن کو حاصل کر کے آنند بھوگتا ہوا یگیہ کیا کر۔

منتر ۴۱۔ اے ودوان! جس طرح پڑھانے۔ اپدیش کرنے اور امتحان لینے والی تین قسم کی پڑھی لکھی عورتیں جیون دھارن کرنے والے۔ حفاظت کرنیوالے جاہ وحشمت والے راجہ کے راج کو بڑھائیں۔ اور وید کا پرچار کریں۔ اسی طرح تم بھی جگتی چھند کے ذریعہ اپنے آتما میں شتروں کو ناش کرنے والے بل اور حواس خمسہ کو حاصل کرو۔ دھن کا عمدہ استعمال کرتے ہوئے اگنی ہوتر کیا کرو۔

منتر ۴۲۔ اے ودوان! جس طرح ودوان ایک دوسرے کو بڑھاتے ہیں اسی طرح انسانوں کی تعریف کئے گئے ودوان لوگ بہت اوستھا والے اعلیٰ اوصاف والے راجہ کو تعلیم و تربیت دیں۔ اور وہ وراٹ چھند کے ذریعہ اپنے حواس خمسہ کو زینت اور تقویت دے۔ اسی طرح تم بھی دوسروں کے فائدہ کے لئے دھن کا استعمال کرتے ہوئے یگیہ کیا کرو۔

منتر ۴۳۔ اے ودوان جس طرح بڑ وغیرہ درخت بڑے عمر والے بہت گنوں والے۔ آرام دینے والے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ودوانوں کو ایک دوسرے کے لئے ہونا چاہئے۔ تم دو پاد والے چھند سے اپنے آتما میں اعلیٰ دھن اور بل کو حاصل کرو۔ اور اپنے دھن کو دوسروں کی بہبودی میں خرچ کرتے ہوئے یگیہ کیا کرو۔

منتر ۴۴ - اے ودوان! جس طرح انترکش سے برسنے والا اصاف پانی راجہ پرجا سب کو فائدہ دیتا اور اُن کی عمر کو بڑھاتا ہے۔ اسی طرح تم تکوپ چھند سے جیو آتما سے تعلق رکھنے والے کان وغیرہ اندریوں کو طاقت دو۔ اور اپنے دھن کو دوسروں کی بہبودی میں خرچ کرتے ہوئے یگیہ کیا کرو +

منتر ۴۵ - اے ودوان! جس طرح ودوان ودیارتھی کو ترقی دیتا ہے۔ اسی طرح تمام نیک خواہشوں کو پورا کرنے والا۔ علم کل۔ نورکل پرماتما جیو آتما کو عمر دیتا اور اُس کی حفاظت کرتا ہے۔ تم لوگ اتی جگتی چھند کو دھارن کرتے ہوئے علم و عقل کے خزانے کو حاصل کرو۔ اور راجہ پرجا سب کے لئے کلیان کاری ہوتے ہوئے یگیہ وغیرہ اتم کرم کیا کرو +

منتر ۴۶ - اے منتروں کے ارتھ کو جاننے والے ودوان جس طرح یجمان آج یگیہ کے لئے مختلف پدارتھوں کو پکاتا ہؤا بیج والے گرہن کرتا کو سوئیکار کرتا ہے۔ اسی طرح آپ سب کے جیون کو بڑھانے والے۔ جاہ و حشمت کے لئے بکری وغیرہ پشو کو باندھتے ہوئے سوئیکار کیجئے۔ جس طرح جنگلوں کی حفاظت کرنے والا ودوان! او ستھا پردھک۔ شترو بناشک راجہ کے لئے لڑنے مرنے کے لئے تیار رہو۔ اسی طرح دیگر ودوان لوگ بھی راجہ کے پاس رہا کریں۔ اے یگیہ کرنے اور کرانے والے لوگو! تم دونوں یگیہ کے لئے پکائے ہوئے روغنی پدارتھوں کو گرہن کرو۔ اور یگیہ کے بعد بھوجن پاؤ +

انتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے عقل کے زیور سے آراستہ۔ اگنی کی مانند تیج والے وِدوان! جس طرح لکڑی جلانے سے آگ روشن ہوتی ہے۔ جس طرح وہ انسانوں کے پیٹ میں حرارت رکھتی ہے۔ اور گھی اور جل کو اس طرح سیون کرتی ہے۔ جس طرح ایک طاقتور انسان تیز رفتار گھوڑے کو چلاتا ہے۔ جس طرح آگ وِدوانوں کے نزدیک قائم رہتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی ان کی سنگت سے فائدہ اُٹھائیں +

منتر ۲۔ اے گھوڑے کی مانند مستعد وِدوان! جس طرح گھی کے ذریعہ آگ شعلہ زن ہو کر وِدوانوں کو روشن کرتی ہے۔ اسکو کماحقہ جانتے ہوئے آپ وِدوانوں کو حاصل کیجئے۔ تمام سمتیں اور ذیلی سمتیں (وِدشائیں) آپکے انوکول ہوں۔ آپ یگیہ کرنے والے پُرش کے لئے اناج کو دھارن کیجئے

منتر ۳۔ اے گھوڑے کی مانند ہوشیار رکھنے والے وِدوان! آپ عقل کے زیور سے آراستہ۔ سب سے پریم کرنے والے ہیں۔ آپ قابل تعریف یگیہ کی آگ کو روشن کرکے عمدہ عمدہ پدارتھوں کو سُکھ منڈل میں پہنچائیں۔ آپ تعریف اور نمسکار کے لائق ہیں۔ آپ تیز فہم ہیں۔ اور ست سنگ کے قابل ہیں +

منتر ۴۔ اے وِدوان! وہ بجلی جو تمام زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ انترکش میں چلنے والے مختلف قسم کے وِمانوں اور گاڑیوں کو چلانے کے کام آتی ہے جس کو وِدوانوں نے عمدہ پدارتھوں میں سیون کیا ہے۔ جو سُکھ کے دینے والی اور غیر فانی ہے۔ وہ بجلی آپ سب کے لئے کلا کوشل میں مددگار ہو۔ اس سے آپ کماحقہ کام لیں +

منتر ۵۔ تمہارے یہ گھر روشنی والے ہوں۔ خوبصورت ہوں۔ گونج پیدا کرنے والے ہوں۔ اونچے اور چوڑے ہوں۔ رنگدار اور چمکدار ہوں۔ ان کے دروازے دائیں بائیں ہوں۔ تاکہ آکاش میں اُڑنے والے جانوروں کی طرح اُن میں آسانی سے آیا جایا سکے۔ آپ سدا اسی قسم کے گھر بنائیں +

منتر ۶۔ اے صنعت و حرفت کا پرچار کرنے والے ودوانو! جس طرح پران اور اودان اندر باہر آتے جاتے ہیں۔ اسی طرح تمہارے گھر یگیہ کے قابل ہوں منہ کی مانند روشن ہوں۔ کاریگری سے بنائے گئے ہوں۔ صبح اور شام کی روشنی ان میں بلا روک ٹوک آجا سکے۔ تم اس قسم کے گھر بناؤ +

منتر ۷۔ اے ودو دیا رتھیو! جو پہلی شیرینی کے رتھ میں سوار۔ گورے رنگ کے ودوان لوک لوکانتروں کو دیکھنے والے تم دونوں کے کرموں کو جانچنے پرکھ کو بھلی پرکار جانتے۔ اور اچارن کرتے ہوئے تم کو ودوان شیل اور تجربوں کریں۔ جس طرح میں ان کی خوشنودی چاہتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی چاہو +

منتر ۸۔ اے ودوان! آپ ہمیں اس بانی سے محظوظ کیجئے۔ جس کا ودوان اپدیش کرتے ہیں۔ جو چاروں طرف سے گرہن کی جاتی۔ تمام ودیاؤں کو دھارن کرتی ہمارے یگیہ کو سدھ کرتی ہے۔ وہ بانی جس کا درمیانہ درجہ کے ودوانوں نے اپدیش کیا ہے۔ جس کو ایک ہی قسم کے ودوانوں نے سیون کیا ہے۔ جو قابل تعریف ہے۔ جس کو پہلی شیرینی کے ودوانوں نے سیون کیا ہے۔ یہ ناش رہت تین قسم کی بانی ہم کو روز حاصل ہو۔ تم بھی اسکو ہمارے لئے دھارن کرو

منتر ۹۔ اے گرہن کرنے والے پرش! جس طرح علم کی روشنی سے منور ودوان بہادروں کو پیدا کرتا ہے۔ جس طرح گھوڑا سدھائے جانے کے بعد تیز رفتار ہو جاتا ہے۔ جس طرح لوزکل پرماتما اس تمام کائنات کو پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح آپ اس گوناگوں کائنات کے خالق پرماتما کی پوجا کریں +

منتر ۱۰۔ اے ودوان! جس طرح گھی سے روشن کی ہوئی آگ عالموں کے راستہ کو روشن کرتی ہے۔ اسی طرح آپ روحانی طاقت کو حاصل کرتے ہوئے روحانی خوراک کو حاصل کریں۔ جس طرح سورج اپنی کرنوں سے مذید چیزوں کو پکاتا ہے اسی طرح آپ بھی اپنے آتما کو منور کیجئے +

منتر ۱۱۔ اے اگنی کی مانند تیج والے ودوان آپ پرچار کھشک پر سدھا لشوند کے پرتاپ سے پہلے پہولیں۔ سنسکار کئے ہوئے پدارتھوں سے یگیہ کرنے ہوئے جو کھیا لوگ۔ سادھنوں سے سدھ کئے گئے اناج کا بھوجن کرتے ہیں۔ آپ انکو

ہدایت ہوں +

منتر ۱۲۔ اے گھوڑے کی مانند تیز طرار پرش! جس طرح پرمانا سے آگنی کی گئی ہوا آکاش میں شبد کرتی ہوئی پھرتی ہے۔ اسی طرح جب بہادر آدمی باز کی مانند اپنی بھجاؤں کو پھیلاتا ہے۔ تو یہ ایک قابل دید اور قابل تعریف نظارہ ہوتا ہے +

منتر ۱۳۔ اے ودوان! پرتھوی۔ جل اور آکاش سے بجلی ہوا کے ذریعہ پیدا ہوتی ہے اور آگ کو پیدا کرتی ہے۔ تم اس کو حاصل کرو۔ بجلی چاروں طرف موجود ہے بجلی ہی سورج کی کرنوں کے ذریعہ زمین کو شش کئے ہوئے سورج کی کرنوں کی وجہ سے ہوا زیادہ تیز رفتار اور لطیف ہو جاتی ہے +

منتر ۱۴۔ اے تیز فہم ودوان! تو پوشیدہ روحانی طاقتوں اور کرم۔ گیان اور اپاسنا سے یم کئے ہوئے عاقل راجہ کی مانند ہے۔ تو سورج کی مانند علم کی روشنی سے روشن ہے۔ تو خاص جاہ و حشمت والا ہے۔ تیرے لئے تین قسم کے فرائض یعنی رشی رن۔ دیورن۔ پتری رن کا پرکاش کیا گیا ہے +

منتر ۱۵۔ اے تیز فہم ودوان! ودوانوں نے تیرے لئے جن تین قسم کے فرائض کا بیان کیا ہے۔ ان کو پورا کر۔ یہ تین فرائض تیرے لئے پران کی مانند ہوں تیرے لئے انترکش کے بارے میں بھی تین فرائض ہیں۔ تو اپنے اعلیٰ جنم کو جان اور رشٹ پرشوں کا ستکار کر۔ میں بھی ان تمام کا ستکار کروں +

منتر ۱۶۔ اے گھوڑے کی مانند چست و چالاک سپہ سالار! جس طرح میں تجھے ان گھوڑوں کو پاک صاف رکھنے اور ان کے کھروں کی جگہ کو دھیان پوروک صاف رکھنے اور میدان جنگ کے موقع پر گھوڑے کی خوبصورت لگام کو سب طرح سے مضبوط رکھنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ اسی طرح تو بھی اس پر عمل کر +

منتر ۱۷۔ اے ودوان! جس طرح میں آپ کے آتما کے سروپ کو گیان چکشو سے سورج کی مانند نیچے سے اوپر آکاش میں جانے والا جانتا ہوں۔ اور گرد و غبار سے پاک راستوں سے کشتی کی مانند بڑی تیزی سے جاتے ہوئے دور سے گول نظر آنے والے ودوان کو دیکھتا ہوں۔ اسی طرح آپ بھی دیکھیں +

منتر ۱۸۔ اے ویر پرش! میں آپ کو دشمنوں پر فتح پاتے ہوئے اور زمین پر قبضہ کرتے ہوئے اور اناج کے دان کو بھلی پرکار دیکھوں۔ جس وقت آپ کے جسم کو خوراک کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ آپ اسی وقت خوب اچھی طرح سے اوشدھیاں کو نوش کرتے ہیں +

منتر ۱۹۔ اے گھوڑے کی مانند تیز عقل ودوان! ممتاز انسانوں میں ودوان لوگ بل اور پراکرم کو حاصل کر کے آپ کے انوکول ہوں۔ اور آپ کی مترتا کو حاصل کریں۔ وماں وغیرہ سواریاں آپ کے انوکول ہوں۔ سادھارن منش۔ گائے وغیرہ پشو اور جاہ وحشمت سب کے سب آپ کے انوکول ہوں +

منتر ۲۰۔ اے انسانو! وہ نئے جوش والا جس کے منہ سے تیج کی کرنیں نکل رہی ہوں۔ جو جاہ وحشمت کا سوامی ہو۔ وہ تمہارا راجہ ہو۔ وہ جو کہ چمکدار دمان کو اگنی یا بجلی کے ذریعہ چلانے والا ہو۔ وہ اپنے پاؤں سے دمان کو چلانے والا ہو۔ ودوان اور سبھاسد لوگ ایسے راجہ کو اس کے حسب مرضی پدارتھ ارپن کریں +

منتر ۲۱۔ اے انسانو! وہ جو اگنی وغیرہ بہار تھوں سے سواری کا کام لیتے اور میدان جنگ میں تیز رفتار لگام لگے اور تنگ کسے سدھائے ہوئے گھوڑوں سے ہنسوں کی طرح قطار در قطار کام لیتے اور راستوں کو صاف رکھتے ہیں ایسے بہادروں کو تم لوگ پراپت کرو +

منتر ۲۲۔ اے گھوڑوں کی مانند بہادر پرش! تیرا جسم فنا ہونے والا ہے۔ تیرا اننت کرن وایو کی مانند دور دور کی چیزوں کو گرہن کرنے والا ہے۔ تیری جنگل میں رہنے والی خود اسلحہ سے مسلح فوج کے دستے اور تم خود دھرم کا آچرن کرو +

منتر ۲۳۔ جو خوبصورت۔ تیز رفتار۔ چالاک۔ سوار کو پھینک دینے والا گھوڑا میدان جنگ کے لئے ودوانوں کو بھلی پرکار حاصل ہوتا ہے۔ اس پر ودوان لوگ سواری کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں تمام ودیاؤں کو بیان کرنے والے بدھی مان لوگ اس کو اپنے انوکول بنا لیتے ہیں +

منتر ۲۴۔ جو گیانی پرش ماتا پتا اور ان کے موافق دوسرے بزرگوں کی بھلی

پرکار سیون کرتا ہے۔ اور علاوہ ازیں اُن کی بھوجن وغیرہ سے سیوا کرنے اور ان کو دوسری قسم کے دان دے کر اُن کی خوشی کو حاصل کرتا ہے۔ اے وِدوانو! تم ایسے ہی شخص کو پراپت ہو +

منتر ۲۵۔ اے روشن عقل اور منتروں کا سنگار کرنے والے وِدوان! آپ اس سمے اگنی کی مانند پرکاش مان اور مِتر شیل ہو کر یگیہ کرتے ہیں۔ آپ گیان مان ہیں۔ دشمنوں کو ونڈ دینے والے ہیں۔ ہوشیار ہیں۔ معاملہ فہم ہیں۔ آپ بھلی پرکار اپنے گھر پر وِدوانوں کا ست سنگ کیجئے +

منتر ۲۶۔ اے شیریں کلام اور پدارتھوں کو نہ گرانے والے وِدوان! آپ اوشدھی وغیرہ کو ودھی پوروک استعمال کرتے ہوئے تیج کو حاصل کر کے آنند بھوگیں بدھی کے ذریعہ سواریوں کو چلائیں۔ اور ہمارے خراب نہ کئے جانے کے لائق یگیہ کو سدھ کرتے ہوئے آپ وِدوانوں میں قائم ہو جیئے +

منتر ۲۷۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ روشن عقل ہو کر نیک کاموں کو کرتے ہیں۔ اور جسم اور آتما کے لئے سکھ کاری پدارتھوں کا استعمال کرتے ہیں جس طرح ہم لوگ انسانوں سے تعریف کئے گئے ست سنگ کے لائق مہاتماؤں کی سنگت کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۸۔ اے اعلیٰ اوصاف سے موصوف آگ کی مانند پوتر وِدوان! آپ وِدوانوں میں دان شیل اور یگیہ کرتا ہیں۔ آپ ان وِدوانوں کا صدق دل سے ست سنگ کیجئے۔ آپ بھلی شبریتی کے وِدوانوں کی نزدیکی حاصل کرتے ہوئے اور اُن سے پریم کرتے ہوئے اور اُن کے اچھے گُنوں کو حاصل کرنے کے لئے پُرشارتھ کرتے ہوئے اُن کا ست سنگ کیا کریں +

منتر ۲۹۔ اے انسانو! وہ برہم جو اس کائنات میں سناتن ہے۔ آکاش کی مانند سرو ویاپک ہے۔ دن کو روشنی سے ممتاز کرتا ہے۔ وِدوان صبح کے وقت اس کی اوپاسنا کرتے ہیں۔ وہی برہم آتما کو دکھوں سے پار کرنے کے لئے انی سرِشٹھ سکھ کو پرگٹ کرتا ہے۔ اسی برہم کو تم لوگ ویدشاستر کے اپدیش کے ذریعہ جانو

منتر ۳۰۔ اے انسانو! جس طرح پرماتما اتنی بہت سی اوصاف سے موصوف

صاحب زینت گھر کے تمام کاروبار میں ماہر۔ زیورات سے ملبوس دروازوں کی مانند کشادہ دل۔ اعلیٰ صفات سے موصوف خاوندوں کی سیوا کرتی ہیں۔ اسی طرح تم بھی ہو +

منتر ۳۱۔ اے وِدوان اعلیٰ صفات سے موصوف کمال خوبصورت۔ دھن دولت اور دو قسم کے جاہ وجلال کو دھارن کرنے والی ایک دوسرے کے نزدیک سوتی ہوئی دو استریوں کی مانند دن اور رات اپنے اپنے سمے میں بھلی پرکار چکر لگاتے ہیں تم اُن سے کماحقہ کام لو +

منتر ۳۲۔ اے انسانو! وِدوانوں میں ممتاز۔ وان شیل۔ پرسدھ۔ شیریں کلام۔ ودھان کرنیوالے۔ انسانوں کو علم کی تحصیل کی طرف متوجہ کرنے والے۔ وید شاستر کے پرمان سے سناتن شلپ وِدیا کا اُپدیش کرنے والے دو کاریگر لوگ جس قسم کے کاروبار کی تعلیم دیں۔ اُسکو سیکھو +

منتر ۳۳۔ صنعت وحرفت کو سکھانے والی کریا۔ شیریں کلامی۔ روشن عقل ہم کو شلپ ودیا کے ویوہار میں آگے بڑھاوے۔ اور شلپ ودیا کے پرکاش روپ یگیہ کو منش کی مانند جتلاتی ہوئی ہم کو سب طرف سے پراپت ہو۔ یہ تینوں چیزیں اس یگیہ کی پورتی کے لئے ہم کو سکھ دینے کا موجب ہوتی ہوئیں بھلی پرکار پراپت ہوں

منتر ۳۴۔ اے گرہن کرنیوالے۔ یگیہ کرنیوالے۔ نیک ارادوں سے متحرک ہو کر وِدیا کو حاصل کئے ہوئے وِدوان! جس طرح ایشور اس جگت میں گوناگوں کائنات کو پیدا کرتا ہے بجلی اور پرتھوی اور لوک لوکانتروں کو رچتا ہے۔ جس طرح تو اس خالق وفنا کنندہ ایشور کی پوجا کرتا ہے۔ اسی طرح میں بھی تیرا ستکار کرتا ہوں +

منتر ۳۵۔ اے وِدوان پرش! تو وِدوانوں سے بچے گئے کے لئے اناج وغیرہ کو میٹھے اور گھی وغیرہ میں ملا کر صدق دل سے اس قسم کی اشیاء کو ہر ایک موسم میں کماحقہ یگیہ میں ڈال کر۔ تیرا اس طرح سے ہوم کیا ہوا پدارتھ سورج کی کرنوں کے ذریعہ اور آگ کے ذریعہ بادلوں میں پہنچایا جا کر شانتی دینے والا ہوتا ہے +

منتر ۳۶۔ جو وِدوان اگنی کی مانند علم کے نور سے منور ہے۔ اور جو یگیہ کرنے والا پرش ستیہ بانی کے ذریعہ چاروں طرف پھیلنے والے یگیہ کو بھلی پرکار پورا کرتا ہے

اور وودوانوں میں ممتاز ہوتا ہے۔اس کے یگیہ سے پس ماندہ پدارتھوں کو وودوان لوگ کھائیں +

منتر ۳۷۔اے وودوان پُرش! وہ جو نر دصنوں کو دھن اور بے وقوفوں کو بدھی دیتے ہیں۔آپ اس قسم کے یگیہ کرنے والے مہاتماؤں کے ست سنگ سے پرسدھی کو حاصل کریں +

منتر ۳۸۔جس طرح تیغ دھارن کرنے والا جنگجو بہادر جسم کو زخم سے بچاتا ہوا جہاں جا ہے۔آنند پورک جا سکتا ہے۔اور میدان جنگ میں اپنے مقررہ نشان کو دھارن کرتا ہے۔وہ اس طرح ہوتا ہے۔جس طرح میگھ میں بجلی۔اے وودوان! آپ کی سب طرف سے رکھشا ہو۔آپ دشمنوں پر فتح پائیں +

منتر ۳۹۔اے ویر پرش! جس طرح ہم ہتھیاروں کے ذریعہ دشمنوں کے منصوبوں کو خاک میں ملاتے۔ملکوں کو فتح کرتے۔میدان جنگ میں کامیاب ہوتے دشمنوں کی تیز رفتار فوج کو تتر بتر کرتے ہوئے چاروں طرف فتح ونصرت کا ڈنکہ بجاتے ہیں۔اسی طرح تم بھی فتح حاصل کرو +

منتر ۴۰۔اے ویر پرش! یہ جو چلّے پر چڑھی ہوئی کمان کے اوپر لگی ہوئی تانت ہے۔جو اس طرح سے بولتی ہے۔جس طرح کہ پڑھی لکھی باشعور استری بولتی ہو۔جس کی تعریف کی جاتی ہے۔اور جو اس طرح پیاری آواز نکالتی ہے۔جس طرح کہ اپنے پیارے پتی کا سنگ کرتی ہوئی استری آواز نکالتی ہے۔یہ جو میدان جنگ میں فتح دلانے والی ہے۔تم اس کا بنانا۔باندھنا اور چلانا سیکھو +

منتر ۴۱۔اے ویر پرش! جس طرح پڑھی لکھی استری پران کی مانند پیارے پتی کو اور ماتا اپنے پتر کو دھارن کرتی ہے۔اسی طرح کمان کی دو تانتیں دشمنوں کو منتشر کرنے اور دُور بھگانے میں کامیاب ہوتی ہیں۔تم ان سے کام لینا سیکھو +

منتر ۴۲۔اے ویر پُرش! جو بہت سی تانتوں والے کمان کا مالک ہوتا ہے وہ کمان سے سمبندھ رکھنے والے تیروں کو ترکش میں ڈال کر پیٹھ کے پیچھے رکھتا ہے۔میدان جنگ میں یہ کمان اور تانت اور تیر وغیرہ "چین چین"

چین کی آواز نکالتے ہیں۔ اسی سے بہادر آدمی چاروں طرف پھیلی ہوئی دشمنوں کی فوج پر فتح حاصل کرتا ہے +

منتر ۴۳۔ اے وِدوانوں۔ گھوڑوں کو قابو میں رکھنے والا۔ آکاش یا پرتھوی پر چلنے والی گاڑی میں بیٹھا ہوا پرش جس جس دیش میں جانا چاہتا ہے وہاں وہاں ہی بجلی یا گھوڑوں کی گاڑی میں پہنچ جاتا ہے۔ وہ جن کا من اچھا ہے۔ جو سورج کی کرنوں پر قابو پائے ہوئے ہیں جو گھوڑوں کو لگام کے ذریعہ قابو کرتے ہیں۔ تم لوگ اُن تیز رفتاروں کی عظمت کی تعریف کرو +

منتر ۴۴۔ اے ویر پرشو! وہ جن کے بیل خوب موٹے تازے اور ہاتھیوں کی مانند حفاظت کرنے والے اور رتھوں کو تیزی سے لیجانے والے خوبصورت رفتار والے اور دشمنوں کو دھمکاتے ہوئے تیز رفتار رہنمانے والے گھوڑے ہیں۔ دشمنوں کو ہلاک کرنے والے ایسے بہادروں کو تم لوگ دل و جان سے پیار کرو +

منتر ۴۵۔ اے ویر پرش۔ اس جنگجو بہادر کے رتھ میں گرہن کرنے کے قابل اگنی۔ اِبندھن۔ جل وغیرہ مدار تھ اور توپ بندوق اور تیغ وغیرہ ہتھیار جس قدر بھی ہیں۔ ان کو دیکھ بھال کر رتھ میں رکھ۔ ایسے سُکھ دینے والے کو ہم لوگ روز پراپت ہوں +

منتر ۴۶۔ اے ویر پرشو! تم ایسے راج پرشوں کا سہارا لو۔ جو کہ حقہ بھوجن پانے۔ بڑی عمر والے۔ نیک کاموں کے لئے دُکھ اُٹھانے والے طاقت والے۔ سکار ہاتھ نمایاں کرنے والی۔ مسلح فوج والے۔ مضبوط جسم والے بڑی بڑی رانوں اور چوڑی چھاتی والے۔ میدان جنگ میں خوب لڑنے والے۔ فن جنگ میں مہارت رکھنے والے۔ اور کمزوروں کی حفاظت کرنے والے ہیں +

منتر ۴۷۔ نیک اوصاف سے موصوف۔ سلنیہ کو ترقی دینے والے۔ بھگتا کرنے والے وید اور ایشور کو جاننے والے۔ وِدوان اور کارن روپ سے بنائی پرکاش اور پرتھوی ہمارے لئے کلیان کاری۔ طاقت دینے والا پرماتما ہم کو بُرے کاموں سے بچا دے۔ اور چور وغیرہ پاپی لوگ ہم کو نہ مار سکیں +

منتر ۴۸۔ اے ویر پرشو! جس فوج میں سپہ سالار عمدہ ہو۔ رتھ وغیرہ تمام سامان مضبوط ہوں۔ جہاں کستوری والے بگاڑے کی مانند ہرن ہوں۔ وہاں بھلی پرکار تیر چلتے ہیں۔ جو قواعد دان فوج ٹولی پر ادھر اُدھر چلتی اور بیٹھتی اور دوڑتی ہے۔ اس فوج کے بہادر پرش ہمارے لئے خاص طور پر سکھ دینے کا موجب ہوں +

منتر ۴۹۔ اے ودوان پرش! آپ سیدھے سادے طریقوں سے ہماری جسمانی بیماریوں کو دور کریں۔ ہمارا جسم پتھر کی مانند مضبوط ہو۔ آپ ہمیں پرتھوی اور اوشدھی کے بارے میں عمدہ اپدیش دیں۔ اور ہمارے گھر کو سکھ کا موجب بنائیں +

منتر ۵۰۔ اے گھوڑوں کو سدھانے والی رانی جس طرح ویر پرش گھوڑوں کے جسم پر چابک لگا کر چلاتے ہیں۔ اور بہادروں کو میدان جنگ میں لڑاتے ہیں۔ اسی طرح تو بھی میدان جنگ میں جا کر سدھے ہوئے گھوڑوں سے کام لے +

منتر ۵۱۔ ہے پُرشارتھی پرش! آپ جلّہ پر کمان کو چڑھا کر اپنے ہاتھ سے تیر چلاتے اور دشمن کو اچھی طرح مار کر پُرشارتھی انسانوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ آپ بادل کی طرح گرجتے ہوئے تمام بھوگ پدارتھوں اور علوم وفنون کو حاصل کیجئے +

منتر ۵۲۔ اے جنگلوں کے محافظ راجہ! آپ ہمارے متر ہیں۔ آپ دشمنوں کی طاقت کو ناش کرنے والے۔ بہادروں والے۔ مضبوط اعضاء والے ہو جیئے آپ پرتھوی سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ ہمیں استقلال دیجئے۔ آپ کا سپہ سالار میدان جنگ میں دشمنوں پر فتح حاصل کرے +

منتر ۵۳۔ اے ودوان! آپ سورج اور پرتھوی کی مانند بھلی پرکار پراکرم کو دھارن کیجئے۔ بناتات سے طاقت حاصل کیجئے۔ جل کے رس کو چاروں طرف سے حاصل کیجئے۔ سورج کی کرنوں سے چلنے والے چاندار رتھ کو ہتھیار کی مانند گرہن کیجئے +

منتر ۵۴۔ اے علم کی روشنی سے بہرہ ور وِدوان! آپ وِدیا کا دان دیجئے۔ آپ بجلی کے گرنے۔ انسانوں کی فوجوں۔ دوستوں کی دلی باتیں۔ بےحد پر شول کے انت کرن کے وچار کو اور سم کو گرہن کیجئے ۔

منتر ۵۵۔ اے نقارہ کی طرح گرجنے والے سپہ سالار! آپ رعب داب والے اور اعلیٰ صفات والے ہو کر دور دراز کے دشمنوں کو دور کیجئے۔ اکاش میں مختلف روپوں میں براجمان بجلی کو ہمارے جیون کے لئے مفید بنائیں۔ اکاش میں پری پورن بجلی سے کما حقہ کام لیکر اپنے راج میں آنند کو بڑھائیں ۔

منتر ۵۶۔ اے نقارہ کی طرح گرجنے والے فوج کے سپہ سالار! آپ ہمارے عیوب کو دور کرتے ہوئے ہمیں بل اور پراکرم دیجئے۔ فوج کو ترتیب دیجئے۔ دشمنوں کو کتوں کی موت مار دیجئے۔ آپ خوب اچھی طرح انتظام کرنے والے ہیں۔ آپ اپنی فوج کو بجلی کے ہتھیاروں سے مسلح کیجئے اور شکشا کو مکمل کیجئے ۔

منتر ۵۷۔ اے راج پرش! آپ دشمنوں کی فوج کو بھلی بیکار دور کیجئے اور جھنڈوں والی اپنی فوج کو سلامت واپس لے آئیں۔ ہنہناتے ہوئے گھوڑوں والی فوج سے ہماری حفاظت کیجئے اور ہمارے رتھوں پر چڑھے ہوئے بہادر پُرش دشمنوں پر فتح حاصل کریں ۔

منتر ۵۸۔ اگنی کے گنوں والا۔ کالے گلے والا پشو سرسوتی دیوتا والی بھیڑ۔ چاند کے گنوں والا کالا مینڈھا۔ طاقت دینے والا کالے رنگ کا پشو بال سا کرنے والا کالی پیٹھ والا پشو۔ ودوانوں کے سے اوصاف رکھنے والا۔ مختلف رنگوں والا سورج کے گنوں والا۔ لال رنگ والا۔ وایو کے گنوں والا خاکی رنگ والا سورج اور اگنی کے گنوں والا موٹے اعضاء والا۔ سورج کے گنوں والا نیچے اڑنے والا پکشی۔ ایک کالے پاؤں والا۔ اڑنے والا۔ اور کالے رنگ والا جل کے سے کومل گنوں والا ہوتا ہے ۔

منتر ۵۹۔ اے انسانو! تم قابل تعریف فوج والے۔ وگیان شکشا وسیا کے لئے لال دھبوں والا بیل۔ سورج کے گن والے نیچے حصے میں سفید رنگ والے۔ طاقت دینے والے۔ سنہری ناف والے۔ ودوانوں کے سمبندھی

جنگلی بکرے اور پیلے رنگ کے پشو۔ وایو دیوتا والے۔ خاکی رنگ والے اگنی دیوتا والا کالا بکرا۔ بانی کے گنوں والی بھیڑ اور جل کے گنوں والا نیز رفتار پشو کام میں لاؤ +

منتر ۶۰۔ اے انسانو! تم کو چاہئے۔ کرست دتم۔ اور جو گن ان تینوں گنوں سے مشترک پرکرتی کے سمندر وغیرہ کو عبور کرنے والے رتھ وغیرہ بناؤ۔ گائتری چھند سے جتایا ہوا اگنی کا ارتھ آٹھ کھپروں میں سنسکار کیا پندرہ قسم کے تری اشٹپ چھند سے پرکھیات بڑوں سے سمبندھ رکھنے والے جاہ و حشمت کے لئے گیارہ کھپروں میں سنسکار کیا بھوجن سب جگتی چھند سے جتائے ہوئے سترہ مختلف روپوں والے اعلیٰ صفات سے موصوف انسانوں کے لئے بارہ کھپروں میں سنسکار کیا بھوجن انوشٹپ چھند سے پرکاشت کئے ہوئے اکیس طور پر وراٹ چھند سے جتائے ہوئے پران اور اپان کے ارتھ جل کریا میں کشل ودوان۔ بڑوں کے رکھشک پنکتوں میں سریشٹ کرم۔ اوپاسنا اور گیان۔ تعریف کئے گئے شکتی سے پرگٹ ہوئے کے لئے خاص بھوجن اوشنک چھند سے جتائے ہوئے تینتیس قسم کے دھن کے سمبندھی جاہ و حشمت اتپن کرنے والے کے لئے۔ بارہ کھپروں میں سنسکار کیا پرجاپتی دیو والا بلکوتی میں پکا ہوا اناج اکھنڈت وشنو سرو ویاپک ایشور سے رکھشت انترکش روپ کے لئے بھوجن سب منشوں میں پرکاشمان بجلی روپ اگنی کے لئے بارہ کھپروں میں پکا ہوا اور پیچھے ماننے والے کے لئے آٹھ کھپروں میں سدھ کیا بھوجن بنانا چاہئے +

تیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے نورِکل۔ خالق کائنات پرماتمن ! ہمہ صفت موصوف۔ پرتھوی کو دھارن کرنے والا وگیان سے پوتر ہوا ہوا راجہ ہماری بدھی کو پوتر کرے۔ بانی کا رکھشک ہماری بانی کو میٹھا اور کومل کرے۔ آپ ایسے راجہ کو ہماری رکھشا کے لئے جاہ وحشمت والا کیجئے۔ اور راج دھرم یگیہ کو سدھ کیجئے +

منتر ۲۔ خالق کائنات۔ پوجا کے لائق۔ دکھوں سے چھڑانے والا۔ شدھ سوروپ پرماتما ہماری بدھی کو اعلےٰ کام کرنے کی طرف لگائیں۔ اور ہم اسی پرماتما کو دھارن کریں +

منتر ۳۔ اے خالق کائنات پرماتمن ! آپ ہمارے عیوب کو دور کیجئے۔ اور ہمیں نیک اعمال کی توفیق دیجئے +

منتر ۴۔ ہم سکھوں کے دینے والے۔ عجیب وغریب قدرت والے جاہ وحشمت کے دینے والے۔ خالق کائنات۔ سروانتریامی پرماتما کی حمد وثنا کریں +

منتر ۵۔ ہے پرماتمن ! آپ اس دنیا میں ویدوں کے پرچار کے لئے ویدوں کو جاننے والوں اور پرجا کی رکھشا کے لئے رکھشا کرنے والوں کو۔ اور پشوؤں کی رکھشا کے لئے پشو پالنے والوں کو۔ اور بڑی محنت سے سیوا کرنے کے لئے سیوا کاری انسانوں کو پیدا کیجئے۔ اندھیری میں چوری کرنے والوں کو قید میں ڈالئے۔ بہادروں کو مارنے والے۔ پاپ کرنے والے نامرد کو پرائیوں کا تلوار سے خون کرنے والے آدمی کو۔ زناکار۔ زناکار عورت کو۔ اور چغلی کرنے والے کو اس راج سے دور کیجئے +

منتر ۶۔ ہے پرماتمن یا راجہ ! آپ ناچنے کے لئے کھشتری مرد سے برہمنی میں پیدا ہوئے سود کو۔ گانے کے لئے نٹ کو۔ دھرم کی رکھشا کے لئے سبھا پتی کو۔ شیریں کلامی کے لئے حمد وثنا کرنے والے کو۔ آنند بھوگنے کے لئے

استری سے منتر رکھنے والے پتی کو۔ بدھی کے لئے کلا کو شل بنانے والے کاریگر کو۔ اور دھیرج سے باریک کام کرنے والے بڑھئی کو پیدا کیجئے۔ دشمنوں سے زیادہ بات چیت کرنے والے۔ خطرناک مضامین پر گفتگو کرنے والے جنسی مخول کرنیوالے۔ کاہل الوجود کو۔ شادی سے پہلے پیدا شدہ کو دُور کر دیجئے ؛

منتر ۷۔ ہے پرماتمن یا راجہ! آپ برتن پکانے کی گرمی کو برداشت کرنے کے لئے کمہار کے پتر کو۔ بدھی بڑھانے کے لئے غلے کا کام کرنے والے کو۔ خوبصورت روپ بنانے کے لئے زیور بنانے والے کو۔ نیک اخلاق کے لئے کسان کی طرح دویا وغیرہ کا بیج بونے والے کو۔ تیر بنانے کے لئے تیر ساز کو۔ ہتھیار بنانے کے لئے دھنش کرتا کو۔ کریا سدھی کے لئے ہے کرتا کو۔ اور دیگر رچنا کرنے کے لئے رسّی بنانے والے کو پیدا کیجئے۔ ایذا رسان شکاری یا کتے پالنے والوں کو شہر سے الگ جگہ دیجئے ؛

منتر ۸۔ اے راجہ ندیوں کو بگاڑنے والے نیچ لوگوں کو۔ اِدھر اُدھر پھرنے والی استریوں کے پیچھے لگنے والے نشاد کے پتر کو۔ شیر کی مانند شکاری پرشوں کو دُکھ دینے والے ابھیمان کو۔ گاتے ناچنے والی استریوں کے پیچھے لگے ہوئے سنسکار رہت پرش کو۔ پریوگ کرنے والوں میں پربرت ہوئے پاگل کو سانپوں کی پالنا کرنے والے کو۔ سننے آمنا کو۔ بیدار رکھوں کو جوئے میں بڑانے والے قمار باز کو۔ جُوا نہ کھیلنے والے کو دھمکانے والے کو۔ کچا مانس کھانے والے کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی کو۔ اور راستہ لوٹ کر دھن جمع کرنے والوں کو دور کرو؛

منتر ۹۔ اے راجہ! آپ زناکار کو اپنی عورت کی موجودگی میں دوسری عورتوں سے زنا کرنے والے کو چھوٹے بھائی کا وواہ ہونے پر بغیر شادی شدہ بڑے بھائی کو۔ زمین وغیرہ سے بڑے بھائی کو حصہ نہ دینے والے چھوٹے بھائی کو۔ نا موجود بدار کھوں کو سدھ کرنے میں مصروف ہوئے ہوئے بڑے بیٹے سے وواہ سے پہلے وواہی گئی چھوٹی پتری کے پتی کو۔ بد اشچپت کے سمے بار سنگار کرنے والی زناکار عورت کو۔ کام دیو کو بیدار کرنے والی فاحشہ کو۔ نیک کاموں میں حصہ لینے والے کو روکنے کی کوشش کرنے والے کو۔ رشوت کے ذریعہ

طاقت حاصل کرنے والوں کو دور کیجئے۔
منتر ۱۰۔ اے راجہ آپ دوسروں کا ناش کرنے والے کبڑے کو۔ شہوت پرست چھوٹے آدمی کو جس کی آنکھوں سے سدا پانی بہتا رہتا ہو۔ اس کو۔ ہمیشہ سونے والے اندھے کو۔ اور دھرم آچرن سے خالی بہرہ کو دور کیجئے۔ روگ دور کرنے والے ویدوں۔ گیان دینے والے اور جوتش شاستروں کے جاننے والے عالموں۔ سوال و جواب کرنے والے کو۔ وید اور اُپ وید کے بارے میں سوال و جواب کرنے والے کو۔ اور عقل و انصاف کرنے والے کو پیدا کیجئے۔
منتر ۱۱۔ اپنے ہاتھیوں کو سدھانے کے لئے مہاوتوں کو۔ گھوڑوں کو سدھانے کے لئے چابک سواروں کو۔ گوؤں کے پالنے والے گوالوں کو۔ ویریہ بڑھانے والے گڈریوں کو۔ تیج کے لئے بکرے بکریوں کو۔ اناج بڑھانے کے لئے کاشتکاروں کو۔ سوم وغیرہ اوشدھیوں کا رس نکالنے والوں کو۔ کلیان کے لئے گھروں کے رکھشک کو۔ سو دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ موکش کے لئے دھن دھارن کرنے والوں کو اور راکین سلطنت کی شخصیت کے لئے اچھے اچھے اڈول کو چوانوں کو پیدا کیجئے۔
منتر ۱۲۔ اے راجہ آپ روشنی کے لئے لکڑی مہیا کرنے والوں کو۔ کانتی کے لئے ایندھن کو گھوڑے کے راستے کے لئے راج تلک دینے والوں کو۔ سکھ کے لئے پروسنے والے کو۔ وہ والوں کے درشن کے لئے ودیا کے تمام شعبوں کو جاننے والے کو۔ مردم شناسی کے لئے قیافہ شناسوں کو۔ تمام لوگوں کے لئے اپ سیچن کرنے والے کو۔ سنگم کے ارتھ وستروں کو شدھ کرنے والی اوشدھی کو۔ اور اتم کاموں کی سدھی کے لئے اتم انگ کی اوشدھی کو پیدا کیجئے۔ اور مخالفت کرنے والے۔ دوسروں کو ایذا دینے والے شخص کو دور کیجئے۔
منتر ۱۳۔ اے راجہ۔ آپ چور وغیرہ ایذا دینے والوں کو۔ اور مہیا کرنے والوں کو دور کیجئے۔ سدھرم کے لئے ناٹ نا کرنے والے دھرما تما کو۔ دھرما تماؤں کے آچرن کے مطابق آچرن کرنے والوں کو۔ [illegible] کی بہت سے بچے پیدا کرنے والے کو [illegible] قسم کی چالیں۔

سکھانے والوں کو۔ سکھ کو حاصل کرنے کے لئے۔ تمام چھوٹے موٹے کاموں کو
بھلی پرکار کرنے والے کو۔ اعلیٰ آنند کے لئے ودیا کا دان دینے والے دونوں
کو پرگٹ کیجئے +

منتر ۱۴۔ اے راجہ! آپ لوہے کی مانند اندرونی غصہ سے گرم ہوئے ہوئے
کو اور باہر کے کرودھ سے بیتاب ہوئے ہوئے کو۔ اور شوک سمندر میں ڈوبے
ہوئے گمراہ کو۔ مغلوب الغضب ہو کر دوسروں کو مارنے کے لئے اِدھر اُدھر
پھرنے والی استری کو دور کیجئے۔ یوگ ابھیاس کرنے والے کو۔ رکھشا کرنے
والے۔ دُکھ سے چھڑانے والے۔ دمان وغیرہ میں اوپر نیچے جانے والے
جسم کے بھلے کے لئے اچھے اچھے وچار کرنے والے۔ اپنے حواس خمسہ پر غالب
آنے والے عمدہ کام کرنے والی اور روپیہ جمع کرنے والی استری کو پیدا کیجئے +

منتر ۱۵۔ اے راجہ! آپ عدل کرنے والے عادلوں کو پیدا کرنے والی کو۔
بے ایذا سنتان پیدا کرنے والی کو۔ سموت سر کے تمام معانی کو جاننے والی۔ پری
وت سر کے لئے برہمچارنی کو۔ ایدا وتسر کے لئے تیزی سے چلنے والی کو۔ ادویتسر
کے لئے گیان وان استری کو۔ وتسر کے لئے بوڑھی استری کو۔ انو وتسر کے
لئے سفید بالوں والی کو۔ فتح پانے والے بدھی مانوں کو۔ اور تمام کاموں میں کامیابی
حاصل کرنے والے وگیانی پرشوں کو پیدا کیجئے +

منتر ۱۶۔ اے راجہ! آپ تالابوں کے لئے جھیور کے لڑکے کو۔ ادنے درجہ
کے کاموں کے لئے سیوکوں کو۔ چھوٹے چھوٹے تالابوں کے انتظام کے لئے
نشاد کے لڑکے کو۔ نرسل والی بھومی کے لئے مچھلیوں پر گزارہ کرنے والوں کو
اور دشوار گزار ملکوں کے لئے غالب الحواس کو۔ دریا سے اس طرف یا اس طرف
آنے کے لئے ملاحوں کو۔ تیرنے کے سادھنوں کے لئے باندھنے والوں کو پیدا
کیجئے۔ ہرنوں وغیرہ کو مارنے والے شکاری کے پتر کو۔ کرخت آواز بھیل کو۔ گفاؤں
میں رہنے والے کراتوں کو۔ اونچی چوٹیوں پر رہنے والے دوسروں کا ناش کرنے
والوں کو اور پہاڑوں سے کھوٹے جنگلی منش کو دُور کیجئے +

منتر ۱۷۔ اے راجہ! آپ دھمکائے جانے کے لائق بھنگی کے پتر کو جنگل پانے

والے اور رنگ میں بھنگ ڈالنے والے کو۔ سست الوجود سدا سونے والے کو۔ تمام جائداد کو نشٹ بھرشٹ کرنے والے آلسی پُرش کو۔ اور مار دھاڑ کرنے والے پُرش کو دور کیجئے۔ خوبصورت زیور بنانے کے لئے سنار کو۔ تولنے کے لئے بنئے کے پتر کو۔ سب پرانیوں کا سُکھ سِدھ کرنے والے کو۔ ثروت حاصل کرنے کے لئے جاگنے والے کو۔ اور دُکھ درد دور کرنے کے لئے وگیانی پرشوں کو پیدا کیجئے ۔

منتر ۱۸۔ اے راجہ! آپ قمار بازوں کے سردار کو۔ گوؤں کو مارنے کی خواہش کرنے والوں کو۔ گوؤں کو مارنے والے بوچڑوں کو۔ بھوک کی سیری کے لئے گؤ کشی کرنے والوں کو۔ بھیک مانگنے والوں کو۔ بھیک منگوں کے بدکردار گورو کو۔ پاپ کرنے والے دشٹوں کو دُور کیجئے۔ سب سے پہلے نئی نئی بات دریافت کرنے والے کو۔ ایشور۔ جیو۔ پرکرتی کے بارے میں گیان رکھنے والے کو۔ دونوں لوکوں میں آنند پانے کے لئے نیک کام کرنے والے کو۔ سبھا میں صاف گوئی سے کام لینے والے کو پیدا کیجئے ۔

منتر ۱۹۔ اے راجہ آپ پرتگیا کرنے والی کی پرتگیا کو پورا کرنے والے کو چاروں طرف اعلان کرنے والے کو۔ دور و نزدیک سے بہت بولنے والے کو۔ گنگیں کو بڑھانے والے کو۔ بڑے آدمیوں کو راگ سنانے والوں کو۔ دشمنوں کی آمد کی اطلاع دینے والوں کو۔ جنگلوں کی حفاظت کرنے والوں کو پیدا کیجئے۔ شور وغل کرنے والوں۔ ہلڑ مچانے والوں۔ اور بے ہنگم شور کرنے والوں جنگلوں کو جلانے والوں کو دُور کیجئے ۔

منتر ۲۰۔ اے راجہ آپ تماش بین زناکار عورت کو۔ اتاپ شتاپ ہنسی کرنے والے پاگل کو۔ اور جل جنتوؤں کو مارنے والی لڑکیوں کو دُور کیجئے۔ گاؤں کے چودھری کو۔ جوتشی کو۔ اور سب کو بلانے والے کو۔ سب کو خوش کرنے کے لئے بین بجانے والے۔ ہاتھوں سے باجہ بجانے والے۔ طنبورا بجانے والے۔ ناچنے والے۔ تالی بجانے والے کو پیدا کیجئے ۔

منتر ۲۱۔ اے راجہ آپ آگ کے لئے موٹے پدارتھ کو۔ پرتھوی کے لئے

رینگنے والے کیڑے مکوڑوں کو۔ اکاش میں کھیلنے والے نٹ کو۔ سورج کے تاپ پرکاش کے لئے بندر کی سی چھوٹی آنکھوں والے سرد ملکوں کے رہنے والوں کو۔ چاند کی مانند آنند دینے کے لئے کسی قدر سفید رنگ والوں کو۔ اور دن کے آنند کے لئے سفید اور پیلی آنکھوں والے کو پیدا کیجئے۔ وایو کے سپرش کے ساتھ جھگی کو۔ کریڑا کے ارتھ پرورت ہوئے گنجے کو۔ راجہ کا ورودھ کرنے والے کبڑے اَنگ والے کو۔ اور اندھکار کے ارتھ پرورت ہوئے کالے رنگ والے اور پیلی آنکھوں والے پرشوں کو دور کیجئے +

منتر ۲۲۔ اے راجہ! جس طرح وِدوان لوگ بہت بڑے۔ بہت چھوٹے بہت موٹے۔ بہت پتلے بہت سفید۔ بہت کالے۔ بال رہت اور بہت بالوں والے۔ ان آٹھ قسم کے مختلف قطع وضع والے انسانوں کو پراپت ہوتے ہیں اسی طرح تم لوگ بھی اُن سے کام لو۔ علاوہ ازیں وہ جن میں شودر اور برہمن نہیں ہیں۔ جو پرماتما کی مخلوق ہیں۔ اُن سے بھی کام لو۔ جو انسان بدنام۔ زناکار۔ قمار باز۔ نامرد۔ شودر۔ اور برہمن سے خالی ہیں اُن کو الگ بسانا چاہئے۔ جو اُپاسک ہیں۔ یا راجہ کے نزدیکی ہیں۔ اُن کو نزدیک بسانا چاہئے +

اکتیسواں ادھیائے

منتر ۱- جس پرماتما میں پرانی ماتر کے بے شمار سر- بے شمار آنکھیں اور بیشمار پاؤں موجود ہیں- وہ مکمل بالذات ہے- وہ سرودیشی ہے- وہ سرو ویاپک ہے وہ پانچ لطیف اور پانچ کثیف عناصر سے بنے ہوئے جگت کے اندر اور باہر موجود ہے

منتر ۲- اس سنسار میں جو کچھ پیدا ہو چکا ہے- اور جو پیدا ہونے والا ہے- اور جو کچھ بھی پرتھوی سے تعلق رکھتا ہؤا نشوونما پاتا ہے- اس تمام کائنات کو وہ غیر فانی پرماتما ہی رچتا اور مقررہ قوانین میں رکھتا ہے +

منتر ۳- یہ بوقلموں کائنات اسی پرماتما کی عظمت کا مظہر ہے- وہ مکمل بالذات پرماتما اس کائنات سے بھی زیادہ عظیم الشان ہے- تمام جڑ اور چیتن جگت اس کی قدرت کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے- ستھول- سوکشم اور کارن تینوں قسم کی کائنات اس لایزال پرماتما کی ایک جھلک ہے +

منتر ۴- وہ پرماتما ان تینوں قسم کی کائنات کا محافظ ہوتا ہوا بھی اس سے الگ جلوہ گر ہے- یہ جگت جو اس کی قدرت کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے- بار بار پیدا ہوتا- اور فنا ہوتا ہے- پرماتما اس جگت میں جڑ اور چیتن تمام کو پیدا کر کے سب میں بھلی پرکار موجود رہتا ہے +

منتر ۵- اس پرماتما سے گوناں گوں مخلوقات سے بھرا ہوا برہمانڈ پیدا ہوتا ہے اور وہی اس سنسار کا منتظم ہوتا ہے- اس سنسار کی پیدایش سے پہلے بھی وہ مکمل بالذات پرماتما موجود ہوتا ہے- وہی بعد ازاں زمین کو پیدا کرتا ہے +

منتر ۶- اسی سرو ویاپک- حمد و ثنا کے لائق پرماتما سے دہی وغیرہ کھانے کے لائق اشیاء پیدا ہوئیں- اسی نے جنگل کے درندوں اور گاؤں کے گائے وغیرہ پشوؤں کو اپنے اپنے نرم گرم سوبھاؤ والے پیدا کیا +

منتر ۷- اسی حمد و ثنا کے لائق- تمام پدارتھوں کو گرہن کرنے والے پرماتما

سے رگوید۔ سام وید اُتپن ہوتے ہیں۔ اسی پرماتما سے اتھروو وید پیدا ہوتا ہے اور اسی سے یجر وید پیدا ہوتا ہے +

منتر ۸۔ اسی پرمیشور سے گھوڑے۔ گدھے اور نیچے اوپر دونوں طرف دانتوں والے پشو پیدا ہوئے۔ اسی سے گائے کی قسم کے جانور بھلی پرکار پیدا ہوئے اسی سے بکری بھیڑ وغیرہ پیدا ہوئے +

منتر ۹۔ اے انسانوں! وہ عالم باعمل یوگی مہاتما اور منتروں کے ارتھ کو جاننے والے رشی لوگ جو کہ ہر ایک سرشٹی کے شروع میں پیدا ہوتے اور حمد وثنا کے لائق مکمل بالذات پرماتما کو سمادھی کے ذریعہ ساکشات کرتے ہیں۔ وہ رشی لوگ پرماتما کے جس دئیے ہوئے گیان کے مطابق اس کی پوجا کرتے ہیں۔ اس کو تم بھی جانو +

منتر ۱۰۔ اے ودوانوں! جس مکمل بالذات پرماتما کو دھارن کرنے کا آپ بار بار اُپدیش کرتے ہیں۔ اس پرماتما کی سرشٹی میں منہ کی مانند سب سے اعلیٰ کون ہے۔ بازوؤں کی مانند طاقتور کون ہے؟ رانوں کی مانند دوڑ دھوپ کا کام کرنے والا کون ہے۔ پاؤں کی مانند کون ہے؟

منتر ۱۱۔ اے جگیاسو! اس ایشور کی سرشٹی میں جو وید اور ایشور کو جانتا۔ ویدوں کا سیون کرتا اور ایشور کی اُپاسنا کرتا ہے۔ وہی منہ کی مانند سب سے افضل ہے وہ جو دوسروں کی رکھشا کرتا ہے۔ وہ بازوؤں کی مانند ہے۔ وہ جو تمام کاموں میں دخل ڈالتا اور خوب دوڑ دھوپ کرتا ہے۔ وہ رانوں کی مانند ہے۔ وہ جس میں کوئی ابھیمان نہ ہو۔ اور جو بالکل سیوا اکاری ہو وہ پاؤں کی مانند ہے +

منتر ۱۲۔ اس پورن پرم پرماتما کی کائنات میں چاند بمنزلہ من کے پیدا ہوا۔ سورج بمنزلہ آنکھ کے پیدا ہوا۔ وایو بمنزلہ کان کے اکاش بمنزلہ پران کے آگ بمنزلہ منہ کے پیدا ہوئے +

منتر ۱۳۔ اس پورن پرم پرماتما کی کائنات میں انترکش بمنزلہ ناف کے۔ دیولوک یا دِش کرانت بمنزلہ سر کے۔ پرتھوی یا تا۔ یک کرانت بمنزلہ پاؤں کے

پیدا ہوئے۔ نجات سمت کی کلپنا اوکاش کی وجہ سے ہوئی۔ اسی طرح تمام لوک لوکانتر اسی کی قدرت سے پیدا ہوئے

منتر ۱۴۔ جب عالم باعمل یوگی لوگ من کو اجاگر کرکے پرماتما کے دھیان روپی یگیہ میں مستغرق ہوتے ہیں۔ تب ان کی سمادھی کی پہلی اوستھا میں پھیلاوٹ دوسری اوستھا میں پرکاش۔ تیسری اوستھا میں آتما پر پرماتما میں مکمل محویت کا عالم طاری ہوتا ہے +

منتر ۱۵۔ عالم باعمل یوگی لوگ جس یگیہ کے ذریعہ ساکشات کیئے جانے کے لائق پرماتما کو اپنے ہردے میں ساکشات کرتے ہیں۔ گائتری وغیرہ سات چھند اس یگیہ کے تمام پہلوؤں کو بھلی پرکار بیان کرتے ہیں۔ پرماتما نے اس یگیہ کی سامگری اکیس چیزیں دیہ کرتی۔ مہت تتو۔ اہنکار۔ پانچ لطیف اور پانچ کثیف عناصر۔ پانچ اندریاں اور ست۔ رج۔ تم) بنائی ہیں +

منتر ۱۶۔ عالم باعمل۔ یوگی لوگ سمادھی کے ذریعہ ساکشات کیئے جانیوالے پرماتما کی پوجا کرتے ہیں۔ پرماتما کی پوجا ہی دھارن کیئے جانے کے لائق دھرم کا سب سے پہلا سوروپ ہے۔ وہ تمام یوگی لوگ اس ایشور آنند کو جو ازل سے موجود ہے۔ اور جس کو عالم باعمل ہی حاصل کرتے ہیں۔ حاصل کرکے مکتی کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۱۷۔ جل۔ پرتھوی۔ سورج۔ اور دیگر رس وغیرہ کے ذریعہ مرکب ہو کر طاقت پانے سے پیشتر یہ تمام جگت حالت لطیف میں پہلے ہی موجود ہوتا ہے اور پرماتما ہی اس تمام کائنات کو حالت لطیف سے حالت کثیف میں لاتا ہے اور وہ شروع میں ہی انسان کو اچھے کرموں کا اُپدیش دیتا ہے +

منتر ۱۸۔ اے جگیاسو! میں جس قدوس۔ نورِ کل۔ علم کل۔ منزہ من العیوب راحت کل۔ سروویاپک پرماتما کو جانتا ہوں۔ اسی کو جان کر تم بھی موت کے پنجے سے چھٹکارا پاسکتے ہو۔ مکتی حاصل کرنے کے لئے اس کے سوائے کوئی دوسرا طریقہ مطلق نہیں ہے +

منتر ۱۹۔ وہ پرماتما اجنما ہے محافظ کل ہے۔ وہ آتما کا بھی آتما ہے۔ وہ

سب کے آتماؤں میں وچرتا ہے۔ اور مختلف ظہوروں میں اپنا جلوہ دکھاتا ہے
دھیانی لوگ اس محافظ کل پرماتما کا جلوہ چاروں طرف دیکھتے ہیں۔ یہ تمام لوک
لوکانتر اسی میں قائم ہیں +

منتر ۲۰۔ جس پرماتما نے اعلیٰ اوصاف والے سورج کو زمین کو گرم کرنے
کے لئے زمین اور دیگر کروں کے بیچ میں قائم کیا ہے۔ جس نے سورج کو زمین
سے پہلے پیدا کیا۔ اور جس نے سورج کو زمین سے مرغوب اناج پیدا کرنے
والا بنایا۔ اسی پرماتما کی پوجا کرنی چاہئے +

منتر ۲۱۔ اے برہم ودیا کے جگیاسو! جو برہم ودیا پرش تجھے اس ازلی برہم
جیو۔ اور پرکرتی کے سوروپ کے بارے میں کماحقہٗ اپدیش دیتے ہیں۔ وہ جو
ایسے برہم دیتا ہیں۔ وودوان لوگ سدا اُن کی آگیا کا پالن کریں +

منتر ۲۲۔ ہے پرماتمن! آپ کی سرشٹی میں دن اور رات۔ سورج اور چاند اور
اجرام فلکی زبان حال سے پتی برتا استری کی مانند آپ کے جلال اور جمال کی تقدیس
کر رہے ہیں۔ آپ مجھے سعادتِ دارین کا طالب بننے کی توفیق دیجئے۔ اور مجھے
تمام لوک لوکانتروں کے سُکھ سے محظوظ کیجئے +

بتیسواں ادھیائے

منتر۱۔ نورکل ہونے سے پرماتما کا نام "اگنی" ہے۔ پرلے کے وقت غیر مبدل رہنے کے باعث اس کا نام "آدیتہ" ہے۔ سب کو دھارن کرنے والا ہونے کی وجہ سے اس کا نام "وایو" ہے۔ آنند سوروپ ہونے کے باعث اس کا نام "چندرما" ہے۔ شُدھ سوروپ ہونے کے باعث اُس کو ہی "شکر" کہا جاتا ہے مہان ہونے کے باعث وہ "برہم" ہے۔ سرو ویاپک ہونے کی وجہ سے "آپ" ہے سب کا خالق ہونے کی وجہ سے وہ "پرجاپتی" کہلاتا ہے +

منتر۲۔ جس پرماتما سے آنکھ کا جھپکنا یا وقت کے چھوٹے سے چھوٹے حصے پیدا ہوتے ہیں۔ اس پرماتما کو نہ کوئی اوپر۔ نہ نیچے نہ بیچ میں گرہن کر سکتا ہے

منتر۳۔ اس پرماتما کی پوجا اور نام سمرن نیش اور کیرتی کے دینے والے ہیں۔ "ہے پرماتمن تم سورج اور بجلی وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کرنے والے ہو۔ تم انتریامی ہو۔ آپ کی کرپا سے میں ہر ایک قسم کے دُکھ سے بچا رہوں"۔ اس قسم کی پرارتھنا اس سے کرنی چاہیئے۔ وہ اجنما ہے۔ اور وہی اُپاسنا کے لائق ہے اُس کی کوئی مورتی یا تصویر نہیں ہے +

منتر۴۔ اے وِدوانو! وہ پرماتما نورکل ہے۔ چاروں طرف یکساں سرو ویاپک ہے۔ وہ آتماؤں کا بھی آتما ہے۔ وہ پہلے کلپ میں بھی ظاہر تھا۔ وہ آگامی کلپوں میں بھی ظاہر رہیگا (جس طرف تم منہ پھیرتے ہو) اسی طرف اس کا منہ ہے۔ وہ تمام پدارتھوں کو گرہن کئے ہوئے ہے۔ وہ اچل ہے۔ اسی کی تم کو اُپاسنا کرنی چاہیئے

منتر۵۔ اے انسانو! جس پرماتما سے پہلے کچھ بھی پیدا نہیں ہوا۔ جو سب طرف موجود ہے جس میں تمام لوک لوکانتر قائم ہیں۔ وہی پرماتما سولہ کلاؤں سے پورن ہے۔ وہ کائنات میں موجود مخلوقات کی پرورش کرتا ہے۔ وہی بجلی۔ سورج اور چاند کی روشنی کو روشن کرتا ہے +

منتر ۶- جس پرماتما نے جلتے ہوئے سورج کو اور زمین کو اپنی اپنی جگہ پر قائم کیا ہے۔ جو آنند سوروپ ہے جس میں مکتی کا آنند موجود ہے جو آکاش میں گردش کرنے والے کروں کو اپنے اپنے راستہ پر قائم رکھنے والا ہے۔ اسی سکھ سروپ نوریکل پرماتما کی ہم صدق دل سے پوجا بھگتی کریں +

منتر ۷- جس پرماتما کے قوانین کے مطابق سب کو دھارن کرنیوالے۔ گردش کرنیوالے اپنے اپنے اوصاف سے موصوف سورج اور پرتھوی سب کی پرورش کرتے ہیں۔ جس ایشور کی قدرت سے سورج کو سب سے زیادہ روشنی ملی ہے۔ جس ایشور نے پانی کے عظیم الشان تتو کو جس سے آکاش بھرپور ہے۔ پرکاشت کیا ہے۔ اس ایشور کو یوگی اور گیانی لوگ آتم گیان سے ساکشات دیکھتے ہیں۔ اسی آنندسوروپ نوریکل پرماتما کی ہم لوگ یوگ ابھیاس کے ذریعہ پوجا کریں +

منتر ۸- اے انسانو! وہ پرماتما جس میں تمام جگت ایک ہی طریقہ پر قائم رہتا ہے اس بدھی میں قائم ہونے والے جیتن برہم کو ودوان گیان کی درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اس میں یہ تمام جگت پرلے کے وقت ایک ہو جاتا ہے اور اتپتی کے وقت اس سے الگ نظر آتا ہے۔ وہ سرو ویاپک پرماتما تمام کائنات میں اس طرح موجود ہے جس طرح کپڑے میں تانا بانا +

منتر ۹- وہ جو دیدبانی کو دھارن کرنے والا ودوان ہے۔ وہ ناش رہت مکتی کے مستحق غیرفانی چیتن برہم کے گن۔ کرم۔ سوبھاؤں کا بھلی پرکار اُپدیش کرتا ہے۔ اور وہ جو اس غیرفانی برہم کے گیان میں قائم اُتپتی۔ قیام اور پرلے یا گذشتہ موجودہ اور آئندہ زمانوں کو جانتا ہے۔ وہ اپنے پتا پتا پرماتما کے گیان کا اُپدیش دینے کی وجہ سے رکھشا کو پراپت ہوتا ہے

منتر ۱۰- اے انسانو! جس جیو اور پرکرتی سے الگ صفات والے آتم روپ پرمیشور میں مکتی کے آنند کو حاصل کرتے ہوئے ودوان لوگ حسب خواہش وچرتے ہیں۔ جو سب لوک لوکانتروں اور استھانوں کو جانتا ہے۔ وہ پرماتما ہمارا بھائی کی مانند مددگار۔ پتا کی مانند پیدا کرنے والا اور تمام کرم پھلوں کا دینے والا ہے +

منتر ۱۱- اے ودوان مہاشئے! وہ پرماتما جو تمام پیدا ہونیوالے پرتھوی وغیرہ لوک لوکانتروں میں۔ اوپر نیچے سب دشاؤں اور اپ دشاؤں میں خصوصیت سے ورتمان ہے۔ اور ستیہ کے سوروپ کو بھلی پرکار گرہن کئے ہوئے ہے۔ شروع دنیا میں پرکاشت ہوئے ویدوں کو پڑھکر آپ اس پرماتما کو اپنے اندرون میں دھارن کیجئے +

منتر ۱۲- اے انسانوں وہ پرماتما جو سورج اور زمین کو بڑی تیزی سے پراپت ہوکر سب طرف سے بچھتا ہے۔ جو تمام لوک لوکانتروں کو شیگھر ہی پراپت کر کے سب طرف سے ظاہر ہوتا ہے جو کل کائنات سمت کو شیگھر ہی پراپت ہوکر چاروں طرف وراجمان ہے۔ جو شیگھر ہی سکھہ کو پراپت ہوکر سب طرف سے بچھتا ہے۔ جو پرکرتی کی حالت اولین کو مختلف کششوں کے ذریعہ باندھہ کر اُس کو سکھہ کاری بناکر اُس کی رکھشا کرتا ہے۔ اور گیان کا پرکاش کرتا ہے۔ تم اس کو کماحقہٗ جانکر اُس کی اوپاسنا کرو +

منتر ۱۳- اے انسانوں! میں ستیہ کریا یابانی سے جس پناجے کے رکھشک عجیب گن کرم۔ سوبھاؤ والے۔ اندریوں کے مالک جیو کے محبوب اور پریم کے پاتر پرماتما کی اوپاسنا کے ستیہ استھہ کا گیان دینے والی بدھی کو حاصل کروں۔ اس کو تم لوگ بھی حاصل کرو +

منتر ۱۴- اے نورکل پرماتمن! جس بدھی کو ودوان اور بزرگ لوگ حاصل کر کے آپ کی اوپاسنا کرتے ہیں۔ آج اسی بدھی سے مجھ کو ستلیم بانی والا اور بدھیمان کیجئے +

منتر ۱۵- اے انسانوں! جس طرح پرماتما مجھے عقل سلیم عطا کرے۔ نورکل خالق کل مجھے بدھی عطا کرے جاہ و حشمت کا مالک پرماتما مجھے عقل دے طاقت کل پرماتما مجھے گیان دے تمام کائنات کا دھارن کرنیوالا پرماتما مجھے سوچنے کی طاقت دے۔ اسی طرح وہ تمکو بھی عقل سلیم عطا کرے۔

منتر ۱۶- ہے پرماتمن! آپ کی کرپا سے میں پرشارتھی ہوں میرا یہ وید کا گیان اور دھن دولت کی ودیا دونوں کے دونوں جاہ و جلال کا موجب ہوں۔ تمام ودوان لوگ میرے لئے اتی سریشٹ شوبھا اور لکشمی کو دھارن کریں۔ اے جگیا سو! تیرے لئے بھی ہم اُس جاہ و حشمت کو دھارن کرنے کا جتن کریں +

تینتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے انسانوں! اُس پرماتما کی سرشٹی میں ایک سی اوستھا والے دشمنوں سے بچانے والے۔ خوشبودار لپٹوں والے۔ پونز کرنے والے سفید رنگ کو جمع کرنے والے۔ دھن کو بڑھانے والے۔ چاروں طرف حرکت کرنے والے جاہ و حشمت کے دینے والے۔ کرنوں میں رہنے والے۔ گھروں کو دھارن کرنے والے۔ جو بجلی۔ آگ اور ہوا وغیرہ ہیں۔ ان کو بخوبی جانو +

منتر ۲۔ اے انسانوں! وہ آگ جس کا نشان دھواں ہے۔ اور جو ہوا سے شعلہ زن ہوتی ہے۔ جو چیزوں کو منتشر کرتی ہے۔ اور مختلف قسم کی روشنی دیتی ہے۔ اس کو کما حقہ کام میں لاؤ +

منتر ۳۔ اے ودوان! آپ ہمارے دوستوں۔ بھدرپرشوں اور بزرگوں کا ستکار کریں ہمیں عظیم الشان سچائی کی تعلیم دیں۔ تاکہ ہم امور خانہ داری کو کما حقہ بجالائیں +

منتر ۴۔ اے ودوان! آپ کوچوان کی مانند عالموں سے تعریف کئے گئے گھوڑوں کو گاڑی میں جوتئے اور اپنے بزرگوں سے ودیا گرہن کرتے ہوئے استقلال سے کام لیجئے +

منتر ۵۔ اے انسانوں! جس طرح اعلےٰ مقصد رکھنے والی دو مختلف رنگ وروپ والی استریاں بھوجن وغیرہ کھاتی ہوئیں الگ الگ وقت میں مختلف طور پر بولنے والے بالکوں کو چھاتی سے لگا کر دودھ پلاتی ہیں۔ ان میں سے ایک بالک شانت سوبھاؤ من کو ہرنے والا ہوتا ہے اور دوسرا بڑا تیز طرار خوبصورت تیجسوی نظر آتا ہے۔ اسی طرح دن اور رات دو مختلف رنگوں والی استریوں کی مانند اس سنسار کی پرورش کر رہے ہیں۔ ان میں سے ایک کا پتر چاند شانتی دینے والا۔ اور دوسرے کا پتر سورج خوبصورت تیجسوی نظر آتا ہے +

منتر ۶۔ اے انسانوں! جس طرح دھارن کرنے والے اس سنسکار میں تمام جیووں کے لئے اس عظیم الشان۔ چیزوں کو منتشر کرنے والی۔ سکھ دینے والی تمام کاروبار کی رکھشا کرنے والی۔ تلاش کئے جانے کے لائق بجلی اور آگ کو دھارن کرتے ہیں۔ اور جس طرح صاحب علم و لائق شاگرد سورج کی کرنوں میں موجود بجلی کو خاص طور پر کام میں لاتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی لاؤ +

منتر ۷۔ اے انسانوں! جس طرح وِدوان لوگ پرتھوی وغیرہ کے نو اطراف میں تین ہزار تین سو کوس کے مارگ میں آگ وغیرہ سے کام لیں۔ اور اس کو گھی اور پانی سے بڑھائیں اور آگ میں ہوم کرنے والے کو بھلی پرکار سنتھاپن کریں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۸۔ اے انسانوں! جس طرح وِدوان لوگ آکاش۔ سورج لوک۔ پرتھوی میں موجود بجلی کو تمام انسانوں کے ہت کرنے والے یگیہ کے لئے بھلی پرکار پرگٹ کرتے ہیں۔ جس طرح سب کو ہدایت کرنے والے پرکاشمان۔ اتیتھی کی مانند سب سے پہلے بھوجن کے ادھیکاری۔ رکھشا کے باعث ایشور کے سکھ سوروپ سام وید سے پیدا ہوئے ہوئے وِدوان اگنی کو بھلی پرکار پرگٹ کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۹۔ اے وِدوان جس طرح ہمیشہ چمکنے والا۔ تیز رفتار سورج بادل کے ٹکڑوں کو کاٹتا ہے۔ اس طرح آپ جو دھن کی خواہش کرتے ہیں اور مدعو کئے گئے ہیں۔ خاص ترکیب سے دشمنوں کو ماریں +

منتر ۱۰۔ اے آگ کی مانند تیج والے وِدوان! جس طرح سورج جا بجا دھن کو دھارن کرنے والی ہوا کے ذریعہ نباتات میں پیدا ہونے والے میٹھے رس کو پیتا ہے اسی طرح آپ بھی اپنے مِتروں کے ہاں مدعو کئے جا کر میٹھے رس کو پیجئے +

منتر ۱۱۔ اے انسانوں! جب آگ میں گھی ڈالنے سے بڑا شعلہ بلند ہوتا ہے۔ تو وہ اس طرح سورج کی طرف جاتا ہے۔ جس طرح راجہ کے لئے تیج۔ اس وقت طاقت کو دینے والی سورج کی حرارت پاک وصاف اور جوانی کو دینے والے سب سے خواہش کئے گئے۔ طاقت ور پانی کو آکاش میں پیدا کرتی ہے اور اس سے بارش ہوتی ہے +

منتر ۱۲۔ اے راجہ! آپ بڑے سوبھاگیہ کے لیئے دشمنوں کو ہلاک کرنے والی طاقت کو بڑھائیں۔ تاکہ آپ کا دھن اور رعب وداب زیادہ ہو۔ آپ استری پرشوں کے بھاؤں کو برہمچریہ کے مطابق کیجئے۔ آپ دشمنی کی خواہش کرتے ہوئے انسانوں کے بیج کو تباہ کریں +

منتر ۱۳۔ اے راجہ! آپ ہم لوگوں کی دل سے نکلی ہوئی صدا کو سنتے ہیں آپ کی ہر طرف تعریف ہو۔ ہم آپ کو سورج کی طرح پرکاشمان مشیروں کے ساتھ اپنا راجہ تسلیم کرتے ہیں۔ آپ ہمارے رہنما۔ صاحب قدرت سورج کی مانند پرجلال اعلےٰ اوصاف سے موصوف ہیں۔ ہم آپ کی دھن سے سیوا کرتے ہیں +

منتر ۱۴۔ اے علم کے زیور سے آراستہ عالم! جو جتندری۔ دھن وان۔ بہادر زمین پر فساد کرنے والے آدمیوں کو مارتے ہیں۔ وہ آپ کے پیارے ہوں +

منتر ۱۵۔ اے سائلوں کی عرض معروض کو سننے والے راجہ! آپ اپنے دربار کے امیروں وزیروں اور عالموں کے ساتھ راج کی رکھشا کے بارے میں صلاح و مشورہ کریں۔ صبح کے وقت راج کے کاموں کو کرنے والے ہر ایک قسم کے کشٹ سے بری۔ اپنے ادھیکاریوں کو کما حقہ کام میں لانے والے منصف حاکم سبھا میں بیٹھ کر سب کا انصاف کریں +

منتر ۱۶۔ اے سبھاپتی! آپ تعظیم کے لائق ودوانوں میں بہت پڑھے ہوئے سب میں عزت کے مستحق۔ پرجا کی حفاظت کرنے والے۔ سکھ دینے والے ودیا اور یوگ ابھیاس سے عقل سلیم رکھنے والے پرجاپالک راجہ ہو جئے +

منتر ۱۷۔ ہم بڑے جلال والے۔ صاحب علم۔ سب کو سہارا دینے والے۔ سب کے دوست قبول کئے جانے کے لائق راجہ کے تعلق میں کوئی بات چیت کریں۔ آج ہم خالق کائنات کی آگیا کے مطابق سکھ کے لئے ودوانوں کی رکھشا سمبندھی اس آگیا کا پالن کریں +

منتر ۱۸۔ اے جاہ و حشمت والے ودوان! ہم آپ کی تعریف کرتے ہوئے پانی کی مانند بڑھتے ہیں۔ اور چاروں طرف پھیلنے والی کرنوں کی طرح سیوا گزر کرتے ہیں ہم جو ہوا کے چلنے اور اس کے علم میں ماہر ہیں۔ آپ ہمیں کما حقہ ہوشیار

کریں۔ جس طرح آپ ہم کو صاحب علم و عقل بناتے ہیں۔ اسی طرح ہم آپ کی بھی عزت کریں +

منتر ۱۹۔ اے انسانوں! جس طرح گائے اور سورج کی خوبصورتی افزا کرنیں زمین پر رہنے والوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی سونے کے زیور سے مزین دونوں کانوں اور نگیہ سیمبندھی ریدی کی بجلی پرکار رکھشا کرو +

منتر ۲۰۔ اے انسانوں! جو راجہ آج طلوع آفتاب کے وقت ادھرم سے دور ہو کر منتری مانند راج کے قوانین پر لوگوں کو چلنے کی ہدایت کرنے والا اور منصف ہے وہی جاہ و حشمت کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۲۱۔ اے انسانوں! تم لوگ اس آنند دینے والے پیدا شدہ سنسار میں طاقتور اور آکاش اور پرتھوی کو زینت دینے والے راجہ کے سر پر تاج رکھواؤ وہ راجہ تم کو دھارن کرے +

منتر ۲۲۔ اے ودوان لوگو! وہ آگ جو تمام دھنوں کو زینت دیتی ہوئی۔ بذات خود روشن۔ تمام پدارتھوں میں موجود۔ غیر فانی اشیاء میں قائم ہے۔ تم اس آگ کو سب طرف سے شوبھا دو۔ اس بارش کرنے والی عظیم الشان بجلی روپ اگنی کا نام اُسر ہے +

منتر ۲۳۔ اے انسانوں! وہ ایشور جس میں آکاش اور پرتھوی موجود ہیں۔ مختلف قسم کے یگیہ ہو رہے ہیں۔ جس کی کرپا سے تمام انسان دھن۔ دولت اور جاہ و حشمت کا سیون کرتے ہیں۔ اس عظیم الشان۔ آنند سوروپ۔ سب کے سوامی پرماتما کا پوجن کرو۔ وہ تم کو آنندت کریگا +

منتر ۲۴۔ جن لوگوں کا پُر جلال عظیم الشان۔ نور کل۔ ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہنے والا۔ مہاں پربھو پرماتما دوست ہے وہی لوگ تعریف کے قابل ہیں +

منتر ۲۵۔ اے ودوان! آپ پر اکرم کیساتھ بڑی بڑی قابل تعریف مختلف قسم کی سوم وغیرہ اوشدھیوں کے رس اور اناج سے ترپت ہوتے ہیں۔ ہم آپ کو حاصل کر سکیں +

منتر ۲۶۔ طاقت رکھنے والا۔ مختلف روپوں والا۔ چوروں وغیرہ کو ہلاک کرنے والا

سورج کی مانند جلال والا۔ دھرم کے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے اور جھلی۔ اکیشی۔ آدمیوں جنگلوں میں رہنے والے ڈاکوؤں کو مارے آنند دینے والے اپدیشکوں کی بانی سے سب کو محظوظ ہونے کا موقع دے +

منتر ۲۷۔ اے ست پرشوں کی رکھشا کرنے والے راجہ! آپ بڑے جاہ و جلال کو حاصل کر کے کیوں مطلق العنانی اختیار کرتے ہیں؟ مطلق العنان ہونے میں آپ کا کیا مطلب پوشیدہ ہے؟ اے خوبصورت گھوڑوں والے راجہ! ہم لوگ آپ کے خیر خواہ ہیں۔ آپ ہم سے صلاح و مشورہ کریں۔ اور منگل کاری بچنوں میں اپنے مطلق العنان ہونے کا باعث بیان کیجئے +

منتر ۲۸۔ اے راجہ! پرجا کے جو لوگ ستیہ کے پریمی ہیں۔ جو مختلف قسم کی مخلوقات سے اور اناجوں سے وسیع زمین کو معمور کرتے ہیں۔ جو کھوٹے کام کرنے والے اور دوسروں کو ایذا دینے والے انسانوں کو بالمشافہ مارنے کی خواہش کرتے ہیں جو آپ کے راج کی تعریف کریں۔ آپ بھی ان کی ترقی میں کوشش کریں +

منتر ۲۹۔ اے راجہ! میں آپ کے اس اعلیٰ قابل تعریف کام کو دھارن کرتا ہوں۔ میری بدھی آپ کی حمد و ثنا کرتی ہوئی آپ کی شہرت کا موجب ہو۔ آپ جیسے طاقتور۔ سہن شیل۔ دشمنوں کو مغلوب کرنے والے اعلیٰ کاموں کو کرنے والے راجہ کی فرمانبرداری کر کے ودوان لوگ سدا ہی آنندت ہوں +

منتر ۳۰۔ وہ راجہ جو سورج کی مانند تیج والا اور پرکاش والا۔ پوری عمر والا یگیہ کی رکھشا کرنے والا سب کو دھارن کرتا ہوا پرجا کی رکھشا کرتا ہے۔ ان کو طاقتور بناتا ہے۔ اور مختلف طریقوں سے جلوہ گر ہوتا ہے۔ اے ایسے راجہ! آپ بڑی بڑی سوم وغیرہ اوشدھیوں کے میٹھا ملے ہوئے رس کو پیجئے +

منتر ۳۱۔ اے پوتر کرنے والے راجہ! جس طرح آپ تمام پرجا کی رکھشا کرتے ہوئے سب کو ایک ہی آنکھ سے دیکھتے ہیں اسی طرح ہم لوگ بھی آپ کی فرمبرداری کریں +

منتر ۳۲۔ اے انسانو! جس طرح اس پیدا شدہ سنسار میں چمکدار سورج کی کرنیں سنسار کو دکھانے کا عجیب و غریب کام کرتی ہیں۔ اسی قسم کا دیوتا۔

اُنمتی کرو +

منتر ۳۳ - اے اعلیٰ اوصاف سے موصوف بے ایذا کرموں کی خواہش کرنے والے دو عالمو! آپ سورج کی مانند چمکدار ہوائی جہاز کے ذریعہ آئیں۔ اور موافق سامگری سے اس یگیہ کو روشن کیجئے +

منتر ۳۴ - اے نوجوان اپدیشکو! جس طرح سب کو راستہ دکھانے والا اعلیٰ اوصاف والا۔ سورج کی مانند پُرجلال ودوان شیریں کلامی کے ذریعہ ہمارے عیال و اطفال کو بھلی پرکار اُپدیش دیتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی ہمارے نزدیک آکر ہماری بدھی کو روشن کر کے ہم کو آنند دیجئے +

منتر ۳۵ - اے سورج کی مانند جہالت کو دُور کرنے والے سجن پرش! آج سب لوگ آپ کے مدح ہیں۔ ایسے بھاگ شالی مہاتما کو ہر طرح سے آنندت کریں +

منتر ۳۶ - اے سورج کی مانند تیج والے راجہ! جس طرح سب کو دکھانے والا روشن سورج اس مرغوب سنسار میں تمام کو روشنی دیتا ہے۔ اسی طرح آپ بھی عدل و انصاف کی روشنی چاروں طرف پھیلانے والے ہیں +

منتر ۳۷ - اے انسانو! وہ پرماتما جو کہ تمام اطراف میں موجود ہے۔ جو پرلے کرتا اور سب کو رات کی مانند اپنے اندر لین کرتا ہے اور کائنات کو پھیلاتا اور جو اپنے سوروپ میں ہمیشہ یکساں رہتا ہے۔ وہی اس تمام جڑ چیتن جگت کو پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ وہ مہان ہے اور نور کل ہے +

منتر ۳۸ - اے انسانو! وہ پرماتما تاریکی سے پاک پران اور ادان کے روپ سورج کو جتاتا ہے جس سے تمام انسان روشنی پاتے ہیں۔ وہ پرماتما شدھ سوروپ پرجلال اور اننت ہے اس تمام کثیف جگت کو شامل دھارن کئے ہوئے ہیں +

منتر ۳۹ - اے ستیہ اور نور کل پرماتمن! آپ کی مہا مہان ہے۔ اے آنند سوروپ آپ مہان ہیں۔ آپ پرتھوی وغیرہ لوک لوکانتروں۔ اور عظیم الشان پرانوں کی رکھشا کرتے ہیں۔ آپ محافظ کل۔ سرو دیاپک اور نور کل ہیں۔ آپ

ہی عبادت کے لائق ہیں +

منتر ۴۰۔ اے جڑ چیتن کے مالک پرماتمن! آپ ستیہ ہیں۔ آپ مہان ہیں اے ابناشی پرماتمن! آپ آنند سوروپ اور علم کل ہیں۔ اے سب اور جہاں پربھو! لوگ آپ کی تقدیس کرتے ہیں۔ ہے پرماتمن! آپ ہمہ صفت موصوف اور پُر جلالی ہیں +

منتر ۴۱۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ ایشور کی قدرت سے پیدا ہوئے اور پیدا ہونے والے سنسار میں سب کے اندر یامی پرماتما کا سہارا لیتے ہوئے کی مانند تمام وستوؤں کو پرکاشت کریں اور ان کا سیون کریں۔ اسی طرح تم بھی جاہ وحشمت کے لئے انکا سیون کرو +

منتر ۴۲۔ اے ودوانوں! آج طلوع آفتاب کے وقت ہمیں گناہ سے بچاؤ اور دعیوں سے ہماری رکھشا کرو تاکہ متر۔ سریشٹ پرش۔ انترکش۔ سمندر بھومی۔ اور پرکاش سب ہمارا ستکار کریں +

منتر ۴۳۔ اے انسانوں! وہ سورج جو اپنی خوبصورتی اور کشش سے تمام لوک لوکانتروں کو روشنی دیتا اور گردش کروانا۔ جل اور پران کو اپنی اپنی جگہ پر قائم کرتا ہوا طلوع وغروب ہوتا ہے۔ وہ ایشور کا ہی پیدا کیا ہوا ہے +

منتر ۴۴۔ اے انسانوں! پہلے زمانہ سے تعریف کئے گئے۔ خوش اسلوبی سے چلنے والے ہوا اور سورج انسانوں کے سُکھ کے لئے اس طرح اکاش میں چلتے ہیں جس طرح اپنی اپنی رعایا کے درمیان سچ کی رکھشا کرنے والے دو راجہ راج کرتے ہوں۔ اسی طرح وہ رات اور دن کے جل کو پرپت ہوں +

منتر ۴۵۔ اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ بجلی۔ ہوا۔ سورج۔ پران آگ بخشش دینے والی جاہ وحشمت۔ بارہ مہینوں اور تمام قسم کی ہواؤں کو کام میں لاتے ہیں اسی طرح تم بھی لاؤ +

منتر ۴۶۔ اے ادھیاپک اور اپدیشک ودوانوں جس طرح اوان۔ وایو کی مانند ودوان اور پران وایو کی مانند پیارے دوست ہر طرح سے ہماری رکھشا کریں۔ اسی طرح آپ دونوں ہم کو مال و دولت سے محفوظ کیجئے +

منتر ۴۷- اے ودوان! اے سرو ویاپک ایشور! اے انسانوں۔ آپ ادھیاپک اور اپدیشک لوگو! تم سب کے سب ہم اور ہمارے ساتھی انسانوں پر حکومت کرو۔

منتر ۴۸- اے ودیا کا پرکاش کرنے والے۔ جاہ وحشمت والے۔ اتی سریشٹ۔ انسانوں میں ورتمان منتر اور سرو ویاپک ایشور! آپ ہمیں جسمانی اور روحانی طاقت دیجئے۔ دونوں ادھیاپک اور اپدیشک۔ دشمنوں کو رلانے والا۔ عمدہ کلام۔ پشٹی دینے والا جاہ وحشمت والا۔ اور پڑھی لکھی عورت سب کے سب ہماری رکھشا کریں۔

منتر ۴۹- اے انسانو! جس طرح میں رکھشا وغیرہ کے لئے بجلی۔ پران اور ادان۔ انترکش۔ بھومی۔ سورج۔ وچار شیل ودوانوں۔ پہاڑوں یا بادلوں جلوں۔ سرو ویاپک۔ طاقت دینے والے۔ برہمانڈ یا ویدوں کے رکھشک جاہ وجلال والے۔ تعریف کے لائق پرمیشور اور راجہ کی بھلی پرکار تعریف کرتا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کرو۔

منتر ۵۰- اے انسانوں! جو دھن والا۔ حمد وثنا کے لائق۔ دھن کو دھارن کرتا ہے۔ اور جو ہمارے بیچ دھن وغیرہ کو دیتا ہے۔ دشمنوں کو رلاتا ہے جس کو ہم پہاڑوں وجنگلوں میں رہنے والے دشمنوں کو مارنے کے لئے میدان جنگ میں بلاتے ہیں۔ جو ہم سے محبت کرتا ہے۔ اس قسم کے ودوان اور راجہ لوگ جو ہماری رکھشا کرتے ہیں۔ وہ تمہاری بھی رکھشا کریں۔

منتر ۵۱- اے یگیہ کرنے والے ودوان! آپ آج ہمارے بالمقابل ہوجئے میں ڈرتا ہوا تمہارے سے منور ذہن کو سدھ کرنے میں کامیاب ہوسکوں۔ ہم کو ایذا دینے والے چوروں وغیرہ سے بچاؤ۔ اے ودوانوں کا سنکار کرنیوالے لوگو! تم ہمیں کنوئیں میں گرنے سے بچاؤ۔

منتر ۵۲- اے راجہ وغیرہ منشو! جس طرح آج آپ لوگ اور دیگر انسان روشن آگ۔ ہماری رکھشا کریں اور ودوان لوگ ہماری رکھشا کے لئے ہم کو ہدایت ہوں۔ اسی طرح اس منش کو بھی سب قسم کی حفاظت اور دھن پراپت ہو

منتر ۵۳- اے ودوان لوگو! تم ان پدارتھوں کو جو کہ آکاش میں اور پرکاش میں ہیں شعلہ زن آگ کو۔ اور یگیہ کی سامگری کو جانو۔ میرے اِس پڑھنے پڑھانے کو نزدیک آکر سنو اور اس آسن پر بیٹھ کر آنند ہو +

منتر ۵۴- اے خالق کائنات! آپ یگیہ کے کرنے والے ودوانوں کو مکتی کے اعلیٰ اور افضل ترین آنند کی تحصیل کے لئے رغبت دلاتے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ آنند دینے والی روشنی اور زندگی کو پوتر کرنے والے گرہوں کی انسانوں کو ہدایت کرتے ہیں۔ آپ ہی پُوجا کے لائق ہیں +

منتر ۵۵- اے بجلی پرکار یگیہ کرنے والے ودوان! آپ عالم باعمل بزرگوں کی سنگت سے علم وعقل کی روشنی کو حاصل کریں۔ آپ کی عقل بہت تیز اور دھن کو حاصل کرنے والی ہو۔ آپ دمان وغیرہ گاڑیوں اور اگنی کو روشن کرنے والے ہوں۔ آپ پران وایو اور عالموں کا بجلی پرکار ست سنگ کریں +

منتر ۵۶- اے بجلی آدرہوا کی ودیا کو جاننے والے ودوانوں! یہ تمام پدارتھ تمہارے لئے ہیں۔ آپ سوم اوشدھی کے رس کو استعمال کریں اور اعلیٰ اوصاف کے ذریعہ اُن کو حاصل کرو +

منتر ۵۷- اے انسانوں! جس طرح میں جل کر پراپت ہونے والی دات کو سدھ کرنے والے شدھ اور طاقتور منتر کو۔ اور اپدار رسان انسان کو ماننے والے دھرماتما کو قبول کرتا ہوں۔ اِسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۵۸- اے ودوغگوئی سے الگ اور راجہ کی مانند عادل ودوانوں! یگیہ کے علاوہ جو دیگر سدھ کئے ہوئے مرغوب بھوجن ہیں۔ ان کو کماحقہٗ حاصل کرو +

منتر ۵۹- جو استری خاوند کی فرمانبردار۔ نیک نام۔ خوبصورت پاؤں والی شیریں کلام۔ روگیوں کی سیوا کرنے والی بارش کے ذریعہ پیدا ہونے والے اعلیٰ اوصاف والے اناجوں اور ودوانوں سے بیان کئے گئے نیک اوصاف کو گرہن کرتی ہوئی خاوند کو بھلی پرکار پراپت ہوتی ہے۔ وہ سُکھ پاتی ہے۔

منتر ۶۰- جو اپنے آتما کے لحاظ سے غیر فانی ودوان لوگ سب کو جلانے والی

سدا وہی آگ کو اس طرح بڑھاتے ہیں جس طرح کاشتکار کھیتی کو بڑھاتا ہے۔ ان کے نزدیک اس آگ سے بڑھکر چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے والا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہو سکتا +

منتر ۶۱۔ اے انسانو! ہم جس طاقتور۔ ایذا رسان انسانوں کو مارنے والے سپہ سالار کو مدعو کرتے ہیں۔ وہ میدان جنگ میں ہم کو سکھ دیتے ہیں +

منتر ۶۲۔ اے ادھیاپک لوگو! تم ودوانوں کا ہر طرح سے ستکار کرو۔ اور اس نرم دل ودیارتھی کو اپنے پاس رکھ کر شاستروں کی تعلیم دو +

منتر ۶۳۔ اے سپہ سالار! جس یگیہ میں ودوان لوگ بادلوں کو برسانے کے لئے سورج کی کرنوں کو ایک مرکز پر جمع کرنے کا عمل کر رہے ہوں وہاں تیرے لئے بھی استھان ہو۔ اے چمکدار گھوڑوں والے بہادر! جو لوگ بجلی کی مانند آپکو استاہ دیں۔ جو آپ کو حسب منشا سکھ دیں۔ اور آپ کی رکھشا کریں۔ اے جاہ و حشمت والے پرش! جس طرح ہوا کے ذریعہ اس کو گرہن کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی اس قسم کے ودوانوں کے ساتھ سوم رس کو پی +

منتر ۶۴۔ اے راجہ! جس طرح تیری سوبھاگیہ وتی ماتا نے تیرے جیسے بہادر پتر کو طاقتور بنایا۔ جس طرح تیرے درباری لوگ ہوا کی مانند تیری شہرت کو چاروں طرف پھیلاتے ہیں۔ اسی طرح آپ بھی راج کے کاموں میں بل اور تیزی بل اور تیزی کو حاصل کرتے ہوئے تیج والے۔ تعریف کے قابل آنند دینے والے۔ پراکرمی اور مختلف پدارتھوں سے حاصل ہونیوالے سکھ کو پیدا کرنیوالے ہو جئے +

منتر ۶۵۔ اے دشمنوں کو مارنے والے۔ جاہ و حشمت والے راجہ! آپ ہماری کما حقہ ترقی کیجئے۔ اور قابل تعریف حفاظت کرنے کے فعل سے ہماری حفاظت کر کے ہمیں طاقتور بنائیں +

منتر ۶۶۔ اے راجہ! جس طرح آپ میدان جنگ میں دشمنوں کی تمام فوجوں کو پسپا کرتے ہیں۔ دشمنوں کو مار کر سکھ دینے والے اور فتح نصیب ہوئے ہو۔ اسی طرح آپ سدا ہی ان کو مارتے ہیں +

منتر ۶۷۔ اے دشمنوں کو مارنے والے راجہ! آپ دشمنوں کو مارنے والے انکو

سو کھانے والے ہیں۔ آپ ماتا پتا کی طرح اپنی بھومی کو پراپت ہوتے ہیں آپ کے کرودھ سے دشمنوں کی فوج ماری جاتی ہے۔ آپ تمام ظالم دشمنوں کو مارنیوالے ہیں +

منتر ۶۸۔ اے عالم با عمل لوگو! جس طرح دو دانوں کا یگیہ سب کو سکھ دینے کا موجب ہوتا ہے۔ اسی طرح تم بھی سکھ دینے والے ہو جس طرح تمہاری نشوونمایائی ہوئی عقل ہمارے انوکول ہو کر اچھے کرم کرنیکا موجب ہو۔ اسی طرح وہ جواپرادھی ہیں۔ اُن کی بدھی بھی ہمارے انوکول ہو +

منتر ۶۹۔ اے راجہ! آپ اپنی کلیان کاری۔ بے ایذائی کی صفت سے موصوف ہوکر آج ہماری اور ہماری سنتان کی سب طرح سے حفاظت کریں۔ آپ سب کا ہت کرنیوالے ہو کر نئی سی نئی جاہ و حشمت کے لئے ہماری رکھشا کریں۔ تاکہ دشٹ آدمی ہم پر قابو نہ پاسکیں +

منتر ۷۰۔ اے راجہ پرجا جنو! تم دونوں قابل تعریف گیان اور دیا والے پاک دل ایذا سے دور رہنے والے بہادروں کی فوج سے دشمنوں کو بھلی پرکار پیسا کرو۔ اے راجہ! آپ ہوا پر قدرت حاصل کریں۔ اور اس سے مختلف کام لیکر اناج کے رس کو بھلی پرکار نوش کریں +

منتر ۷۱۔ اے انسانو! جس طرح سورج کی کرنیں اور زمین دونوں کے دونوں خوبصورت۔ کاموں کو سدھ کرنے والے۔ روشنی والے۔ اور وسیع ہیں اور کنوئیں کی مانند سنسار کی رکھشا کرتے ہیں اسی طرح تم لوگ بھی ان کی حفاظت کرو +

منتر ۷۲۔ اے جہالت کو دور کرنے والے ادھیاپک لوگو! شاعروں کے بنائے ہوئے گرنتھوں کا دو دانوں کے گھر پر جاکر مطالعہ کر کے عقل کو روشن کرو اور نیک کام کرو +

منتر ۷۳۔ اے اپنے آتما کے لئے اہنسا دھرم کی خواہش کرنے والے دو دانو! تم دونوں آنند دہینے والی گاڑی میں بیٹھ کر آیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے کاروبار کو کما حقہ کیا کرو +

منتر ۷۴۔ اے انسانو! اِس بڑے پھیلی ہوئی ترچھی کرنیں نیچے بھی ہیں اور اوپر بھی ہیں۔ اِدھر اُدھر پھیلی ہوئی ہیں۔ آپ ان کو کما حقہ کام میں لاکر

پراکرمی ہو۔ اپنے قابل تعظیم اور دھن وغیرہ پدارتھوں کو دھارن کرتے ہوئے اپکاری بنو+
منتر ۷۵۔ اے انسانو! جو سورج روپی اگنی یا بجلی اس وسیع اکاش میں چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔ اس آگ کو دھارن کرنے کے لئے کماحقہ کام کرو۔ جو بجلی شبد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی۔ اور صنعت وحرفت کے کاموں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اور تیز رفتار گاڑیوں میں گھوڑے کی مانند لگائی جاتی ہے۔ × ×
× × × × × × × × × × × × × × × × × وہ بجلی اناج وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے+
منتر ۷۶۔ جو آنند دینے والے۔ پاپیوں کو دور کرنے والے سپہ سالار کی مانند ویدبانی کا میٹھی آواز سے صنعت وحرفت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایسے وردوانوں کی بھلی پرکار سیوا کرنی چاہئے+
منتر ۷۷۔ ہماری جو اولاد ادھیاپکوں کی سنگت میں پرماتما کی وید بانی کو سنتی ہے وہ ہمارے لئے سُکھ کاری ہو+
منتر ۷۸۔ علم وہنر والے عاقل لوگ میرے لئے جس جاہ وشردت کی خواہش کرتے ہیں۔ اور ویدوں کے کلام کی خواہش کرتے ہیں اور بادل میرے لئے جس سُکھ کو دیتا ہے۔ ہمارے ادھیاپکوں کو بھی وہ سب چیزیں کماحقہ حاصل ہوں+
منتر ۷۹۔ اے پوجا کے لائق ایشور! آپ کا سوروپ لاثانی ہے کوئی وردوان یا کوئی دیوتا آپ کا شریک نہیں ہے آپ نہ پیدا ہوئے نہ پیدا ہوتے ہیں۔ آپ جگت پیدا کرنے کا جو کام کرتے ہیں۔ یا کروگے اسکو کوئی دوسرا نہیں کر سکتا+
منتر ۸۰۔ اے انسانو! جو پرماتما تیج والے۔ خوبصورت بہادروں کو پیدا کرتا ہے۔ جو کہ دشمنوں کو ہلاک کرتے ہیں جس پرماتما کی پیروی کرکے دوسروں کی رکھشا کرنیوالے لوگ آنند پاتے ہیں۔ وہی پرماتما تمام لوک لوکانتروں میں سب سے بڑا ہے+
منتر ۸۱۔ اے تمام پدارتھوں میں نواس کرنے والے پرماتمن! میں جو آپ کی حمد وثنا کر رہا ہوں۔ اس سے آپ کی چاروں طرف تقدیس پھیلے اگنی کی مانند تیج والے یوتر لوگ آپ کی سب طرف سے حمد وثنا کریں+

منتر ۲ ۔ اے راجہ! یہ دھرم یگیت گن۔کرم۔سو بھاؤ والا پُرش آپ کی سیوا کرے رعایا سے وصول کرے۔ دھن کی دشمنوں سے رکھشا کرنے کے لئے ہتھیاروں کا استعمال کرے تجارت پیشہ لوگوں کے راستہ میں جو رکاوٹیں آتی ہیں ان کو بھی دور کرے۔ ایسے لوگ آپ کو خوش قسمتی سے حاصل ہوں +

منتر ۳ ۔ اے انسانو! یہ راجہ وید کے جاننے والے رشیوں کے ساتھ مختلف قسم کے علوم وفنون کو حاصل کرے۔ وہ طاقتور اور رودواتوں میں سرِشٹ ہو۔ اس کی شہرت روئے زمین اور آکاش میں پھیلے۔ ایسے راجہ کی رعایا ہو کر میں اس کے کاروبار کے لئے سدا ہی اسکی حمد وثنا کروں +

منتر ۴ ۔ اے جاہ وحشمت کے سوامی راجہ! آپ آج نہ بگاڑنے کے قابل منگل کاری مختلف طریقوں سے ہماری پرجا کی رکھشا کریں۔ آپ سب کا ہت چاہنے والے اور شیریں کلام ہیں۔ آپ نئے سے نئے عروج وکمال کے لئے ہماری رکھشا کریں آپ سب کا ہت چاہنے والے اور شیریں کلام ہیں۔ آپ نئے سے نئے عروج وکمال کے لئے ہماری رکھشا کریں۔ تاکہ دشٹ چور ہم پر حملہ آور نہ ہوں +

منتر ۵ ۔ اے ہوا کی مانند درشان راجہ! جس طرح میں صاف دل سے دنیوی ترقی کی خاطر آپ کا سہارا لیتا ہوا پراکرمی ہو کر آپ کی پُر جلال قربت کو ڈھونڈتا ہوں۔ اسی طرح آپ بھی ہماری ودیا سے فائدہ اٹھائیں +

منتر ۶ ۔ ہم اس دنیا میں خوبصورت۔ شیریں کلام سب دیکھ بھال کرنے والے راجہ کو گرہن کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ بھی ایسا ہی کرے۔ تاکہ ہمارے تمام بہادر میدان جنگ میں محفوظ رہیں +

منتر ۷ ۔ جو انسان اعلیٰ صفات کی تحصیل کے لئے۔ ترقی کے لئے۔ سکھ کے لئے اور دیگر اشیاء کی تحصیل کے لئے پران اور ادان کی مانند پرجاجنوں کا سیون کرتا ہے وہ مذکورہ بالا کاموں کی وجہ سے شانتی کو حاصل کرتا ہے +

منتر ۸ ۔ اے پراکرمی خوش نصیب علم کی روشنی سے بہرہ ور راجہ اور رعایا کے لوگو! تم دونوں بھلی پرکار سکھ حاصل کرو۔ رعایا کی بہبودی چاہو۔ میٹھے رس کو پیو جلوں کو پاک وصاف رکھو۔ ہم کو ایذا مت دو۔ اور دھرم کے فتح حاصل کرو +

منتر ۸۹- ہم کو ویدوں کے جاننے والے پراپت ہوں۔ نیک اوصاف والے شیریں کلام۔ اتم ودوان۔ دھرم کے کام کرنے والے۔ بہادر لوگ ہم کو بھلی پرکار حاصل کریں +
منتر ۹۰- اے انسانوں جس طرح خوبصورت چال والا چاند ہنہناتے ہوئے گھوڑوں کی مانند انترکش میں سورج کے پرکاش میں تیزی سے چلتا ہے اور سب سے خواہش کی گئی خوبصورت چاندنی کو حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی پرشارتھ کے ذریعہ دھن کو حاصل کرو +
منتر ۹۱- اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ روشن عقل کے ذریعہ حمد و ثنا کرتے ہوئے تمہاری رکھشا کے لئے اعلیٰ ودوانوں کو مدعو کریں۔ تمہارے حسب دلخواہ سکھ کے لئے عالموں کو مدعو کریں۔ اسی طرح تم بھی کرو +
منتر ۹۲- اے ودوانوں! جس طرح آکاش میں قائم۔ تمام انسانوں کا ہتکاری زمین کے مقابلہ میں بڑا اعظیم الشان طاقت والا نباتات کے رس کو بچانے والا اناج کو دھارن کرنے والا سورج اپنے پرکاش سے رات کو دور کر کے طلوع ہوتا ہے اسی طرح تم بھی جہالت کی تاریکی کو دور کرو +
منتر ۹۳- اے ادھیاپک لوگو! یہ جو صبح کی شفق بغیر پاؤں کے بہت سے پاؤں والے جیووں کے بیدار ہونے سے پیشتر ظاہر ہوئی اور بغیر سر کے آواز نکالتی اور چلتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اور تیس مہورتوں کے ستھان کو روشن کرتی ہے اسکو کماحقہ جانو +
منتر ۹۴- اسے انسانوں! دان کے دینے والے۔ یکساں رعب وداب والے تمام ودوان لوگ آج ساتھ مل کر ہمارے تمام انسانوں کو دھن دولت کے دینے والے ہوں۔ وہ تم کو بھی دھن دینے والے ہوں +
منتر ۹۵- اے سورج کی کرنوں کی مانند جاہ وجلال والے انسانوں! اور اے جاہ و ثروت کے دینے والے راجہ! ودوان لوگ آپ کی دوستی کے کماحقہ طالب ہوں۔ اے راجہ آپ بھی تمام دکھوں کو دور کر کے ہمارے دشمنوں کو دور بھگائیں
منتر ۹۶- اے انسانوں جس طرح سورج بادلوں کو مارتا ہے۔ اسی طرح جو سپہ سالار مختلف ہتھیاروں سے دشمنوں کو مار کر تم کو مختلف قسم کے سکھ اناج اور جاہ و حشمت دیتا ہے تم لوگ اس کا ستکار کرو +

منتر ۷۵۔ اے انسانوں! پرتاپی راجہ جس پرماتما کے پیدا کردہ سنسار کے آنند کے لئے موجودہ وقت میں بل کو بڑھاتا ہے۔ اور جس پرماتما کی اپنے بزرگوں کی مانند کرم پھل کو پانے کے لئے لوگ حمد وثنا کرتے ہیں۔ اُسی کی تم بھی حمد وثنا کرو +

چونتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ ہے پرماتمن! آپ کی کرپا سے میرا وہ من جو کہ آتما میں رہتا ہے۔ دور دور جانے والا ہے۔ جو اندریوں کو پرکاش اور ان کے وشیوں میں پرورت کرنے والا اپنی شُبھ کامنا والا ہی ہے۔ جو جاگتے وقت اور سوتے وقت بھی دُور دُور بھاگنے والا ہے وہ کلیان کاری دھرم سُوبک کامنا کرنے والا ہو +

منتر ۲۔ ہے پرماتمن میرا وہ من کہ جس کو آپ کے ست سنگ سے سدا امن کرنے والے دھرم سولک کام کرنے والے۔ دھیان کرنے والے۔ کرم کانڈ کرنے والے۔ وگیان سولک نیک اعمال کو کرتے ہیں۔ جو سروُ اتم گن کرم سوبھاؤ والا ہے۔ جو تمام پرانی ماتر میں یکساں موجود ہے میرا وہ من نیک باتوں کو سوچنے والا ہو

منتر ۳۔ ہے پرماتمن میرا وہ من جو کہ آپ کے گیان کے نور سے منور اور یاد رکھنے والا۔ دھیرج والا۔ شرم والا۔ انسانوں کے انتہ کرن میں آتما کا ساتھی ہونے سے ناش رہت۔ پرکاشک روپ۔ جس کے بغیر کوئی بھی کام نہیں کیا جا سکتا۔ میرا وہ من کلیان کاری پرماتما میں خواہش رکھنے والا ہو +

منتر ۴۔ اے انسانوں! جس غیر فانی پرماتما کے ساتھ ملنے والے من سے گذشتہ۔ موجودہ۔ اور آئندہ زمانہ اور اس کے متعلقہ واقعات اور اشیاء کو جانا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ پانچ پران۔ جیو آتما اور اوگیت یہ ساتوں کے ساتوں کاروبار کرنے والے ہوتے ہیں۔ میرا وہ من یوگ کے آنند سے بہرہ ور ہو +

منتر ۵۔ ہے پرماتمن! جس طرح رتھ کے پہئے کے دھرے میں آرے لگے ہوتے ہیں اسی طرح میرے جس من میں رگوید۔ سام وید یجروید اور اتھروید

قائم ہیں جس میں پرانی مانتر کا تمام گیان مالا کے منکوں کی طرح پرو دیا ہوا ہے میرا دہ من وید وغیرہ ست شاستروں کے پرچار کا سنکلپ کرنے والا ہو +

منتر ۶۔ ہے پرماتمن جس طرح ہوشیار گاڑیبان لگام کے ذریعہ گھوڑوں کو سب طرف چلاتا ہے۔ اسی طرح جو من تمام انسانوں کو ادھر ادھر چکر دیتا رہتا ہے۔ جو کہ گھوڑوں کی طرح ان کو قابو رکھتا ہے جو ہردے میں قائم اور اندریوں کو ان کے وشیوں میں پرویت کرنے والا ہے اور بہت تیز رفتار ہے۔ میرا دہ من منگل کاری نیموں سے بندھا ہوا ہو +

منتر ۷۔ میں اس راجہ کی تعریف کرتا ہوں۔ جو عظیم الشان آناج کا مالک۔ تعصب سے خالی ہو کر انصاف کرنے والا اور طاقتور فوج والا ہے۔ جس طرح سورج جل بھرے بادل کو کاٹ کر پھینک دیتا ہے۔ اسی طرح ایسا راجہ دشمنوں کی فوج کو تتر بتر کر دیتا ہے +

منتر ۸۔ اے انوکول بدھی والے راجہ۔ آپ ہمارے لئے وہی کچھ کریں۔ جو آپ ہمارے لئے کلیان کاری سمجھیں۔ آپ کی کرپا سے ہماری عقل طاقت اور دور اندیشی بڑھے۔ اور ہم آپ کے زیر سایہ مکمل عمر کو بھوگیں +

منتر ۹۔ اے وہ وروانوں! جو آج ہمارے یگیہ کو انوکول کریں۔ اور اگنی ودیا کے سادھنوں کو بتائیں۔ ایسے تم دونوں ہی ودوانوں کے لئے سکھ کا موجب ہو +

منتر ۱۰۔ اے نوجوان اور خوبصورت بالوں والی تعلیم یافتہ لڑکی۔ جو عالموں کی بہن ہے تو گرہن کرنے کے لائق اچھے خاوند کو گرہن کر اور ہمارے لئے خوبصورت بچے پیدا کر +

منتر ۱۱۔ من کے بھاؤ میں بہنے والی پانچ اندریاں جس وگیان والی بانی کو حاصل کرتی ہیں وہ بانی بھی اپنی نوعیت میں پانچ قسم کی ہی ہوتی ہے +

منتر ۱۲۔ ہے پرماتمن! آپ اول آخر ہیں۔ جیو آتماؤں کو سکھ دینے والے ہیں ودوانوں کے نزدیک ہمہ صفت موصوف ہیں۔ کلیان کاری ہیں۔ متر ہیں۔ علم عمل میں آپ کے ہی نیم کے مطابق گیانی دھیانی اور جنگ جو بہادر پیدا ہوتے ہیں +

منتر۱۳۔اے پرماتما! ہم آپ کے قوانین کے ماتحت ہیں آپ مال و دولت سے بہرہ ور کیجئے۔ اور ہماری اور ہمارے جسم کی ہر طرح سے رکھشا کیجئے۔ اے حمد و ثنا کے لائق پرماتما آپ سدا ہی ہمارے لڑکوں۔ پوتوں اور گائے وغیرہ پشوؤں کی رکھشا کیجئے +

منتر۱۴۔اے ودوان! جس طرح گیانی مہاتما بارش کے باعث یگیہ کو بھلی پرکار انترکش میں وسعت دیتا ہے۔ اور لوگوں کی رکھشا کرنے والا قابل تعریف استری کا سعادت مند لڑکا علم میں شہرہ آفاق ہوتا ہے اور اس کی خوبصورتی اور بل کی چاروں طرف شہرت ہوتی ہے۔ اسی طرح آپ بھی طاقت کو حاصل کریں +

منتر۱۵۔اے روشن عقل اور پرجلال راجہ! ہم لوگ آپ کو ویدبانی کے ذریعہ اس زمین کے بیچ لینے کے لائق اشیا کو گرہن کرنے کے لئے قائم کرتے ہیں +

منتر۱۶۔اے انسانوں! جس طرح ہم لوگ نند و شکریاؤں سے وگیان کو حاصل کرتے اور پرسمانی رچاؤں کو پڑھتے ہیں اعلیٰ اعلیٰ شاستروں کو سنتے۔ اور اپنے بزرگوں سے پرانوں کی مانند پیارے علم و عقل دینے والے شاستروں کا گیان چاہتے ہیں۔ اور ان کا ستکار کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر۱۷۔اے انسانوں! ہم لوگ جو آتما کے سوروپ کو جاننے والے ہیں آپ ہمارا ستکار کریں۔ پراچین بزرگ جس سرشٹی ودیا کو جاننے والے تھے۔ اور وہ جس آتما اور شریر کی عظیم الشان طاقت کو رکھنے والے تھے۔ ہم اس قابل عزت سام وید کی اعلیٰ کلام کو تمہیں حاصل کرواتے ہیں ستم ایسے بزرگوں کی صدق دل سے عزت کرو۔ اور ان کا بھوجن وغیرہ سے ستکار کرو +

منتر۱۸۔اے راجہ جو دھارمک آدمی اعلیٰ سوبھاؤ والے ہیں سب کے دوست جاہ و حشمت کو چاہنے والے۔ علم کے زیور سے آراستہ۔ اور انسانوں کی بدکلامی کو بھلی پرکار برداشت کرتے ہیں۔ آپ ان کا کما حقہ ستکار کریں۔ آپ سے بڑھ کر علم دوست کون ہے؟ سب آپ کی خواہش کرتے ہیں +

منتر۱۹۔اے عمدہ گھوڑوں والے راجہ! جس طرح صبح کی روشن آگ میں خوشبودار چیزوں کو ڈالا جاتا ہے۔ جس سے گرجنے والے بادل جمع ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح

آپ بھی مضبوط خوبصورت۔ سدھائے ہوئے گھوڑوں کے ذریعہ جلی پرکار تشریف لائیں اِس ذریعہ سے دور کا مقام بھی آپ کے لئے دور نہیں رہتا ۔

منتر ۲۰۔ اے سپہ سالار! ہم ناقابل برداشت میدان جنگ کے لئے آپ کو طاقت اور حفاظت کے ساتھ مدعو کرتے ہیں۔ آپ سکھ کے دینے والے پرانوں کی حفاظت کرنے والے۔ طاقت کی حفاظت کرنے والے میدان جنگ میں فتح پانے والے عمدہ راج والے۔ دشمنوں کو جیتنے والے ہیں +

منتر ۲۱۔ جو انسان اِس دھارمک اپدیشک کو اچھے اچھے پدارتھ دیتا ہے یہ وِدوان اس کو وِدیا کے زیور سے آراستہ کرتا ہے اور نیک اعمال کی طرف توجہ دلانے والا راجہ تیز رفتار گھوڑا نظر کرتا ہے۔ اور پر شار تھی۔ علم مجلس میں ماہر بکیہ کرنے والے۔ آچار ج سے وِدیا پڑھنے والے۔ سبھا میں بیٹھنے کے لائق۔ دشمنوں کی طاقت کو زائل کرنے والے بہادروں کا ہر طرح سے آدرستکار کرتا ہے +

منتر ۲۲۔ اے سوم اوشدھی کی مانند راجہ! آپ اِن تمام سوم وغیرہ جڑی بوٹیوں جلوں۔ گائے وغیرہ پشوؤں کی ترقی کیجئے۔ آپ سورج کی مانند اوکاش کو وسعت دیتے ہیں۔ آپ عدل کے ذریعہ اندھکار کو دور کریں +

منتر ۲۳۔ اے طاقتور فوج والے۔ جاہ و حشمت والے راجہ! آپ نیک اوصاف سے موصوف من کے ذریعہ دھن کے ایک کثیر حصہ کو ہمارے لئے جلی پرکار پراپت کیجئے۔ آپ بہادری کے کام کرنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ کوئی دشمن آپ پر غلبہ نہیں پاسکتا۔ آپ دارین کے سکھ کی خواہش کرتے ہوئے نقصان دہ کاموں سے دور رہا کریں ۔

منتر ۲۴۔ اے انسانوں! جس طرح آنکھ کی مانند روشنی والا۔ سب کو پیدا کرنے والا۔ ودان شبیل پرانوں سے گرہن کرنے کے لائق۔ زمین کے اعلیٰ پدارتھوں کو دھارن کرنے والا۔ زمین سے تین کوس اوپر آکاش میں برسنے والے بادلوں سے بھرے ہوئے سات سمندروں اور پرتھوی آنتریکش آتما دشمنوں کو برکاشت کرتا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو ۔

منتر ۲۵۔ اے انسانو! ہاتھوں کی مانند سب کو گرہن کرنے والی کرنوں والا۔ سب کو روشنی دینے والا۔ تمام پدارتھوں کی پیدائش کا باعث سورج جب دو لوک آکاش اور زمین کے بیچ میں طلوع ہوتا ہے۔ تو تمام اندھکار کو دور کر دیتا ہے جب غروب ہوتا ہے تب تاریکی سے تمام آکاش بھر جاتا ہے +

منتر ۲۶۔ اے انسانو! ہاتھوں کی مانند سب کو روشنی دینے والی کرنوں والا خوبصورتی دینے والا۔ جلوں کو پھینکنے والا۔ سُکھ دینے والا۔ روشنی سے منور سورج ظلم سے دوسروں کی پدارتھوں کو لینے والے چور۔ ڈاکو وغیرہ کو دور کرتا اور انسانوں کو ان کے عیوب دکھاتا ہوا طلوع ہوتا ہے یہ سورج تمام پدارتھوں کو روشن کرتا ہوا ہمارے لئے سُکھ کا موجب ہو +

منتر ۲۷۔ اے سورج کی مانند سکھ دینے والے ودوان پرش! جس طرح آکاش میں سورج کا راستہ پاک و صاف ہے اسی طرح جن نقائص سے خالی دھرم کے راستے پر آپ کے بزرگ چلتے تھے آج ان ہی آنند دینے والے دھرم مارگوں پر چلنے کی آپ ہم کو ہدایت کریں۔ آپ ان ہی مارگوں پر چلنے کا ہم کو اُپدیش کریں اور ہماری رکھشا کریں!

منتر ۲۸۔ اے سورج اور چاند کی مانند ادھیاپک اور اپدیشکو! آپ دونوں جس [illegible] رس کو پیو۔ ہم بھی اُس اتم سُکھ کو حاصل کریں۔ آپ کی کرپا سے ہمارا گھر تمام عیوب سے پاک ہو۔ آپ ہمارے گھر کی سب طرح سے حفاظت کریں +

منتر ۲۹۔ اے دکھوں کو دور کرنے والے سُکھوں کے دینے والے ادھیاپک اور اُپدیشک لوگو! تم دونوں ہماری کلام اور عقل کو نیک کام کرنے والی بناؤ۔ ہمارے گھر سے جہالت کی تاریکی کو دور کرو۔ میدان جنگ میں ہماری جاہ و حشمت کو دور کرو میں تمہاری حمد و ثنا کرتا ہوں +

منتر ۳۰۔ اے بھاگ اور سینا کے سوامی لوگو! جس طرح زمین۔ سات قسم کا آکاش۔ اور ہر کام ہمارے لئے موزوں ہوں اسی طرح تم دونوں بھی ہمارے متر بنو۔ ہمارے دشمنوں کو بانده صوصدات اور دان [illegible] ہمیں نفع دینے والے دھن سے مالا مال کرو +

منتر ۳۱۔ اے نرم! آپ ایک دوسرے کو شش کرنے والے لوک لوکانتر دینے

کارج اور کارن کو اپنی اپنی جگہ قائم کرنیوالی تیج سوروپ رمن کرنیوالی جاہ و حشمت کے دینے والی بجلی روپ اگنی کو کبھلی پرکار پراپت ہوکر اس کے تمام اوصاف کو دیکھ کر اس سے کما حقہ کام لیں +

منتر ۳۲- اے انسانو! وہ عظیم الشان رات جو تمام جگہوں میں چھا جاتی ہے۔ اور جو سورج اور زمین کے درمیانی حصوں کو روک لیتی ہے اور جس کا اندھیرا چاروں طرف بڑھ جاتا ہے۔ تم اس رات کا کما حقہ استعمال کرو +

منتر ۳۳- اے صبح کی شفق کی مانند روشن استری! جس طرح صبح کی شفق خوبصورت رنگ کو دھارن کرتی ہے۔ اسی طرح تو ہمارے لئے طاقت دینے والی ہو۔ تاکہ ہم تجھ میں خوبصورت بچوں کو پیدا کریں +

منتر ۳۴- اے انسانو! جس طرح ہم لوگ صبح کے وقت اگنی ہوتر کرتے۔ جاہ و حشمت کو۔ پران۔ اُدان۔ اودھیاپک اور اپدیشک سیون کرنے کے لائق اشیاء کو۔ طاقت دینے والے اناج کو۔ وید ولیاں کی رکھشا کرنے والے کو۔ سوم وغیرہ اوشدھیوں کو جیو آتما کے لئے گرہن کرتے اور بدعو کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کیا کرو +

منتر ۳۵- اے انسانو! جس طرح ہم لوگ صبح کے وقت مختلف پدارتھوں کو دھارن کرنے والے۔ عادل راجہ کے سعادتمند۔ جاہ و حشمت کو جاننے والے۔ تیز رو۔ ایشور کی آگیا۔ انوسار چیزوں کا سیون کرنے والے۔ نیک ماتا کے فرزند راجہ کو اپنی جاہ و حشمت کے لئے گرہن کریں۔ اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۳۶- اے پرشارتھ کی توفیق دینے والے۔ اور اے جاہ و ثروت کے دینے والے تمام دھنوں سے بڑھکر دھن والے پرماتما! آپ ہمیں عقل عطا کریں اور ہماری رکھشا کریں۔ ثروت کے دینے والے پرماتما آپ گائے وغیرہ پشوؤں۔ گھوڑے وغیرہ کی سواریوں اور اچھے اچھے خاندانی لوگوں سے زینت دیں۔ اور ہمیں توفیق دیں کہ ہم نیک انسانوں۔ ودوانوں کا سیون کرتے رہیں +

منتر ۳۷- اے جاہ و جلال کے سوامی بھگوان! ہم لوگ آپ کی کرپا سے موجودہ زمانہ میں آئندہ زمانہ میں روز حسب دلخواہ پدارتھوں۔ اور جاہ و ثروت کو حاصل کرسکیں اور صبح کے وقت ہم ودوانوں کی سنگت سے علم و عقل کو پاسکیں +

منتر ۳۸۔ اے وِدوان لوگو! وہ پرماتما جو کہ تمام جاہ وحشمت کا سوامی اور پوجا کے لائق ہے۔ ہم اس کی سدا ہی پوجا کریں۔ اور جاہ وحشمت کو حاصل کریں۔ اے جاہ وحشمت کے سوامی پرماتمن! تمام وِدوان آپ کی حمد وثنا کرتے ہیں۔ آپ اس سنسار میں ہمیں نیک راہ پر چلائیں +

منتر ۳۹۔ اے انسانو! جس طرح جیسے کیونت گھوڑے اچھی طرح سے چلتے ہیں اسی طرح تم بھی اپنے من کو پوتر کرکے ادھرم کے کاموں سے بچتے ہوئے سب کی بھلائی کرو جس طرح گھوڑے اپنے ستھان کو پراپت کرتے ہیں۔ اسی طرح اس زمانہ میں موجود جاہ وحشمت کے دینے والے وِدوانوں کو ہم بھلی پرکار حاصل کریں۔ تم بھی ان کو حاصل کرو +

منتر ۴۰۔ اے پڑھی لکھی استری! جس طرح ویاپت شیل جلوں والی بہت کرنوں والی۔ بہادروں والی کلیان کرنیوالی۔ شدھ جل کو پورن کرنیوالی۔ سب طرف روشنی دینے والی صبح کی شفق ہماری سبھا کو زینت دیتی ہے۔ اسی طرح تم بھی ہماری سبھا کی رونق کو دوبالا کرو۔ اور تم ہمارے لئے سکھ کاری ہو کر ہماری صحت کی رکھشا کرو +

منتر ۴۱۔ ہے پرماتمن! ہم سدا ہی آپ کے گُنوں کا دھیان کریں۔ تاکہ ہم کو کسی قسم کا گزند نہ پہنچے ہم اس جگت میں آپ کی حمد وثنا کرتے ہوئے سکھی ہوں +

منتر ۴۲۔ اے انسانو! وہ پرماتما جس کی ذُل و جل سے آرزو کرنی چاہئے جو دکھوں کو دور کرنے والا ہے۔ وہ سدا ہی ہمارے لئے سکھ دینے والے سامان پیدا کرے اور ہماری بدھی کو روشن کرے۔ وہ ہر صفت موصوف سرو ویاپک ہے۔ وہی ہم کو سیدھے راستے پر چلانے والا ہے۔ ہم اسی کی پوجا کریں +

منتر ۴۳۔ اے انسانو! وہ پرماتما جو کرپالو ہے۔ محافظ کل ہے۔ سرو ویاپک ہے زمین وغیرہ کو دھارن کرنیوالا ہے۔ سکارن۔ سوکشم اور ستھول جگت کو چلانے والا ہے۔ اسی کی ہم کو پوجا کرنی چاہئے +

منتر ۴۴۔ اے انسانو! جو یوگی لوگ اودیا سے نجات پاکر حمد وثنا کے لائق سرو ویاپک اگنی کو دھارن کرنیوالے پرماتما کی پوجا کرتے اور اُسکو سنات کرتے ہیں۔ تم ان کا ست سنگ کرو +

منتر ۴۵۔ اے انسانو! جس پرماتما نے اپنی قدرت سے جل کو دھارن کرنے

نے خوبصورت۔ وسیع۔ پدارتھوں سے معمور۔ تبدیل ہونیوالے پانیوں۔ اپنے روپ
میں غیر فانی جلوں۔ لوک لوکانتروں کو زینت دینے والے سورج اور زمین کو دھارن
ہے اسی کی تم لوگ پوجا کرو ✦
منتر ۴۶۔ اے انسانوں! ہمارے دشمن دور ہوں۔ ہم ان دشمنوں کو ہوا دیجلی کے
ہتھیاروں سے دکھ دیں۔ یہ پرتھوی۔ دس پران اور گیارھواں آتما۔ اور بارہ مہینے مجھے
راج وتخت کا سوامی۔ ستیہ اسبتہ کو کماحقہ جاننے والا بنا دیں ✦
منتر ۴۷۔ اے اسنہ ویوہار سے پرہیز کرنیوالے راج اور پرجا پرشنو جس طرح تم لوگ اس
سنسار میں تینتیس پرتھوی وغیرہ وسوؤں اور گیارہ رُدروں کے ساتھ پینے کے لائق اچھے
رس کو پیو۔ پاپیوں کو دور کرو۔ پاپیوں کو ہٹاؤ۔ ہستہ پرشار تھ سے کام کرو۔ اور جیون کو بڑھاؤ
اسی طرح ہم بھی کریں ✦
منتر ۴۸۔ اے انسانوں! اُوا رسیشٹ والے۔ عزت کے لائق کاریگر کی بہ حد وثنا او یہ
تمہارے لئے مفید ہو۔ تم دکھ سکھ کی خواہش رکھنے والے پرانیوں کے جسم کی بھلی پرکار
رکھشا کیا کرو۔ اور ہم بھی زندگی کے باعث وگیان یا اناج کو بھلی پرکار حاصل کریں ✦
منتر ۴۹۔ اے انسانوں جس طرح گیان تعریف کے لائق۔ ایک ساتھ ویدوں کو پڑھے
ہوئے۔ تمام ودیا گرہن کرکے گھر آئے ہوئے۔ گیان گیان والے پانچ گیان اندریوں
کرن اور آتما کے انم گن۔ کرم۔ سبھاؤ رکھنے والے رشی لوگ پراچین بزرگوں کے
گن کو سارتھی کی مانند بھلی پرکار گرہن کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی کرو ✦
منتر ۵۰۔ اے انسانوں وہ دھن دولت جو دکھوں کو ناش کرنے والی زندگی کیلئے
فائدہ مند حشمت کے دینے والی۔ ثروت کی بڑھانیوالی۔ اناج کو دینے والی۔ فتح نصیب
کرنے والی ہے جس طرح مجھے نصیب ہو اسی طرح تم کو بھی ملے۔
منتر ۵۱۔ اے انسانوں! ودوانوں کا برہمچریہ آشرم کی پہلی اوستھا میں حاصل کیا
ہوا جو بل اور پراکرم ہے۔ وہ دوسروں کو ایذا دینے یا دوسروں کا خون پینے کے لئے
کام میں نہیں لانا چاہئے۔ جو انسان اس ودیا بدھی کو دینے والے برہمچریہ کے بیج کو دھارن
کرتا ہے۔ وہ ودوانوں میں اوجھوں انسانوں میں بڑی عمر کو حاصل کرتا ہے ✦
منتر ۵۲۔ جو بھی لوگ دور اندیشی سے وچار کرتے ہوئے بہت سی فوج والے ہو کر بیر

لئے ہستہ اہسنہ کے پرکاش کا انتظام کرتے ہیں۔میں اس کو سو برس تک زندہ رہنے کا اشیرواد دیتا ہوں۔اے وِدوانوں! جس طرح میں تم کو پراپت ہو کر مکمل عمر کو حاصل کروں۔اسیطرح تم لوگ بھی کرو+

منتر ۵۳۔اے انسانوں وہ پرماتما جو کہ آکاش میں رہنے والے بادلوں اور انترکش میں سرو ویاپک بیٹھا علم والا۔اور غیر فانی ہے۔وہ پرمیشور ہماری دعاؤں کو سُنے۔اسی طرح ستیہ کے بڑھانیوالے چاروں طرف پھیلے ہوئے وِدوان لوگ اور عقلمندوں سے تعریف کئے گئے حمد و ثنا کے پرکاشک وچار کئے جانے کے لائق منتر سے ہماری رکھشا کریں+

منتر ۵۴۔میں تیج والے اجارجوں سے جن ستیہ بانیوں کو گرہن کر کے پرتی دن دھارن کرتا ہوں کاروبار کو پورا کرنیوالی ایسی بانی کو منتر جنتر۔وِدھا گرتا۔اور سریشٹ پُرش سُنیں+

منتر ۵۵۔اس جسم میں پانچ گیان اندریاں من اور بدھی جو بھلی پرکار قائم ہیں یہی سات محافظ اس جسم کی حفاظت کرتے ہیں وہ سوتے ہوئے انسان کے جیو آتما کی جو کہ کبھی نہیں سوتا رکھشا کرتے اور جاگتے رہتے ہیں+

منتر ۵۶۔اے دھن کی رکھشا کرنیوالے جاہ و ثروت کے سوامی وِدوان! ہم لوگ جو وِدوانوں کی کامنا کرنیوالے ہیں۔آپ کی خواہش کرتے ہیں۔آپ دانشیل پرش ہیں۔آپکی نزدیکی قابل تعریف ہے۔آپ انھیں اور سیتہ ودیا کے دان سے سب کو محفوظ کریں+

منتر ۵۷۔اے انسانوں! جس پرماتما میں بجلی یا سورج۔جل یا چاند پران اور اپان بہنو آتما وایو۔یہ سب اتم گنوں والے پدارتھ نواس کر رہے ہیں۔وہ وید کا محافظ تمام پدارتھوں میں سریشٹ وید منتروں کا بھلی پرکار تم کو اُپدیش کرتا ہے۔اسکو تم جانو+

منتر ۵۸۔اے برہمانڈ کے محافظ پرمیشور! وِدوان لوگ تمام ظاہری امور میں آپکا ہی اُپدیش کرتے ہیں۔بہادر لوگ آپ کی تقدیس کرتے ہیں۔آپ اس حمد و ثنا کو قبول کرنیوالے ہیں۔آپ وِدیا بھیاسی پرش کو بودھ دیجئے۔اور اپنی کرپا سے تمام جیوماتر کو شانتی دیجئے+

پینتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔جو کاروبار کرنیوالے لوگ وِدوانوں اور دوسرے انسانوں کو دُکھ دیتے ہیں۔وہ ہم سے دُور ہوں۔دن اور رات کو مقررہ قوانین پر چلانیوالا نورِ کل پرماتما انسان کو

اس دیکھے جانیکے قابل جسم کو چھوڑنیکے بعد کماحقہٗ روشنی کو دے +

منتر ۲- اے جیو پرماتما تجھے مختلف جنموں میں انترکش اور پرتھوی میں تیرے کرموں کے مطابق تجھے جگہ اور تجھے اپنی روشنی سے بہرہ ور کریں +

منتر ۳- اے انسانوں! ہوا اور سورج کا تیج بجلی کی روشنی تم کو پوتر کرے۔ سورج کی کرنیں تمہاری آلائش کو تم سے دور کریں +

منتر ۴- اے انسانوں جس پرماتما نے ایک بے ثبات دنیا میں تم کو پیدا کیا ہے۔ تم کو پتے کی مانند چنچل زندگی دی ہے۔ تم اسی پرماتما کی پوجا کرو۔ سورج زمین اور اپنے حواسوں سے کماحقہٗ کام لیتے ہوئے دھرم پرور رہو +

منتر ۵- اے زمین کی مانند سہن شیل کنہیا! تو اپنے جنم دینے والی ماتا اور اپنے پرورش کرنیوالے پتا کے گھر میں اُن کے نزدیک رہتی ہوئی اُنکے لئے سکھ دینے والی ہو +

منتر ۶- ہم اس دنیا میں رہتے ہوئے کوئی پاپ نہ کریں۔ ہم پوجا کے لائق پرماتما کی پاکجات جگہ میں جہاں پر کہ صاف وشفاف پانی ہو صدق دل سے بھگتی کریں +

منتر ۷- اے انسان! تو عالم باعمل انسانوں کے راستہ پر چل۔ کیونکہ اس سے دوسرا راستہ موت کا راستہ ہے۔ تو اس سے دور رہ۔ تو دو والوں کے راستہ کو اختیار کر اے روشن ضمیر اور نصیحت کو سننے والے اس تجھے یہی اپدیش کرتا ہوں۔ موت ہماری رعایا کو ہلاک نہ کرے نہ ہی ہمارے بہادروں کو ہلاک کرے۔ تو اپنی اولاد کو مت مار۔ نہ ہی ہمارے نوجوان کو ہلاک کر +

منتر ۸- اے جیو! ہوا تیرے لئے سکھ دینے کا موجب ہو۔ سورج کی کرنیں تیرے لئے سکھ کا موجب ہوں۔ ویدی میں چنی ہوئی اینٹیں تیرے لئے سکھ دینے والی ہوں۔ مادی آگ تیرے لئے کلیان کاری ہو۔ یہ تمام چیزیں تجھے کسی قسم کا دکھ نہ دیں +

منتر ۹- اے جیو! چاروں اطراف تیرے لئے سکھ دینے والی ہوں۔ جل تیرے لئے سکھ دینے والا ہو۔ ندی اور سمندر تیرے لئے سکھ دینے والے ہوں۔ اکاش تیرے لئے کلیان کاری ہو۔ اور کونے کی دشائیں تیرے لئے آنند دینے والی ہوں +

منتر ۱۰- اے منتر! جس طرح بہت زور سے چلنے والی ندی پتھروں کو پیچھے چھوڑ دیتی ہے۔ ویسی طرح اس دنیا میں جس قدر دکھ ہیں۔ ہم ان کو چھوڑ دیں اور سکھوں کو حاصل کریں۔ اسی طرح تم بھی کمال مستعدی سے دکھوں سے الگ ہو کر سکھوں کو بھوگو +

منتر ۱۱۔ اے اوشدھیوں کی مانند ہمارے پاپوں کو دُور کرنے والے سبھی پرشو! آپ ہمارے پاپوں کو ہم سے دُور کیجئے۔ آپ ہمارے من کی میل کو بُرے کرموں کو دُور کریں۔ ہماری اندریوں کی چنچلتا کو۔ اور سوتے وقت کے بُرے وچاروں کو دُور کیجئے +

منتر ۱۲۔ جل اور نباتات ہمارے لئے متروں کی مانند کلیان کاری ہوں۔ جو ہم دھرماتما لوگوں سے دویش کرتا ہے۔ یا جس دشٹ سے ہم نفرت کرتے ہیں۔ اسکے لئے یہ تمام چیزیں دشمنوں کی مانند دُکھ دینے والی ہوں +

منتر ۱۳۔ اے وِدوان! جو گاڑی ہم کو بہت جلدی سفر طے کروا کر منزل مقصود پہ پہنچانے والی ہوتی ہے۔ ہم لوگ سُر اگائے کے بچھڑوں کی مانند گاڑی کو چلانیوالی آگ سے گاڑی کو لیں اور دوسرے پرانیوں کیلئے سُکھ کا موجب بتائیں۔ اور وہ آپ کے لئے بجلی کی مانند ہو +

منتر ۱۴۔ اے انسانوں! جس اندھکار سے دور۔ نور کل سورج وغیرہ کو منور کرنیوالے روشن بالذات سب سے بڑے۔ دُکھوں سے نجات دینے والے۔ علم کل پرماتما کو باطنی آنکھ سے دیکھیں اسی کو تم بھی جانو +

منتر ۱۵۔ مجھ ایشور کے سوائے کوئی دوسرا انسان جیووں کے حاصل کئے ہوئے پدارتھوں کو نہیں لے سکتا۔ میں جیووں کے لئے مریادا قائم کرتا ہوں۔ اے انسانوں! تم میری آگیا کا پالن کرتے ہوئے سو برس تک زندہ رہو۔ اور نیک اعمال کرتے ہوئے گیان کے ذریعہ موت پر فتح حاصل کرو +

منتر ۱۶۔ ہے پرماتمن! آپ ہمارے لئے پاکیزہ اناج پیدا کرتے ہیں آپ ہمیں علم و عقل کی روشنی سے بہرہ ور کریں۔ کتوں کی مانند ایذا رساں برائیوں کو ہم سے دور کریں +

منتر ۱۷۔ اے راجہ! جس طرح گھی ڈالنے سے آگ کا شعلہ بڑھتا ہے۔ اسی طرح آپ کی عمر دراز ہو۔ آپ گائے کے خوش ذائقہ اور میٹھے گھی کا استعمال کریں جس طرح پتا اپنے بیٹوں کی رکھشا کرتا ہے اسی طرح آپ اپنی رعایا کی حفاظت کریں +

منتر ۱۸۔ اے راج پرشو! تم لوگ زمین پر حکومت کرو۔ آگ کا کما حقہ استعمال کرو عالموں کی سیوا کرو۔ تا کہ کوئی تم کو دُکھ نہ دینے پائے +

منتر ۱۹۔ کچا گوشت کھانیوالوں سے اور دوسروں کو دُکھ کی آگ میں تپانیوالے جن دشٹوں کو بھی پرے کا کر میں دور کرتا ہوں اور جن پاپی آتماؤں کو میں دُور پہنچاتا ہوں۔ وہ سب

منصف راجہ کی عدالت میں حاضر ہوں۔ ایسے پاپی آدمیوں کو چھوڑ کر دھرماتما ودوان لوگ اس دنیا میں علم و عقل کی روشنی سے بہرہ انداز ہوں +

منتر ۲۰۔ اے علم کے نور سے منور! آپ دور رہنے والے بزرگوں اور رو دیا دینے والی ماناؤں کو بھی بیکار جانتے ہیں۔ آپ زرخیز زمین کو حاصل کریں۔ ہمارے عزیز و اقربا کے لئے ندی نالے میسر آئیں۔ اور انکی تمام نیک خواہشات پوری ہوں +

منتر ۲۱۔ اے استری جس طرح کانٹوں وغیرہ سے صاف کی ہوئی زمین بیٹھنے اور آرام کرنیکے قابل ہوتی ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمارے لئے سکھ کاری ہو جس طرح عادل راجہ ہمارے پاپوں کو بہت جلدی دور کرتا ہے۔ اسی طرح تو بھی ہمارے قصوروں کو دور کر +

منتر ۲۲۔ اے ودوان مہاتما! آپ اس دنیا میں سب سے ممتاز ہیں۔ آپکا فرزند ارجمند بھی آپ کی طرح آپ کے نام کو آپ کے پیچھے مشہور کرنیوالا ہو اور وہ اس دنیا میں نیک اعمال کرتا ہوا سکھ بھوگنے کے قابل ہو +

چھتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ میرے آتما میں پران اور اپان درڑھ ہوں۔ میری زبان فصیح و بلیغ ہو میں جسمانی طاقت کو حاصل کروں۔ رگوید روپ بانی کو حاصل کروں۔ من کرنیوالے انتہ کرن کی مانند یجروید کو حاصل کروں۔ اوپاسنا کی سادھک سام وید کو حاصل کروں۔ روشن بینائی اور صحیح سلامت کانوں کو حاصل کروں +

منتر ۲۔ مجھ میں جو میری آنکھ دل اور من کی کمزوریاں ہیں پرماتما ان کو دور کریں۔ محافظ کل پرماتما ہمارے لئے کلیان کاری ہو +

منتر ۳۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ کرم کانڈ۔ اپاسنا کانڈ۔ اور گیان کانڈ کی ودیا کو پڑھ کر اس پرماتما کی اپاسنا کریں۔ جو کہ ہماری بدھیوں کو پریرنا کرتا ہے۔ ہماری تمام کامناؤں کو پورن کرتا ہے۔ تمام دکھوں کو دور کرتا ہے اسی طرح تم بھی اسی کی اپاسنا کرو +

منتر ۴۔ تمام عیوب سے مبرا گوناگوں اوصاف سے موصوف پرماتما کس طرح دوست کی مانند ہمارے لئے کلیان کاری ہے۔ اور کس طرح ہم کو عقل سلیم دیتا ہے۔ ہم اسکو جانیں +

منتر ۵ - اے انسان! آنندوں کا آنند ذوالجلال - آنند سروپ سب کا محافظ پرماتما اناج وغیرہ کے ساتھ تیری پرورش کرتا ہے - اور تجھے دکھوں کے دور کرنیوالے دھن عطا کرتا ہے +

منتر ۶ - ہے جگدیشور! آپ پھلوں نعمتوں کے دینے والے ہیں - آپ ہر طرح سے ہماری ہمارے متروں اور اپنے بھگتوں کی رکھشا کریں +

منتر ۷ - اے سکھوں کی بارش کرنیوالے! آپ گوناگوں طریقوں سے ہماری رکھشا کرتے اور ہمیں آنند دیتے ہیں آپ اپنے بھگتوں کو سدا ہی سکھ دینے والے ہوجیے +

منتر ۸ - ہے جگدیشور! آپ تمام کائنات میں سرو ویاپک ہیں - آپ ہمارے عیال و اطفال اور چوپاؤں کو سکھی کریں +

منتر ۹ - ہمارے متر ہمارے لئے سکھ کاری ہوں - شانتی دینے والا مہاتما ہمارے لئے سکھ کاری ہو - راجہ ہمارے لئے سکھ کاری ہو - وید روپ بانی کا جاننے والا ودوان ہمارے لئے کلیان کاری ہو - اور کائنات کو آنا فاناً رچنے والا پرماتما ہمارے لئے کلیان کاری ہو +

منتر ۱۰ - ہوا ہمارے لئے سکھ دینے والی ہو - سورج ہمارے لئے آنند دینے والا ہو کڑکنے بجلی ہمارے لئے کلیان کاری ہو - بادل ہم پر رحمت کی بارش کرے +

منتر ۱۱ - دن ہمارے لئے سکھ اور حفاظت کا موجب ہوں - راتیں ہمارے لئے کلیان کو دھارن کریں - آگ ہمارے لئے کلیان کاری ہو - بجلی اور جل ہمارے لئے سکھ دینے والے ہوں میدان جنگ میں بجلی اور آگ ہمارے لئے سکھ دینے والے ہوں - تمام نباتات ہمارے لئے کلیان کاری ہو +

منتر ۱۲ - ہے پرماتمن! ہمارے تمام مقاصد پورے ہوں - جیسے کہ بانی ہمارے لئے سکھ دینے والی پیدا کرنیوالا ہو - اور ہمارے لئے کلیان کاری ہو - ہے پرماتمن! آپ ہم پر سب طرف سے سکھوں کی بارش کریں +

منتر ۱۳ - اے زمین کی مانند سہن شیل استری! جس طرح کانٹوں سے پاک وصاف زمین ہمارے بیٹھنے اٹھنے کے لائق ہوتی ہے - اسی طرح تو بھی ہمارے لئے ہو - جس طرح وسیع زمین پر ہم گھر بناتے ہیں - اسی طرح تو ہمیں گھر کے آنند کو دینے والی بن +

منتر ۱۴ - اے پانی کی مانند شانتی شیل حاملہ استری! جس طرح سکھ دینے والے پانی ہمیں میدان جنگ میں تروتازگی دیتے ہیں - اسی طرح تم بھی ہمارے لئے شانتی دینے والی ہو +

منتر ۱۵- اے نیک عورتو! تمہارے پریم کا جو کلیان کاری رس ہے۔ فرزندوں کی خواہش کرنیوالی ماتا کی مانند تم اس جگت میں ہمیں اپنے اس پریم کو پلاؤ +

منتر ۱۶- اے استری! جس طرح آپ ہم کو جل کی مانند شانتی دینے والی ہوں۔ اسی طرح ہم بھی آپ کو شانتی دینے والے ہوں۔ آپ اپنے جس خاوند کی خوابگاہ کو اسکی سیری کا موجب کریں۔ ایسی خوابگاہ کو ہم بھی اپنی پوری طاقت سے حاصل کریں +

منتر ۱۷- روشن بہار بخش۔ انتریکش۔ بھومی۔ جل۔ جڑی بوٹیاں۔ درخت۔ تمام ودوان۔ وید۔ پرمیشر اور تمام چیزیں جو مجھکو حاصل ہوں سو وہ سب کی سب میرے لئے کلیان کاری ہوں +

منتر ۱۸- ہے پرماتمن! تمام پرانی مجھ کو متر کی درشٹی سے دیکھیں میں تمام پرانیوں کو متر کی درشٹی سے دیکھوں۔ اسی طرح آپ ہمیں توفیق دیں۔ کہ ہم سب ایک دوسرے کو متر کی درشٹی سے دیکھیں +

منتر ۱۹- اے تاریکی کو دور کرنیوالے پرمیشور! آپ ہمیں ایسی توفیق دیں کہ ہم آپ کے گیان کو حاصل کر کے سب کو آپ کی طرح ایک ہی نظر سے دیکھتے ہوئے زندگی بسر کریں +

منتر ۲۰- ہے پاپ کے دور کرنیوالے اور روشنی دینے والے پرماتمن! آپکو نمسکار ہو۔ اے پرستش کے لائق پرماتمن! آپ کو نمسکار ہو۔ آپ کی نہ ٹلنے والی وجہ سے ہمارے سوائے دوسرے دشمنوں کے لئے دکھ دینے والی ہو۔ آپ ہم کو پوتر کیجئے +

منتر ۲۱- ہے بھگون! آپ سرو ویاپک ہیں سو آپ ہم کو نانا پرکار کے سکھ دینے والے ہوں آپ کو نمسکار ہو۔ اے دشمنوں کو خوف دلانے والے آپ کو نمسکار ہو۔ اے سب کی رکھشا کرنے والے آپکو نمسکار ہو +

منتر ۲۲- ہے بھگون! آپ جہاں جہاں اپنی کرپا درشٹی ڈالیں وہاں وہاں سے ہم کو بیخوف کریں ہمیں عیال و اطفال اور پشوؤں سے مالامال کر کے آنند اور سُکھ دیجئے

منتر ۲۳- جل اور نباتات ہمارے لئے متر کی مانند کلیان کاری ہوں۔ جو ادھرمی لوگ ہم سے دشمنی کریں۔ یا جن سے ہم دھارمک لوگ دویش کریں۔ اُن کے لئے یہ چیزیں دشمن کی مانند نقصان دہ ہوں +

منتر ۲۴- ہے پرماتمن! آپ ودوانوں کا ہت کرنیوالے۔ شدھ سوروپ سب کو دیکھنے والے۔ انادی کال سے سب کے جاننے والے ہیں۔ ہم آپ کو سو برس تک دیکھیں۔ ہم

سو برس تک زندہ رہیں۔ سو برس تک شاستروں کے منگل بچن سُنیں۔ سو برس تک پڑھیں پڑھائیں۔ سو برس تک خود مختاری کی زندگی بسر کریں۔ بلکہ سو برس سے زیادہ تک دیکھیں جیویں سُنیں۔ پڑھیں۔ پڑھائیں اور آزاد رہیں +

سینتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ ہے وِدوان! آپ چونکہ ناٹک ہیں۔ اسلیئے جگت کے پیدا کرنیوالے تمام سکھوں کے دینے والے پرماتما کے لئے میں اِس پیدا شدہ سنسار میں ایک ادھیاپک کی حیثیت میں آپ کو طاقت دینے والے ہاتھوں سے گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲۔ اے انسانو! علم کل پرماتما اپنی لاثانی قدرت سے تمام کو پیدا کرتا ہے اس سرو انتریامی پرماتما کی مہامہان ہے۔ نیک اوصاف کو دھارن کرنیوالے یوگی لوگ جس علم کل و مقادر مطلق سرو ویاپک پرماتما میں سمادھی کے ذریعہ اپنے من کو قائم کرتے اور اپنی بدھی کو اس طرف لگاتے ہیں۔ اس کی تم بھی اوپاسنا کرو +

منتر ۳۔ اے نیک اوصاف سے موصوف پرکاش اور بھومی کی مانند پرجلال استری پرشو! آج میں اس بھومی پر تم دونوں کو یگیہ میں شریک ہونے کے لئے مدعو کرتا ہوں اور تم کو اس قابل تعریف یگیہ کے لئے سدھ کرتا ہوں +

منتر ۴۔ اے پہلے سے پیدا شدہ چھوٹی عمر والی پڑھی لکھی استری! یگیہ کے متعلق پیدا شدہ زمین کے اس مقام پر جہاں پر کہ وِدوان لوگ آج یگیہ کرتے ہیں۔ میں تم کو سر کی مانند سدھ کروں۔ اس یگیہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانیوالی مدبن اس موجودہ یگیہ میں تجھکو سر کی مانند سدھ کروں +

منتر ۵۔ اے وِدوان میں سب سے پہلے تجھکو سنکار روپی یگیہ کے لئے اور مگتی کرن کی انتا کے لئے سدھ کرتا ہوں۔ آپ چونکہ اتم یگیہ کے کرنے والے ہیں۔ اس لئے آج میں اتنے وِدوانوں میں اس یگیہ کی جگہ پر آپ کی پرتشٹھا کرتا ہوں +

منتر ۶۔ اے انسانو! جس طرح میں جاہ و حشمت والے پرش کے بہ اکرم کو سدھ کرتا ہوں۔ اِسی طرح آج میں اس جگہ جہاں پر کہ وِدوان لوگ یگیہ کرتے ہوں بھلی پرکا۔

سیدھ کرتا ہوں۔ دھرماتماؤں کی سر کے ذریعہ تعظیم کرنیکے لئے اور نیک اخلاق کے ذریعہ انکی تعظیم کرنیکے واسطے آپکو سیدھ کرتا ہوں۔ نیک اوصاف کے پرچار کرنے اور صنعت و حرفت کی ترقی کیلئے آپ کو سیدھ کرتا ہوں۔ اعلیٰ علم کے ظہور کے لئے اور ودیا کے بڑھانیکے لئے آپکو سیدھ کرتا ہوں +

منتر ۷۔ دُکھوں کو دُور کرنے والے اِنسانوں میں سے جو اِنسان سب سے زیادہ اُتم اور سُکھ دینے والا ہو۔ ودوانوں کی کرپا سے ہم ایسے مہاتما کو حاصل کریں۔ اِسی طرح ذہن کی رکھشا کرنیوالا آدمی ہماری رکھشا کرے۔ ہمیں پڑھی لکھی استری نصیب ہو۔ ایسے عالم باعمل! میں ودیا کی بردھی کے لئے۔ سُکھ کی رکھشا کے لئے۔ اعلیٰ دماغی طاقت کے لئے۔ دھرم آچرن کے لئے۔ دھرم کی رکھشا کے لئے۔ اعلیٰ اعضاؤں کے لئے سب سُکھوں کے آدھار اعلیٰ سُکھ دینے والے کے لئے آپ کا سہارا لیتا ہوں +

منتر ۸۔ اے ودوان! آپ چونکہ برہمچریہ آشرم روپی یگیہ کے سر کی مانند ہیں۔ اِس لئے میں ودیا گرہن کرنے کے اُوتشٹھان کے لئے آپ کا سہارا لیتا ہوں۔ چونکہ آپ بڑے وِدیا شیل اور کاروبار میں ماہر ہیں اِسلئے گرہست آشرم کے کاروبار کی سدھی کیلئے میں آپ کا سہارا لیتا ہوں۔ چونکہ آپ گرہست آشرم کے کاروبار سے بخوبی واقف ہیں۔ اِس لئے میں گرہست آشرم سمبندھی ودیا گرہن کرنیکے لئے آپکا سہارا لیتا ہوں۔ آپ کو اُتم بیوہار اور سیتہ ویوہار کے لئے۔ یوگ ابھیاس کے لئے۔ یوگ کے انگوں کو جاننے کے لئے۔ جاہ وحشمت کے لئے۔ تمام کاموں میں نیک صلاح دینے کے لئے ہم لوگ آپ کی ہمیشہ سیوا کریں +

منتر ۹۔ اے اِنسان! میں زمین پر یگیہ کرنیوالے ودوانوں میں سے بلوان آگ کے دھوئیں کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ ہوا کی شدھی کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ ہوا کو شدھ کرنیوالے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ سر کے درد کو دور کرنیکے لئے گرہن کرتا ہوں۔ زمین پر یگیہ کرنے والے ودوانوں میں سے تجھ کو تیز رفتار گھوڑے کی لید سے تپاتا ہوں پرتھوی کے گیان کے لئے تجھ کو تتو گیان کے لئے۔ یگیہ کی سدھی کے لئے۔ یگیہ کے اُتم انگ کی سدھی کے لئے کھلی پھکار تپاتا ہوں۔ بھومی پر ودوان کے لئے جا بجا سِنتھان پر تیز رفتار طاقتور آگ کے نتیجے سے فائدہ اُٹھانے کے لئے۔ واعظ

ترقی کے لئے۔ جاہ و ثروت کے لئے یگیہ کے عمدہ انگ کے لئے اور یگیہ کے لئے تجھ کو بھلی پرکار تپاتا ہوں +

منتر ۱۰۔ اے سرل سوبھاؤ ودوان! ہم آپ کو ودوانوں کے ستکار کے لئے یگیہ کے اتم انگ کے لئے۔ پراوپکاری انسان کے لئے یگیہ کے لئے یگیہ کے اعلیٰ حصہ کے لئے اتم بھومی کیلئے۔ یگیہ کے لئے۔ یگیہ کے اعلیٰ حصہ کے لئے قائم کرتے ہیں +

منتر ۱۱۔ اے جاہ و حشمت والے۔ دان شیل پرش! ایشور آپ کو عدل و انصاف کیلئے قواعد کیلئے۔ ایشوریہ دھرم کے لئے۔ گرہن کرے۔ اس دنیا میں آپ کو ہر ایک قسم کا آنند دے۔ آپ ہماری ہر طرح سے رکھشا کریں۔ آپ بڑے جلال والے ہیں۔ آپ آگ کے شعلہ کی مانند پوتر ہیں۔ اور دھرم کی رکھشا کرنیوالے ہیں۔ ہم آپکا ستکار کرتے ہیں +

منتر ۱۲۔ اے اندر استری! تو آگ کی پورب سمت میں بیٹھکر مجھے بھوجن دے اور تو عمدہ اولاد والی ہو سورج کی پکشن دشا میں ہو کر میرے لئے سنتان پیدا کر۔ جو کہ دراز عمر ہو سورج کی پشچم دشا میں ہو کر میری آنکھوں کو ٹھنڈک دے۔ اے عمدہ باتوں کو سننے والی تو اُتر دشا سے دایو کی مانند میرے لئے دھن دے اے نیک قسم کی دھارنا شکتی رکھنے والی! تو اوپر رہنے والی سونتر آتما ہوا کی طرح میرے لئے بل کی دینے والی ہو۔ تو میرے من کی مالک ہے۔ تو بھیچارنی استریوں سے میری رکھشا کر +

منتر ۱۳۔ اے ودوان! آپ سب کے ساتھ عمدہ سلوک کریں۔ کرم۔ اوپاسنا اور گیان کا سیون کریں۔ اور پرکاش روپ بجلی سے ہماری سب طرف سے رکھشا کریں +

منتر ۱۴۔ اے انسانوں وہ جو ودوانوں میں سرد و پاپک و چار شیل انسانوں کی مانند پیدا شدہ پدارتھوں کا پتا کی مانند محافظ۔ نور کل۔ خالق کائنات۔ ودوانوں کے آتما میں پرکاش پاتا ہے۔ تم اسی پرماتما کو حاصل کرو +

منتر ۱۵۔ اے انسانوں جو آگ کو حرارت اور سورج کو روشنی دیتا ہے۔ تم اسی پرماتما کو جانو۔ وہ نور کل پرماتما جو زمین کی تمام اشیاء میں جلوہ گر ہے۔ سب کو پیدا کرنیوالا اور سب کا انتظام کرنیوالا ہے۔ تم اسی کو حاصل کرو +

منتر ۱۶۔ اے ودوانوں! پرماتما سب کو روشنی اور حرارت دینے والے سورج کو بھی دھارن کرنیوالا ہے۔ وہ سوت سے اوپر نور کل ہے زمین وغیرہ کا دھارن کرنیوالا

ہے۔ آپ اسکی کلام کو جو کہ زمین کی مختلف اشیاء کا ہمیں علم کراتی ہے۔ ہمیں عطا کریں +
منتر ۱۷۔ اے انسانوں! پاکیزگی کے تمام طریقوں کو اختیار کرتے ہوئے اور ریا و دیا کو لابھ کرتے ہوئے میں جس جگدیشور کو ساکشات کرتا ہوں۔ اور جسکو میں تمام اطراف میں اور کونوں کی اطراف میں اور لوک لوکانتروں میں سرو ویاپک دیکھتا ہوں۔ اسی کو تم بھی دیکھو +
منتر ۱۸۔ اے تمام زمینوں کے مالک مقلب القلوب ویدوں کی پالنا کرنیوالے وجنوں کی رکھشا کرنیوالے۔ روشنی دینے والے سُکھ کے داتا جگدیشور! آپ ودوانوں کی پرارتھناؤں کو سُننے والے ہیں۔ آپ اُنکے رکھشک ہیں۔ آپ اس جگت میں ہمارے ودوانوں کی رکھشا کریں۔ اور ہمیں علم و عقل کے میٹھے رس سے بہرہ ور کیجئے۔ تاریکی کے زہر کو ہلاک کرنیوالے۔ اور علم کا آب حیات پلانے والے عالموں کی حفاظت کیجئے اے اُپدیشکو! تم اسی طرح پرماتما کے پرارتھنا کرو +
منتر ۱۹۔ ہے پرماتمن! اپنے دل کے لئے۔ بن کے لئے۔ ودیا کے پرکاش کے لئے سورج وغیرہ لوکوں کے گیان کے لئے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ آپ سب سے اعلےٰ اور سب سے عمدہ آہسا روپی یگیہ کا ہم میں پرچار کریں +
منتر ۲۰۔ ہے پرماتمن! آپ ہمارے پتا کی مانند ہیں آپ راجہ کی مانند ہماری حفاظت کرنیوالے ہیں۔ آپ ہم کو عقل دیجئے۔ ہم آپ کو نمسکار کرتے ہیں۔ آپ مجھے ہدایت دیجئے اے تمام عمدہ پدارتھوں کے مالک! ہم آپ کی نزدیکی ڈھونڈھتے ہیں آپ مجھے نیک راہ دکھائیں۔ عمدہ پشو دیجئے۔ میرے بہت سے بچے ہوں تاکہ میں تمام تکالیف سے چھوٹ کر خاوند کیساتھ زندگی بسر کروں +
منتر ۲۱۔ اے پڑھے لکھے استری پرشو! تم نیک اعمال کرو چست و چالاک رہو۔ دن کیوقت دھن اور ودیا کے حاصل کرنے میں کوشش کرو۔ سچ بولو عقل سے کام لو چاندنی رات سے کما حقہ فائدہ اُٹھاؤ +

اڑتیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے پڑھی لکھی استری! تو داننشیل ہے سناتن رہت نیتی کو جاننے والی ہے

ہیں تمام کائنات کے پیدا کرنیوالے پرماتما کے پیدا کئے ہوئے جگت میں سورج اور چاند کی مانند پرجلال بازوؤں سے۔ طاقت دینے والی ہوا کی مانند دھارن کرنے والے ہاتھوں سے تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۲۔ اے پڑھی لکھی استری! تو مجھے مِل۔ وہ جو تجھے چاہتا ہے۔ تو اسکو مل اے اکھنڈت آنند کے دینے والی! تو آنند کو حاصل کر۔ وہ جو تجھے اکھنڈت آنند دیتا ہے۔ تو اس کو مِل۔ اے وگیان والی استری۔ تو وگیانی پرش کو مِل۔ وہ جو تعلیم یافتہ ہے تو اسکو پراپت ہو +

منتر ۳۔ اے کہنیا! تو غیر فانی وگیان کے دینے والی ہے۔ تو جاہ وحشمت دینے والی نیتی کے لئے سر پر باندھے جانے والی پگڑی کی مانند زمین کی مانند طاقت دینے والی ہے۔ تو دونوں جہان میں سکھ دینے والے یگیہ کے لئے دان کر +

منتر ۴۔ اے پڑھی لکھی استری! تو جاہ وحشمت والی اشیاء کو گرہن کر۔ سورج اور چاند کے لئے ستنیہ کریا کرتی ہوئی ثرپت ہو۔ جیسے شریر کو پاکر ستنیہ کریا کر۔ ودیا ہی سے سنتشٹی حاصل کر۔ بجلی کی ودیا کو جان کر ستنیہ کریا کرتی ہوئی جاہ وحشمت کو حاصل کر کے سنتشٹ ہو +

منتر ۵۔ اے وگیان والی استری! تیری جو بچہ کو دودھ پلانے والی چھاتی ہے جو سکھ کے دینے والی۔ اعلیٰ اوصاف سے موصوف۔ مختلف دھنوں سے بھرپور جسکا پیار دان دینے والا خاوند سہارا لیتا ہے۔ جو جسم کی تمام اشیاء کو طاقت دینے والی ہے۔ تو اپنی اس چھاتی کو اس سنسار میں دودھ پلانے کے کام کے لئے مقرر کر۔ میں تجھے اس دنیا میں زیادہ سے زیادہ سکھ پھیلانے کی ہدایت کرتا ہوں +

منتر ۶۔ اے جاہ وجلال والے پرش! جس طرح آپ گائتری چھند سے پرکاشمان سوتنتر آنند دینے والے ارتھ کی مانند دل رکھنے والی پیاری استری کو پراپت ہیں جس طرح آپ تری اشٹپ چھند میں واضح کئے گئے سوتنتر ارتھ کی مانند قابل تعریف استری کو حاصل کئے ہوئے ہیں اسی طرح میں تیری مثال کی پیروی کرتا ہوا سورج اور کھوپڑی سے زینت پائی ہوئی استری کو سوئیکار کرتا ہوں۔ اور ہاتھ میں جل لیکر تجھ اکنہا استری کو گرہن کرتا ہوں۔ اے استری پرشو! تم دونوں آپس میں اسی قسم کا برتاؤ

کیا کرو۔ اے پہلی قسم کے ودوانو! تم لوگ کھمبوں سے پیدا کئے ہوئے شہد اور یگیہ کی رکھشا کرو۔ سورج کی کرنیں جو بارش کا موجب ہیں اُن کے لئے بھلی پرکار یگیہ کرو +

منتر ۷۔ اے استری! میں ستیہ کریا سے اکاش میں چلنے کے لئے۔ ہوا کو شُدھ کرنے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے جل اور گھر کی ہوا کو شدھ کرنے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے ڈر سے دُور ہونے اور اوشدھی وغیرہ جاننے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے نہ ڈرنے والوں کے بل سے اور ہوا کی سمت کو جاننے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے اپنی رکھشا چاہنے والوں کی خاطر اور پران شکتی کو جاننے کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے اناج کے رس اور اوان وایو کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۸۔ اے استری! میں ستیہ بانی سے بہت دھن والی اور اعلیٰ سنتان کی خاطر تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے بہت علم والی۔ پرانوں کی طاقت رکھنے والی۔ دُکھ کو دور کرنے والی سنتان کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے دشمنوں کو مارنے والی۔ اعلےٰ جاہ و حشمت دینے والی سنتان کی خاطر تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے سورج و ودیا کے جاننے والی۔ عالموں کی سنگت کرنے والی آکاش میں بھرپور پدارتھوں کو جاننے والی۔ طاقتور سنتان کی خاطر تجھ کو گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے وید بانی کی رکھشک۔ ودوانوں کا ہت کرنے والی سنتان کے لئے تجھ کو گرہن کرتا ہوں +

منتر ۹۔ اے استری! میں یگیہ کی مانند پرکاشمان ستیہ کریا سے بجلی کی ودیا جاننے والے راجہ۔ اور گیانی آدمیوں کی سنگت کرنے والے فرزندوں کی خاطر تجھے گرہن کرتا ہوں۔ میں ستیہ کریا سے یگیہ کے لئے۔ اور رکھشک کے لئے تجھے کو گرہن کرتا ہوں

منتر ۱۰۔ اے ادھیاپک اور اُپدیشک لوگو! تم اس جگت میں ستیہ کریا سے سدھ کئے ہوئے یگیہ سے بچے ہوئے شہد وغیرہ پدارتھوں کو بیٹھ۔ ویدی کی دکھش سمت میں بیٹھا ہوا آچارج چاروں طرف بیٹھے ہوئے تمام ودوانوں کا سیون کرے +

منتر ۱۱۔ اے استری! تو یجروید کے منتروں سے ستیہ کریا کے ساتھ یگیہ کے لائق آگ کے لئے سورج کے پرکاش گرہ آشرم روپی یگیہ کو دھارن کر۔ وگیان کے پرکاش

کے لئے دو دوانوں سینا پتیوں کے ست سنگ روپی یگیہ کو بھلی پرکار دھارن کر +

منتر ۱۲۔ اے پڑھے لکھی استری پرشو! تم بلاناغہ رات دن رکھشا کے متعلق کریاؤں سے صنعت و حرفت جاننے کے لئے دل و جان سے یگیہ کی رکھشا کرو۔ اور سورج اور آکاش کے بارے میں مختلف ودیاؤں کے جاننے والے کا بھوجن وغیرہ سے آدر ستکار کرو +

منتر ۱۳۔ اے استری پرشو! تم گرہ آشرم روپی یگیہ کی رکھشا کرو۔ سورج اور زمین کی طرح گرہ آشرم روپی انوشٹھان کو پورا کرو۔ اور اس گرہ آشرم میں رہتے ہوئے ودیا وغیرہ کا دان دیا کرو +

منتر ۱۴۔ اے ستیہ کے دھارن کرنیوالے دھرم یکت استری یا پرش! تو ہنسا دھرم سے رہت ہے۔ تو ہمارے لئے دھن کو دھارن کر۔ برہمن یا وید کو دھارن کر۔ کھشتری یا جیو کو دھارن کر۔ پرجا کو دھارن کر۔ اناج۔ بل۔ وگیان۔ راج۔ بھومی اور سورج کا سیون کر +

منتر ۱۵۔ استری پرشوں کو چاہیئے کہ وہ طاقتور ہنسا کرنیوالے کے لئے ستیہ کریا کریں۔ سوال و جواب کرنے والوں کے لئے بادلوں کے لئے۔ اعلیٰ مراتب پر جمتا زیگیہ کے ذریعہ سنسار کو پوتر کرنیوالے بزرگوں کے لئے ستیہ کریا کریں۔ سورج۔ آکاش اور پرتھوی وغیرہ کے لئے ستیہ کریا کریں +

منتر ۱۶۔ اے استری پرشو! تم ودھی سے پرانوں کو ٹھیک چلانیوالے جیو کیلئے ستیہ کریا کرو۔ پرکاش کے لئے پرکاش روپی یگیہ کرو۔ ودیا کی روشنی کو چاروں طرف پھیلاؤ۔ دن کیوقت نیک اعمال کرو۔ اپنی اندریوں اور من کو دھرم کے پرچار میں لگاؤ۔ رات کے وقت بھی نیک اعمال کرو۔ اے عالم باعمل مہاشو! ہم آپکے ودیا روپی یگیہ کو اور اگنی میں ہوم کئے ہوئے شہد اور گھی وغیرہ پدارتھوں کی خوشبو کو پائیں۔ ہمارا آپ کو نمسکار ہو۔ آپ مجھ کو کسی قسم کی ایذا مت دیں +

منتر ۱۷۔ اے دشمنوں کو دور کرنیوالے۔ پر جلال ہمہ صفت موصوف نیک نام عقلمند و دوان آپ جہالت کا ناش کرتے ہیں۔ آپ بھوجن کے لئے آسن گرہن کیجئے۔ آپ بڑے دھرماتما اور مہاتما ہیں۔ آپ ہر طرح خوشی کو حاصل کریں۔ اور کسی قدر لال رنگ والے دیکھے جانے والے ہوم کے دھوئیں کو پھیلا یئے +

منتر ۱۸۔ اے پڑھی لکھی استری! تیری اودیا۔ تیرا ادھرم۔ تیرا دوبدھا۔ تیرے نیک اعمال

دِن بدن زیادہ ہوں۔ اور تیری زینت کا موجب ہوں۔ اے استری یا پرش! تیرا سورج کی روشنی میں آکاش میں اُڑنے کا کام۔ تیرا ہوم۔ تیرا وچار روز بروز بڑھے اور تیرے لئے مفید ہو۔ یہ تمام چیزیں تیرے لئے صدق و صفائی کے دینے والی ہوں۔ اے بجلی کی مانند ہمہ صفت موصوف استری یا پرش بھوگی یہ یا سبھا میں۔ یا سرشٹی میں تیرے جس قدر نیک کام ہیں وہ دن بدن بڑھیں اور ان کاموں سے تیری شہرت دن دونی رات چوگنی ہو +

منتر ۱۹۔ اے راجہ آپ عالموں فاضلوں کی رکھشا کریں۔ عالم فاضل آپ کی رکھشا کریں۔ جس طرح ہم دولت پانے کے لئے آپ کی آگیا کے مطابق چلتے ہیں۔ اسی طرح دوسری رعایا بھی آپ کے احکام کی تعمیل کرے +

منتر ۲۰۔ اے انسانو! جس طرح ناف رس کو جسم کے چاروں طرف پھیلاتی ہے۔ اسی طرح جو انسان دوسروں کی رکھشا کرتے ہیں۔ پرماتما کی آگیا پالن کرتے ہیں۔ بڑی عمر والے ہیں۔ وہ سب ہماری حفاظت کریں۔ ایسے سکھی مہاتما لوگ ہمیں ایشور پراپتی کا اُپدیش کریں۔ تاکہ ہم دویش کرنیوالے دشمنوں کو اپنے سے دُور کر سکیں اور کٹل انسانوں کو الگ کریں +

منتر ۲۱۔ اے عالم باعمل مہاتمن! آپ جو سب کی بہبودی چاہتے ہیں۔ اس سے آپ بھی روز افزوں ترقی کو حاصل کریں۔ آپ زیادہ سے زیادہ طاقت حاصل کریں اور دوسروں کو بھی طاقتور بنائیں۔ اسی طرح ہم لوگ خود بھی بڑھیں۔ اور دوسروں کو بھی بڑھائیں +

منتر ۲۲۔ اے انسانو! وہ بجلی جو بارش کا باعث ہے۔ تیز رفتار ہے عظیم الشان ہے گرجنے والی ہے۔ دوست کی مانند ہے۔ دیکھے جانے کے لائق سورج کے ساتھ ساتھ موجود ہے آکاش میں بھرپور ہے تم اس سے کماحقہ کام لو +

منتر ۲۳۔ جل اور نباتات ہمارے لئے دوستوں کی مانند سکھ دینے والے ہوں۔ جو پاپی لوگ ہم دھرماتماؤں سے دشمنی کرتے ہیں۔ یا جن دشمنوں سے ہم دھرماتما لوگ دشمنی کرتے ہیں۔ اُن کے لئے یہ پانی اور نباتات دشمن کی مانند دُکھ دینے والے ہوں +

منتر ۲۴۔ اے انسانو! جس طرح ہم لوگ نورِ کل۔ ذرہ ذرہ میں موجود ہمہ صفت موصوف سب سے برتر سب کو روشنی دینے والے پرماتما کو گیان روشنی سے دیکھتے ہوئے بھلی پرم سکھ کو حاصل کرتے ہیں اسی طرح تم بھی کرو +

منتر ۲۵- ہے پرماتمن! آپ ہمارے آتماؤں میں پرکاش کرنیوالے ہیں۔ آپ روشن لکڑی کی مانند ہیں۔ آپ بجلی کی مانند تمام ودیا کے دینے والے ہیں۔ آپ مجھ میں تیج کو دھارن کیجئے۔ آپ کو پاکر ہی ہم عروج کمال کو حاصل کر سکتے ہیں +

منتر ۲۶- اے بجلی کی مانند درخشاں پرمیشورا! جس قدر بھومی۔ سورج۔ بڑے بڑے سات سمندر آپ کی قدرت سے قائم ہیں۔ اسی قدر غیر فانی طاقت اور بل کے ساتھ میں ان کو گرہن کرتا ہوں اور اپنے آپ میں اسی قدر طاقت کو دھارن کرتا ہوں +

منتر ۲۷- اے انسانو! جس طرح دنیا میں خاص طور پر روشنی دینے والا سورج اسکے علاوہ کاموں کو سدھ کرنیوالا اگنی اور تین قسم کی روشنی جلوہ گر ہوتے ہیں۔ اسی طرح مجھ جیو آتما میں بھی دراضلی۔ حوصلہ اور علم و عقل کی روشنی جلوہ گر ہو +

منتر ۲۸- اے سکھ دینے والے انسان! جس طرح آپ نے دودھ کو طاقت حاصل کرنیکا ذریعہ بنایا ہے اسی طرح ہم بھی اسکے ذریعہ پوری طاقت اور طولعمری کو حاصل کریں۔ جس طرح آپ میں علم و عقل اور طاقت و قوت ہے اسی طرح ہم بھی اسکو حاصل کریں سب کو سکھ دینے والے سورج اور پرجا کی رکشا کرنے والے پرماتما نے جس طرح پانی اور دودھ کو الگ الگ کر کے ان کو تمام عیوب سے مبرا کر دیا ہے۔ اسی طرح میں بھی ان پاکیزہ اشیاء کو گرہن کر کے ہوم کروں اور ان کا سیون کروں +

اُنتالیسواں ادھیائے

منتر ۱- اندریوں کے مالک جیو اور پرانوں کے لئے۔ بھومی کے لئے۔ آگ کے لئے۔ آکاش کے لئے۔ وایو کے لئے۔ بجلی کے لئے سورج کے لئے ستہ کریا کرنی چاہئے +

منتر ۲- جلنے والی چیزوں کو چاروں اطراف میں پہنچانیکے لئے۔ چاند کے لئے نکشتروں کے لئے۔ باشیوں کے لئے۔ سمندر کے لئے۔ ناف کے جلنے کے لئے۔ پاک کرنیکے لئے ستیہ کریا کرنی چاہئے +

منتر ۳- پانی سمبندھی ہوم کے لئے جسم کے اعضاؤں کو پران وایو میں پہنچانیکے لئے پران وایو کے لئے۔ آنکھ کے جلانے کے لئے۔ دوسری آنکھ کے جلانیکے لئے۔

ایک کان کے لئے اور دوسرے کان کے لئے سوا ہا شبد کے ساتھ گھی کی آہوتی چاہیں دینی چاہئے +

منتر ۴۔ اے انسانوں جس طرح میں مذکورہ بالا طریقہ پر مردہ جسم کو جلا کر انتہکرن۔ بانی بجلی پرکار خواہشوں کا پورا ہونا۔ اتساہ۔ نگاہ اور خوبصورتی کو حاصل کروں۔ اور مجھ میں کھانیکے لئے اناج کے اعلیٰ رس۔ میٹھے رس کیرتی اور شوبھا سہارا ہے۔ اسی طرح تم بھی اسکو حاصل کرو +

منتر ۵۔ اے انسانوں جس پرماتما نے دھارن پوشن کرنیوالے۔ پرکاشمان جیو کے سمبندھی پدارتھوں کو دھارن کیا ہوا ہے جس نے بجلی پرکار پراپت ہونیوالے آگ کے تیج کو جسم سے الگ ہوکر اوپر کو چلنے والے پرانوں سمبندھی تیج کو بجلی پرکار پراپت ہونے والے جل سمبندھی تیج کو انسانی جسم کے متعلق تیج کو۔ منتر پران سمبندھی تیج کو پالنا کئے گئے تالاب سمبندھی تیج کو دہن کرانے آگ سمبندھی تیج کو۔ بلانے والے زبان سمبندھی تیج کو۔ اور پرجا کے رکھشک جیو سمبندھی تیج کو دھارن کیا ہوا ہے۔ اسی کی تم لوگ اُپاسنا کرو +

منتر ۶۔ اے انسانوں! اس جیو کو جسم چھوڑنے کے پہلے دن سورج۔ دوسرے دن اگنی۔ تیسرے دن وایو۔ چوتھے دن آدیتہ۔ پانچویں دن چاند۔ چھٹے دن رِتو۔ ساتویں روز پران۔ آٹھویں روز سوترآتما وایو۔ نویں روز منتر پران۔ دسویں روز اُودان گیارہویں روز بجلی۔ اور بارھویں روز تمام اتم گن پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۷۔ اے انسانوں! مرنے کے بعد جیو اپنے کرموں کے مطابق تیز۔ سوبھاؤ۔ شانتی بھلے منز بھیتا۔ اندھکار۔ پرکاش۔ لرزہ۔ سہن شیلتا۔ نہ سہنا۔ نیم دھارنا۔ الگ رہنا اور منتشر رہنا وغیرہ حالتوں کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۸۔ مردہ جیو ہردے روپی۔ اعضاء سے آگ کو۔ ہردے کے اوپر کے حصہ سے بجلی کو۔ تمام ہردے کے اعضاؤں سے پرمیشور کو۔ جگر سے پرمیشور کو ہردے کے ادھر اُدھر کے اعضاؤں سے وگیان یکت پرمیشور کو گردہ سے اندرونی اعضاء کے وگیان سے مہادیو پرماتما کو۔ آنتوں سے راجہ کی مانند تھوڑی والے شخص کو پیٹ کے ماس کے دو پنڈوں سے جاننے کے لائق اشیاء کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۹۔ اے انسانوں رحم میں رہنے والے جیو صاف خون سے۔ تیز گنوں سے شریشٹ کرم سے۔ پرانوں سے۔ سرشیٹ کرموں سے۔ رلانے والے اتم کریا کرنے والے بجلی بل سے سا انسانوں کے اتم آنند سے۔ سدھ کرنے کے لائق پہار نقوں سے تعریف سے کنٹھ میں ہونیوالے سوئر۔ وشٹوں کو رلانے والے آتما کو پسلیوں میں پیدا ہوئے اعلیٰ وِدوان کے ہردے میں موجود لال پنڈ کو سُکھ کو پانے والی آنتوں کو شیوؤں کے رکھشک منش کے ہردے کی ناڑی کو پراپت ہوتے ہیں +

منتر ۱۰۔ انسانوں کو چاہئے کہ وہ کرم میں گھی کی آہوتیوں سے کھال کے اوپر کے بالوں کے لئے۔ ناخنوں کے لئے۔ کھال کے لئے۔ اندرونی چمڑا جلانے کے لئے دل میں قائم خون چربی جسم کے دیگر اعضاؤں کو جلانے کے لئے۔ باہر کے مانس کو جلانے کے لئے۔ اندر کے مانس کو جلانے کے لئے۔ موٹی ناڑیوں کو جلانے کے لئے۔ باریک ناڑیوں کو جلانے کے لئے۔ بڑی ہڈیوں کو جلانے کے لئے۔ چھوٹی ہڈیوں کو جلانے کے لئے۔ ہڈیوں کے اندر کے مغز کو جلانے کے لئے۔ گودے کو جلانے کے لئے۔ ویریہ کو جلانے کے لئے اور گدا کو جلانے کے لئے سوا ہا شبد کا اُوچارن کریں +

منتر ۱۱۔ اے انسانوں! تم بھلی پرکار پراپت ہونے کے لئے۔ جانے کے لئے چلنے کے لئے۔ چیزوں کی پراپتی کے لئے۔ اوپر کو جانے کے لئے۔ پونر ہونے کے لئے۔ شدھی کرنے والے کے لئے۔ وچار کے پرکاش کے لئے۔ اور شوک کئے جانے والے کے لئے سوا ہا شبد کا استعمال کرو +

منتر ۱۲۔ انسانوں کو چاہئے۔ کہ پرتاپ کے لئے۔ سنتاپ کو پراپت ہونے والے کے لئے۔ پتے ہوئے کے لئے۔ دن کے ہونے کے لئے۔ نوارن کرنے کے لئے۔ پاپ نورتی کے لئے۔ اور سُکھ کے لئے سوا ہا شبد کا استعمال کریں

منتر ۱۳۔ اے انسانوں! تم لوگ وایو کے لئے۔ کال کے لئے۔ پران نکلنے کے وقت کے لئے۔ پرماتما کے لئے۔ برہم ہتیا کو دُور کرنے کے لئے۔ جل وغیرہ کے لئے۔ سورج اور بھومی کو شدھ کرنے کے لئے سوا ہا شبد کا استعمال کرو +

چالیسواں ادھیائے

منتر ۱۔ اے انسان! تمام قابل تحصیل جگت سرو شکتیمان پرماتما سے محیط ہے تو اس جگت کو تیاگ روپ سے بھوگ اور دوسروں کی حق تلفی مت کر +

منتر ۲۔ اے انسان تو اس سنسار میں دھرم یکت نشکام کرموں کو کرتا ہؤا سو برس تک زندہ رہنے کی خواہش کر۔ اس طرح تجھ دھرم یکت کرم کرتے ہوئے کے لئے ادھرم یکت کرم گراوٹ کا باعث نہیں ہوگا +

منتر ۳۔ جو انسان اپنے آتما کی آواز کے برخلاف کرم کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ جیتے جی اندھیرے میں رہتے ہیں۔ اور مرنے کے بعد بھی وہ ایسے لوک لوکانتروں میں پرویش کرتے ہیں جہاں بالکل تاریکی اور اگیان ہے +

منتر ۴۔ اے عالم انسانوں۔ پرماتما وحدہ لاشریک ہے۔ وہ غیر متحرک ہے۔ وہ من کی رفتار سے بھی بالاتر ہے۔ وہ سب جگہ بھرپور ہے۔ اس کو آنکھ وغیرہ اندریاں نہیں دیکھ سکتیں۔ وہ قائم بالذات ہے۔ وہ مادی چیزوں کے پیچھے دوڑنے والی اندریوں سے بالاتر ہے۔ اسی پرماتما کی قدرت سے انترکش میں پرانوں کو دھارن کرنے والا جیو اپنے نیک و بد اعمال کا ثمرہ بھوگتا ہے +

منتر ۵۔ اے انسانوں! وہ پرماتما جاہلوں کے نزدیک متحرک ہے۔ وہ قائم بالذات ہے۔ وہ ادھرماتما انسانوں سے دور ہے۔ اور دھرماتما انسانوں کے لئے بالکل نزدیک ہے وہ تمام جیوؤں کے اندر اور باہر موجود ہے +

منتر ۶۔ اے انسانوں! وہ جو تمام جڑ اور چیتن کو پرماتما میں دیکھتا ہے۔ اور جو تمام پرکرتی وغیرہ پدارتھوں میں آتما کو دیکھتا ہے وہ اس کے بعد کسی قسم کے شکوک میں مبتلا نہیں ہوتا +

منتر ۷۔ اے انسانوں! جو پرماتما میں تمام پرانی ماتر کو اپنی ہی طرح سکھ دکھ انو بھو کرنے والا سمجھتا ہے۔ پرماتما میں سب کو ایک ہی نظر سے دیکھنے والے اس یوگی کے لئے کاہے کا موہ اور کاہے کا شوک!

منتر ۸۔ اے انسانوں! پرماتما قادر مطلق ہے۔ نرآکار ہے۔ ناقابل تقسیم ہے نس ناڑی کے بندھنوں سے اوپر ہے تمام عیوب سے پاک ہے۔ ہر ایک قسم کے پاپ سے الگ ہے۔ سرو ویاپک ہے۔ وہ دلوں کی حالت کو جاننے والا ہے۔ پاپیوں کو سزا دینے والا ہے۔ قائم بالذات ہے۔ آنادی ہے۔ وہ مخلوقات کے لئے گوناگوں کائنات کو کما حقہ پیدا کرتا ہے وہی اُپاسنا کے لائق ہے +

منتر ۹۔ جو لوگ پرکرتی کی اولین حالت کو قابل پرستش مانتے ہیں۔ وہ اندھکار کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو پرکرتی روپ سرشٹی کو قابل عبادت گردانتے ہیں۔ وہ اور بھی زیادہ اندھکار میں پھنستے ہیں +

منتر ۱۰۔ ہم یوگی ودوانوں سے جو کچھ سُنتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو کچھ ہمیں اُپدیش کے طور پر کہتے ہیں۔ وہ مرکب اور مخلوق اشیاء کا پھل مفرد اور غیر مخلوق اشیاء سے بالکل علیحدہ بتاتے ہیں +

منتر ۱۱۔ جو ودوان کارج روپ سرشٹی اور اس کے گن۔ کرم۔ سوبھاؤ کو اور جس علت اولین یا کارن سے پدارتھ بنتے اور ناش کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس کارن کو اور اس کے گن۔ کرم۔ سوبھاؤ دونوں کو ساتھ ساتھ جانتا ہے وہ غیر فانی علت اور اسکے گن۔ کرم۔ سوبھاؤ کو جان کر موت کے دکھ سے اوپر ہو جاتا ہے اور اس دنیا میں جسم اندریوں اور انتہ کرن کو رکھتا ہؤا جیون مکت ہو جاتا ہے +

منتر ۱۲۔ جو انسان جڑ چیزوں کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ جہالت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جو اپنے آپ کو پنڈت ماننے والے کیول شبدارتھ سمبندھ کو جان کر اویدک۔ کرموں کے کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ وہ اور بھی زیادہ اندھکار میں پھنستے ہیں +

منتر ۱۳۔ جو ودوان لوگ ہمیں اُپدیش کرتے تھے۔ ہم ان سے سُنتے تھے۔ کہ مذکورہ بالا ودیا کا پھل کچھ اور ہے۔ اور اودیا کا نتیجہ کچھ اور ہے +

منتر ۱۴۔ جو ودوان ودیا اور اُس کے سادھنوں اور اودیا اور اُسکے سادھنوں دونوں کو جان کر کرم کرتا ہے۔ وہ جسم سے کیئے ہوئے کرموں سے جنم مرن کے دکھوں کے خوف سے نجات پا کر گیان کے ذریعہ حاصل ہونے والے سکھ کو پا کر پرماتما کو پراپت ہوتا ہے +

منتر ۱۵۔ اے جیو! تو جسم کو چھوڑتے وقت اوم کا جاپ کر۔ پرماتما کا جاپ کر اپنے کرموں پر وچار کر۔ اس جسم کو چھوڑ کر کارن روپ وایو ابناشی کارن کو دھارن کرتا ہے۔ اس کے بعد یہ جسم بھسم ہو جاتا ہے۔

منتر ۱۶۔ ہے پرماتما! ہم آپ کو بار بار نمسکار کرتے ہیں۔ آپ سروانتریامی ہیں۔ آپ ہمارے پاپوں کو دور کیجیئے۔ آپ ہمیں دھرم کے مارگ پر چلنے کی توفیق دیں۔ اور ہمیں علم و عقل کی روشنی سے بہرہ اندوز کیجیئے۔

منتر ۱۷۔ پرماتما جیوتی سروپ ہے۔ سب کا رکھشک ہے۔ ابناشی ہے۔ سرو ویاپک ہے۔ ہم زبان سے اس کی تقدیس کریں۔ سورج منڈل میں اسی کا جلوہ ہے۔ وہ ظاہر و باطن میں جلوہ گر ہے۔ اور سرو ویاپک ہے۔ وہ سب سے بڑا ہے۔ اس کا نام اوم ہے "میں سب کا رکھشک برہم ہوں" یہ اسی کی طرف سے صدا ہے۔

سوامی دیانند کے بھاشیہ کے آدھار پر کیا گیا
مکمل یجروید کا اردو ترجمہ ختم ہوا